زاد العباد
لیوم المعاد
تالیف و ترتیب
نقیب اہل بیت آیت اللہ الشیخ محمد حسین النجفی
ناشر
مکتبۃ السبطین، سیٹلائٹ ٹاؤن
سرگودھا، پاکستان

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَیْرَ الزَّادِ التَّقْوٰی ۔ (القرآن)

اور (آخرت کے سفر کیلئے) زادِ راہ مہیا کرو (اور سمجھ لو) کہ بہترین زادِ راہ تقویٰ (پرہیزگاری) ہے۔

کتاب مستطاب سعادت انتساب

زاد العباد لیوم المعاد

فقیہ اہل بیت آیت اللہ الشیخ محمد حسین النجفی سرگودھا، پاکستان

مکتبۃ السبطین، سیٹلائٹ ٹاؤن، سرگودھا، پاکستان

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب	:	زاد العباد لیوم المعاد
تالیف وترتیب	:	فقیہ اہل بیت آیت اللہ الشیخ محمد حسین النجفی، سرگودھا، پاکستان
کمپوزنگ	:	غلام حیدر (میکسیما کمپوزنگ سینٹر، موبائل:0346-5927378)
طباعت	:	میکسیما پرنٹنگ پریس، راولپنڈی، موبائل:0333-5169622
ناشر	:	مکتبۃ السبطین۔ سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا
طبع اول	:	ذی الحجہ ۱۴۲۶ھ بمطابق جنوری ۲۰۰۶ء
طبع دوم	:	ذی الحجہ ۱۴۲۸ھ بمطابق دسمبر ۲۰۰۷ء
قیمت	:	[illegible] روپے
تعداد	:	۱۱۰۰

ملنے کے پتے

اسلامک بک سینٹر

مکان نمبر 362-C، گلی نمبر 12، G-6/2

اسلام آباد۔فون: 2870105

میکسیما کمپوزنگ سینٹر

آفس نمبر 19 تھرڈ فلور، ماسکو پلازہ

W-64 بلیو ایریا اسلام آباد

موبائل:0346-5927378

مکتبۃ السبطین

سیٹلائٹ ٹاؤن، ۲۹۶/۹۔بی بلاک، سرگودھا

معصوم پبلیکیشنز بلتستان

مشکوکھا، علاقہ کھرمنگ، سکردو بلتستان

فہرست

عنوان	صفحہ نمبر

اظہارِ تشکر

کتاب مستطاب **زاد العباد لیوم المعاد** جو اس دیدہ زیب اور دلکش انداز میں طبع ہو کر مدت کے مشتاق ہاتھوں تک پہنچ رہی ہے تو یہ بفضلہ تعالیٰ جناب شرافت انتساب الحاج لیاقت علی صاحب آف پیر محل ضلع خانیوال حال وارد نیو پورٹ (برطانیہ) کی ہمت مردانہ و عنایات مومنانہ کا نتیجہ ہے۔ ہوا یوں کہ جب گزشتہ سے پیوستہ سال میں عشرۂ ثانی کے سلسلہ میں انگلینڈ کے دورۂ مجالس پر گیا اور موصوف کے ہاں قیام کے دوران اثناءِ گفتگو میں اس کتاب کی تالیف و ترتیب کا تذکرہ ہوا تو موصوف نے اپنی روایتی سبقت الی الخیر کا مظاہرہ کرتے ہوئے خواہش ظاہر کی کہ اس کتاب کی اشاعت کی سعادت وہ حاصل کرنا چاہتے ہیں چنانچہ اس کا ثمرہ ناظرین کرام کے سامنے حاضر ہے۔ (**جزاهم خیر الجزاء فی الدارین**)۔

دعا ہے کہ خداوند عالم اس کارِ خیر کا ثواب ان کے والدین کی روحِ پرفتوح کو پہنچائے، ان کے درجات بلند فرمائے اور آپ کو اولادِ نرینہ کی دولت سے مالا مال فرمائے اور انہیں حوادثِ روزگار سے محفوظ و مصون رکھے اور ان کی اس سعیِ جمیل کو شرفِ قبول سے نوازے۔ ؂

ایں دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد

آمین یا رب العالمین بجاہ النبیؐ و آلہ الطاہرین۔

واناالاحقر محمد حسین النجفی عفی عنہ

۱۰ شوال ۱۴۲۶ھ بمطابق ۱۳ نومبر ۲۰۰۵ء

فقیہ اہلبیت مفسر قرآن آیۃ اللہ الشیخ محمد حسین النجفی مدظلہ العالی

گفتارِ اولین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب المشرقین الذی جعل الدعاء وسیلۃ لسعادۃ الدارین و ذریعۃ لفلاح الکونین والصلوٰۃ و السلام علی سید الثقلین و آلہ المصطفین

اما بعد یہ بات کسی وضاحت کی محتاج نہیں ہے کہ خدائے علیم و حکیم نے جن و انس کو اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے۔ جیسا کہ وہ خود فلسفہ موت و حیات بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے ﴿وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ﴾ (القرآن) اسی طرح ارباب علم و دانش کے لیے یہ بات بھی عیاں راچہ بیان کی مصداق ہے کہ ﴿الدعاء مخ العبادۃ﴾ کہ جو [illegible] یعنی دعا کرنا عبادت کا مغز ہے۔ (عدۃ الداعی)۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارے علمائے اعلام اور فضلائے کرام نے ہمیشہ اس موضوع کو بڑی اہمیت دی ہے اور اسے ہمیشہ اپنی خاص توجہ کا مرکز بنایا ہے۔ چنانچہ حضرت شیخ طوسی علیہ الرحمہ کی کتاب مصباح المتہجد ہو یا جناب شیخ ابراہیم کفعمی علیہ الرحمہ کی المصباح اور البلد الامین، سید ابن طاؤس علیہ الرحمہ کی مہج الدعوات ہو یا الاقبال یا جمال الاسبوع، یا حضرت شیخ بہائی کی مفتاح الفلاح ہو یا شیخ ابن فہد حلی کی عدۃ الداعی، علامہ مجلسی علیہ الرحمہ کی زاد المعاد ہو یا جناب شیخ عباس قمی علیہ الرحمہ کی مفاتیح الجنان وغیرہ وغیرہ یہ میرے اس دعویٰ کے شاہد عادل ہیں یا اسی حقیقت کے مختلف مظاہر۔ شکر اللہ سعیھم و جزاھم عنا خیر الجزاء۔ مگر یہ کتابیں علاوہ اس کے کہ کوئی عربی میں ہے اور کوئی فارسی میں اور پھر کوئی بہت ضخیم ہے تو کوئی بہت مختصر علاوہ بریں بعض اور چیزیں بھی ہیں جو دل و دماغ کو متاثر کرتی ہیں اور آدمی کو اس بات پر آمادہ کرتی ہیں کہ اپنی قومی زبان اردو میں اس موضوع پر ایک ایسی کتاب مرتب کی جائے جس میں نہ طول ممل ہو اور نہ اختصار مخل۔ بلکہ اعتدال ہو اور پھر اس میں صرف وہ مواد درج کیا جائے جو مستند و معتبر اسناد سے سرکار محمد و آل محمد علیہم السلام سے مروی و منقول ہو، جس میں نہ کسی تک بندی و ذاتی ایجاد و اختراع کی آمیزش ہو اور نہ کسی رطب و یابس قسم کی کوئی چیز شامل ہو۔ اور جو

تعقیبات نماز ہائے پنجگانہ سے لے کر سال کے بارہ مہینوں کے اعمال و عبادات تک اور سرکار محمد و آل محمد علیہم السلام کی زیارات پر مشتمل ہو چنانچہ تمنا تھی کہ اس موضوع پر قلم فرسائی کی جائے۔ اور جب بفضلہ تعالیٰ اسلامیات کے جملہ موضوعات پر میری تصنیفات و تالیفات شائع ہو رہی ہیں اور تشنہ کامان علوم محمد و آل محمد علیہم السلام کی پیاس بجھا رہی ہیں (والحمد للہ) تو یہ اہم شعبہ کیوں خالی رہ جائے؟ اس لیے اس سال ماہ مبارک یعنی ماہ صیام کے فیوض و برکات سے استفادہ کرتے ہوئے آج اس کی آخری تاریخ کو اس مبارک کام کا آغاز کر دیا ہے۔ امید کامل ہے کہ خداوند عالم مجھے اپنے خصوصی فضل و کرم سے اور پھر اس ماہ مقدس کی برکت سے اور پھر سرکار محمد و آل محمد علیہم السلام کے توسل سے مجھے جلد از جلد اس کام کی تکمیل کے شرف کی سعادت سے نوازے گا۔ اور پھر جہاں اسے اپنے مخلص اور شب زندہ دار عبادت گزاروں کے لیے مصباح (چراغ) بنائے گا۔ وہاں اسے ان کے لیے جنت کی مفتاح (کلید) بھی قرار دے گا۔ اور جہاں اسے ان کے لیے باعث اقبال و کمال قرار دے گا وہاں اسے ان کے لیے معاد کا بہترین زاد بھی قرار دے گا۔ میری یہی آرزو ہے کہ میرے حین حیات میں بھی اور میری موت کے بعد بھی جہاں جہاں حق جوؤں کے نیکوکار و پرہیزگار حضرات کے ہاتھ میں میرے ترجمہ و تفسیر والا قرآن ہو وہاں ان کے ہاتھ میں یہ دعاؤں کی کتاب یعنی "زاد العباد لیوم المعاد" ہو، تاکہ ان کا یہ اقدام جہاں ان کی مغفرت و بخشش کا باعث ہو وہاں میری اور میرے والدین شریفین اور اساتذہ و تلامذہ اور دیگر تمام متعلقین و متوسلین کی مغفرت سیئات اور بلندی درجات کا وسیلہ بھی بنے۔ **وما ذلک علی اللہ بعزیز آمین یا رب العالمین بجاہ النبی و آلہ الطاہرین۔**

مخفی نہ رہے کہ یہ کتاب ایک مقدمہ، دس ابواب، چند فصول اور ایک خاتمہ پر مشتمل ہے۔

ایضاح: واضح رہے کہ سورتوں، دعاؤں اور زیارتوں کا ترجمہ اپنی طرف سے پیش کرنے کی بجائے سورتوں کے ترجمہ کے سلسلہ میں جناب مولانا حافظ سید فرمان علی مرحوم، اور دعاؤں اور زیارتوں کے ترجمہ کے بارے میں اکثر و بیشتر حضرت مفتی جعفر حسین مرحوم اور جناب علامہ سید حافظ ریاض حسین النقوی کے تراجم پیش کیے گئے ہیں اور جہاں ان حضرات کا ترجمہ دستیاب نہیں ہوا، وہاں اپنا ترجمہ پیش کیا ہے۔

والاحقر **محمد حسین النجفی**، سرگودھا

٣٠ ماہ رمضان المبارک ١٤٢١ھ، ساڑھے پانچ بجے دن بمطابق ٢٧ دسمبر ٢٠٠٠ء

مقدمہ

دعا کا حکم اور اس کے فوائد، اس کی اہمیت و فضیلت اور اس کے شرائط
(از حضرت مفتی جعفر حسین اعلیٰ اللہ مقامہٗ)

دعاء کا حکم

اللہ سبحانہ نے اپنی بہت سی بخششوں اور نعمتوں کو دعاء سے وابستہ کیا ہے اور یہ اس کا لطف و احسان ہے کہ اس نے نہ صرف دعا کی طرف رہنمائی کی بلکہ خود دعا کا فریضہ عائد کر دیا تاکہ اس کے بندے اس کے فیضان کرم سے بہرہ مند [illegible] چنانچہ قرآن و حدیث و آثار ائمہ طاہرین میں دعا کے متعلق بڑی تاکید وارد ہوئی ہے۔ اور ہر طرح سے اس پر ترغیب و تحریص دلائی گئی ہے۔

چنانچہ ارشاد الٰہی ہے:

(۱) ﴿وَ اِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ﴾

"جب میرے بندے میرے بارے میں تم سے پوچھیں تو کہہ دو کہ میں ان کے پاس ہی تو ہوں اور جب کوئی مجھ سے دعاء مانگتا ہے تو میں دعا کرنے والے کی دعا کو سنتا اور (مناسب ہوتا ہے تو) قبول کرتا ہوں۔"

(۲) ﴿اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَ یَكْشِفُ السُّوْٓءَ﴾

"وہ کون ہے کہ جب مضطر و لاچار اسے پکارے تو وہ سنتا ہے اور اس کے دکھ درد کو دور کرتا ہے۔"

(۳) ﴿وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ﴾

"تمہارا پروردگار فرماتا ہے کہ مجھ سے دعا مانگو میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔"

(۴) ﴿اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً﴾

''تم اپنے پروردگار کو تضرع و عاجزی کے ساتھ اور چپکے چپکے پکارو۔''

(۵) ﴿هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ﴾

''وہی تو ہمیشہ رہنے والا ہے جس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ لہٰذا تم صدقِ نیت سے عبادت کر کے اس سے دعا مانگو۔''

حضرت پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے:

﴿الدعاء سلاح المؤمن و عمود الدين﴾

''دعا مومن کا ہتھیار اور دین کا ستون ہے۔''

امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام کا ارشاد ہے:

﴿الدعاء ترس المؤمن و متى تكثر قرع الباب يفتح لك﴾

''دعا مومن کی ڈھال ہے جب تم بار بار دروازہ کھٹکھٹاؤ گے تو وہ تمہارے لیے کھول دیا جائے گا۔''

امام زین العابدین علیہ السلام کا ارشاد ہے:

﴿انّ الدعاء ليرد البلاء﴾

''دعا بلا و مصیبت کو ٹال دیتی ہے۔''

امام محمد باقر علیہ السلام کا ارشاد ہے:

﴿افضل العبادة الدعاء﴾

''بہترین عبادت دعا ہے۔''

امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے:

﴿الدعاء انفذ من السنان الحديد﴾

''دعا تیز دھار والی انی سے بھی زیادہ موثر و کارگر ہوتی ہے۔''

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کا ارشاد ہے

﴿عليكم بالدعاء فان الدعاء و الطلب الى الله يرد البلاء﴾

"تمہیں ضرور دعا مانگنا چاہیے کیونکہ اللہ سے طلب و دعا بلا و مصیبت کو برطرف کر دیتی ہے۔"

امام رضا علیہ السلام کا ارشاد ہے:

﴿عليكم بسلاح الانبياء فقيل وما سلاح الانبياء؟ قال الدعاء﴾

"تمہیں انبیاء کے ہتھیار سے آراستہ ہونا چاہیے۔ پوچھا گیا کہ وہ ہتھیار کیا ہے؟ فرمایا: دعا۔"

امام محمد تقی علیہ السلام کا ارشاد ہے:

﴿بالدعاء تدفع البلاء﴾

"دعا رد بلا کا ذریعہ ہے۔"

دعا کی ہمہ گیری و فطری اہمیت

ہر شخص دعا کی ضرورت کو شدت سے محسوس کرتا ہے اور جس چیز کی ضرورت کا احساس شدید ہو وہ اپنے مقام پر ایک مسلمہ حقیقت کی حامل اور انسان کی فطری طلب اور قدرتی خواہش ہوتی ہے۔ اور اگر اس کی ضرورت و اہمیت پر کوئی دلیل قائم نہ بھی کی جا سکے جب بھی اس کی واقعیت میں کوئی شبہ نہیں ہو سکتا اور نہ اس کے بارے میں اطمینان و ایقان میں کوئی فرق پڑ سکتا ہے۔ اس لیے کہ فطرت کی ہم آہنگی خود سب سے بڑی دلیل ہے چہ جائیکہ اس کی اہمیت پر فطرت و وجدان کی شہادت کے علاوہ بے شمار دلائل بھی قائم ہو چکے ہیں۔ چنانچہ اس کی اہمیت کے ثبوت کے لیے یہ کافی ہے کہ عبادات میں سب سے بڑی عبادت نماز ہے اور وہ بھی طلب دعا پر مشتمل ہے۔ جسے ہر روز کم از کم پانچ مرتبہ بجا لانا ضروری ہے۔ اور اذکار نماز میں سب سے اہم سورۂ فاتحہ ہے۔ اور وہ سراپا دعا ہے۔ اور قرآن مجید میں آدمؑ، نوحؑ، ابراہیمؑ، یعقوبؑ، یوسفؑ، ایوبؑ، شعیبؑ، یونسؑ، زکریاؑ، سلیمانؑ، موسیٰؑ، عیسیٰؑ اور خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعاؤں کا تذکرہ ہے اور ان کے علاوہ آسیہ زن فرعون، سحرۂ مصر، لشکر طالوت، اصحاب کہف اور دیگر اہل ایمان کی دعاؤں کا ذکر ہے۔ جس سے یہ حقیقت واضح ہو

جاتی ہے کہ دعا انبیاء کی سیرت، اولیاء کا شیوہ اور خاصانِ خدا کا دستور ہے۔ علاوہ ازیں یہ صرف ملت اسلامیہ ہی کا شعار نہیں ہے بلکہ تمام ملل و ادیان اسے روحِ نیازمندی و حسنِ عبودیت سمجھتے ہیں۔ اور فکر و عمل کے اختلاف کے باوجود اس نظریہ پر یک جہتی سے متفق ہیں کہ کوئی پکار سننے والا ہے اسے پکارنا چاہیے اور کوئی دکھ درد کا مداوا کرنے والا ہے اس سے چارہ سازی کی توقع کرنا چاہیے۔ چنانچہ زبور کے ترانے، توریت کے نغمے، انجیل کے زمزمے، شام وید اور شریمد بھگوت کی پرارتھنائیں، گرنتھ صاحب اور گیتا کی اپدیش میں اور ژند اوستا میں زردشت کی گاتھائیں اور دوسرے ادیانِ عالم کے مقدس صحیفوں کی دعائیں اس کی شاہد ہیں۔ اور اسلام میں تو فریضۂ دعا کی اتنی اہمیت ہے کہ اس کے ترک پر جہنم کی وعید تک وارد ہوئی ہے۔ چنانچہ ارشاد الٰہی ہے۔

﴿اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِیْنَ﴾

’’مجھ سے دعا مانگو میں قبول کروں گا۔ وہ لوگ جو غرور و تکبر کی وجہ سے میری عبادت سے منہ موڑتے ہیں وہ ذلیل و خوار ہو کر جہنم واصل ہوں گے‘‘

مفسرین نے اس آیت میں عبادت سے دعاء مراد لیا ہے کیونکہ دعا عبادت ہی کا ایک شعبہ ہے اور امام زین العابدین علیہ السلام بھی اس کی تائید میں فرماتے ہیں:

﴿فسمیت دعائک عبادة و ترکه استکبارا و توعدت علی ترکه دخول جهنم داخرین﴾

’’تو نے دعاء کا نام عبادت رکھا ہے اور اس کے ترک کو غرور سے تعبیر کیا ہے اور اس کے ترک پر جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہونے سے ڈرایا ہے۔‘‘

دعاء کے نفسیاتی فوائد

یہ حقیقت ہے کہ انسان جس قدر اپنے نفسیات پر قابو رکھتا ہے اسی قدر اجتماعِ خیالات پر قادر ہوتا ہے اور یہی دل و دماغ کی یکسوئی اور خیالات کی ہم آہنگی قوت ارادی کی بنیاد ہے۔ اس قوت کی حقیقت کچھ بھی ہو لیکن اس سے انکار نہیں ہو سکتا اور تجربہ شاہد ہے کہ اپنے مقصد میں عموماً وہی لوگ کامیاب ہوتے ہیں جو اس طاقت کے حامل ہوتے ہیں۔ اس کے برخلاف پراگندہ خیال لوگ خیالات کی انتشار میں اپنی زندگی ختم کر

دیتے ہیں اور منزل مقصود تک رسائی نہیں نصیب نہیں ہوتی۔ اس قوت ارادی کو مضبوط و مستحکم کرنے کے لیے یقین کی ضرورت ہے۔ کیونکہ ارادہ کی پختگی یقین کی مضبوطی سے وابستہ ہے اس لیے کہ مشکوک و غیر یقینی چیز سے ارادہ کا حتمی تعلق نہیں ہوتا۔ لہٰذا جب تک یقین کامل نہ ہوگا ارادہ بھی کامل نہیں ہو سکتا۔ اور مقصد کے حصول کے لیے جو اسباب درکار ہیں ان کے عناصر صرف دو ہیں۔ ایک ارادہ اور دوسرے یقین۔ لیکن ہر شخص میں یہ قوت و طاقت نہیں ہوتی کہ وہ انہیں براہ راست حاصل کر لے جائے اس لیے ایک ایسی چیز کی ضرورت ہے جو دل و دماغ کو عزم و یقین کے کیفیات قبول کرنے کے قابل بنا سکے اور وہ دعا ہے جو ان دونوں کے مجموعے کی منزل تک پہنچنے میں معین ثابت ہوتی ہے۔ وہ اس طرح کہ دعا کی اصل حقیقت مبدأ کائنات سے رابطہ پیدا کرنا اور اس کی قوت و طاقت کو دیکھتے ہوئے کہ وہ ہر حاجت کے پورا کرنے اور ہر مشکل کے حل کرنے پر قادر ہے اس سے اپنی حاجتوں اور آرزوؤں کو وابستہ کر دینا ہے اور جوں جوں یہ رابطہ اور حل مشکلات پر اس کی قدرت کا تصور مضبوط ہوتا ہے شکوک کے دھندلکے چھٹنے اور یقین کی شعاعیں چمکنے لگتی ہیں اور خیالات ادھر اُدھر بھٹکنے اور مختلف آستانوں کی طرف جھکنے کے بجائے ایک مرکز پر مجتمع ہو جاتے ہیں جس کے نتیجہ میں ایک متذبذب و غیر مستقل مزاج شخص جو ہر چیز میں شکوک پیدا کر لیتا ہے۔ اسی طرح تمام ذرائع سے منہ موڑنے اور صرف ایک مرکز امید سے وابستہ ہونے سے جو ذہن میں یک جہتی و ہم آہنگی پیدا ہوتی ہے اس سے خیالات کے مجتمع کرنے کی قوتیں اُبھرتی ہیں جس کا نتیجہ قوت ارادی کے استحکام کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔ غرض دعا عزم و یقین کا سرچشمہ اور عزم و یقین کامیابی کا سنگ بنیاد ہیں۔

دعا کا دوسرا افادی پہلو یہ ہے کہ انسان کو اپنی زندگی کے نشیب و فراز میں ایسے لمحات سے دوچار ہونا پڑتا ہے جن میں تمنائیں اور آرزوئیں یاس کی چٹانوں سے ٹکرا کر پاش پاش ہو جاتی ہیں اور اضطراب کو تسلی دینے کے تمام سہارے اور امیدوں کے سارے بندھن ایک ایک کر کے ٹوٹ جاتے ہیں۔ اس نامرادی و پریشانی کے عالم میں انسان فطرۃً کوئی سہارا ڈھونڈتا ہے جو اس کے قلق و اضطراب کے لیے تسلی و تسکین کا سامان فراہم کرے۔ اور اگر وہ یہ فیصلہ کرے کہ اب کوئی چیز اسے بچا نہیں سکتی تو پھر اس کے پاس کون سا سہارا رہ جاتا ہے جو اس کا ہاتھ تھام کر اسے زندگی کی شاہراہ پر کھڑا کرے اور یاس کے گھٹا ٹوپ اندھیروں میں اسے امید کا چراغ دکھائے۔ اور اگر اس بے چارگی و درماندگی کی حالت میں یہ یقین ہو کہ ایک بالادست طاقت اس الجھن و پریشانی

سے نکال لے جا سکتی ہے تو اس کی طرف رجوع ہونے سے مضبوط تر سہارا کون ہو سکتا ہے۔ چنانچہ یہ یقین ہی وہ چیز ہے جو پریشانیوں کے بادلوں کو چھانٹ دیتا ہے اور دنیا کی پیہم ناکامیوں کے بعد بھی مایوس نہیں ہونے دیتا اور وہ ناکامیوں اور نامرادیوں کے ہجوم میں انجام کار کی کامیابی کا یقین لیے ہوئے اللہ کی چارہ سازیوں کا امیدوار رہتا ہے۔ چنانچہ جب صبر انسانی کی بساط الٹ جاتی ہے اور متاع سکون لٹ چکتی ہے اور کامیابی و کامرانی کے تمام ذرائع مسدود اور وسائل ناپید ہو جاتے ہیں تو اس وقت کرب و اضطراب کی حالت میں اللہ تعالیٰ کو پکارنا، عجز و الحاح کا ہاتھ اٹھانا اور درد و غم کی روداد اور رنج و الم کی داستان اسے سنانا دل کے لیے سرمایۂ تسکین ثابت ہوتا ہے، اور یاس و قنوطیت کو امید و رجا سے بدل دیتا ہے جس سے انسان اپنی پژمردہ و پریشان قوتوں کو یکجا کر کے نئے عزم و ارادہ کے ساتھ حوادث سے ٹکرانے کے لیے آمادہ ہو جاتا ہے اور ہمت شکنی کے ہولناک غار میں گرنے سے اپنے کو بچا لے جاتا ہے۔

دعا کا تیسرا فائدہ یہ ہے کہ اس سے عبد و معبود کا رشتہ استوار اور عبودیت و الوہیت کا رابطہ مضبوط و مستحکم ہوتا ہے۔ کیونکہ جب سارے سہارے ختم ہو جاتے ہیں اور ہر طرف امید کے دیے بجھے بجھے نظر آتے ہیں اور ذات معبود کے علاوہ اور کوئی مرکز امید دکھائی نہیں دیتا تو احتیاج و بے مائیگی کا احساس اور عجز و بے کسی کا جذبہ دل و دماغ کو اس کے جلال و جبروت سے متاثر کر کے اس کے در پر جھکا دیتا ہے اور انسان کے سوئے ہوئے وجدان کو جھنجھوڑ کر بیدار کر دیتا ہے جس کے نتیجہ میں وہ تمام علائق و اسباب سے بے نیاز ہو کر اسے ہی پکارے گا اور اسی سے اپنے درد کا درمان چاہے گا اور اس طلب و دعا کے ذریعہ اس سے لو لگائے رہے گا اور یہ ربط اور لگاؤ اسے تقرب معبود کے اعلیٰ مدارج پر پہنچا دے گا۔

دعا کا چوتھا فائدہ یہ ہے کہ اس سے خدا کی قدرت و طاقت پر اعتماد میں اضافہ ہوتا ہے اور خود اپنی قوت و توانائی پر سے بھروسا ختم ہو جاتا ہے۔ چنانچہ جب انسان دعا کے نتیجہ میں کسی مصیبت سے چھٹکارا یا کسی مقصد میں کامیابی حاصل کرتا ہے تو اسے یقین ہو جاتا ہے کہ یہ سب کچھ قدرت کی کارفرمائی و کارسازی کا نتیجہ ہے جس میں خود اس کی قوت و طاقت اور کارکردگی کا ذرا دخل نہیں ہے۔ اس کے نتیجہ میں وہ ہر موقع پر قدرت کی قوت و طاقت اور کارسازی پر بھروسا کرنے کا خوگر ہو جاتا ہے اور اپنی کمزوری و لاچاری کو دیکھتے ہوئے کسی مرحلہ پر اپنی قوت و طاقت پر اعتماد نہیں کرتا۔ دراصل جوہر عبودیت یہی ہے کہ انسان کا کلیتہً اللہ تعالیٰ کی بالادستی پر یقین

رکھے اور اپنی طاقت و توانائی پر سے اعتماد ختم کر دے اور یہ دعا کا ایک لازمی اثر ہے۔

دعا کا پانچواں فائدہ یہ ہے کہ اس سے کبر و انانیت کی طوفان انگیزیاں اور تمرد و سرکشی کی طغیانیاں دب کر رہ جاتی ہیں۔ کیونکہ طلب و سوال کے موقع پر ایسے حرکات و افعال کا مظاہرہ کیا جاتا ہے جو سراسر عجز و نیاز اور تذلل و انکسار کے حامل ہوتے ہیں جیسے ہاتھوں کو اوپر اٹھانا، گڑگڑا کر مانگنا، اپنے عجز و قصور کا اعتراف اور بے بضاعتی و لاچاری کا اظہار کرنا۔ یہ تمام چیزیں متمردانہ خیالات و جذبات کو فنا کر دیتی ہیں اور نتیجہ میں تمام اعمال و افکار عجز و نیاز کے سانچے میں ڈھل جاتے ہیں۔

ایک شبہ اور اس کا حل

دعا کے سلسلہ میں یہ شبہ عام طور سے وارد کیا جاتا ہے کہ جب خداوند عالم نے قرآن مجید میں قبولیت دعا کا وعدہ کیا ہے تو پھر ہر دعا کو قبول ہونا چاہیے حالانکہ دیکھا یہ جاتا ہے کہ بہت سے دعا مانگنے والے مدتوں طلب و الحاح کے باوجود اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہوتے اور ان کی تمام دعائیں صدا بصحرا ثابت ہوتی ہیں۔ کیا یہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿لَا یُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ﴾ (خدا اپنے عہد کے خلاف نہیں کرتا) کے منافی نہیں ہے۔

اس شبہ کا جواب یہ ہے کہ قرآنی آیات دو قسم کے ہیں: ایک مطلق اور دوسرے مقید۔ مطلق وہ ہیں جن میں کوئی قید و پابندی نہ ہو، جیسے ﴿اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ﴾ (مجھ سے دعا مانگو میں قبول کروں گا) اس میں قبولیت کے لیے کوئی قید و پابندی نہیں ہے۔ اور مقید وہ ہیں جن میں کوئی قید و پابندی ہو، جیسے ﴿بَلْ اِیَّاهُ تَدْعُوْنَ فَیَکْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَیْهِ اِنْ شَآءَ﴾ (بلکہ تم اسی سے دعا مانگتے ہو اگر وہ چاہے تو تمہاری دعا کو قبول کرے) اس میں قبولیت دعا کو مشیت الٰہی کی قید سے وابستہ کیا گیا ہے اور جب ایک ہی چیز کے لیے مطلق اور مقید دونوں قسم کی آیتیں ہوں تو تقیید کو ایک توضیحی بیان تصور کرتے ہوئے مطلق آیتوں کے اندر بھی تقیید کا وجود ماننا پڑتا ہے۔ لہٰذا جن آیات میں قبولیت دعا کا وعدہ قید مشیت کا پابند نہیں ہے ان میں بھی مشیت کی پابندی لازماً متصور ہوگی۔ اگرچہ خود ان میں یہ تقیید نہیں ہے مگر ایک آیت میں تقیید کا ہونا اس کا ثبوت ہے کہ مطلق آیتیں بھی اس تقیید کے حدود میں ہیں تو جب قبولیت دعا مشیت الٰہی کی پابند ہے تو پیش کردہ شبہ ختم ہو جاتا ہے کیونکہ جہاں مشیت الٰہی دعا کی قبولیت سے متعلق ہوگی وہاں دعا قبول ہو جائے گی اور جہاں مشیت مقتضی

نہ ہوگی وہاں رد ہو جائے گی اور اللہ سبحانہ پر یہ پابندی عائد نہیں کی جا سکتی کہ وہ ہر دعا کو ضرور قبول کرے۔ اگر ایسا ہو تو پھر جہاں دو دعائیں باہم متصادم ہوں گی اس طرح کہ ایک شخص ایک چیز کا "ہونا" چاہے اور دوسرا اس کا "نہ ہونا" چاہے تو وہاں ان دو متضاد چیزوں کو کیونکر جمع کیا جا سکتا ہے۔ جب کہ یہ امر واضح ہے کہ ہست اور نیست کو جمع نہیں کیا جا سکتا۔ اور اگر یہ کہا جائے کہ خداوند عالم تو ہر چیز پر قادر ہے اور کوئی چیز اس کے احاطہ قدرت سے باہر نہیں ہے تو کیا وہ یہ نہیں کر سکتا کہ ہست و نیست کو جمع کر دے تو یہ صحیح نہیں ہے۔ اس لیے کہ قدرت کا تعلق صرف ایسی چیزوں سے ہوتا ہے جن کا وقوع ممکن ہو اور جس چیز کا وقوع عقلاً محال ہو اس سے قدرت کا تعلق بھی نہیں ہوتا لہٰذا کسی چیز کا اسے پابند نہیں قرار دیا جا سکتا جس کی عقل میں کوئی گنجائش نہ ہو۔

عدم قبولیت دعا کے وجوہ و اسباب

جب دعا کی مقبولیت مصلحت الٰہی سے وابستہ ہے تو پھر جہاں مصلحت قبولیت کی مقتضی ہوگی وہاں دعا قبول ہوگی اور جہاں مصلحت اس کے خلاف کی مقتضی ہوگی وہاں دعا رد کر دی جائے گی۔ یہ مصلحت الٰہی مختلف اعتبارات سے قبولیت میں مانع ہوتی ہے کبھی اس لیے کہ دعا مانگنے والا اپنے نفع و نقصان سے بے خبر ہونے کی وجہ سے جس میں بظاہر کوئی فائدہ یا خوبی دیکھتا ہے اسے اللہ سے طلب کرتا ہے لیکن واقع میں وہ چیز اس کے لیے مضر و نقصان دہ ثابت ہوتی ہے۔ چنانچہ قدرت کا ارشاد ہے:

﴿وَيَدْعُ الْإِنسَانُ بِالشَّرِّ دُعَاءَهُ بِالْخَيْرِ ۖ وَكَانَ الْإِنسَانُ عَجُولًا﴾

"بسا اوقات انسان برائی کی دعا اس طرح مانگتا ہے جس طرح اپنے بھلائی کی دعا کرتا ہے (حالانکہ وہ یہ نہیں جانتا کہ یہ برائی ہے) اور انسان تو بڑا ہی جلد باز ہے۔"

ایسی صورت میں اس کے سوال کو رد کرنے ہی میں اس کی بھلائی مضمر ہوگی اور اس سے وعدۂ الٰہی پر آنچ نہیں آ سکتی۔ اس لیے کہ اس نے سائل کی مصلحت کو نظر انداز کر کے قبولیت دعا کا وعدہ نہیں کیا۔ چنانچہ اگر کوئی شخص یہ کہے کہ میں کسی سائل کو ناکام نہیں پھیروں گا اور اس کے سامنے ایک ایسا سائل آ جاتا ہے جو اپنی کم عقلی اور نافہمی کی وجہ سے ایسی چیز کا سوال کرتا ہے جو واقع میں اس کے لیے مہلک و تباہ کن ہوتی ہے تو اگر وہ شخص اس کے سوال کو پورا نہ کرے اور اس کی خواہش کو ٹھکرا دے تو یہ وعدہ کی خلاف ورزی متصور نہ ہوگی کیونکہ وعدہ کرتے وقت اس کے پیش نظر سائل کی بہبودی تھی نہ کہ اس کی ہلاکت و تباہی۔ بلکہ ایسی صورت میں سائل کے

سوال کو پورا کرنا عقلاء کے نزدیک ایک قابل مذمت فعل ہوگا اور اس سے یہی کہا جائے گا کہ تم نے کیوں اس کے ایسے سوال کو پورا کیا جو اس کے لیے مہلک و مضر تھا اور یہ کوئی نہ کہے گا کہ تم نے کیوں اپنے وعدہ کے خلاف کیا۔ اور کبھی مصلحت اس لیے قبولیت میں مانع ہوتی ہے کہ اگر دعا مانگنے والے کی دعا کو قبول کر لیا جائے تو وہ اس کے مفاد کے لیے تو ضرر رساں نہیں مگر مفادِ عمومی کو اس سے نقصان پہنچتا ہے۔ تو اس صورت میں مفادِ نوعی کو مفادِ شخصی پر ترجیح دیتے ہوئے اس کی دعا کو رد کر دیا جائے گا اور کبھی افعال ناشائستہ جیسے جھوٹ، ظلم، غصب حقوق، اکل حرام، ترک واجبات وغیرہ قبولیت میں سد راہ ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ یہ چیزیں خلوص نیت، حسن کردار اور صدق عمل کے منافی ہیں اور قبولیت و استجابت دعا کے لیے اعمال کی پاکیزگی انتہائی ضروری ہے چنانچہ امیر المومنین علیہ السلام کا ارشاد ہے۔

﴿الداعی بلا عمل کالرامی بلا وتر﴾

''جو عمل نہیں کرتا اور دعا مانگتا ہے وہ ایسا ہے جیسے بغیر چلہ کمان کے تیر چلانے والا۔''

بلاشبہ عمل کے بغیر دعا کرنا ایسا ہی ہے جیسے کوئی مرض کے لیے دوا تو استعمال کرے مگر اس کے ساتھ ایسی چیزیں بھی کھاتا پیتا رہے جو اس دوا کے اثر کو زائل کر دیں یا ایک طرف زمین میں کھیتی بوئے اور دوسری طرف اس میں مویشی چھوڑ دے جو اسے روند دیں اور پامال کر دیں اور کبھی حکمت و مصلحت دوا کے طبعی اثرات کی طرح دعا کے نتائج کو ختم کر دیتی ہے اور جس طرح نزع کے وقت عموماً دوا کارگر نہیں ہوتی اسی طرح دعا بھی بے اثر ہو کر رہ جاتی ہے۔ اور کبھی مصلحت کچھ عرصہ کے لیے قبولیت کو تاخیر میں ڈال دیتی ہے تاکہ جب مناسب موقع و محل آئے اس کی حاجت کو پورا کیا جائے۔ مگر انسان اپنی طبیعت کے لحاظ سے چونکہ جلد باز واقع ہوا ہے، وہ چاہتا ہے کہ اس کی ہر خواہش جلد سے جلد پوری ہو جائے اس لیے وہ اس تاخیر سے گھبرا کر چیخ اٹھتا ہے۔ حالانکہ جب بعد میں قبولیت کے موقع و محل کو دیکھتا ہے تو یہ اعتراف کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے کہ اگر اس موقع پر اس کی دعا قبول ہو جاتی تو وہ فوائد و نتائج جو اب مرتب ہو رہے ہیں اس وقت مرتب نہیں ہو سکتے تھے۔ اور اس تعویق کی ایک وجہ یہ بھی ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کو دعا مانگنے والے کی لگن بھا جاتی ہے اور وہ یہ چاہتا ہے کہ بندہ اسی طرح سے دعا مانگتا اور دامن پھیلاتا رہے۔ اور کبھی اس تاخیر سے اس کے صبر اور اللہ تعالیٰ سے اس کی وابستگی کی آزمائش مقصود ہوتی ہے کہ وہ قبولیت دعا سے مایوس ہو کر اللہ تعالیٰ سے اپنا رشتہ تو نہیں توڑتا۔ اور اس سے رخ موڑ

کر غیر کے در پر جبہ سائی تو نہیں کرتا۔ لہٰذا قبولیت میں اگر تاخیر ہو تو اس کی رحمت و رأفت سے مایوس نہ ہونا چاہیے۔ سائل ہے کہ کریم کے در پر پکارنے والا کبھی ناکام نہیں رہتا۔ ایک نہ ایک دن اس کی سنی جائے گی اور منہ مانگی مراد اسے ملے گی۔ لہٰذا قبولیت و عدم قبولیت کو اللہ پر چھوڑ کر اس سے اپنی حاجت مانگتا رہے اور اپنا دکھ درد اسے سناتا رہے اور عبودیت و نیازمندی کا تقاضا بھی یہی ہے کہ ہم اسے پکاریں، اس کے در پر صدائیں دیں، اس کے آگے جھولی پھیلائیں۔ قطع نظر اس کے کہ ہماری جھولی میں کچھ پڑتا ہے یا نہیں، ہماری پکار کی شنوائی ہوتی ہے یا نہیں۔ اگر نہیں ہوتی تو یہ نہیں ہے کہ اس کے کرم و جود کا تقاضا بدل گیا ہے، بلکہ یہ محرومی ہماری کوتاہی و تنگ دامانی کا نتیجہ ہے۔

اگر بزلف دراز تو دست ما نرسد گناہ بخت پریشان و دست کوتہ ماست

منکرین دعاء کے شبہات اور ان کا رد

بعض حکماء و متکلمین دعاء کی افادیت کے منکر اور اسے بے ضرورت سمجھتے ہیں، اور اثبات مدعا کے لیے چند دلائل نما شبہات پیش کرتے ہیں جن کا تجزیہ کیا جائے تو ان کا کوئی وزن باقی نہیں رہتا۔ چنانچہ ان کی پہلی اور سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ ہر چیز کے وقوع و عدم وقوع کا علم پہلے ہی سے اللہ کو ہوتا ہے اور وہ تمام واقعات و حوادث کو قبل وقوع جانتا ہے۔ اور جس چیز کے وقوع، عدم وقوع پر اس کا علم حاوی ہو اس کے لیے دعا مانگنا ایک بے نتیجہ کوشش ہے۔ کیونکہ دعاء علم الٰہی پر اثر انداز ہو کر ہونے والی چیز کو روک نہیں سکتی اور نہ ہونے والی چیز کو وجود میں نہیں لا سکتی۔ اور اگر ایسا ہو تو قدرت کے لیے جہالت لازم آئے گی۔ کیونکہ اس کے علم میں یا تو یہ تھا کہ یہ چیز واقع نہیں ہوگی مگر دعا کی وجہ سے وہ واقع ہو گئی یا یہ کہ اس کے علم میں یہ تھا کہ یہ چیز واقع ہو گی مگر دعا اس کے لیے مانع ہو گئی۔ لہٰذا یا تو دعا کی افادیت سے انکار کیجیے یا اللہ کے لیے جہالت کو تجویز کیجیے۔

یہ شبہ ایک غلط نظریہ پر قائم کیا گیا ہے اور وہ یہ کہ اس کے علم کو معلوم کا سبب قرار دے لیا گیا ہے حالانکہ معلوم کا وقوع اس لحاظ سے اس کے علم سے وابستہ نہیں ہے کہ وہ اس کا سبب ہو کیونکہ علم صرف معلوم کے ظہور و انکشاف کا نام ہے اور اسے معلوم کے وقوع و عدم وقوع سے کوئی واسطہ نہیں ہوتا۔ چنانچہ ہمیں اگر یہ علم ہو کہ فلاں زمین زرخیز ہے اور فلاں بنجر، یا فلاں کنویں کا پانی میٹھا ہے اور فلاں کنویں کا پانی شور، تو ہمارا علم زرخیز کو زرخیز اور بنجر کو بنجر اور میٹھے کو میٹھا اور شور کو شور نہیں بناتا۔ اسی طرح ایک منجم اگر یہ خبر دیتا ہے کہ کل بارش ہو گی اور اس کے علم

کے مطابق بارش ہو بھی جائے تو اس علم کو بارش کے ہونے یا نہ ہونے سے کوئی تعلق نہ ہوگا۔ یہ بارش تو اس وقت بھی ہوتی جب اسے بارش کے متعلق کچھ بھی علم نہ ہوتا۔ اور اگر اس کا علم ہی سبب ہوتا تو پھر عدم علم کی صورت میں بارش بھی نہ ہونا چاہیے تھی حالانکہ اس کے نہ جاننے کی صورت میں بھی بارش ہوتی۔ لہٰذا علم کو معلومات کے وقوع کا سبب نہیں قرار دیا جا سکتا کیونکہ علم معلوم کے تابع کی حیثیت رکھتا ہے اور جو چیز تابع کی حیثیت رکھتی ہو وہ سبب نہیں قرار پا سکتی۔ کیونکہ سبب مسبب سے مقدم ہوتا ہے۔ خداوند عالم کا علم اگرچہ وہ معلومات کے تابع ہیں معنی نہیں ہے کہ معلومات کے ذریعہ سے حاصل ہو پھر بھی چونکہ علم نام اسی کا ہے جو مطابق واقعہ ہو لہٰذا واقعہ پر ایک طرح کا ترتب اسے ضرور ہے۔ لہٰذا وہ بھی واقعہ کا سبب نہیں ہو سکتا۔ اسی سے اس استدلال کی رد ہوتی ہے جو جبر پر کیا جاتا ہے کہ جو کچھ انسان کے فعل ہوں وہ اللہ کے علم میں ازل سے ہیں۔ لہٰذا اب ان افعال کا ہونا ضروری ہے اور انسان کی حیثیت یک مجبور محض قرار پائے گی۔ کہ جو نہ اپنے ارادہ و اختیار سے کچھ کر سکتا ہے اور نہ جس راستے پر وہ چلا دیا گیا ہے اس سے انحراف کر سکتا ہے۔ اس صورت میں بعثت انبیاء، جزاء و سزا وعدہ و وعید سب چیزیں بے معنی ہو جائیں گی۔ بندوں کے تمام گناہوں کی ذمہ داری اگر وہ اس صورت میں انہیں گناہ کہا جا سکے تو اسی کے سر ہوگی اس لیے کہ اس کے علم کے مطابق ان گناہوں کا وقوع ضروری تھا۔ چنانچہ اسی نظریے کی ترجمانی کرتے ہوئے عمر خیام کہتا ہے:

من می خورم و ہر کہ چون من اہل بود　　　می خوردن من بنزد او سہل بود
می خوردن من حق ز ازل می دانست　　　گر می نخورم علم خدا جہل بود

اس قسم کا نظریہ رکھنے والوں کو یہ دیکھنا چاہیے کہ وہ بھوک میں کھانے کی اور مرض میں علاج کی ضرورت محسوس کرتے ہیں کہ اگر نہ کھائیں تو بھوکے رہیں اور علاج نہ کریں تو شفا حاصل نہ ہو حالانکہ اس نظریہ کی رو سے انہیں نہ کھانے کی ضرورت ہے نہ دوا کی حاجت۔ اس لیے کہ اللہ کے علم میں اگر ان کا بھوکا یا بیمار رہنا ہے تو وہ بہرحال بھوکے اور بیمار ہی ہوں گے۔ اور اگر سیر ہونا ہے تو وہ بہرحال سیر ہی ہوں گے چاہے کچھ کھائیں یا نہ کھائیں۔ اور تندرست ہونا ہے تو بہرحال تندرست ہی ہوں گے چاہے علاج کریں یا نہ کریں۔ لیکن اس کے باوجود بھوک میں وہ کھاتے بھی ہیں اور مرض میں دوا بھی کرتے ہیں۔ کیونکہ وہ یہ سمجھتے ہیں کہ بھوک کھانے سے اور بیماری دوا سے زائل ہوتی ہے اور اللہ کو ان کی سیری و تندرستی کا علم ہے تو اس لیے کہ وہ کھائیں گے اور دوا

کریں گے اور خود یہ علم ان کی سیری و شفایابی کا سبب نہیں ہے۔ تو جس طرح اس نے سیری کا سبب کھانے کو اور شفا کا سبب دوا کو قرار دیا ہے اسی طرح ہو سکتا ہے کہ اس نے حصولِ مقصد کو دعا سے وابستہ کر دیا ہو اس طرح کہ اگر اس سے دعا کی جائے تو حاجت بر آئے گی اور دعا نہ کی جائے تو حاجت پوری نہ ہو گی۔ لہٰذا علم بالسبب کو سبب سمجھ کر اس شبہ کے لیے ذہن میں گنجائش پیدا نہ کرنا چاہیے۔

دوسری دلیل یہ پیش کی جاتی ہے کہ اگر مقدراتِ الٰہیہ میں کسی امر کا واقع ہونا قرار پا چکا ہے تو وہ واقع ہو کر رہے گا۔ اور اگر اس کے خلاف طے پا چکا ہے تو وہ کسی طرح واقع نہیں ہو سکتا۔ لہٰذا دعا اگر نوشتۂ تقدیر کے مطابق ہے تو دعا کا فائدہ و نتیجہ ہی کیا۔ اور اگر نوشتۂ تقدیر اس کے خلاف ہے تو دعا سے مقدرات کو بدلنے کی کوشش کرنا سعیِ لاحاصل اور تقدیر کے خلاف چاہنا دریا کے رخ کے خلاف بہنا ہے۔

یہ دلیل پہلی ہی دلیل کی ایک بدلی ہوئی صورت ہے۔ فرق یہ ہے کہ پہلی دلیل قضائے علمی پر مبنی ہے۔ یعنی یہ کہ اس کا علم ہمہ گیر و ہر زمان سے تمام چیزوں پر محیط ہے اور دوسری قضائے عینی پر مبنی ہے یعنی یہ کہ تمام چیزیں اس کے حکم سے لوحِ تقدیر میں ثبت و مندرج ہیں اور احادیث میں اجل کی دو قسمیں کی گئی ہیں۔ ایک اجلِ محتوم جو لوحِ محفوظ میں ثبت اور حتمی و اٹل اور ناقابلِ ترمیم ہوتی ہے۔ اس لوح کو ام الکتاب اور کتاب مبین سے بھی تعبیر کیا جاتا ہے۔ اور ایک اجلِ موقوف جو لوحِ محو و اثبات میں درج اور قابلِ ترمیم و تنسیخ ہوتی ہے جیسا کہ ارشادِ الٰہی ہے:

﴿يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَ يُثْبِتُ وَ عِنْدَهٗۤ اُمُّ الْكِتٰبِ﴾

"وہ جس چیز کو چاہتا ہے محو کر دیتا ہے اور جس چیز کو چاہتا ہے ثبت کر دیتا ہے اور اس کے پاس لوحِ محفوظ ہے۔"

چنانچہ خداوندِ عالم جس طرح احوال و ظروف کے بدلنے سے یا احکام کی معینہ مدت کے ختم ہونے سے احکام میں ترمیم کر دیتا ہے جسے نسخ سے تعبیر کیا جاتا ہے اسی طرح حالات و مقتضیات کے بدلنے سے تکوینیات میں بھی ردّ و بدل کرتا رہتا ہے اور جہاں محو کرنے میں مصلحت ہوتی ہے وہاں محو کر دیتا ہے اور جہاں ثبت کرنے میں مصلحت ہوتی ہے وہاں ثبت کر دیتا ہے اور دعا کا تعلق اسی لوحِ محو و اثبات سے ہے جس میں تقدیر کے سانچے بنتے بگڑتے رہتے ہیں اور جو محتوم اور حتمی صورت ہوتی ہے وہ لوحِ محفوظ میں درج ہوتی ہے۔ اب اگر لوحِ محو و

اثبات میں محرومی و نامرادی کسی کے پائے نام ہو چکی ہے تو قدرت نے اس کے بدلنے کی بھی گنجائش رکھی ہے اس طرح کہ انسان، دعا، صدقہ، برّ والدین یا کسی اور عمل خیر کے ذریعہ اس محرومی کو کامرانی سے بدل دے سکتا ہے۔ چنانچہ جب وہ ان مذکورہ امور میں سے کوئی عمل بجا لاتا ہے تو قدرت اس کی حرماں نصیبی کو محو کر کے کامیابی و کامرانی ثبت کر دیتی ہے اور یہ تمام تغیر و تبدل کی صورتیں روز ازل ہی سے اس کے سامنے آئینہ ہوتی ہیں۔ ایسا نہیں ہے کہ اسے اپنے پہلے فیصلہ میں غلطی کا احساس ہوا ہو اور اب اس میں تبدیلی و ترمیم کی ضرورت محسوس ہوئی ہو۔ چنانچہ امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے۔

﴿ما بدا اللّٰه فی شیء الا کان فی علمه قبل ان یبدو له﴾

”خداوند عالم کو جس چیز میں بداء واقع ہوتا ہے وہ اس کے واقع ہونے سے قبل اس سے آگاہ ہوتا ہے۔“

اور جب انسان کے کسی اختیاری عمل سے لوح محو و اثبات کا نوشتہ بدل جاتا ہے تو پھر جو ثبت ہوتا ہے وہی اس کے حالات کے اعتبار سے اس کے لیے مناسب ہوتا ہے۔ اگر چاہے انسان حسن عمل سے اپنی تقدیر کو بنائے اور چاہے شومی و بدبختی کو دعوت دے۔ چنانچہ وہ صدقہ، صلہ رحمی، برّ والدین سے آنے والی مصیبت کو ٹال سکتا ہے۔ عمر میں اضافہ کر لے جا سکتا ہے، فقر و احتیاج کو دور کر دے سکتا ہے۔ اسی طرح دعا سے بھی قضا کا دھارا موڑ سکتا ہے اور اس میں کوئی استبعاد نہیں کہ دعا سے قضا کا رخ پلٹ جائے۔ اس لیے کہ جس نے قضا کو نافذ کیا ہے اسی نے دعا میں یہ اثرات ودیعت کیے ہیں کہ وہ قضا کے نقوش کو بدل دے اور تقدیر کے نئے سانچے تیار کر دے۔ اور قدرت جب چاہے مقدرات کو بدل دے سکتی ہے۔ نہ اسے کوئی مجبوری لاحق ہو سکتی ہے اور نہ کوئی چیز اس کے ارادہ میں حائل ہو سکتی ہے۔ چنانچہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے

﴿روی میسر ابن عبد العزیز عن ابی عبد اللّٰه قال قال لی یا میسر ادع ولا تقل ان الامر قد فرغ منه ان عند اللّٰه منزلة لا تنال الا بمسئلته ولو ان عبداً سد فاه ولم یسئل لم یعط شیئاً فاسئل تعط یا میسر انه لیس من باب یقرع الا یوشک ان یفتح لصاحبه﴾

میسر ابن عبد العزیز کہتے ہیں کہ مجھ سے امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ اے میسر دعاء

مانگا کرو اور یہ نہ کہا کرو کہ جو ہونا ہے وہ پہلے سے طے ہو چکا ہے۔ اللہ کے یہاں ایسے درجے ہیں جنہیں سوال ہی سے حاصل کر سکتے ہو۔ اگر کوئی بندہ اپنی زبان بند رکھے اور سوال نہ کرے تو اسے وہ بھی نہیں دیا جاتا۔ لہذا تم مانگو تا کہ تمہیں دیا جائے۔ دیکھو کوئی دروازہ ایسا نہیں ہے کہ اسے کھٹکھٹایا جائے اور وہ دستک دینے والے کے لیے کھول نہ دیا جائے۔"

اب اگر کوئی شخص تقدیر پر قناعت کر کے اس کے دروازے کو نہ کھٹکھٹائے اور اس کے سامنے ہاتھ پھیلانے سے دریغ کرے، تو وہ خود اپنی نامرادی، حرماں نصیبی کا سامان کر رہا ہے۔ ورنہ اس کا فیضان کہیں رکتا نہیں اور نہ اس کا در فیض کبھی بند ہوتا ہے۔ اور یہ سمجھ لینا کہ جو قضا و قدر میں لکھ جا چکا ہے وہی ہو کر رہے گا اور اس میں رد و بدل کی گنجائش نہیں ہے، تعطل، مایوسی کو دعوت دینا ہے۔ جس کے نتیجہ میں انسان اللہ تعالیٰ سے اپنا رشتہ توڑ دے گا اور اس سے التجا کا سلسلہ قطع کر لے گا۔ اور اگر یہ اس کے دل و دماغ میں راسخ ہو جائے کہ اللہ کے آگے طلب و احتیاج کا ہاتھ پھیلا کر شقاوت و بدبختی کو خوشحالی و خوش نصیبی سے تبدیل کیا جا سکتا ہے تو اس کی مایوسی کو امید سے اور جمود و سکون کو حرکت و عمل سے بدلا جا سکتا ہے۔ اور تقدیر پر تکیہ کر کے بیٹھ جانے کا نتیجہ تو یہ ہو گا کہ جو جس حد میں ہے اس سے آگے بڑھنے کی سعی و کوشش ترک کر دے۔ اگر کوئی محتاج ہے تو فقر و احتیاج کو دور کرنے کی فکر سے بے نیاز ہو جائے۔ کوئی مریض ہے تو صحت کے لیے علاج و معالجہ کی ضرورت محسوس نہ کرے اور کوئی رنج و مصیبت میں گرفتار ہو تو اس سے چھٹکارا حاصل کرنے کی تدبیر نہ کرے اور اس کسل و ماندگی کے جو نتائج سامنے آئیں گے وہ وہی ہوں گے جو پورے معاشرے کے مفلوج و از کار رفتہ ہونے کے ہو سکتے ہیں۔

تیسری دلیل یہ ہے کہ دعا، آئین تسلیم و رضا کے منافی ہے کیونکہ دعا اللہ کی تجویز کردہ چیز کے مقابلہ میں اپنی خواہش کو پیش کرنا اور سے منوانا ہے۔ حالانکہ بندگی و رضا کا تقاضا یہ ہے کہ اپنی خواہشوں کے مقابلہ میں منشائے الٰہی پر خوش رہا جائے اور ہر آرزو و طلب کو مرضیٔ مولا کے تابع قرار دے دیا جائے اور کسی مصیبت پر پیشانی پر شکن اور دل میں میل نہ آئے کیونکہ جو مصیبت بھی وارد ہوتی ہے وہ قضا و قدر کے تابع ہوتی ہے اور قضائے الٰہی پر رضامندی ضروری ہے۔ چنانچہ حدیث قدسی میں وارد ہوا ہے

﴿من لم یرض بقضائی ولم یصبر علی بلائی ولم یشکر لنعمائی فلیخرج من ارضی و سمائی و لیطلب ربا سوائی﴾

"جو شخص میری قضا پر راضی نہ ہو اور میری آزمائش پر صبر نہ کرے اور میری نعمتوں پر شکر ادا نہ کرے اسے میری زمین اور میرے آسمان سے باہر نکل جانا چاہیے اور میرے علاوہ کوئی اور پروردگار ڈھونڈ لینا چاہیے۔"

اس شبہ کا جواب یہ ہے کہ اگر دعا شیوۂ تسلیم و آئین رضا کے خلاف ہوتی تو انبیاءؑ و ائمہؑ جو رضا کے مرتبۂ اعلیٰ پر فائز تھے دعا کو اپنی زندگی کا جزو نہ بناتے اور نہ اللہ سبحانہٗ دعا کا حکم دیتا، حالانکہ اس نے نہ صرف دعا کی ہدایت کی بلکہ اس کے ترک کو غرور و رہبانیت سے تعبیر کیا ہے۔ تو جو چیز حکم الٰہی کی بنا پر بجا لائی جائے وہ اس کی رضا کے خلاف کیسے متصور ہو سکتی ہے، اور درصورتیکہ اس نے صدقہ و خیرات اور طلب و دعا وغیرہ کو مقصد کی کامیابی کا سبب و واسطہ قرار دے دیا ہو جس طرح اس نے دنیا میں اپنی قضا کے ظہور کو اسباب سے وابستہ کیا ہے تو رضائے الٰہی سے منافات کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ کیونکہ اس صورت میں جس مقصد کے لیے دعا مانگی جا رہی ہے وہ وہی فیصلۂ قضا و قدر ہے جس کو دعا پر موقوف رکھا ہے۔ اور اگر قضا و قدر پر رضامندی کا مظاہرہ کرنا ہی ہے، تو پھر بچھو کاٹ رہا ہو تو اسے الگ نہ کیجیے، سانپ ڈس رہا ہو تو اسے ڈسنے دیجیے، پیاس ہو تو پانی نہ پیجیے۔ بھوک ہو تو کھانا نہ کھایئے کیونکہ یہ تمام چیزیں بھی تو قضا و قدر کے تابع ہیں۔ اگر یہ قضا و قدر کے تابع ہیں تو پھر بچھو کو چھڑانا، سانپ سے بچنا، مرض کا علاج کرنا اور بھوک پیاس کے وقت کھانا پینا قضا و قدر کے حدود سے باہر کیسے ہو سکتا ہے۔ چنانچہ وارد ہوا ہے کہ امیر المومنین علیہ السلام ایک دیوار کی طرف گزرے جو گرا چاہتی تھی۔ تو آپ نے خطرہ کے پیش نظر راستہ بدل دیا۔ جس پر ایک شخص نے کہا: ﴿اتفر من قضاء الله﴾ "کیا آپ اللہ کی قضا سے بھاگنا چاہتے ہیں۔" فرمایا: ﴿افر من قضائه الى قدره﴾ "میں قضا سے بھاگ کر قدر کے دامن میں پناہ لے رہا ہوں۔" مقصد یہ ہے کہ اگر اللہ نے میری زندگی کا فیصلہ کیا ہے تو اس کا ظہور اس کے سبب سے وابستہ ہے اس طرح کہ میں گرتی ہوئی دیوار سے بچ کر چلوں۔ بہرحال جب قضائے الٰہی کا ظہور اسباب سے وابستہ ہے اور یہ اسباب اسی کے پیدا کردہ ہیں اور اسی نے دعا کو مقصد برآری کا سبب قرار دیا ہے تو یہ اس کی رضا سے متصادم نہیں ہو سکتی جبکہ دعا و رضا دونوں کا سرچشمہ ایک ہے۔

چوتھی دلیل یہ ہے کہ دنیا کے تمام حوادث و وقائع کی انتہا ایک ذات ازلی پر ہوتی ہے اور اس کی حکمت و مصلحت ازلی جس چیز کے وقوع کی مقتضی ہوگی وہ واقع ہو کر رہے گی اور جس کے وقوع کی مقتضی نہیں ہوگی وہ

واقع نہیں ہو سکتی۔ تو جب اقتضائے ازلی کے بغیر کوئی امر واقع نہیں ہو سکتا تو دعا کا فائدہ ہی کیا جب کہ وہ اس کی مصلحت کے مقتضیات کو بدل نہیں دے سکتی اور بہرحال وہی ہوتا ہے جو اس کے اقتضائے ازلی نے روزِ ازل سے فیصلہ کر دیا ہے۔

اس شبہ کا جواب یہ ہے کہ خداوند عالم نے ہر چیز کا ایک نظام اور ایک قاعدہ مقرر کر دیا ہے اور تمام چیزوں کو ایک ہمہ گیر سلسلہ میں اس طرح باندھ دیا ہے جس طرح ایک سلسلہ کی کڑیاں ایک دوسرے سے وابستہ اور مربوط ہوتی ہیں جس سے عالم کا نظم و نسق اور دنیا کا کارخانہ ایک ڈھرے پر چل رہا ہے۔ اس لیے حکمت ازلی جہاں کسی چیز کے وقوع کی مقتضی ہوتی ہے، وہاں اس کے سبب اور واسطے کے وجود کی بھی مقتضی ہوتی ہے۔ چنانچہ اس کی حکمت کا اگر تقاضا یہ ہے کہ زمین سیر و سیراب ہو تو وہ یہ بھی چاہتی ہے کہ سمندر سے بخارات اٹھیں اور فضا میں پھیل کر ہواؤں سے ٹکرائیں اور بارش زمین کی سیرابی کا سامان کریں تو جس طرح زمین کی سیرابی، سیرابی کے سر و سامان سے وابستہ ہے اسی طرح مصلحت ازلی نے حاجت برآری اور مقصد کی کامیابی کو بھی مختلف اسباب سے وابستہ کر رکھا ہے۔ اور منجملہ ان اسباب کے ایک سبب دعا بھی ہے۔ لہٰذا ہو سکتا ہے کہ اس کی حکمت ازلی کسی کی حاجت برآری کی اس صورت میں مقتضی ہو جب اس کے سامنے گڑگڑایا جائے اور اس سے دعا کی جائے۔ اور در صورتیکہ دعا نہ کی جائے حکمت کا تقاضا یہ ہو کہ اسے مقصد میں ناکام رکھا جائے۔ اس کے علاوہ بندوں کی حاجتوں اور مقصدوں کو دعا سے وابستہ کرنا بھی تقاضائے حکمت ہے تا کہ وہ اپنی احتیاج و بے مائگی کے پیش نظر اس سے رابطہ برقرار رکھیں اور دعا کی ضرورت کا احساس کرتے ہوئے اس سے لو لگائے رہیں۔

پانچویں دلیل یہ ہے کہ جب خداوند عالم کو عالم الغیوب مانا جا چکا ہے اور یہ کہ کوئی چیز اس سے ڈھکی چھپی ہوئی نہیں ہے اور وہ دلوں کے بھیدوں اور آنکھوں کے چوری چھپے اشاروں کو جانتا ہے تو پھر اپنی روداد اسے سنانا اور اپنے مقصد کو زبان پر لانا کیا ضروری ہے، جب کہ ہمارے بغیر اس کا علم ہر چیز پر حاوی ہے اور وہ ہماری ہر خواہش اور ہر آرزو سے آگاہ ہے اور کوئی چیز اس سے مخفی و پوشیدہ نہیں ہے چنانچہ اسی بناء پر جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا جانے لگا اور جبرئیل امین علیہ السلام نے مدد کی پیشکش کی، اور آپؑ کے انکار پر جبرئیلؑ نے کہا کہ اگر مجھ سے کوئی حاجت و خواہش نہیں ہے تو جس سے ہے اسی سے طلب کیجیے۔ تو آپؑ نے فرمایا ﴿علمه بحالي حسبي من سوالي﴾ "اس کا میری حاجت سے آگاہ ہونا مجھے سوال سے بے نیاز بنائے

ہوئے ہے۔"

اس دلیل کا جواب یہ ہے کہ دعا سے یہ مقصد ہی کب ہوتا ہے کہ اسے بے خبر تصور کرتے ہوئے اپنی حاجتوں اور خواہشوں کو اس کے علم میں لایا جائے۔ کیونکہ وہ کسی مرحلہ پر ہمارے بتانے اور زبان سے کچھ کہنے کا محتاج نہیں ہے۔ بلکہ ہمارے دل کے ایک ایک ریشے کی پکار سے آگاہ اور ہمارے قلب کی تہوں میں لپٹی ہوئی آرزوؤں سے واقف ہے۔ یہ طلب و دعا تذلل و انکسار اور رجوع الی اللہ تو صرف عبودیت کا ایک مظاہرہ ہے تاکہ مانگنے کی خاطر اس سے رابطہ قائم رہے اور طلب و سوال کے پردہ میں اس سے لو لگی رہے۔ اور اس خیال سے زبان کو بند رکھنا کہ وہ تو سب کچھ جانتا ہے ایک طرح سے انانیت و غرور کا مظاہرہ ہے جو بندوں کے سامنے تو قابل ستائش ہو سکتا ہے مگر اللہ کے سامنے اپنی بے نوائی و احتیاج پیش نہ کیجیے اور اسے اپنا درد دل نہ سنائیے تو یہ شیوہ عبودیت کے خلاف اور عجز و نیازمندی کے منافی ہے۔ چنانچہ ارشاد الٰہی ہے:

﴿قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَامًا﴾

"اے رسول! کہہ دو کہ اگر تم دعا نہیں کرتے تو میرا پروردگار بھی تمہاری کوئی پروا نہیں کرتا۔
تم نے جھٹلایا جس کا وبال عنقریب تمہارے سر پڑے گا۔"

بلاشبہ دعا عبودیت کا ایک مظاہرہ اور فطرت انسانی کی ایک آواز ہے۔ چنانچہ جب بھی کوئی مصیبت نازل ہوتی ہے یا ضرورت و احتیاج پریشان کرتی ہے تو بے ساختہ حرف دعا زبان پر آ ہی جاتا ہے۔ اس کو بے ضرورت سمجھنا انسانی تقاضوں پر پہرہ بٹھانا اور فطرت و وجدان کے خلاف صف آرا ہونا ہے۔ اور یہ سمجھنا کہ دعا بس اس لیے کی جاتی ہے کہ اپنی آواز اسے سنائی جائے اور اپنی حاجت و آرزو اس کے علم میں لائی جائے بلاغت کی راہوں سے بے خبری کی دلیل ہے۔ چنانچہ کلام و گفتگو میں ایسے بے شمار مواقع ہیں جہاں زبان سے کچھ کہنا مخاطب کو صرف بتانے ہی کے لیے نہیں ہوتا۔ مثلاً دن کی روشنی میں غور کرنا ترک کرنے والے کو یہ کہنا کہ "سورج نکلا ہوا ہے" کیا یہ بتانے کے لیے ہوتا ہے کہ یہ دن ہے رات نہیں ہے یا کچھ اور مقصد ہوتا ہے یا خداوند عالم کا حضرت موسیٰ علیہ السلام سے خطاب ﴿وَمَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ يَا مُوسَىٰ﴾ "موسیٰ! یہ تمہارے ہاتھ میں کیا ہے۔" لاعلمی کی بنا پر تھا یا حضرت موسیٰ علیہ السلام سے سلسلہ کلام جاری کرنے کے لیے تھا۔ اور موسیٰ علیہ السلام کا طویل جواب اللہ کو عصا کے فوائد سے آگاہ کرنے کے لیے تھا یا "لذیذ بود حکایت دراز تر گفتم" کے پیش نظر تھا۔ اسی طرح شاعر کی

اپنے ساقی سے یہ فرمائش کہ

الا فاسقنی خمرا و قل لی ھی الخمر　　　ولا تسقنی سرا اذا امکن الجھر

”مجھے شراب پلا اور یہ کہہ کے پلا کہ یہ شراب ہے اور مخفی طور پر نہ پلا جبکہ کھلے بندوں پلانا ممکن ہے۔“

کیا یہ جاننے کے لیے کہ یہ شراب ہے۔ ایسا نہیں کیونکہ وہ دیکھ رہا ہے کہ سامنے شراب رکھی ہے اور شراب ہی اسے پلائی جائے گی بلکہ اس کا مقصد حصول لذت سماعت ہے۔ اور وہ دوسرے حواس کی طرح کانوں کو بھی لذت اندوز کرنا چاہتا ہے کیونکہ آنکھیں اسے دیکھ کر سرور و کیف حاصل کر رہی ہیں۔ قوت شامہ اس کی خوشبو سے بہرہ اندوز ہو رہی ہے۔ لب اس کے لمس سے اور دہن اس کے ذائقہ سے آشنا ہوا چاہتی ہے۔ بس ایک قوت سامعہ محروم رہی جاتی تھی اس کی لذت اندوزی کا سامان اس طرح کیا کہ ساقی سے کہا کہ تو شراب کہہ کے مجھے شراب پلا تا کہ اس لفظ کی گونج سے حظ و نشاط کی تکمیل ہو جائے اور کوئی حاسہ لذت اندوزی سے محروم نہ رہ جائے۔ یونہی کریم کے کانوں میں سائلوں کی آواز علم شعر بن کر گونجتی رہتی ہے اور ان کا ذوق سماعت اور جذبہ کرم چاہتا ہے کہ اس سے مانگا جائے اور مانگنے والوں کی آوازیں اس کے کانوں میں گونجتی رہیں۔ چنانچہ عرب کے مشہور شاعر متنبی نے اپنے ممدوح کے متعلق کہا ہے:

فاذا سئلت فلا لانک محوج　　　واذا کتمت وشت بک الآلاء

”جب تجھ سے سوال کیا جاتا ہے تو اس لیے نہیں کہ تو مانگنے والوں کو سوال کی زحمت دینا چاہتا ہے بلکہ اس لیے کہ تجھے سائلوں کی آواز اچھی معلوم ہوتی ہے۔ اور جب تجھے پردوں میں چھپایا جائے تو تیری نعمتیں تیری غماری کرتی ہیں۔“

اس سلسلہ میں امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ:

﴿ان المؤمن لیدعوا اللّٰہ عزوجل فی حاجۃ فیقول اللّٰہ اخروا اجابتہ شوقا الی صوتہ و دعائہ﴾

”مومن خدائے بزرگ و برتر سے اپنی حاجت طلب کرتا ہے اور قدرت اس کی دعا اور آواز کے اشتیاق میں یہ کہتی ہے کہ ابھی اس کی حاجت کو تاخیر میں ڈال دو۔“

اور کبھی اس کے برعکس بھی ہوتا ہے اس طرح کہ اگر کسی کی آواز اسے ناگوار معلوم ہوتی ہے تو اس کی حاجت جلد روا ہو جاتی ہے تاکہ وہ پھر اس کے در پر دستک دے اور ندا سے پکارے۔ چنانچہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے:

﴿ان العبد لیدعو اللہ فیقول اللہ تبارک و تعالی عجلوا لہ حاجتہ فانی ابغض صوتہ﴾

"کوئی بندہ اس سے دعا مانگتا ہے تو اللہ سبحانہ کہتا ہے کہ اس کی حاجت کو جلد پورا کر دیا جائے کیونکہ مجھے اس کا پکارنا برا معلوم ہوتا ہے۔"

چنانچہ اسی سے بعض ناہنجار و بدکردار اشخاص کو اس نے گوناگوں نعمتوں سے نوازا تاکہ مہلت دینے کے بعد انہیں جکڑا جائے اور نعمت کی سرشاریوں میں انہیں اللہ کی طرف رجوع ہونے کی توفیق ہی حاصل نہ ہو۔

داد او فرعون را صد ملک و مال تا ننالد سوئے حق آں بدسگال

در ہمہ عمرش ندید او درد سر تا ننالد سوئے حق آں بدگہر

اب رہا حضرت ابراہیم علیہ السلام کا بارگاہ ایزدی میں دست طلب نہ بڑھانا تو اس کا جواب یہ ہے کہ جب بلاء و مصیبت کی نوعیت خصوصی آزمائش کی ہو تو اس سے بچاؤ کا سوال کرنا شیوۂ تسلیم و رضا کے خلاف ہے۔ چنانچہ جس طرح وہ اپنے فرزند کے ذبح کے موقع پر خدا سے یہ خواہش نہیں کرتے کہ اس انوکھی اور نرالی قسم کی آزمائش کو اٹھا لیا جائے بلکہ دل و جان سے اس کے لیے آمادہ ہو جاتے ہیں، اسی طرح آگ کے بھڑکتے ہوئے شعلوں کو دیکھ کر سر تسلیم خم کر دیتے ہیں۔ نہ دعا کے لیے ہاتھ اوپر اٹھتے ہیں اور نہ زبانوں سے کوئی ایسا جملہ نکلتا ہے جس سے یہ ظاہر ہو کہ وہ آگ کی لپٹوں کو دیکھ کر ہراساں و پریشان ہو گئے ہیں کہ ایک طرف کافروں کو طعنہ زنی کا موقع ملے اور دوسری طرف علامت و شیوۂ تسلیم و رضا پر حرف آئے بلکہ بڑے صبر و استقلال سے بھڑکتے ہوئے شعلوں میں کود پڑتے ہیں۔ اس تسلیم و رضا کی آزمائش اور صبر و استقلال کے امتحان کو دعا سے بے نیازی کے ثبوت میں پیش نہیں کیا جا سکتا۔ کیونکہ منزل راز و نیاز اور ہے اور منزل صبر و امتحان اور ہے۔

چھٹی دلیل یہ ہے کہ جو چیز انسان کے مصالح میں داخل اور اس کی سود و بہبود اس سے وابستہ ہوگی تو وہ مبداء فیض و سرچشمۂ عطا کبھی اس میں فروگذاشت نہیں کرے گا اور نہ اس کے عطا کرنے میں بخل سے کام لے گا

اور جو چیز اس کے مصالح میں داخل نہیں ہے اسے طلب کرنا بھی مناسب و قرین صواب نہیں قرار دیا جا سکتا۔ کیونکہ اس کے معنی تو یہ ہوں گے کہ وہ اپنے مصالح کو اللہ سے بہتر سمجھتا ہے۔ اس لیے اس سے کوئی خواہش کرنا یا کوئی چیز طلب کرنا اس کی مصلحت بینی و کارسازی پر حرف رکھنا ہے۔

اس کا جواب یہ ہے کہ کبھی مصلحت عطا کرنے اور بخشنے ہی میں ہوتی ہے چاہے انسان طلب کرے یا طلب نہ کرے، جیسے وہ وسائل جن سے زندگی کی بقاء وابستہ ہے اور کبھی مصلحت رد کرنے اور ناکام پھیرنے ہی میں ہوتی ہے جیسے وہ چیزیں جو ہلاکت، تباہی کا سبب اور شیرازۂ حیات کے بکھرنے کا باعث ہوتی ہیں اور کبھی مصلحت دعا و طلب سے وابستہ ہوتی ہے اس طرح کہ طلب و دعا کی صورت میں اس میں مصلحت پیدا ہو جاتی ہے اور عدم طلب کی صورت میں اس میں مصلحت کارفرما نہیں ہوتی۔ لہٰذا طلب و دعا سے پیدا ہونے والے مصالح و ان کے فوائد و ثمرات سے اپنے کو محروم رکھنا کہاں تک درست ہو سکتا ہے۔

ساتویں دلیل یہ ہے کہ دعا شانِ ادب شاہی کے خلاف ہے کیونکہ دعا میں ایک طرح سے امر و نہی کی جھلک ہوتی ہے اور بندے [illegible] کر اور یوں نہ کر۔ لہٰذا اسے ترک کرنا چاہیے تاکہ اس کی بارگاہ میں سوءِ ادبی سے بچا جائے۔

اس کا جواب یہ ہے کہ دعا کو از قبیل امر و نہی سمجھنا اس لحاظ سے تو صحیح ہے کہ ان دونوں میں طلب کا مفہوم ہوتا ہے۔ مگر دونوں میں فرق یہ ہے کہ امر و نہی میں تفوق و برتری کا پہلو ہوتا ہے اور دعا میں انتہائی عجز و انکسار اور پستی و تذلل کا اظہار ہوتا ہے۔ لہٰذا ایک کو دوسرے پر قیاس کرنا غلط اور سوءِ فہمی کا نتیجہ ہے اور اگر مطلق طلب میں سوءِ ادبی کو تجویز کیا جائے تو اس کے معنی یہ ہوں گے کہ ماں باپ سے کوئی چیز مانگنا، استاد سے کچھ دریافت کرنا اور جاننے والے سے کچھ پوچھنا بھی سوءِ ادبی میں داخل سمجھا جائے۔ اور اگر یہ چیزیں سوءِ ادبی میں داخل نہیں ہیں تو پھر اللہ تعالیٰ ہی سے طلب و سوال میں سوءِ ادبی کیوں ہو۔ جبکہ طلب و سوال اپنے فقر و احتیاج اور اس کی عظمت و بلادستی کا ایک واضح اعتراف ہے۔

آٹھویں دلیل یہ ہے کہ حمد و ثنا اور ذکر الٰہی حاجت روائی کا زیادہ کامیاب و موثر ذریعہ ہے۔ لہٰذا بہتر ذریعہ کو چھوڑ کر طلب و سوال کا ہاتھ کیوں پھیلایا جائے۔ چنانچہ حدیث قدسی میں وارد ہوا ہے کہ

﴿من شغله ذكرى عن مسئلتى اعطيته افضل ما اعطى السآئلين﴾

"جو شخص میرے ذکر میں اس طرح کھو جائے کہ اسے دعا کا خیال نہ رہے تو میں جو سوال کرنے والوں کو دیتا ہوں اس سے زیادہ اسے دوں گا۔"

اس کا جواب یہ ہے کہ مقصد الٰہی اس سے یہ نہیں ہے کہ اس سے سوال نہ کیا جائے۔ ہاں اگر کوئی حمد و ثنا میں اس طرح ڈوب جائے کہ اسے یہ خیال نہ رہے کہ وہ اسے حاجت برآری و مقصد طلبی کا ذریعہ قرار دینا چاہتا تھا اور اس محویت میں اپنی حاجت ہی کو بھول جائے تو خدا اسے طلب و سوال کی فراموشی کی وجہ سے اس کے مقصد سے محروم نہیں کرتا۔ بلکہ دوسرے مانگنے والوں سے بڑھ چڑھ کر اسے دیتا ہے تو خداوند عالم کی اس بخشش و افزائش کا سبب ترک سوال کو نہیں قرار دیا جا سکتا کہ اسے ترک دعاء کے ثبوت میں پیش کیا جائے بلکہ یہ دعا کی فراموشی، حمد و ثنا میں محویت اور اللہ کی یاد میں مستغرق کی وجہ سے ہے اور اس طرح دعا کو فراموش کر جانا اور چیز ہے اور سرے سے دعا ہی نہ کرنا اور چیز ہے۔ چنانچہ اسی مطلب کی وضاحت امام جعفر صادق علیہ السلام کے اس ارشاد سے ہوتی ہے:

﴿ان العبد لیکون له الحاجة الی الله فیبدأ بالثناء علی الله و الصلوة علی محمد و آل محمد حتی ینسی حاجته فیقضیها الله له من غیر ان یسأله ایاها﴾

"بندے کو اپنے اللہ سے کوئی حاجت ہوتی ہے اور وہ پہلے حمد و ثنا کرتا ہے اور محمدؐ و آل محمدؐ پر درود بھیجتا ہے اس طرح کہ وہ حمد و ثنا میں کھو کر اپنی حاجت کو فراموش کر جاتا ہے تو اللہ اس کی حاجت روائی کر دیتا ہے بغیر اس کے کہ وہ اپنی حاجت طلب کرے۔"

دعا قبل ابتلا

جس طرح علاج کی دو قسمیں ہیں ایک علاج قبل از مرض یعنی حفظ ماتقدم کے طور پر ایسی تدابیر اختیار کرنا جس سے انسان مرض کے حملہ سے محفوظ رہ سکے اور طبیعت مرض کی پذیرائی سے انکار کر دے، یہ معالجہ احتیاطی ہے۔ اور دوسری قسم یہ ہے کہ مرض میں مبتلا ہونے کے بعد علاج کیا جائے۔ اطبا کے نزدیک معالجہ احتیاطی زیادہ کارگر اور مفید ثابت ہوتا ہے۔ کیونکہ طبیعت صحیح حالت میں ہوتی ہے اس لیے معالجہ احتیاطی کے اثرات کو جلد قبول کر لیتی ہے۔ اسی طرح دعا کی بھی دو قسمیں ہیں۔ ایک دعا مصیبت کے نازل ہونے سے پہلے

اور ایک وہ مصیبت کے وارد ہونے کے بعد۔ اور وہ دعاء جو قبل مصیبت ہو معالجہ احتیاطی کی طرح زیادہ مؤثر ہوتی ہے۔ لہٰذا امن و عافیت کے دنوں میں ابتلاء و مصیبت سے بچاؤ کے لیے اور فراخ روزی و خوش حالی کے زمانہ میں تنگ دستی سے محفوظ رہنے کے لیے دعا کرتے رہنا چاہیے کیونکہ اس طرح کی دعا آفت و ابتلا سے سپر بن جایا کرتی ہے۔ چنانچہ امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے:

﴿من تقدم فی الدعاء استجیب له اذا نزل به البلاء﴾

"جو شخص مصیبت کے نازل ہونے سے پہلے دعا کرتا ہے مصیبت پڑنے پر اس کی دعا مستجاب ہوتی ہے۔"

الفاظِ دعاء

دعا ہمیشہ سیدھی سادی عبارت اور ہلکے پھلکے الفاظ میں مانگنا چاہیے۔ کیونکہ دعا قلب و ضمیر کی آواز ہوتی ہے جو بے ساختہ زبان سے ادا ہوتی ہے اور مقصد کی ترجمانی کے لیے لفظوں کی ترکیب و ترتیب کا سہارا اور لفاظی و عبارت آرائی سے کام نہ لینا چاہیے اس لیے کہ بناوٹ اور تکلف کی جھلک آتے ہی عجز و نیاز کا جذبہ مضمحل اور بندگی و نیازمندی کی روح ختم ہو جاتی ہے اور ہمیشہ ایک سے الفاظ بھی استعمال نہ کئے جائیں کہ وہ زبان پر چڑھ جانے کی وجہ سے قصد و ارادہ کے بغیر بھی نکل جایا کرتے ہیں۔ اس طرح کی دعا دل کی آواز نہیں ہوتی بلکہ لفظی الفاظ ہوتے ہیں جن میں خلوص کا جذبہ، دل کی حضوری اور طلب گاری کا ولولہ نہیں ہوتا۔ اور جب تک طلب میں جوش، سوال میں تڑپ، اور دعا میں ولولہ نہیں ہوگا وہ دعا، قابل پذیرائی نہ ہوگی۔ چنانچہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے:

﴿ان الله لا یستجیب الدعا من قلب لاه﴾

"جب دل دوسری طرف مشغول اور غافل ہو تو اللہ تعالیٰ دعا کو قبول نہیں کرتا۔"

دعا میں ایسے الفاظ زیادہ مؤثر ہوتے ہیں جن میں عظمت الٰہی کے اعتراف کے ساتھ عجز و قصور کا اقرار اور عبودیت و نیازمندی کا اظہار ہو اس لیے اپنی دعاؤں میں معصومین علیہم السلام کی دعاؤں کے کلمات دہراتے رہنا چاہیے کہ ان میں جلال الوہیت کا پرتو اور جمال عبودیت کا انعکاس پوری طرح جلوہ گر ہوتا ہے۔

دعا میں اسماءِ الٰہی کا انتخاب

طلب و دعا کے سلسلہ میں اللہ تعالیٰ کو اس نام سے پکارنا چاہیے جو سائل کے مقصد و مراد سے مناسبت رکھتا ہو۔ یہ طریق خطاب صرف خطاب ہی نہیں ہوگا بلکہ خطاب و وسیلہ دونوں ہوں گے۔ اس طرح کہ جو فقر و احتیاج میں اسے ﴿یا غنی﴾ و بیماری میں ﴿یا شافی﴾ کہے گا تو ان الفاظ سے ذہن اس طرف قہراً ملتفت ہوگا کہ جب وہ غنی ہے تو غنی کے سوا اور کون ہو سکتا ہے جو فقر و احتیاج کو دور کرے۔ اور جب وہ شافی ہے تو شافی کے علاوہ وہ کون ہو سکتا ہے جس سے شفا کی آس رکھی جائے۔ اور اسے غنی ہونے کے لحاظ سے اپنے بندوں کی احتیاج کو دور کرنا چاہیے اور شافی ہونے کے اعتبار سے بیماروں کو صحت بخشنا چاہیے۔ اور اس کے ساتھ طلب و سوال کا استحقاق بھی واضح ہو جائے گا۔ یوں کہ اگر فقیر، نادار غنی سے نہ مانگے تو کیا اپنے ایسے ناداروں سے مانگے۔ اور بیمار شافی مطلق سے شفا کا طلب گار نہ ہو تو کس کے دار الشفا سے صحت کی بھیک مانگے۔ لہٰذا جب بھی اس ذات بے نیاز کی بارگاہ میں دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے جائیں تو جس نوعیت کا سوال ہو اسی نوعیت کے مطابق اللہ کے ناموں میں سے مناسب نام کا انتخاب کرے۔ جیسے فقیر و نادار بھیک کا سوال کرے تو وہ اللہ تعالیٰ کو ﴿الغنی، المغنی، یا رازق و معطی﴾ کے نام سے پکارے۔ مریض صحت کے لیے دعا کرے تو ﴿یا شافی﴾ کہے۔ مظلوم اسے پکارے تو ﴿یا منتقم﴾ کہے اور گنہگار آمرزش گناہ کے لیے التجا کرے تو اسے ﴿یا عفوّ، یا غفور﴾ کے نام سے یاد کرے اور حاجت مند کسی حاجت کے سلسلہ میں اسے پکارے تو ﴿یا مجیب﴾ کہے۔ اسی طرح دوسرے مطالب و حاجات میں حاجت و مقصد کی نوعیت کے مطابق جو نام مناسب ہو اس نام سے پکارے۔

دعائے مغفرت میں ترتیب کا لحاظ

جب ماں باپ، عزیز و اقارب اور صلحاء و مومنین کے لیے دعائے مغفرت کی جائے تو انبیاء اور خاصانِ خدا کی تاسی میں پہلے اپنے لیے دعائے بخشش و آمرزش کرے اور پھر دوسروں کے لیے۔ چنانچہ قرآن مجید میں قدرت کا پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خطاب ہے: ﴿وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ

وَالْمُؤْمِنَاتِ﴾ ”اپنے لیے اور مومنین و مومنات کے لیے طلب مغفرت کرو۔“ حضرت نوح علیہ السلام کی دعا ہے ﴿رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَ لِوَالِدَيَّ وَ لِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ﴾ ”پروردگار! مجھے اور میرے ماں باپ کو اور جو مومن میرے گھر میں آئے اور تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں کو بخش دے۔“ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا ہے ﴿رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَ لِوَالِدَيَّ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ﴾ ”اے ہمارے پالنے والے! جس دن اعمال کا حساب ہوگا، مجھے اور میرے ماں باپ اور تمام ایمان لانے والوں کو بخش دے۔“ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا ہے ﴿رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَ لِاَخِيْ وَ اَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ﴾ ”اے میرے پروردگار! مجھے اور میرے بھائی کو بخش دے اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر لے۔“ اہل ایمان کی دعا ہے: ﴿رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَ لِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ﴾ ”اے ہمارے پروردگار! تو ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ایمان میں ہم سے سابق تھے بخش دے۔“

دعائے مغفرت میں اپنے کو مقدم کرنے میں شاید یہ رمز ہو کہ انسان خود اپنے لیے دعائے مغفرت کر لے تو پھر اسے دوسروں کے لیے دعائے مغفرت کرنا چاہیے اور جب خود وہ اپنے مغفرت سے اللہ کے عفو و درگزر کا مستحق ہو جائے تو پھر دوسروں کے لیے دعا کرے گا تو زیادہ موثر و مستجاب ہوگی۔ یوں سمجھیے کہ اگر کوئی شخص بادشاہ کے سامنے عفو کی درخواست پیش کرے تو اس وقت تک دوسروں کے حق میں اس کی سفارش مناسب نہ ہوگی جب تک وہ خود اپنے لیے معافی نہ مانگ لے اور جب اپنے لیے معافی مانگ لے گا تو پھر دوسروں کے لیے اس کی درخواست عفو مناسب و برمحل ثابت ہوگی۔

ہیئتِ دعا

دعا باوضو تشہد کی حالت میں بیٹھ کر رو بقبلہ ہو کر مانگے اس طرح کہ آواز نہ زیادہ بلند ہو اور نہ زیادہ آہستہ۔ البتہ اگر ریاء و نمود کا اندیشہ ہو تو پھر بہتر ہے کہ چپکے چپکے سے دعا کرے۔ دعا میں اگر شر نفس، وسوسۂ شیطان اور حسد دشمن سے پناہ مانگنا چاہے تو اپنے ہاتھ کی دونوں ہتھیلیاں قبلہ کی طرف اس طرح پھیلائے جس طرح تلوار، لاٹھی، پتھر وغیرہ کے روکا جاتا ہے اور طلب رزق و حاجت کیلئے دونوں ہتھیلیوں کو چہرے کے بالمقابل پھیلائے جس طرح ہاتھ پھیلا کر کوئی چیز طلب کی جاتی ہے اور تضرع و الحاح کے سلسلہ میں دعا کرے تو

اپنے ہاتھوں کو سر سے اونچا کرے جو سر پھیلائے۔ اور مصیبت و ابتلاء اور خوف و خطر کے موقع پر ہاتھ کی ہتھیلیوں کو زمین کی طرف کرلے۔ یہ ایک طرح سے اس امر کا اظہار ہے کہ وہ اپنے اعمال کے پیش نظر کسی چیز کے حاصل کرنے کا مستحق نہیں ہے۔ اور جب دعا ختم کرے تو منہ، سینہ یا سر پر ہاتھ پھیرے کہ یہ اشرف الاعضاء ہیں۔

شرائط قبولیت دعاء

شرائط قبولیت دعا میں سب سے مقدم شرط یہ ہے کہ لباس، غذا اور جائے رہائش، ذریعہ معاش طیب و حلال ہو اور دل میں اطمینان و رجاء کی کیفیت پیدا کرے۔ کیونکہ رجاء دعاء کی محرک ہوتی ہے اور جب رجاء کا پہلو کمزور ہوگا تو دعاء میں عشاء خلوص و ولولہ پیدا نہیں ہو سکتا کہ جو قبولیت دعاء کا ضامن ہوتا ہے۔ اس لیے قبولیت دعاء پر وثوق رکھتے ہوئے خلوص نیت، رقت قلب اور تضرع و الحاح کے ساتھ بار بار دعا و التجا کرے۔

چنانچہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کا ارشاد ہے

واللہ لا یلح عبد مؤمن علی اللہ تعالی فی حاجۃ الا قضاھا لہ

خدا کی قسم جب بھی بندۂ مومن اللہ تعالی کی بارگاہ میں الحاح و زاری کرتا ہے تو اللہ تعالی اس کی حاجت کو بر لاتا ہے۔

دوسروں کے ساتھ مل کر دعاء مانگنا بھی استجابت پر اثر انداز ہوتا ہے اس لیے کہ ممکن ہے کہ ان میں کوئی ایسا مرد صالح بھی ہو جس کی خاطر سب کی دعائیں قبول ہو جائیں۔ اور دوسروں کو اپنی دعاء میں شریک کرنا بھی استجابت دعاء کا باعث ہوتا ہے۔ چنانچہ ارشاد نبوی ہے

اذا دعا احدکم فلیعم فی الدعاء فانہ اوجب للدعاء

جب تم میں سے کوئی ایک دعا کرے تو دوسروں کو بھی دعاء میں شریک کرے تاکہ وہ قبولیت دعاء کا مستحق قرار پائے۔

شروع اور ختم دعاء کے آداب

جب دعاء کیلئے ہاتھ اٹھائے تو اس کی ابتداء حمد و تقدیس الٰہی سے کرے۔ کیونکہ اس سے طلب کرنا ایک طرح سے اس کے کرم و فیضان کا اعتراف کرنا ہے اور کرم و بخشش کا اعتراف یہ چاہتا ہے کہ طلب و سوال سے

پہلے زبان اس کی مدحت و ستائش میں کھلے اور تحمید و ثناء میں زمزمہ ریز ہو۔ یہ تحمید و ستائش ایسے الفاظ میں ہونا چاہیے جو اس کی پیشگاہ عظمت و جلال کے شایان شان ہو۔ اس لیے بہتر ہے کہ انہی الفاظ میں حمد و ستائش کرے جو معصومین علیہم السلام سے مروی ہوں، چنانچہ کتاب کافی سے یہ کلمات حمد منقول ہیں جنہیں دعا سے قبل پڑھنا چاہیے۔

یا من هو اقرب الیّ من حبل	"اے وہ ذات جو شہ رگ سے بھی زیادہ مجھ سے
الورید یا فعالا لما یرید، یا من	نزدیک ہے، اے وہ کہ جو کرتا ہے جو چاہتا ہے
یحول بین المرء و قلبه یا من هو	اے وہ کہ جو انسان اور اس کے دل میں حائل ہو جاتا
بالمنظر الاعلیٰ یا من لیس	ہے، اے وہ کہ جو بلند و برتر شان والا ہے، اے وہ
کمثله شیء	کہ جس کی کوئی مثل و نظیر نہیں ہے۔"

حمد کے بعد اس کی نعمتوں اور احسانوں کو یاد کرتے ہوئے اس کا شکریہ ادا کرے تاکہ ﴿**لئن شکرتم لازیدنکم**﴾ "اگر تم میرا شکر کرو گے تو میں یقیناً تمہیں زیادہ دوں گا" کی بنا پر اسے زیادہ سے زیادہ نعمتیں حاصل ہوں۔ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور ان کی آل اطہار پر درود بھیجے کہ اس درود کی قبولیت کے ضمن میں دعا بھی قبول ہو جائے پھر اپنے گناہوں کا اعتراف کرے تاکہ احتساب نفس کا جذبہ پیدا ہو۔ پھر توبہ و استغفار کرے تاکہ گناہوں کی کثافت مانع قبولیت نہ ہونے پائے۔ پھر واضح الفاظ میں اپنی حاجت طلب کرے اور آخر میں درود پڑھے بلکہ وسط میں بھی درود پڑھے۔

ذریعہ و توسل

تمام امیدوں کا مرکز اور تمام آرزوؤں کا منتہیٰ اللہ سبحانہ کی ذات ہے اور اسی سے تمام حاجتیں اور ضرورتیں وابستہ کی جاتی ہیں اور اس کے علاوہ کسی کو مستقل طور پر حاجت روا سمجھ کر پکارنا صحیح نہیں ہے اور نہ دین اسلام میں اس کی گنجائش ہے کہ دعا میں کسی دوسری ہستی کو پکار کر اسے اللہ تعالیٰ کے صفات میں شریک ٹھہرایا جائے۔ مگر ہر چیز میں اللہ تعالیٰ کی مشیت کے عمل دخل کا عقیدہ رکھتے ہوئے کسی کو پکارنا اور مدد چاہنا شرک نہیں ہے اور نہ ان ہستیوں کو کہ جنہیں مشیت کا ہاتھ سفارش کے لیے چن چکا ہے وسیلہ قرار دینا شرک سے کوئی تعلق رکھتا ہے۔ شرک تو اس صورت میں ہوتا ہے جب انہی کو حاجت روائی کے لیے کافی سمجھ لیا جاتا اور مشیت باری کی ضرورت نہ سمجھی جاتی۔ اور پھر انہیں وسیلہ قرار دینا تو ایک طرح سے اللہ کی عظمت کا اعتراف اور اپنی کوتاہی و تہی دستی کا

اقرار ہے اس طرح کہ اپنے کو براہِ راست پیش گاہِ سلطانی میں عرض معروض کرنے کا اہل نہ سمجھتے ہوئے ان ہستیوں کو وسیلہ قرار دے رہا ہے جو وسیلہ بن سکتے ہیں اور جن کے نفوس قدسیہ ظاہری رابطہ حیات کے قطع ہونے کے بعد بھی عالم اسباب سے بے تعلق نہیں ہوتے۔ چنانچہ اسی بقائے ربط و تعلق کی وجہ سے ان کی قبروں کی زیارت کی جاتی ہے اور ان کے مقبرات و مشاہد میں استجابت دعا کے اثرات ظہور میں آتے ہیں۔ تو جو شخص عمل و اعتقاد کے ذریعہ ان سے علاقہ روحانی پیدا کر لیتا ہے وہ اس کے لیے استجابت دعا کا وسیلہ ہو سکتے ہیں۔ چنانچہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے مروی ہے کہ آپ نے سماعہ سے فرمایا کہ حاجت طلب کرنے سے پہلے یہ کلمات توسل پڑھو تاکہ اللہ تعالیٰ تمہاری دعا کو جلد قبول کرے۔

اللّٰهم انّی اسئلک بحق محمّدٍ	اے اللہ میں تجھے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ
و علیٍّ فان لهما عندک شاناً	وسلم اور علی صلوات اللہ علیہ کا واسطہ دیتا
من الشان و قدراً من القدر	ہوں کیونکہ ان کی تیرے نزدیک بڑی
فبحق ذلک الشان و بحق	قدر و منزلت ہے۔ لہٰذا اسی قدر و منزلت
ذلک القدر ان تصلّی علی	کے پیش نظر تو محمد اور ان کی آل پر رحمت
محمّدٍ و آل محمّدٍ	نازل فرما۔

اور حضرت سید الساجدین علیہ السلام ایک دعا میں اس طرح توسل فرماتے ہیں:

اللّٰهم فانّی اتقرب الیک	اے میرے معبود! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی
بالمحمّدیّة الرفیعة و العلویة	منزلت بلند پایہ اور علی علیہ السلام کے مرتبہ روشن و
البیضاء و اتوجه الیک بهما ان	درخشاں کے واسطہ سے تجھ سے تقرب کا خواستگار
تعیذنی من شرّ کذا و کذا	گار ہوں اور ان دونوں کے وسیلہ سے تیری طرف
	متوجہ ہوں تاکہ مجھے تو ان چیزوں کی برائی سے پناہ
	دے جن سے پناہ دی جاتی ہے

ادعیہ و اذکار میں عدد کی رعایت

بعض اوراد و اذکار کے اوّل یا آخر میں یہ وارد ہوتا ہے کہ اتنی مرتبہ درود پڑھو یا اتنی دفعہ فلاں سورۃ پڑھو تو اس موقع پر عدد کا لحاظ رکھنا چاہیے اور اسے گھٹانا بڑھانا نہ چاہیے۔ کیونکہ اس مقام پر اس کے نتائج و اثرات

کو اس کے عدد سے وابستہ کیا گیا ہے جو کم و بیش کرنے کی صورت میں مرتب نہیں ہو سکتے۔ چنانچہ صاحب ریاض السالکین نے سید ابن طاؤس الحسینی رحمہ اللہ سے نقل کیا ہے کہ ادعیہ و اذکار میں عدد کو نظر انداز نہ کرنا چاہیے ورنہ مطلوبہ فوائد اس سے حاصل نہ ہو سکیں گے۔ اسے یوں سمجھنا چاہیے کہ اگر کوئی شخص کہ جس کی راست بیانی پر مکمل اعتماد و وثوق ہو اور وہ یہ کہے کہ فلاں مقام سے دس گز کے فاصلہ پر ایک خزانہ مدفون ہے اگر اسے کھودو گے تو وہ خزانہ تمہیں دستیاب ہوگا تو جب کوئی شخص دس گز کے فاصلے سے آگے یا اس فاصلے سے پیچھے کھودے گا تو وہ خزانہ اس کے ہاتھ نہیں لگے گا۔ بعینہ یہی صورت اذکار و ادعیہ کی ہے کہ ان سے مطلوبہ فوائد اسی صورت میں حاصل ہو سکتے ہیں جب ان میں عدد کا لحاظ رکھا گیا ہو۔ لہٰذا گفتگو یا دوسرے کاموں میں مشغول ہوئے بغیر اس عدد کو تمام کرنا چاہیے اور اگر دوران ذکر میں کلام کرنے کی ضرورت پڑ جائے تو پھر اسے از سر نو شمار کرے۔

اوقاتِ دعاء

صحیفہ کاملہ یا دوسری کتب دعا میں جو دعائیں اوقات و ایام سے وابستہ ہیں جیسے روز عرفہ، عید فطر، عید اضحیٰ اور نماز شب کے بعد کی دعائیں۔ انہیں ان کے معینہ اوقات میں پڑھنا چاہیے۔ کیونکہ وہی اوقات ان کے لیے مناسب اور قبولیت سے قریب تر ہوتے ہیں۔ اور جو دعائیں دن اور وقت کی پابند نہیں ہیں یا ان کے علاوہ کوئی اور دعا مانگنا چاہے تو حسب ذیل اوقات استجابت کے لحاظ سے بہتر ہیں۔ سحر سے لے کر طلوع آفتاب تک، زوال آفتاب کے وقت، صبح، ظہر اور مغرب کی نماز کے بعد، نماز وتر میں، شب ہائے قدر میں، جمعہ کے دن خطبہ اور نماز کے درمیانی وقفہ میں، جمعہ کے دن جب کہ سورج آدھا ڈوب چکا ہو، اذان اور اقامت کے درمیانی وقفہ میں، تلاوت قرآن کے موقع پر، بارش کے برسنے اور ہواؤں کے چلنے کے وقت اور علی الخصوص نصف شب کے بعد کہ وہ دعا کا بہترین وقت ہے۔

دلا بسوز کہ سوز تو کارہا بکند   دعائے نیم شبی دفع صد بلا بکند

چنانچہ امیر المومنین علیہ السلام رات کے ایک حصہ میں اٹھے اور ستاروں پر نظر کرنے کے بعد نوف ابن فضالہ بکالی سے فرمایا

يا نوف ان داؤد عليه السلام قام في مثل هذه الساعة من الليل فقال انها ساعة لا يدعو فيها عبد الا استجيب له الا ان يكون عشارا او عريفا او شرطيا او صاحب عرطبة او صاحب كوبة

"اے نوف! داؤد علیہ السلام رات کے ایسے ہی حصہ میں اٹھے اور فرمایا کہ یہ وہ گھڑی ہے کہ جس میں بندہ جو بھی دعا مانگے مستجاب ہوگی سوائے اس شخص کے جو سرکاری ٹیکس وصول کرنے والا یا (کسی ظالم حکومت کی) پولیس میں ہو یا سارنگی یا ڈھول تاشہ بجانے والا ہو۔"

مقامات قبولیت دعاء

جس طرح اوقات وساعات اور ازمنہ وایام کو قبولیت دعاء میں دخل ہے۔ اسی طرح محل ومقام بھی قبولیت دعا پر اثر انداز ہوتے ہیں وہاں پر دعا جلد مستجاب ہوتی ہے۔ چنانچہ ذیل کے مقامات استجابت دعا کے لیے مخصوص ہیں: مسجد حرام، عرفات، مشعر الحرام، منیٰ، مسجد نبوی، مسجد کوفہ، مزارات ائمہ اہل بیت علیہم السلام اور علی الخصوص روضہ سید الشہداء حسین ابن علی علیہ السلام کہ اس کے متعلق وارد ہوا ہے کہ ﴿الاجابة تحت قبته﴾ "ان کے گنبد مطہر کے نیچے دعائیں قبول ہوتی ہیں۔"

وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

جعفر حسین

باب اول

دہ سورہ کا بیان

ا۔ سورۂ یٰسین اور اس کی فضیلت:۔

یہ قرآن مجید کی وہ مبارک سورہ ہے جسے "قلب قرآن" کہا جاتا ہے۔

(۱) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ خلوص نیت سے اس کے پڑھنے والے کو بارہ عدد ختم قرآن کا ثواب ملتا ہے اور اس کے پڑھنے سے سکرات موت سے راحت نصیب ہوتی ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے فرمایا: جو شخص سورۂ یٰسین کو صبح کے وقت پڑھے تو وہ شام تک اور جو شام کو پڑھے تو وہ صبح تک ہر بلا اور شیطان کے شر سے محفوظ بھی رہتا ہے اور اسے روزی بھی ملتی ہے اور اگر اس اثناء میں مرجائے تو خدائے کریم اسے جنت النعیم میں داخل کرتا ہے۔ (مجمع الحسنات)

(۳) مروی ہے کہ ہر بلا و مصیبت سے اپنی اور اپنے اہل و عیال اور اپنے مال و منال کی حفاظت کے لیے سورۂ یٰسین پڑھا کرو۔ (ایضاً)

سورۂ یٰسین یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰسٓ (۱) وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ (۲) اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ (۳) عَلٰى صِرَاطٍ

یاسین (۱) قرآن حکیم کی قسم (۲) یقیناً آپ (خدا) کے رسولوں میں سے ہیں (۳) (اور) سیدھے راستے پر ہیں (۴) (یہ قرآن) غالب (اور)

مُّسْتَقِيْمٍ (۴) تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ (۵) لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ

مہربان کا نازل کیا ہوا ہے (۵) تاکہ آپ ڈرائیں اس قوم کو جس کے باپ دادا کو نہیں ڈرایا گیا پس وہ غافل ہیں (۶)

غٰفِلُوْنَ (۶) لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ (۷) اِنَّا جَعَلْنَا فِیْٓ

[illegible]

اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ (۸) وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ

[illegible]

سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ (۹) وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَ

[illegible]

اَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ (۱۰) اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِیَ

[illegible]

الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ (۱۱) اِنَّا نَحْنُ نُحْیِ الْمَوْتٰى

[illegible]

وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۚ وَكُلَّ شَیْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِیْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ (۱۲) وَ

[illegible]

اضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ (۱۳) اِذْ اَرْسَلْنَآ

[illegible]

اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ (۱۴) قَالُوْا

[illegible]

مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَیْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ (۱۵)

[illegible]

قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ (۱۶) وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ (۱۷)

[illegible]

قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ

[illegible]

(١٨) قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَعَكُمْ. اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ. بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ (١٩)

[illegible]

وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ (٢٠) اتَّبِعُوْا

[illegible]

مَنْ لَّا يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ (٢١) وَمَالِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ

[illegible]

تُرْجَعُوْنَ (٢٢) ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ

[illegible]

شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ (٢٣) اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (٢٤) اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ

[illegible]

بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ (٢٥) قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ (٢٦)

[illegible]

بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ (٢٧) وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْ

[illegible]

بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ (٢٨) اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً

[illegible]

وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ (٢٩) يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا

[illegible]

كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ (٣٠) اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ

[illegible]

اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ (٣١) وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ (٣٢) وَاٰيَةٌ

[illegible]

لَهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ اَحْيَيْنٰهَا وَ اَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ (۳۳) وَ

[illegible]

جَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ وَّ فَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ (۳۴) لِيَاْكُلُوْا

[illegible]

مِنْ ثَمَرِهٖ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ (۳۵) سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ

[illegible]

الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَ مِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ (۳۶) وَ

[illegible]

اٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ (۳۷) وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ

[illegible]

لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ (۳۸) وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى

[illegible]

عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ (۳۹) لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَا اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ

[illegible]

سَابِقُ النَّهَارِ وَ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ (۴۰) وَ اٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي

[illegible]

الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ (۴۱) وَ خَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ (۴۲) وَاِنْ نَّشَاْ

[illegible]

نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ (۴۳) اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَ مَتَاعًا اِلٰى

[illegible]

حِيْنٍ (۴۴) وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ

[illegible]

(۴۵) وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ (۴۶) وَإِذَا

[illegible]

قِيلَ لَهُمْ أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنُطْعِمُ مَنْ لَوْ

[illegible]

يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ (۴۷) وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا

[illegible]

الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ (۴۸) مَا يَنْظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ

[illegible]

يَخِصِّمُونَ (۴۹) فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ (۵۰) وَ

[illegible]

نُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُمْ مِنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ (۵۱) قَالُوا يَا وَيْلَنَا

[illegible]

مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَرْقَدِنَا هَٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ (۵۲) إِنْ

[illegible]

كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ (۵۳) فَالْيَوْمَ لَا

[illegible]

تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ (۵۴) إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ

[illegible]

الْيَوْمَ فِي شُغُلٍ فَاكِهُونَ (۵۵) هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلَالٍ عَلَى الْأَرَائِكِ

[illegible]

مُتَّكِئُونَ (۵۶) لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُمْ مَا يَدَّعُونَ (۵۷) سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبٍّ

[illegible]

رَّحِيْمٍ (٥٨) وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ (٥٩) اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِیْٓ

[illegible]

اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ (٦٠) وَّاَنِ اعْبُدُوْنِیْ ۚ هٰذَا

[illegible]

صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ (٦١) وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ۚ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا

[illegible]

تَعْقِلُوْنَ (٦٢) هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ (٦٣) اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ

[illegible]

تَكْفُرُوْنَ (٦٤) اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ

[illegible]

بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ (٦٥) وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ

[illegible]

فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ (٦٦) وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا

[illegible]

مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ (٦٧) وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِی الْخَلْقِ ۚ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ (٦٨)

[illegible]

وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِیْ لَهٗ ۚ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ (٦٩) لِّيُنْذِرَ مَنْ

[illegible]

كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ (٧٠) اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا

[illegible]

عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ (٧١) وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَ

[illegible]

مِنْهَا يَأْكُلُوْنَ (۷۲) وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَ مَشَارِبُ. اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ (۷۳)

[illegible]

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ (۷۴) لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ

[illegible]

وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ (۷۵) فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا

[illegible]

يُعْلِنُوْنَ (۷۶) اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ

[illegible]

مُّبِيْنٌ (۷۷) وَ ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّ نَسِيَ خَلْقَهٗ. قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ

[illegible]

رَمِيْمٌ (۷۸) قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ. وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ (۷۹)

[illegible]

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ (۸۰)

[illegible]

اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلٰى وَهُوَ

[illegible]

الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ (۸۱) اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ (۸۲)

[illegible]

فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ (۸۳)

[illegible]

۲۔ سورۂ رحمٰن اور اس کی فضیلت

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: جو شخص سورۂ رحمٰن پڑھے اور ہر ﴿فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبَانِ﴾ کے بعد ﴿لَا بِشَیْءٍ مِّنْ اٰلَآئِکَ رَبِّ اُکَذِّبُ﴾ پڑھے تو اگر رات میں پڑھے اور پھر اس رات وفات پا جائے تو اس کی موت شہادت کی موت ہوگی اور اگر دن میں پڑھے اور پھر اس دن وفات پا جائے تو اس کی موت شہادت ہوگی۔ (مصباح کفعمی)

(۲) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے، فرمایا: ہر چیز کے لیے ایک عروس ہوتی ہے اور سورۂ رحمٰن عروس القرآن ہے۔ (مجمع الحسنات)

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ روز قیامت سورۂ رحمٰن خوبصورت شخص کی شکل میں اٹھے گی اور اپنے پڑھنے والے کی سفارش کر کے جنت میں داخل کرائے گی۔ (الباقیات الصالحات)

سورۂ رحمٰن یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلرَّحْمٰنُ ( )عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ (۲)خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ (۳)اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ

خدائے رحمٰن ( ) نے قرآن کی تعلیم دی (۲) اسی نے انسان کو پیدا کیا (۳) اسی نے اسے بولنا (مافی الضمیر بیان کرنا) سکھایا (۴) سورج

بِحُسْبَانٍ (۵)وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ (۶)وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ

اور چاند ایک (خاص) حساب کے پابند ہیں (۵) اور بے تنے کی بوٹیاں اور درخت (اسی کو) سجدہ کرتے ہیں (۶) اسی نے آسمان کو بلند کیا اور

الْمِيْزَانَ (۷)اَلَّا تَطْغَوْا فِى الْمِيْزَانِ (۸)وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا

میزان (عدل) رکھ دی (۷) تاکہ تم میزان (تولنے) میں زیادتی نہ کرو (۸) اور انصاف کے ساتھ ٹھیک طریقہ پر تولو اور وزن (تولنے)

تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ (۹)وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ (۱۰)فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ

میں کمی نہ کرو (۹) اور اسی نے زمین کو تمام مخلوق کے لیے بنایا (۱۰) اس میں (ہر طرح کے) میوے ہیں اور کھجور کے غلافوں والے درخت

الْاَكْمَامِ (۱۱)وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ (۱۲)فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

ہیں (۱۱) اور بھوسہ والا اناج بھی اور خوشبودار پھول بھی (۱۲) سو (اے جن و انس) تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۱۳)

تُكَذِّبٰنِ (۱۳) خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ (۱۴) وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ

اس نے انسان کو ٹھیکرے کی طرح کھنکھناتی ہوئی مٹی سے پیدا کیا (۱۴) اور جنات کو پیدا کیا آگ

مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ (۱۵) فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۱۶) رَبُّ الْمَشْرِقَیْنِ وَرَبُّ

کے شعلے سے (۱۵) سو (اے جن و انس) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۱۶) وہی دونوں مشرقوں کا پروردگار ہے اور وہی دونوں مغربوں کا

الْمَغْرِبَیْنِ (۱۷) فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۱۸) مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ (۱۹) بَیْنَهُمَا

مالک و پروردگار ہے (۱۷) سو (اے جن و انس) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۱۸) اسی نے دو دریا بہائے جو آپس میں مل رہے ہیں (۱۹) ان

بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیٰنِ (۲۰) فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۲۱) یَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ

دونوں کے درمیان ایک فاصلہ ہے جس سے وہ تجاوز نہیں کرتے (۲۰) سو (اے جن و انس) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۲۱) ان دونوں

وَالْمَرْجَانُ (۲۲) فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۲۳) وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِی

دریاؤں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں (۲۲) سو (اے جن و انس) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۲۳) اور اسی کے لئے (جہاز) ہیں جو

الْبَحْرِ كَالْاَعْلٰمِ (۲۴) فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۲۵) كُلُّ مَنْ عَلَیْهَا فَانٍ (۲۶)

سمندروں میں پہاڑوں کی طرح اٹھے ہوئے ہیں (۲۴) سو (اے جن و انس) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۲۵) جو کوئی بھی زمین پر ہیں

وَّیَبْقٰی وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ (۲۷) فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۲۸)

وہ سب فنا ہونے والے ہیں (۲۶) اور آپ کے پروردگار ہی کی ذات باقی رہے گی جو صاحب عظمت و جلال ہے (۲۷) سو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمتوں کو

یَسْئَلُهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلَّ یَوْمٍ هُوَ فِیْ شَاْنٍ (۲۹) فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

جھٹلاؤ گے؟ (۲۸) سب جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اسی سے (اپنی حاجتیں) مانگتے ہیں۔ وہ ہر روز (ہر آن) ایک نئی شان میں ہے (۲۹)

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۳۰) سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَیُّهَ الثَّقَلٰنِ (۳۱) فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ

پس تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۳۰) اے دونوں (جن و انس) عنقریب ہم (سب کاموں سے فارغ ہو کر) تمہاری طرف متوجہ ہوتے ہیں (۳۱) سو تم

(۳۲) یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ

اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۳۲) اے گروہ جن و انس! اگر تم اس بات پر قادر ہو کہ آسمانوں اور زمین کی حدود سے باہر نکل

وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ (۳۳) فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ

جاؤ (تو نکل جاؤ) تم طاقت اور زور کے بغیر نہیں نکل سکتے (۳۳) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۳۴) تم

(۳۴) يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۔ وَّ نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ (۳۵) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

دونوں پر آگ کا شعلہ اور دھواں چھوڑ دیا جائے گا تو تم بچاؤ نہ کر سکو گے(۳۵) تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۳۶) فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ (۳۷)

گے؟(۳۶) (اس وقت کیا حال ہوگا) جب آسمان پھٹ جائے گا اور (تیل کی تلچھٹ کی طرح) گلابی ہو جائے گا(۳۷) تم اپنے

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۳۸) فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ (۳۹)

پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(۳۸) اس دن نہ کسی انسان سے اس کے گناہوں کے متعلق سوال کیا جائے گا نہ کسی جن سے(۳۹) تم اپنے

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۴۰) يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ

پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(۴۰) گنہگار اپنے چہرے ہی سے پہچان لیے جائیں گے تو پیشانی کے بالوں اور پاؤں سے پکڑ لیے جائیں

وَالْاَقْدَامِ (۴۱) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۴۲) هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا

گے اور جہنم میں پھینک دیے جائیں گے(۴۱) سو تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(۴۲) یہی وہ دوزخ ہے جسے گنہگار لوگ جھٹلاتے

الْمُجْرِمُوْنَ (۴۳) يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ (۴۴) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

تھے(۴۳) وہ (مجرم) اس (دوزخ) اور اس کے کھولتے ہوئے گرم پانی کے درمیان گھومتے پھریں گے(۴۴) پس تم اپنے پروردگار

تُكَذِّبٰنِ (۴۵) وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ (۴۶) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ

کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(۴۵) اور جو شخص اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا اس کے لیے دو باغ ہیں(۴۶) تو تم اپنے پروردگار کی کن کن

(۴۷) ذَوَاتَاۤ اَفْنَانٍ (۴۸) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۴۹) فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ

نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(۴۷) دونوں باغ بہت سی شاخوں والے(۴۸) تو تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(۴۹) ان دونوں باغوں

(۵۰) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۵۱) فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ (۵۲) فَبِاَيِّ

میں دو چشمے جاری ہوں گے(۵۰) پس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(۵۱) ان دونوں باغوں میں ہر پھل کی دو قسمیں ہوں

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۵۳) مُتَّكِئِيْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَجَنَا

گی(۵۲) پس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(۵۳) وہ ایسے بچھونوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے جن کے استر دبیز ریشم کے

الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ (۵۴) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۵۵) فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ لَمْ

ہوں گے(۵۴) پس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(۵۵) اور دونوں باغوں کے میوے قریب (جھک رہے) ہوں گے

يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ (۵۶) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۵۷) كَاَنَّهُنَّ

بہت سی نیک ہوں گے (۵۶) پس تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۵۷) ان جنتوں میں نیچی نگاہ والی (حوریں) ہوں گی جن کو

الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ (۵۸) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۵۹) هَلْ جَزَآءُ

ان (جنتیوں) سے پہلے کسی انسان نے چھوا ہوگا نہ کسی جن نے (۵۸) پس تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۵۹) وہ (حوریں) ایسی ہوں

الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ (۶۰) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۶۱) وَمِنْ دُوْنِهِمَا

گویا یاقوت اور مرجان ہیں (۶۰) پس تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۶۱) نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا کچھ نہیں ہے

جَنَّتٰنِ (۶۲) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۶۳) مُدْهَآمَّتٰنِ (۶۴) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

(۶۲) پس تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۶۳) دونوں باغ گہرے سبز ہیں (۶۴) پس تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو

تُكَذِّبٰنِ (۶۵) فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ (۶۶) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۶۷)

جھٹلاؤ گے؟ (۶۵) ان دونوں میں دو چشمے ابل رہے ہوں گے (۶۶) پس تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۶۷) ان دونوں میں دو چشمے ہوں

فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ (۶۸) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۶۹) فِيْهِنَّ

گے جوش مارتے ہوئے (۶۸) پس تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۶۹) ان میں پھل،

خَيْرٰتٌ حِسَانٌ (۷۰) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۷۱) حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي

کھجوریں اور انار ہوں گے (۷۰) پس تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۷۱) ان میں نیک سیرت خوبصورت (حوریں)

الْخِيَامِ (۷۲) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۷۳) لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا

ہوں گی (۷۲) پس تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۷۳) ان (جنتیوں) سے پہلے کسی انسان نے انہیں چھوا

جَآنٌّ (۷۴) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۷۵) مُتَّكِئِيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّ

بھی نہیں ہوگا (۷۴) پس تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۷۵) وہ (جنتی) سبز رنگ کے تکیوں اور خوبصورت مسندوں پر

عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ (۷۶) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۷۷) تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي

تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے (۷۶) پس تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۷۷) بڑی برکت والا ہے تمہارے پروردگار کا نام جو ذی

الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ (۷۸)

عظمت اور کرم والا ہے (۷۸)

۴۔ سورۂ واقعہ اور اس کی فضیلت

(۱) بعض اخبار و آثار سے واضح و آشکار ہوتا ہے جو حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہیں فرمایا جو شخص نماز عشاء کے بعد سورۂ واقعہ کی تلاوت کیا کرے وہ فقر و فاقہ سے محفوظ رہتا ہے۔

(زاد المعاد)

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے فرمایا جو شخص ہر رات سونے سے پہلے سورۂ واقعہ پڑھا کرے تو قیامت کے دن جب اپنے پروردگار کی بارگاہ میں حاضر ہوگا تو اس کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح چمکتا ہوگا۔ (ایضاً)

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جس شخص کو جنت کی نعمتوں کا اشتیاق ہو وہ سورۂ واقعہ پڑھے۔ (مصباح کفعمی)

سورۂ واقعہ یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ (۱) لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ (۲) خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ (۳) إِذَا

جب واقعہ ہونے والی (قیامت) واقع ہو جائے گی (۱) جس کے واقع ہونے میں کوئی جھوٹ نہیں ہے (۲) وہ (کسی کو) پست کرنے والی اور (کسی کو) بلند

رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًّا (۴) وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا (۵) فَكَانَتْ هَبَاءً مُّنْبَثًّا (۶)

کرنے والی ہوگی (۳) جب زمین بالکل ہلا ڈالی جائے گی (۴) اور پہاڑ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں گے (۵) اور پھر غبار کی طرح ہو جائیں

وَكُنْتُمْ أَزْوَاجًا ثَلٰثَةً (۷) فَأَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ مَا أَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ (۸) وَ

گے (۶) اور تم لوگ تین قسم کے ہو جاؤ گے (۷) تو (ایک قسم) داہنے ہاتھ والوں کی جماعت ہے داہنے ہاتھ والوں کے کیا کہنے ہیں (۸) اور (دوسری

أَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ مَا أَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ (۹) وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ (۱۰)

قسم) بائیں ہاتھ والوں کی جماعت ہے بائیں ہاتھ والوں کا کیا برا حال ہے (۹) اور (تیسری قسم) سبقت لے جانے والوں کی ہے جو سبقت لے جانے والے ہی

أُولٰئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ (۱۱) فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ (۱۲) ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِيْنَ (۱۳) وَ

ہیں (۱۰) یہی لوگ خدا کے مقرب (بارگاہ) ہیں (۱۱) یہ لوگ چین و آرام کے باغوں میں ہوں گے (۱۲) ان میں بہت سے تو اگلے لوگوں میں سے

قَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ (۱۴) عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ (۱۵) مُّتَّكِئِيْنَ عَلَيْهَا

ہوں گے (۱۳) اور بہت تھوڑے پچھلوں میں سے ہوں گے (۱۴) موتی جڑے تختوں پر تکیہ لگائے (۱۵) آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے (۱۶) ان کے پاس ایسے

مُتَقٰبِلِيْنَ (۱۶) يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ (۱۷) بِاَكْوَابٍ وَّ اَبَارِيْقَ

غلمان (ہمیشہ لڑکے ہی) رہیں گے جو ہمیشہ غلمان ہی رہیں گے (۱۷) (شراب طہور سے بھرے ہوئے) آبخورے اور آفتابے اور صاف شراب کے پیالے

وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ (۱۸) لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ (۱۹) وَ فَاكِهَةٍ مِّمَّا

سے (بھرے) جام [illegible] (۱۸) جس سے نہ درد سر ہوگا اور نہ عقل میں فتور آئے گا (۱۹) اور وہ میوے جس طرح

يَتَخَيَّرُوْنَ (۲۰) وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ (۲۱) وَ حُوْرٌ عِيْنٌ (۲۲) كَاَمْثَالِ

کے پسند کریں گے اور جسے چاہیں چن لیں (۲۰) اور پرندوں کے گوشت جس قسم کا وہ خواہش کریں گے (۲۱) اور ان کے لیے گوری رنگت والی بڑی آنکھوں والی

اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ (۲۳) جَزَآءً بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (۲۴) لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا

خوبصورت حوریں بھی ہوں گی (۲۲) جو چھپا کر رکھے ہوئے موتیوں کی طرح (حسین) ہوں گی (۲۳) یہ سب بدلہ ہے ان کے اعمال کا جو وہ کیا

لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا (۲۵) اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا (۲۶) وَ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۔ مَآ

کرتے تھے (۲۴) وہاں نہ کوئی لغو بات سنیں گے اور نہ گناہ کی بات (۲۵) مگر سلام ہی سلام کی آواز (۲۶) اور داہنے ہاتھ والے، کیا کہنے داہنے

اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ (۲۷) فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ (۲۸) وَّ طَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ (۲۹) وَ

ہاتھ والوں کے (۲۷) وہ بے خار بیریوں میں ہوں گے (۲۸) اور تہ بہ تہ کیلوں میں (۲۹)

ظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ (۳۰) وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ (۳۱) وَّ فَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ (۳۲) لَّا مَقْطُوْعَةٍ

اور (دور تک) پھیلے ہوئے سایوں میں (۳۰) اور بہتے ہوئے پانی میں (۳۱) اور بہت سے پھلوں میں (۳۲) جو نہ کبھی ختم ہوں گے اور نہ ان کی

وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ (۳۳) وَّ فُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ (۳۴) اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً (۳۵) فَجَعَلْنٰهُنَّ

روک ٹوک ہوگی (۳۳) اور اونچے بچھونوں پر ہوں گے (۳۴) ہم نے (حوروں) کو خاص طرح سے پیدا کیا ہے (۳۵) پھر ان کو

اَبْكَارًا (۳۶) عُرُبًا اَتْرَابًا (۳۷) لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ (۳۸) ثُلَّةٌ مِّنَ

کنواریاں بنایا ہے (۳۶) (اور) پیار کرنے والیاں اور ہم عمر (۳۷) یہ سب نعمتیں داہنے ہاتھ والوں کے لئے ہیں (۳۸) ایک بڑی

الْاَوَّلِيْنَ (۳۹) وَ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ (۴۰) وَ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۔ مَآ اَصْحٰبُ

جماعت اگلوں میں سے (۳۹) اور ایک بڑی جماعت پچھلوں میں سے (۴۰) اور بائیں ہاتھ والے، کیا بائیں ہاتھ

الشِّمَالِ (۴۱) فِيْ سَمُوْمٍ وَّ حَمِيْمٍ (۴۲) وَّ ظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ (۴۳) لَّا بَارِدٍ

سے (۴۱) وہ دوزخ کی لپٹ (تپش) اور کھولتے ہوئے پانی (۴۲) اور سیاہ دھوئیں کے سائے میں ہوں گے (۴۳) جو نہ ٹھنڈا ہوگا

وَّلَا كَرِيْمٍ (۴۴) اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ (۴۵) وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى

اور نہ فرحت بخش (۴۴) (یہ لوگ) وہ اس سے پہلے (دنیا میں) خوشحال (اور عیش و عشرت میں) تھے (۴۵)

الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ (۴۶) وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ . اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا

اور وہ بڑے گناہ پر اصرار کرتے تھے (۴۶) اور کہتے تھے کہ جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم اٹھائے جائیں

لَمَبْعُوْثُوْنَ (۴۷) اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ (۴۸) قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ (۴۹)

گے؟ (۴۷) اور کیا ہمارے پہلے باپ دادا بھی (اٹھائے جائیں گے؟) (۴۸) آپ کہہ دیجئے کہ بے شک اگلے اور پچھلے (۴۹)

لَمَجْمُوْعُوْنَ . اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ (۵۰) ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ

سب ایک دن کے مقرر وقت پر جمع کئے جائیں گے (۵۰) پھر تم اے گمراہو اور جھٹلانے

الْمُكَذِّبُوْنَ (۵۱) لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ (۵۲) فَمَالِئُوْنَ مِنْهَا

والو (۵۱) تم (ایک) تھوہر (کے) درخت سے کھاؤ گے (۵۲) اور اسی سے (اپنے) پیٹ

الْبُطُوْنَ (۵۳) فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ (۵۴) فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ (۵۵)

بھرو گے (۵۳) اور اس پر کھولتا ہوا پانی پیو گے (۵۴) جس طرح سخت پیاسے اونٹ (بے تحاشا) پانی پیتے ہیں (۵۵)

هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ (۵۶) نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ (۵۷) اَفَرَءَيْتُمْ

جزا کے دن یہ ان کی مہمانی ہوگی (۵۶) ہم نے ہی تمہیں پیدا کیا ہے پھر تم (دوبارہ زندگی) کی تصدیق کیوں نہیں کرتے؟ (۵۷) کیا تم نے کبھی

مَّا تُمْنُوْنَ (۵۸) ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ (۵۹) نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ

غور کیا ہے کہ جو نطفہ تم ٹپکاتے ہو (۵۸) کیا تم اسے (آدمی بنا کر) پیدا کرتے ہو یا ہم پیدا کرنے والے ہیں (۵۹) ہم نے ہی تمہارے درمیان

الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ (۶۰) عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا

موت (کا نظام) مقرر کیا ہے اور ہم اس سے عاجز نہیں ہیں (۶۰) کہ تمہاری جگہ تم جیسے اور لوگ پیدا کر دیں اور تم کو ایسی صورت میں (پیدا) کر دیں

لَا تَعْلَمُوْنَ (۶۱) وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ (۶۲)

جس کو تم نہیں جانتے (۶۱) اور تم (اپنی) پہلی پیدائش کو تو جانتے ہی ہو پھر نصیحت کیوں نہیں حاصل کرتے؟ (۶۲)

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ (٦٣) ءَ اَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ (٦٤) لَوْ نَشَآءُ

کیا تم نے کبھی غور کیا ہے کہ تم جو کچھ (بیج) بوتے ہو (۶۳) کیا تم اس کو اگاتے ہو یا ہم اگانے والے ہیں (۶۴) اگر ہم چاہیں تو

لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ (٦٥) اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ (٦٦) بَلْ نَحْنُ

اس (پیداوار) کو (خشک کرکے) چورا چورا کردیں تو تم تعجب کرتے رہ جاؤ (۶۵) کہ ہم پر تاوان پڑ گیا (۶۶) بلکہ ہم بالکل

مَحْرُوْمُوْنَ (٦٧) اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ (٦٨) ءَ اَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ

محروم ہوگئے (۶۷) کیا تم نے کبھی غور کیا ہے اس پانی پر جو تم پیتے ہو (۶۸) کیا تم نے اسے بادل سے اتارا ہے یا

الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ (٦٩) لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا

ہم (اس کے) اتارنے والے ہیں؟ (۶۹) اگر ہم چاہیں تو اسے سخت کھاری بنا دیں پھر تم شکر کیوں نہیں

تَشْكُرُوْنَ (٧٠) اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ (٧١) ءَ اَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ

کرتے؟ (۷۰) کیا تم نے کبھی غور کیا ہے اس آگ پر جو تم سلگاتے ہو (۷۱) کیا تم نے اس کا درخت پیدا کیا ہے یا ہم پیدا

نَحْنُ الْمُنْشِئُوْنَ (٧٢) نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ (٧٣) فَسَبِّحْ

کرنے والے ہیں (۷۲) ہم نے ہی اسے یاددہانی کا ذریعہ اور مسافروں کے لیے فائدہ کی چیز بنایا ہے (۷۳) پس آپ اپنے

بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ (٧٤) فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ (٧٥) وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ

عظیم پروردگار کے نام کی تسبیح کریں (۷۴) پس میں قسم کھاتا ہوں ستاروں کے (ڈوبنے کے) مقامات کی (۷۵) اور اگر تم سمجھو

تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ (٧٦) اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ (٧٧) فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ (٧٨) لَّا

تو یہ بہت بڑی قسم ہے (۷۶) بے شک یہ بڑی عزت والا قرآن ہے (۷۷) (جو لوح محفوظ میں) پوشیدہ ایک کتاب میں لکھا ہے (۷۸) اسے پاک

يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ (٧٩) تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ (٨٠) اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ

لوگوں کے سوا کوئی نہیں چھو سکتا (۷۹) یہ تمام جہانوں کے پروردگار کی طرف سے نازل شدہ ہے (۸۰) کیا تم اس کتاب سے

اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ (٨١) وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ (٨٢) فَلَوْلَآ اِذَا

بے اعتنائی کرتے ہو (۸۱) اور تم نے اپنا حصہ یہ ٹھہرا لیا ہے کہ اسے جھٹلاتے ہو (۸۲) (اگر تم کسی کے محکوم نہیں)

بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ (٨٣) وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ (٨٤) وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ

تو جب (مرنے والے کی) روح حلق تک آ پہنچتی ہے (۸۳) اور تم اس وقت دیکھ رہے ہوتے ہو (۸۴) اور اس وقت ہم تم سے زیادہ اس کے

وَلٰـكِنْ لَّا تُـبْصِـرُوْنَ (۸۵) فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ (۸۶) تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ

سے کہیں قریب ہوتے ہیں مگر تم دیکھتے نہیں (۸۵) پس اگر تمہیں کسی کو جزا و سزا دینا نہیں ہے (۸۶) تو تم اس (روح) کو کیوں واپس نہیں لوٹا

كُنْتُـمْ صٰدِقِيْنَ (۸۷) فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ (۸۸) فَرَوْحٌ وَّ رَيْحَانٌ ۔ وَّ

لیتے اگر تم (اس نظریہ میں) سچے ہو (۸۷) پس اگر وہ (مرنے والا) مقربین میں سے ہے (۸۸) اس کے لئے راحت، خوشبودار

جَنَّتُ نَعِيْـمٍ (۸۹) وَ اَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ (۹۰) فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ

غذا اور نعمت بھری جنت ہے (۸۹) اور اگر وہ اصحاب یمین میں سے ہے (تو اس سے کہا جاتا ہے) (۹۰) تمہارے لئے سلامتی ہو اصحاب

اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ (۹۱) وَ اَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ (۹۲) فَنُزُلٌ

الیمین میں سے ہے (۹۱) اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہے (۹۲) تو اس کی مہمانی کھولتے

مِّنْ حَمِيْمٍ (۹۳) وَّ تَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ (۹۴) اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ (۹۵)

ہوئے پانی سے ہوگی (۹۳) اور دوزخ میں جھونکنا (اور) اس میں داخل ہونا ہے (۹۴) (جو کچھ بیان ہوا) بے شک یہ حق الیقین (قطعی حق)

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ (۹۶)

ہے (۹۵) پس اپنے عظیم پروردگار کے نام کی تسبیح کرو (۹۶)

۳۔ سورۂ جمعہ اور اس کی فضیلت

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے فرمایا ہر مومن پر لازم ہے جو ہمارا شیعہ کہلاتا ہے کہ شب جمعہ میں (نماز مغرب کے اندر) پہلی رکعت میں سورۂ جمعہ اور دوسری میں سورۂ سبح اسم ربک الاعلیٰ کی تلاوت کرے اور جمعہ کے دن نماز جمعہ (یا ظہر) میں سورۂ جمعہ اور سورۂ منافقون پڑھے پس جو ایسا کرے گا تو وہ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرح عمل کرنے والا شمار ہوگا اور خدا کے ذمہ اس کی جزاء جنت ہے۔ (مفاتیح الجنان)

(۲) جو شخص ہر صبح و شام سورۂ جمعہ کی تلاوت کرے گا وہ شیطانی وسوسے سے محفوظ رہے گا۔ (مجمع الحسنات)

سورۂ جمعہ یہ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

یُسَبِّحُ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِیْزِ

وہ سب چیزیں جو آسمانوں میں اور زمین میں ہیں اس اللہ کی تسبیح کرتی ہیں جو بادشاہ ہے (ہر نقص سے) پاک ہے بڑا زبردست ہے (اور) بڑا

الْحَکِیْمِ (۱) ھُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْھُمْ یَتْلُوْا عَلَیْھِمْ اٰیٰتِہٖ وَ

حکمت والا ہے (۱) وہ (اللہ) وہی ہے جس نے ان پڑھ قوم میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا جو ان کو (اللہ) کی آیتیں پڑھ کر

یُزَکِّیْھِمْ وَیُعَلِّمُھُمُ الْکِتٰبَ وَالْحِکْمَۃَ وَاِنْ کَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ (۲)

سناتا ہے اور ان کو پاک کرتا ہے اور ان کو کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے اگرچہ اس سے پہلے یہ لوگ کھلی ہوئی گمراہی میں

وَّاٰخَرِیْنَ مِنْھُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِھِمْ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ (۳) ذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰہِ

تھے (۲) اور (آپ کو) ان میں سے دوسرے لوگوں کی طرف بھی بھیجا جو ابھی ان سے نہیں ملے ہیں اور وہ زبردست (اور بڑی) حکمت والا ہے (۳) یہ

یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ (۴) مَثَلُ الَّذِیْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰۃَ ثُمَّ لَمْ

اللہ کا فضل و کرم ہے جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے (۴) جن لوگوں (یہود) کو تورات کا حامل بنایا گیا مگر انہوں

یَحْمِلُوْھَا کَمَثَلِ الْحِمَارِ یَحْمِلُ اَسْفَارًا بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِ

نے اس کو نہ اٹھایا ان کی مثال اس گدھے کی سی ہے جس پر بڑی بڑی کتابیں لدی ہوئی ہوں بہت بری مثال ہے ان لوگوں کی جنہوں نے اللہ

اللّٰہِ وَاللّٰہُ لَا یَھْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ (۵) قُلْ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ ھَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ

کی آیتوں کو جھٹلایا اور اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا (۵) آپ کہیے کہ اے یہودیو! اگر تمہارا یہ گمان

اَنَّکُمْ اَوْلِیَآءُ لِلّٰہِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ (۶) وَلَا

ہے کہ سب لوگوں کو چھوڑ کر تم ہی اللہ کے دوست ہو تو موت کی تمنا کرو اگر تم (اپنے دعویٰ میں) سچے ہو (۶) اور وہ ہرگز اس

یَتَمَنَّوْنَہٗٓ اَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ اَیْدِیْھِمْ وَاللّٰہُ عَلِیْمٌ بِالظّٰلِمِیْنَ (۷) قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ

کی تمنا نہیں کریں گے بسبب ان (بداعمالیوں) کے جو ان کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے (۷) آپ کہہ دیجیے کہ وہ موت

الَّذِیْ تَفِرُّوْنَ مِنْہُ فَاِنَّہٗ مُلٰقِیْکُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰی عٰلِمِ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ فَیُنَبِّئُکُمْ

جس سے تم بھاگتے ہو وہ بہر حال تم سے ملنے والی ہے پھر تم اس (خدا) کی طرف لوٹائے جاؤ گے جو غائب اور حاضر کا جاننے والا ہے پھر

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ (۸) يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ

وہ تمہیں بتلائے گا جو کچھ تم کیا کرتے رہتے تھے (۸) اے ایمان والو! جب تمہیں جمعہ کے دن والی نماز کے لئے پکارا جائے (اذان دی

الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ. ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

جائے) تو اللہ کے ذکر (نماز جمعہ) کی طرف تیز چل کر جاؤ اور خرید و فروخت چھوڑ دو یہ بات تمہارے لئے بہتر ہے اگر

تَعْلَمُوْنَ (۹) فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ

تم جانتے ہو (۹) پھر جب نماز تمام ہو جائے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل (روزی) تلاش کرو اور اللہ کو بہت یاد

اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (۱۰) وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوًا

کرو تاکہ تم فلاح پاؤ (۱۰) اور (ان لوگوں کی حالت یہ ہے کہ) جب وہ کوئی تجارت یا کھیل تما

انْفَضُّوْۤا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا. قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ

شا دیکھتے ہیں تو اس کی طرف دوڑ پڑتے ہیں اور آپ کو کھڑا ہوا چھوڑ دیتے ہیں آپ کہہ دیجئے کہ جو کچھ (اجر و ثواب) اللہ کے پاس ہے وہ کھیل

وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ (۱۱)

تماشہ اور تجارت سے بہتر ہے اور اللہ بہترین رزق دینے والا ہے (۱۱)

۵۔ سورۂ عم یتسائلون اور اس کی فضیلت

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے فرمایا جو شخص ہر روز بلا ناغہ سورۂ نبا کی تلاوت کرے تو

سال ختم ہونے سے پہلے خدا اسے بیت اللہ کی زیارت (حج) نصیب فرمائے گا۔ (مجمع البیان)

(۲) اس سورہ کے لکھ کر بازو پر باندھنے سے بدن میں بڑی قوت پیدا ہوتی ہے۔ (مجمع الدعوات)

سورۂ نبا یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ (۱) عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ (۲) الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ (۳) كَلَّا

یہ لوگ کس چیز کے بارے میں ایک دوسرے سے سوال جواب کرتے ہیں (۱) آیا اس بڑی خبر کے بارے میں (۲) جس کے متعلق یہ باہم اختلاف کرتے

سَيَعْلَمُوْنَ (۴) ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ (۵) اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا (۶) وَّالْجِبَالَ

ہیں(۳) ہرگز نہیں عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا(۴) پھر ہرگز نہیں عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا(۵) کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہیں بنایا(۶) اور

اَوْتَادًا (۷) وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا (۸) وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا (۹) وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ

پہاڑوں کو میخیں(۷) اور ہم نے تمہیں جوڑا جوڑا پیدا کیا(۸) اور تمہاری نیند کو راحت کا باعث بنایا(۹) اور رات کو

لِبَاسًا (۱۰) وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا (۱۱) وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا (۱۲)

پردہ پوش(۱۰) اور دن کو حصول معاش کا وقت بنایا(۱۱) اور ہم نے تمہارے اوپر سات مضبوط (آسمان) بنائے(۱۲)

وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا (۱۳) وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا (۱۴)

اور ہم ہی نے (اس میں) ایک نہایت روشن چراغ (سورج) بنایا(۱۳) اور ہم نے پانی سے بھرے بادلوں سے موسلا دھار پانی برسایا(۱۴)

لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا (۱۵) وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا (۱۶) اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ

تاکہ ہم اس کے ذریعے سے غلہ اور سبزی اگائیں(۱۵) اور گھنے باغات(۱۶) بے شک فیصلے کے دن (قیامت) کا

مِيْقَاتًا (۱۷) يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا (۱۸) وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ

ایک معین وقت ہے(۱۷) جس دن صور پھونکا جائے گا تو تم فوج در فوج آؤ گے(۱۸) اور آسمان کھول دیا جائے گا تو وہ دروازے ہی دروازے

فَكَانَتْ اَبْوَابًا (۱۹) وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا (۲۰) اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ

بن کر رہ جائے گا(۱۹) اور پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ سراب ہو جائیں گے(۲۰) بے شک جہنم گھات

مِرْصَادًا (۲۱) لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا (۲۲) لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا (۲۳) لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا

میں ہے(۲۱) (جو) سرکشوں کا ٹھکانہ ہے(۲۲) وہ اس میں مدتوں پڑے رہیں گے(۲۳) وہ اس میں نہ ٹھنڈک کا

بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا (۲۴) اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا (۲۵) جَزَآءً وِّفَاقًا (۲۶) اِنَّهُمْ

مزہ چکھیں گے اور نہ کوئی پینے کی چیز(۲۴) سوائے کھولتے پانی اور بہتی پیپ کے(۲۵) (یہ ان کے عملوں) کے مطابق بدلہ ہے(۲۶) یہ لوگ (روز)

كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا (۲۷) وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا (۲۸) وَكُلَّ شَيْءٍ

حساب (قیامت) کی توقع ہی نہیں رکھتے تھے(۲۷) اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا کرتے تھے(۲۸) اور ہم نے ہر چیز کو لکھ کر شمار کر

اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا (۲۹) فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا (۳۰) اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ

رکھا ہے(۲۹) پس چکھو اس کا مزہ ہم تمہارے عذاب میں اضافہ ہی کرتے رہیں گے(۳۰) بے شک پرہیزگاروں کے لیے کامیابی ہے

مَفَازًا (۳۱) حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا (۳۲) وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا (۳۳) وَّكَاْسًا دِهَاقًا

کامیابی ہے (۳۱) یعنی باغات اور انگور ہیں (۳۲) اور نوخیز ہم عمر بیبیاں (حوریں) (۳۳) اور چھلکتے ہوئے (شراب طہور کے)

(۳۴) لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا (۳۵) جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً

جام (۳۴) وہ لوگ وہاں نہ کوئی بیہودہ بات سنیں گے اور نہ کوئی جھوٹ (۳۵) یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے بطور عطیہ صلہ ہے جو کافی ہوگا

حِسَابًا (۳۶) رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ

لی ہے (۳۶) یعنی وہ رب جو رحمان ہے آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کی سب چیزوں کا پروردگار (اور رحمان) ہے (کسی کی)

خِطَابًا (۳۷) يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۔ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ

ہمت نہ ہوگی کہ اس سے بات کرنے کا یارا نہیں ہے (۳۷) جس دن روح اور فرشتے صف باندھے کھڑے ہوں گے کوئی بات نہیں کرے گا

الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا (۳۸) ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۔ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ

مگر جسے خدائے رحمن اجازت دے گا اور وہ ٹھیک بات کہے گا (۳۸) یہ دن برحق ہے پس جو چاہے اپنے پروردگار کی طرف ٹھکانہ

مَاٰبًا (۳۹) اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۚ يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ

بنائے (۳۹) بے شک ہم نے تمہیں عنقریب آنے والے عذاب سے ڈرا دیا ہے جس دن آدمی وہ (عمل) دیکھے گا جو اس کے ہاتھوں نے

الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا (۴۰)

آگے بھیجا ہوگا اور کافر کہے گا کاش میں مٹی ہوتا (۴۰)

۸۔ سورۂ اعلیٰ اور اس کی فضیلت

جناب شیخ صدوق علیہ الرحمہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں، فرمایا جو شخص اپنی واجبی یا مستحبی نماز میں سورۂ سبح اسم ربک الاعلیٰ پڑھے گا قیامت کے دن اس سے کہا جائے گا کہ جنت کے جس دروازے سے تیرا دل چاہے اس سے داخل ہو جا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى (۱) الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى (۲) وَالَّذِيْ قَدَّرَ

(اے رسول) اپنے بلند و برتر پروردگار کے نام کی تسبیح کیجئے (۱) جس نے (ہر چیز کو) پیدا کیا پھر درست کیا (تناسب قائم کیا) (۲) جس نے تقدیر مقرر کی

فَهَدٰی (۳) وَالَّذِیْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰی (۴) فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰی (۵) سَنُقْرِئُکَ فَلَا

(پھر ان کو) راہ دکھائی (۳) اور جس نے (جانوروں کا) چارہ اگایا (۴) پھر اس کو (خشک کر کے) سیاہ کوڑا بنا دیا

تَنْسٰٓی (۶) اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۚ اِنَّهٗ یَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا یَخْفٰی (۷) وَ نُیَسِّرُکَ

ہیں (۵) ہم آپ کو (ایسا) پڑھا دیں گے کہ آپ نہیں بھولیں گے (۶) مگر جو خدا چاہے (بھلا دے) بے شک وہ ظاہر کو بھی جانتا ہے اور اس کو بھی جو چھپا ہو

لِلْیُسْرٰی (۸) فَذَکِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّکْرٰی (۹) سَیَذَّکَّرُ مَنْ یَّخْشٰی (۱۰) وَ

ہے (۷) اور ہم آپ کو آسان (شریعت) کی سہولت دیں گے (۸) پس آپ نصیحت کیجئے اگر نصیحت کچھ فائدہ دیتی ہے (۹) وہ شخص نصیحت قبول کرے گا

یَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَی (۱۱) الَّذِیْ یَصْلَی النَّارَ الْکُبْرٰی (۱۲) ثُمَّ لَا یَمُوْتُ فِیْهَا

جو (خدا سے) ڈرتا ہوگا (۱۰) اور جو بد بخت ہے وہ اس سے پہلو تہی کرے گا (۱۱) جو (قیامت کو) بڑی آگ میں داخل ہوگا (۱۲) پھر وہاں نہ مرے گا اور نہ جئے

وَلَا یَحْیٰی (۱۳) قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَکّٰی (۱۴) وَ ذَکَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰی (۱۵) بَلْ

گا (۱۳) بے شک وہ کامیاب ہو گیا جس نے اپنے آپ کو (اعتقادی و عملی) گندگی سے پاک کیا (۱۴) اور اپنے پروردگار کا نام لیا اور نماز پڑھی (۱۵)

تُؤْثِرُوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا (۱۶) وَالْاٰخِرَةُ خَیْرٌ وَّ اَبْقٰی (۱۷) اِنَّ هٰذَا لَفِی

مگر تم لوگ دنیا کی زندگی کو (آخرت پر) ترجیح دیتے ہو (۱۶) حالانکہ آخرت بہت بہتر اور پائیدار ہے (۱۷) یقیناً یہ بات پہلے

الصُّحُفِ الْاُوْلٰی (۱۸) صُحُفِ اِبْرٰهِیْمَ وَ مُوْسٰی (۱۹)

صحیفوں میں بھی ہے (۱۸) یعنی ابراہیم و موسیٰ کے صحیفوں میں (۱۹)

سورۂ والشمس اور اس کی فضیلت

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے فرمایا جو شخص سورۂ والشمس کو پڑھے تو اس نے گویا ان چیزوں سے کئی گنا زیادہ صدقہ دیا ہے جن پر سورج و چاند چمکتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالشَّمْسِ وَ ضُحٰهَا (۱) وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا (۲) وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا (۳) وَالَّیْلِ

قسم ہے سورج اور اس کی روشنی کی (۱) اور چاند کی جب وہ (سورج) کے پیچھے نکلے (۲) اور دن کی جب وہ (سورج) کو چمکا دے (۳) اور رات کی جب

اِذَا يَغْشٰهَا (۴) وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا (۵) وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا (۶) وَنَفْسٍ وَّمَا

[illegible]

سَوّٰهَا (۷) فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا (۸) قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا (۹) وَقَدْ خَابَ

[illegible]

مَنْ دَسّٰهَا (۱۰) كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰهَآ (۱۱) اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰهَا (۱۲) فَقَالَ

[illegible]

لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا (۱۳) فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ

[illegible]

رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰهَا (۱۴) وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا (۱۵)

[illegible]

۸۔ سورۂ اخلاص اور اس کی فضیلت

(۱) متعدد احادیث میں وارد ہے کہ سورۂ اخلاص ثلث قرآن کے برابر ہے یعنی تین بار سورۂ قل ھو اللہ احد کے پڑھنے سے پورے ختم قرآن کا ثواب ملتا ہے۔ (تفسیر صافی)

(۲) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے، فرمایا: جو شخص ایک بار سورۂ قل ھو اللہ احد پڑھے اسے برکت حاصل ہوتی ہے اور جو دو مرتبہ پڑھے تو اسے بھی اور اس کے اہل و عیال کو بھی برکت نصیب ہوتی ہے اور جو تین بار پڑھے تو اگرچہ شیطان پورا زور لگائے مگر وہ گناہ سے محفوظ رہتا ہے۔ (مجمع الحسنات)

سورۂ اخلاص یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (۱) اَللّٰهُ الصَّمَدُ (۲) لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ (۳) وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ (۴)

[illegible]

۹ء۱۔ معوذتین اور ان کی فضیلت

(۱) بکثرت اخبار و آثار میں وارد ہے کہ جو شخص گھر سے نکلتے وقت یا بیاں فاتحہ و یٰسین کر معوذتین کی تلاوت کرے وہ نظر بد سے محفوظ رہتا ہے اور جو شخص خواب میں ڈرتا ہو اگر وہ سونے سے پہلے سورۂ قل اعوذ برب الفلق اور سورۂ قل اعوذ برب الناس کی آیت الکرسی سمیت تلاوت کرے تو پھر نہیں ڈرے گا۔ (مصباح کفعمی)

(۲) جو شخص رات کے وقت ان کی تلاوت کرے وہ شیطانی وسوسے سے محفوظ رہتا ہے۔ (مجمع الحسنات)

(۳) معوذتین کو لکھ کر بچے پر باندھنے سے وہ جنات اور دوسرے حشرات الارض کے شر و ضرر سے محفوظ رہتا ہے۔ (ایضاً)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ (۱) مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (۲) وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ (۳)

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ میں پناہ چاہتا ہوں صبح کے پروردگار کی (۱) ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے (۲) اور رات کی تاریکی

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ (۴) وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ (۵)

کے شر سے جب وہ چھا جائے (۳) اور ان کے شر سے جو گرہوں میں پھونکنے والی ہیں (۴) اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے (۵)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ (۱) مَلِكِ النَّاسِ (۲) اِلٰهِ النَّاسِ (۳) مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ میں پناہ چاہتا ہوں سب لوگوں کے پروردگار کی (۱) سب انسانوں کے بادشاہ کی (۲) سب لوگوں کے معبود (خدا) کی (۳) بار

الْخَنَّاسِ (۴) الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ (۵) مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ (۶)

بار وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے (۴) جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے (۵) خواہ وہ جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے (۶)

فضائل آیت الکرسی

آیت الکرسی کے فضائل بہت زیادہ ہیں۔ یہاں ہم اس کے خواص ہی کے ذکر پر اکتفا کرتے ہیں

(۱) ہر فرض نماز کے بعد اس کا پڑھنا رزق میں فراوانی کا باعث ہے۔

(۲) اسے ہر روز صبح و شام پڑھنا چوروں اور آتش زدگی سے تحفظ کا ذریعہ ہے۔

(۳) ہر روز فریضہ نماز کے بعد اس کا پڑھنا سانپ بچھو کا تعویذ ہے۔ بلکہ جن و انس کے ضرر سے بچاؤ کا سبب ہے۔

(۴) اگر اس کو لکھ کر کھیت میں دفن کر دیا جائے تو وہ کھیت چوری اور نقصان سے بچ رہے گا اور اس میں برکت ہوگی۔

(۵) اگر آیت الکرسی لکھ کر دکان میں رکھی جائے تو اس میں خیر و برکت کا ذریعہ بنے گی۔

(۶) اس کا گھر میں لکھ کر رکھنا چوری سے بچاؤ کا موجب ہے، اگر مرنے سے پہلے اس کو پڑھ لے تو بہشت میں اپنا مقام دیکھ لے گا۔

(۷) ہر شب سوتے وقت اس کا پڑھنا فالج سے حفاظت کا باعث ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا

اللہ (ہی وہ معبود) ہے جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں (وہ) زندہ (اور) کائنات کا ہمیشہ سے سنبھالنے والا ہے اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند جو کچھ آسمانوں

فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ

اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے کون ہے جو بغیر اس کی اجازت کے اس کے پاس (کسی کی) سفارش کرے جو کچھ ان کے سامنے موجود ہے

وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

جانتا ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور لوگ اس کے علم میں سے کسی چیز پر بھی احاطہ نہیں کر سکتے مگر جس قدر وہ چاہے اس کی کرسی

وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ o لَآ اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ

(اتنی بڑی) آسمانوں اور زمین کو گھیرے ہوئے ہے اور ان دونوں کی نگہداشت اسے ذرا بھی مشکل نہیں اور وہ عالیشان (اور) بزرگ مرتبہ ہے دین کے معاملے میں

مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ

[illegible]

الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ

[illegible]

الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ

[illegible]

النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ. اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ. هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ.

[illegible]

باب دوّم

باقیاتِ صالحات یا ثواب کا خزانہ در تعقیباتِ مشترکہ و مختصہ نمازہائے پنجگانہ

مخفی نہ رہے کہ نمازہائے پنجگانہ کے تعقیبات پڑھنے کی احادیث اہل بیتؑ میں بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے۔ چنانچہ متعدد احادیث میں وارد ہے کہ نماز فریضہ کے بعد تعقیبات میں مشغول ہونا طلبِ معاش میں نکلنے، مستحبی نماز پڑھنے سے افضل ہے اور حج بیت اللہ کے برابر ہے۔ (وسائل الشیعہ، مستدرک الوسائل)

اگرچہ تمام فقہاء کا اتفاق ہے کہ تعقیبات میں جو مستحب ہے اس میں رو بقبلہ ہونا یا متشہد ہونا شرط نہیں ہے بلکہ ہر حالت میں پڑھے جا سکتے ہیں۔ مگر افضل یہ ہے کہ بیٹھ کر بلکہ بحالت تشہد رو بقبلہ اور با طہارت بلکہ اولیٰ یہ ہے کہ منافیات نماز بجا لانے سے پہلے پڑھے جائیں۔ پھر ان تعقیبات کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) تعقیبات مشترکہ۔ جو نمازہائے پنجگانہ میں سے ہر نماز کے بعد پڑھے جاتے ہیں۔ (۲) تعقیبات مختصہ۔ جو ہر نمازہائے پنجگانہ میں سے کسی ایک نماز کے ساتھ مختص ہوتے ہیں۔ اور چونکہ ہر دو قسم کے تعقیبات بہت زیادہ ہیں اور آج کل کے اس مشینی دور میں جبکہ کام کی کثرت اور فرصت کی قلت ہے ہم کوشش کریں گے کہ یہاں ہر دو قسم میں سے صرف وہ تعقیبات پیش کریں جو تعداد و حجم میں مختصر و کم تر ہوں اور اجر و ثواب اور فائدہ میں زیادہ بہتر ہوں انشاءاللہ۔

تعقیباتِ مشترکہ

چنانچہ پہلے یہاں چند چیدہ چیدہ تعقیبات مشترکہ بیان کئے جاتے ہیں اور بعد ازاں تعقیبات مختصہ کا تذکرہ کیا جائے گا انشاءاللہ۔ اور یہ تعقیبات چند ہیں۔

(۱) نماز کے سلام کے بعد تین مرتبہ تکبیر یعنی ﴿اَللّٰہُ اَکْبَرُ﴾ کہنا اور اس وقت ہاتھوں کا کانوں تک بلند کرنا۔

(۲) بعد ازاں یہ دعا پڑھنا

﴿لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ وَحْدَهُ وَحْدَهُ اَنْجَزَ وَعْدَهُ وَ نَصَرَ عَبْدَهُ وَ اَعَزَّ جُنْدَهُ وَ غَلَبَ

نہیں کوئی معبود مگر اللہ وہ یکتا ہے یکتا ہے یکتا ہے اس نے اپنا وعدہ پورا کیا ہے اپنے بندے کی مدد کی اور اپنے لشکر کو عزت دی اور تنہا

الْاَحْزَابَ وَحْدَهُ فَلَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ﴾

سب گروہوں پر غالب آیا وہ یکتا ہے حکومت اسی کی اور حمد اسی کے لیے ہے وہ زندہ کرتا اور موت دیتا ہے اور وہی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

(۳) بعد ازاں جناب سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا کی تسبیح پڑھی جائے جو سب تعقیبات میں سے افضل ہے حتی کہ جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا ہر نماز کے بعد تسبیح جناب سیدہؑ پڑھنا مجھے ہر روز ایک ہزار رکعت نماز پڑھنے سے زیادہ محبوب ہے۔ (الکافی، الوسائل) نیز حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: ہم اپنے بچوں کو تسبیح حضرت زہراؑ کے پڑھنے کا اسی طرح حکم دیتے ہیں جس طرح نماز پڑھنے کا حکم دیتے ہیں۔ (الباقیات الصالحات) واضح رہے کہ افضل یہ ہے کہ خاک شفا کی تسبیح پر یہ تسبیح پڑھی جائے بعد ازاں سرخ عقیق کی تسبیح ہے ورنہ ویسے ہی انگلیوں پر یا کسی بھی تسبیح پر پڑھی جا سکتی ہے طریقہ وہی مسنون ہے جو مشہور ہے کہ پہلے ۳۴ مرتبہ ﴿اللّٰهُ اَكْبَرُ﴾ پھر ۳۳ مرتبہ ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ﴾۔ بعد ازاں ۳۳ مرتبہ ﴿سُبْحَانَ اللّٰهِ﴾۔ اور تسبیح پڑھنے کے بعد ایک بار ﴿لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ﴾ کہنا افضل ہے۔

(۴) اس کے بعد تین بار یہ استغفار پڑھنا مستحب ہے:

﴿اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ذُو الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ﴾

میں بخشش چاہتا ہوں اس اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ و پائندہ ہے صاحب جلال و بزرگی ہے اور میں اس کے حضور توبہ کرتا ہوں۔

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے فرمایا جو شخص نماز کے بعد زانو بدلنے سے پہلے تین بار یہ استغفار پڑھے تو خداوند عالم اس کے گناہ معاف کر دیتا ہے اگرچہ کف دریا کے برابر ہوں۔ (الکافی)

(۵) اسی طرح اس دعا کا ہر نماز کے بعد پڑھنا تکمیل ایمان اور اس کی سلامتی کے لیے مفید ہے۔ یہ دعا حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے۔ (تہذیب الاحکام)

﴿رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ نَبِيًّا وَ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا

میں راضی ہوں اس پر کہ اللہ میرا رب ہے، محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم میرے نبی، اسلام میرا دین،

وَبِالْقُرْآنِ كِتَابًا وَبِعَلِيٍّ وَلِيًّا وَإِمَامًا وَبِالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ

اور قرآن میرے کتاب ہے اور علیؑ میرے ولی و امام ہیں حضرت حسنؑ و حضرت حسینؑ

وَالْأَئِمَّةِ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ اللَّهُمَّ إِنِّي رَضِيتُ بِهِمْ أَئِمَّةً

اور دوسرے نو حضرات علیہم السلام میرے امام ہیں۔ یا اللہ! میں ان حضرات کے امام ہونے پر راضی ہوں

فَارْضَنِي لَهُمْ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ (تہذیب الاحکام)

تو بھی میرے لیے ان پر راضی ہو جا اور مجھے ان کی پسندیدہ شخصیت قرار دے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

(۶) ہر نماز کے بعد تیس یا چالیس مرتبہ تسبیحات اربعہ پڑھنے کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے جو یہ ہیں:

﴿سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ﴾

اللہ پاک ہے حمد اللہ ہی کے لیے ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگ ہے۔

بعض روایات میں اس ارشاد خداوندی ﴿اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيرًا﴾ "اللہ کو بکثرت یاد کرو" کی تفسیر ہر نماز کے بعد تیس بار تسبیحات اربعہ پڑھنے سے کی گئی ہے۔ (الخصال) اور حضرت پیغمبر اسلام ﷺ سے مروی ہے فرمایا: جو شخص نماز کے بعد تیس بار تسبیحات اربعہ پڑھے وہ اس دن اپنے اوپر مکان کی چھت گرنے، آگ میں جلنے، پانی میں غرق ہونے، کنویں میں گرنے اور بری موت مرنے سے محفوظ رہتا ہے۔ (تہذیب الاحکام) اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے فرمایا: ہر نماز (فریضہ) کے بعد تیس بار تسبیحات اربعہ پڑھنے سے تمام گناہ جھڑ جاتے ہیں۔ (امالی شیخ صدوقؒ)

(۷) ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھنے کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّأَجِرْنِي مِنَ النَّارِ وَأَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ

اے معبود درود بھیج سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور مجھے جہنم کی آگ سے بچا اور جنت میں داخل فرما

وَزَوِّجْنِي الْحُورَ الْعِينَ

اور سیاہ چشم حوروں سے میری شادی کر دے۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں: جب بندہ نماز کے بعد یہ دعا پڑھتا ہے تو دوزخ بارگاہ خدا میں عرض کرتی ہے کہ یا اللہ! جب تیرا بندہ مجھ سے آزادی چاہتا ہے تو تو اسے آزاد کر دے۔ اور جنت عرض کرتی

ہے۔ یا اللہ! جب تیرا بندہ مجھے تجھ سے طلب کرتا ہے تو تو اسے عطا کر دے اور حوریں عرض کرتی ہیں یا اللہ! جب تیرا بندہ تجھ سے ہماری منگنی کا سوال کرتا ہے تو تو اس سے ہماری تزویج کر دے۔ (الکافی)

(۸) ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھی جائے جس کے بارے میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ہر نماز کے بعد اس دعا کا پڑھنا ترک نہ کرو۔ (الکافی)

أُعِيْذُ نَفْسِىْ وَمَا رَزَقَنِىْ رَبِّىْ بِاللّٰهِ الْوَاحِدِ الصَّمَدِ الَّذِىْ لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُوْلَدْ ○ وَ لَمْ

میں نے اپنی جان اور عطا سے رب کی متعلق کو پناہ میں دی جو واحد ہے بے نیاز ہے جس نے نہ کسی کو جنا نہ وہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔ میں

يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○ وَ اُعِيْذُ نَفْسِىْ وَمَا رَزَقَنِىْ رَبِّىْ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ

نے اپنی جان اور عطا سے رب کی متعلق کو صبح کے رب کی پناہ میں دیا اس کی مخلوق کے شر سے اور تاریکی کے شر سے جب وہ چھا جائے

شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَ اُعِيْذُ

گانٹھوں پر پھونکنے والیوں کے شر سے اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے۔ میں نے اپنی جان اور عطا سے رب کی متعلق کو انسانوں کے

نَفْسِىْ وَمَا رَزَقَنِىْ رَبِّىْ بِرَبِّ النَّاسِ مَلِكِ النَّاسِ اِلٰهِ النَّاسِ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ

رب کی پناہ میں دی جو انسانوں کا بادشاہ اور معبود ہے۔ کھٹ لگانے، وسوسے ڈالنے والے کے شر سے جو انسانوں کے

الْخَنَّاسِ الَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِىْ صُدُوْرِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ○

دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے وہ جنوں سے ہو یا انسانوں سے ہو۔

(۹) ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھی جائے جس کے بارے میں حضرت رسول خدا ﷺ سے مروی ہے فرمایا جو شخص چاہتا ہے کہ قیامت کے دن خداوند عالم اس کے گناہوں کے دفتر کو نہ کھولے اور اسے اس کے برے اعمال پر مطلع نہ کرے تو ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرے۔ (البلد الامین)

اور وہ دعا یہ ہے

اَللّٰهُمَّ اِنَّ مَغْفِرَتَكَ اَرْجٰى مِنْ عَمَلِىْ وَ اِنَّ رَحْمَتَكَ اَوْسَعُ مِنْ ذَنْبِىْ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ

اے معبود! تیری بخشش میرے عملوں سے زیادہ امید افزا ہے اور تیری رحمت میرے گناہوں سے زیادہ وسیع ہے اے معبود! اگر میرے گناہ

ذَنْبِىْ عِنْدَكَ عَظِيْمًا فَعَفْوُكَ اَعْظَمُ مِنْ ذَنْبِىْ اَللّٰهُمَّ اِنْ لَّمْ اَكُنْ اَهْلًا اَنْ تَرْحَمَ

تیرے نزدیک بڑے ہیں تو تیری درگزر میرے گناہوں سے بہت بڑی ہے اے معبود! اگر میں تیری رحمت کے قابل نہیں تو تیری رحمت

فَرَحْمَتُکَ اَهْلٌ اَنْ تَبْلُغَنِیْ وَ تَسَعَنِیْ لِاَنَّهَا وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اس لائق ہے کہ مجھ تک پہنچ جائے اور مجھے گھیرے کیونکہ وہ ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے تیری رحمت کا واسطہ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

(۱۰) دین و آخرت کی خیر و خوبی کے حصول کے لیے ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھی جائے

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ مِنْ عِنْدِکَ وَ اَفِضْ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِکَ وَ انْشُرْ عَلَیَّ مِنْ رَحْمَتِکَ

اے معبود! تو مجھے اپنی طرف سے ہدایت دے مجھ پر اپنا فضل و کرم جاری کر مجھ پر اپنی رحمت کی چادر تان دے

وَ اَنْزِلْ عَلَیَّ مِنْ بَرَکَاتِکَ (الفقیہ)

اور مجھ پر اپنی برکتیں نازل فرما۔

(۱۱) حافظہ کی حفاظت اور اس کی تیزی کے لیے ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھی جائے جو حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے حضرت امیر علیہ السلام کو تعلیم دی تھی۔

سُبْحَانَ مَنْ لَّا یَعْتَدِیْ عَلٰی اَهْلِ مَمْلَکَتِهٖ سُبْحَانَ مَنْ لَّا یَاْخُذُ اَهْلَ الْاَرْضِ بِاَلْوَانِ

پاک ہے وہ خدا جو اپنی مملکت کے رہنے والوں پر زیادتی نہیں کرتا، پاک ہے وہ خدا جو طرح طرح کے عذاب سے اہل

الْعَذَابِ سُبْحَانَ الرَّءُوْفِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّیْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّ بَصَرًا وَّ فَهْمًا

زمین کی گرفت نہیں کرتا، پاک ہے وہ خدا جو مہربان رحم کرنے والا ہے، اے معبود! میرے قلب میں نور، بصیرت، فہم اور

وَّ عِلْمًا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (مکارم الاخلاق)

علم قرار دے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

(۱۲) نماز کی قبولیت کے لیے ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھی جائے

اِلٰهِیْ هٰذِهٖ صَلٰوتِیْ صَلَّیْتُهَا لَا لِحَاجَةٍ مِّنْکَ اِلَیْهَا وَلَا رَغْبَةٍ مِّنْکَ فِیْهَا اِلَّا تَعْظِیْمًا

اے اللہ! میری یہ وہ نماز ہے جو میں نے پڑھی ہے اس لیے نہیں کہ تجھے اس کی حاجت تھی نہ اس لیے کہ تجھے اس میں رغبت تھی، بلکہ صرف تیری تعظیم

وَّ طَاعَةً وَّ اِجَابَةً لَّکَ اِلٰی مَاۤ اَمَرْتَنِیْ بِهٖ اِلٰهِیْ اِنْ کَانَ فِیْهَا خَلَلٌ اَوْ نَقْصٌ مِّنْ رُکُوْعِهَا

و اطاعت اور تیرے حکم کی تابع ہے جو تو نے مجھے دیا ہے، خداوندا! اگر اس نماز میں کوئی خلل آ گیا ہے یا رکوع و سجود میں کچھ نقص ہو تو اس پر

اَوْ سُجُوْدِهَا فَلَا تُؤَاخِذْنِیْ وَ تَفَضَّلْ عَلَیَّ بِالْقَبُوْلِ وَ الْغُفْرَانِ (مصباح المتہجد)

میری گرفت نہ فرما، اور اس کی قبولیت اور بخشش کے ساتھ مجھ پر فضل و کرم کر دے

(۱۳) ہر نماز کے بعد زانو بدلنے سے پہلے دس بار یہ ذکر کرنے کا حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے بے حد اجر و ثواب مروی ہے۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا فَرْدًا صَمَدًا

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو یکتا ہے کوئی اس کا شریک نہیں، وہ معبود یگانہ یکتا واحد بے نیاز ہے کہ

لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا (محاسن برقی)

جس نے نہ کوئی بیوی بنائی اور نہ ہی اولاد ہے۔

(۱۴، ۱۵، ۱۶ و ۱۷) ہر نماز کے بعد سورۂ حمد، آیۃ الکرسی، آیہ **قل اللھم مالک الملک بغیر حساب** اور آیت **شہد اللہ تا سریع الحساب** پڑھنے کے احادیث میں بے پایاں اجر و ثواب اور فوائد و عوائد مروی ہیں۔ بالخصوص آیت الکرسی پڑھنے کی بہت فضیلت وارد ہوئی ہے یہاں تک وارد ہے کہ اس کے پڑھنے سے نماز قبول ہوتی ہے، اس کا پڑھنے والا خدا کی امان میں داخل ہو جاتا ہے اور ہر قسم کی بلاؤں اور گناہوں سے خود خدا اس کی حفاظت کرتا ہے اور جو ہر نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھنے والے کو جنت میں داخل ہونے سے موت کے سوا اور کوئی امر مانع نہیں ہے۔ (مجمع البیان)

نیز سوتے وقت اس کی تلاوت کرنا فالج کے حملہ سے حفاظت کا باعث ہے۔ (البرہان)

نیز سفر میں حفاظت کے لیے اس آیت کا پانچ مرتبہ پڑھنا مجرب ہے۔ (انوار نعمانیہ جزائری)

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے مروی ہے، فرمایا جب خداوند عالم نے سورۂ فاتحہ، آیۃ الکرسی، آیت **شہد اللہ** اور آیت **قل اللھم مالک الملک (تا بغیر حساب)** زمین پر نازل کرنا چاہا تو یہ عرش الٰہی سے چمٹ گئیں اور بارگاہ ایزدی میں عرض کیا بارالہا! تو ہمیں دار الذنوب اور گنہگاروں میں اتارتا ہے جبکہ ہم طہور اور قدس سے متعلق ہیں۔ ارشاد ہوا مجھے اپنی عزت و جلال کی قسم جو شخص ہر نماز (فریضہ) کے بعد تمہاری تلاوت کرے گا میں اسے ضرور حظیرۃ القدس (جنت) میں داخل کروں گا۔ اور ہر روز اس کو اپنی خاص نظر کرم سے دیکھوں گا اور اس کی ہر روز ستر حاجتیں برلاؤں گا جن میں سے کم ترین حاجت بخشش گناہان ہے، ہر دشمن کے شر سے اس کی حفاظت کروں گا، اسے دشمن پر فتح و فیروزی عطا کروں گا۔ اور اسے موت کے سوا جنت الفردوس میں داخل ہونے سے اور کوئی امر مانع نہ ہوگا۔ (تفسیر مجمع البیان و نور الثقلین) آج جبکہ شیعیان حیدر

کرلا تاریخ اسلام کے نازک ترین دور سے گزر رہے ہیں انہیں ان چار چیزوں کی تلاوت ترک نہیں کرنی چاہیے تا کہ خداوند عالم شر اعداء سے ان کی حفاظت کرے اور ان کو مظفر و منصور فرمائے۔ **انه قریب مجیب**۔ مخفی نہ رہے کہ ہر نماز کے بعد سورۂ قل ھو اللہ کے پڑھنے کی بھی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے۔ اور اگر دس بار پڑھی جائے تو اور بھی بہتر ہے۔

(۱۸) جناب یوسف علیہ السلام والی دعا پڑھی جائے جس کا پڑھنا حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے۔ اور وہ یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِّیْ فَرَجًا وَّ مَخْرَجًا وَّ ارْزُقْنِیْ مِنْ حَیْثُ اَحْتَسِبُ وَمِنْ حَیْثُ لَا اَحْتَسِبُ

اے اللہ میرے ہر کام میں کشائش اور سہولت قرار دے اور مجھے رزق دے جہاں سے توقع ہے اور جہاں سے توقع نہیں ہے۔

(۱۹) حضرت امام محمد باقر اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا کم از کم وہ دعا جس کا ہر نماز فریضہ کے بعد پڑھنا کافی ہے، یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ کُلِّ خَیْرٍ اَحَاطَ بِہٖ عِلْمُکَ وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ

اے اللہ میں تجھ سے ہر خیر کا طلبگار ہوں کہ تیرا علم جس کا احاطہ کیے ہے اور ہر شر سے تیری پناہ چاہتا

کُلِّ شَرٍّ اَحَاطَ بِہٖ عِلْمُکَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ عَافِیَتَکَ فِیْ اُمُوْرِیْ کُلِّھَا

ہوں جس پر تیرا علم محیط ہے۔ اے اللہ میں اپنے تمام امور میں تجھ سے عافیت طلب کرتا ہوں، میں دنیا کی رسوائی

وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃِ

اور آخرت کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

(۲۰) ایمان کی سلامتی اور دین پر ثابت قدمی کیلئے ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھے جو کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے۔

یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِکَ

اے معبود اے بہت رحم والے مہربان اے دلوں کو پھیرنے والے میرے دل کو اپنے دین پر ثابت رکھ۔

(۲۱) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے فرمایا: ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھی جائے

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ وَاَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ

اے معبود! تو مجھے اپنی طرف سے ہدایت دے مجھ پر اپنا فضل و کرم جاری رکھ

وَانْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ (التہذیب)

مجھ پر اپنی رحمت کی چادر پھیلا دے اور مجھ پر اپنی برکتیں نازل فرما

(۲۲) یہ دعا پڑھی جائے جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے زرارہ کو تعلیم دی تھی جو کہ امام العصر علیہ السلام کی غیبت میں ان کی کشائش کے لئے پڑھی جائے

اَللّٰهُمَّ عَرِّفْنِيْ نَفْسَكَ فَاِنَّكَ اِنْ لَمْ تُعَرِّفْنِيْ نَفْسَكَ لَمْ اَعْرِفْ نَبِيَّكَ

اے معبود تو مجھے اپنی معرفت عطا کر کیونکہ اگر تو نے مجھے اپنی معرفت عطا نہ کی تو میں تیرے نبی کو نہ پہچان پاؤں گا۔

اَللّٰهُمَّ عَرِّفْنِيْ رَسُوْلَكَ فَاِنَّكَ اِنْ لَمْ تُعَرِّفْنِيْ رَسُوْلَكَ لَمْ اَعْرِفْ حُجَّتَكَ

اے معبود مجھے اپنے رسول کی معرفت عطا کر کیونکہ اگر تو نے مجھے اپنے رسول کی معرفت نہ کرائی تو میں تیری حجت کو نہ پہچان پاؤں گا

اَللّٰهُمَّ عَرِّفْنِيْ حُجَّتَكَ فَاِنَّكَ اِنْ لَمْ تُعَرِّفْنِيْ حُجَّتَكَ ضَلَلْتُ عَنْ دِيْنِيْ

اے معبود مجھے اپنی حجت کی معرفت عطا کر کیونکہ اگر تو نے مجھے اپنی حجت کی پہچان نہ کرائی تو میں اپنے دین سے گمراہ ہو جاؤں گا۔

(۲۳) جب نماز گزار تمام تعقیبات سے فارغ ہو چکے تو آخر میں یہ آیت پڑھے

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

تمہارا پروردگار جو صاحب عزت ہے وہ ان باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ بیان کرتے ہیں، رسولوں پر سلام ہو اور ہر طرح کی حمد اللہ ہی کے لئے ہے جو عالمین کا رب ہے

بعد ازاں سجدہ شکر بجا لائے جس کی تفصیل بعد ازیں بیان کی جائے گی انشاء اللہ۔

تعقیباتِ خصہ کا بیان

جب تعقیبات مشترکہ عامہ کا مختصر تذکرہ ہو چکا تو اب ہم تعقیبات خصہ کا تذکرہ کرتے ہیں۔ جو نماز ہائے پنجگانہ میں سے ہر ہر نماز کے ساتھ مخصوص ہیں۔ اور ہم ان کا آغاز نماز صبح کے تعقیبات خصہ سے کرتے ہیں۔

نماز صبح کے تعقیبات خصہ کا بیان

واضح رہے کہ نماز صبح کے تعقیبات دوسری نمازوں سے زیادہ وارد ہوئے ہیں اور اس نماز کی خصوصی فضیلت بکثرت روایات میں وارد ہے۔

(۱) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے فرمایا جو شخص طلوع صبح سے لے کر طلوع آفتاب تک مصلیٰ پر بیٹھ کر تعقیبات پڑھے تو خدا اسے آتش دوزخ سے محفوظ رکھے گا۔ (مصباح المتہجد)

(۲) حضرت امیر علیہ السلام سے مروی ہے فرمایا نماز صبح کے بعد طلوع آفتاب تک ذکر خدا میں مشغول رہنا طلب معاش میں روئے زمین پر سفر کرنے سے بہتر ہے۔ (زاد المعاد)

ہم ذیل میں چند اہم تعقیبات کا تذکرہ کرتے ہیں:

(۱) ستر بار

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّي وَ أَتُوبُ إِلَيْهِ

اپنے رب اللہ سے بخشش مانگتا اور توبہ کرتا ہوں۔

پڑھا جائے۔ چنانچہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: جو شخص نماز صبح کے بعد ستر بار یہ استغفار پڑھے تو خدا اس کے سات سو (۷۰۰) گناہ معاف کر دیتا ہے۔ (الفقیہ)

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے فرمایا: جو شخص نماز صبح کے بعد ایک سو مرتبہ

مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

جو خدا چاہے وہی ہوتا ہے نہیں کوئی حرکت و قوت مگر خدائے بلند و بزرگ سے۔

پڑھے تو اسے اس دن کوئی ناگوار امر پیش نہیں آئے گا۔ (مصباح کفعمی)

(۳) دس بار یہ ذکر کرے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَ بِحَمْدِهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

پاک ہے بزرگ اللہ کی ذات اور اسی کے لیے حمد ہے نہیں کوئی حرکت و قوت مگر جو خدائے بزرگ و برتر سے ہے۔

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص ایسا کرے گا وہ جنون، برص، جذام، پریشانی، زیر سقف آنے اور بڑھاپے میں بیہودہ گوئی کرنے سے محفوظ رہے گا۔ (الفقیہ)

(۴) ایک سو بار پڑھے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو بادشاہ اور روشن حق ہے۔

(۵) ایک سو بار پڑھے:

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

ہمارے لیے اللہ کافی ہے اور وہ بہترین وکیل ہے۔

جو ایسا کرے گا تو خدا اسے دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھے گا۔ (رسالہ لیلیہ)

(۶) نماز صبح کے بعد یک بار یہ دعا پڑھے:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَ الْحَمْدُ

کوئی حرکت و قوت نہیں مگر جو اللہ سے ہے۔ میں اس زندہ پر بھروسہ کرتا ہوں جسے موت نہیں حمد اللہ کے لیے

لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهُ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ

ہے جس نے کسی کو بیٹا نہیں بنایا۔ حکومت میں کوئی اس کا شریک نہیں ہے نہ وہ کمزور ہے کہ جس کا کوئی مددگار ہو

وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُؤْسِ وَ الْفَقْرِ وَ مِنْ غَيْبَةِ

اور اس کی بہت بڑائی کرو۔ اے معبود میں تیری پناہ چاہتا ہوں تنگدستی سے اور محتاجی اور قرض کی پریشانی اور مرض و بیماری سے اور

الدَّيْنِ وَ السُّقْمِ وَ اَسْاَلُكَ اَنْ تُعِيْنَنِيْ عَلٰى اَدَاۗءِ حَقِّكَ اِلَيْكَ وَ اِلَى النَّاسِ

سوال کرتا ہوں کہ تو اپنے حق کی ادائیگی میں میری مدد فرما جو تیرے اور لوگوں کے لیے ہے۔ (کتاب الدعاء ... ص ۲۰)

چنانچہ مروی ہے کہ عبداللہ بن سنان نے اپنی بدحالی کا ذکر امام جعفر صادق علیہ السلام سے کیا اور آپ نے اسے نمازِ صبح کے بعد یہ دعا پڑھنے کی تلقین فرمائی جس سے موصوف کی بدحالی دور ہوگئی۔

(۷) ایک سو بار درود شریف پڑھے:

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ﴾

اے اللہ محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما۔

چنانچہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ابوصباح سے فرمایا: کیا میں تجھے اس چیز کی تعلیم نہ دوں جس کی برکت سے خدا تمہارے چہرہ کو آتش دوزخ سے بچائے؟ راوی نے عرض کیا ہاں۔ فرمایا نمازِ صبح کے بعد ایک سو بار پڑھو ﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ﴾ ۔ دوسری روایت میں انہی حضرت سے اس طرح مروی ہے، فرمایا جو شخص روزانہ ایک سو بار اور شب و روز جمعہ میں ایک ہزار بار درود شریف پڑھے گا خدا اسے آتش دوزخ سے آزاد کر دے گا۔ (مفاتیح الجنان)

(۸) یہ اذکار تین تین بار پڑھے چنانچہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں مروی ہے کہ وہ جب نمازِ صبح پڑھ چکتے تھے تو اس قدر باآوازِ بلند تین بار پڑھتے تھے کہ اصحاب سنتے تھے۔

﴿اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ دِیْنِیَ الَّذِیْ جَعَلْتَهٗ لِیْ عِصْمَةً﴾

یا اللہ میرے دین کی اصلاح فرما جسے تو نے میرے لیے پناہ گاہ بنایا ہے۔

اور پھر تین بار کہتے تھے

﴿اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ جَعَلْتَ فِیْھَا مَعَاشِیْ﴾

یا اللہ میری دنیا کی اصلاح فرما جس میں تو نے میری روزی رکھی ہے۔

بعد ازاں تین بار پڑھتے تھے

﴿اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِیْ آخِرَتِیَ الَّتِیْ جَعَلْتَ اِلَیْھَا مَرْجَعِیْ﴾

یا اللہ میری آخرت کی اصلاح فرما جس کی طرف تو نے میری بازگشت قرار دی ہے۔

پھر تین بار کہتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ وَ اَعُوْذُ بِعَفْوِکَ مِنْ نِقْمَتِکَ

یا اللہ! میں تیری خوشنودی کے ذریعے تیری ناراضی سے پناہ مانگتا ہوں اور تیرے عفو و درگزر کے ذریعے تیرے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں۔

بعد ازاں تین بار یہ ذکر کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْکَ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ۔ (کتاب الدعاء والزیارہ)

یا اللہ! میں تجھ سے تیری پناہ مانگتا ہوں جسے تو عطا کرے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جسے تو نہ دے اسے کوئی عطا نہیں کر سکتا اور کسی کوشش کرنے والے کی کوشش تجھ سے کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔

(۹) جو شخص نماز صبح اور نماز مغرب کے بعد سات بار یہ ذکر کرے تو خدا وند عالم اسے ہر قسم کی بلاؤں اور مصیبتوں سے محفوظ رکھے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ (الکافی)

شروع اللہ کے بابرکت نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے نہیں ہے کوئی طاقت و قوت مگر وہ جو اللہ بزرگ و برتر سے ملتی ہے۔

(۱۰) سورۂ قدر کو نماز صبح کے بعد دس بار، زوال کے وقت دس بار اور نماز عصر کے بعد دس بار پڑھے۔ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص ایسا کرے تو وہ دو ہزار لکھنے والے (فرشتوں) کو تیس سال تک مشقت میں ڈال دیتا ہے۔ (مصباح کفعمی)

نماز ظہر کے مخصوص تعقیبات

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے فرمایا جو شخص نماز صبح اور نماز ظہر کے بعد پڑھے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَّ عَجِّلْ فَرَجَھُمْ

اے اللہ! محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما اور ان کی کشائش میں جلدی فرما۔

تو وہ اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک حضرت قائم آل محمد عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کو درک نہیں کرے گا۔

(کتاب الدعاء والزیارہ)

(۲) حضرت امیر المومنین علیہ السلام بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز ظہر کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

خدائے عظیم وحلیم کے سوا کوئی معبود نہیں، رب عرش کریم کے سوا کوئی الٰہ نہیں، حمد تمام عالمین کے پالنے والے خدا ہی کے لیے ہے،

الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ

اے معبود میں تجھ سے موجب رحمت اور یقینی مغفرت کا سوال کرتا ہوں، ہر نیکی سے حصہ چاہتا ہوں اور ہر گناہ سے بچاؤ کا طلب گار

كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا

ہوں، اے معبود! میرے ذمہ گناہ نہ رہنے دے مگر یہ کہ تو بخش دے، کوئی غم نہ رہنے دے مگر یہ کہ تو دور کر دے، بیماری نہ رہنے دے مگر وہ

سُقْمًا اِلَّا شَفَيْتَهٗ وَلَا عَيْبًا اِلَّا سَتَرْتَهٗ وَلَا رِزْقًا اِلَّا بَسَطْتَهٗ وَلَا خَوْفًا اِلَّا اٰمَنْتَهٗ وَلَا

جس سے شفا عطا کر دے، عیب نہ رہنے دے مگر یہ کہ تو پوشیدہ رکھے، رزق نہ دے مگر وہ جس میں فراخی عطا کرے، خوف نہ ہو مگر جس سے تو

سُوْٓءًا اِلَّا صَرَفْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا وَّلِيَ فِيْهَا صَلَاحٌ اِلَّا قَضَيْتَهَا

امن عطا کرے، برائی نہ رہنے دے مگر یہ کہ تو اسے دور کر دے، کوئی حاجت نہ ہو مگر یہ کہ تو پورا فرمائے اور اس میں تیری رضا اور میری بہتری ہو

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے، آمین اے عالمین کے پالنے والے۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کے غلام بیان کرتے ہیں کہ آپ نے مجھ سے فرمایا کہ نماز ظہر کے بعد دس بار پڑھو۔

بِاللّٰهِ اعْتَصَمْتُ وَبِاللّٰهِ اَثِقُ وَعَلَى اللّٰهِ اَتَوَكَّلُ

اللہ ہی سے تعلق رکھتا ہوں، اللہ ہی پر اعتماد ہے اور اللہ ہی پر بھروسہ کرتا ہوں۔

اس کے بعد ایک بار یہ دعا پڑھو

اَللّٰهُمَّ اِنْ عَظُمَتْ ذُنُوْبِيْ فَاَنْتَ اَعْظَمُ وَاِنْ كَبُرَ تَفْرِيْطِيْ فَاَنْتَ اَكْبَرُ وَاِنْ دَامَ بُخْلِيْ

اے معبود اگر میرے گناہ بڑے ہیں تو تیری ذات سب سے بڑھ کر ہے، اگر میری کوتاہی بڑی ہے تو تیری ذات بزرگ تر ہے اور اگر میرا بخل دائمی

فَاَنْتَ اَجْوَدُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ عَظِيْمَ ذُنُوْبِیْ بِعَظِيْمِ عَفْوِكَ وَ كَثِيْرَ تَفْرِيْطِیْ بِظَاهِرِ

ہے تو بہت زیادہ سخی ہے۔ اے اللہ! اپنے عظیم عفو سے میرے بڑے گناہ بخش دے اپنے لطف و کرم سے میری بہت سی کوتاہیاں

كَرَمِكَ وَاقْمَعْ بُخْلِیْ بِفَضْلِ جُوْدِكَ اَللّٰهُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِّعْمَةٍ فَمِنْكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

معاف کر دے اور اپنے فضل و عطا سے میرے بخل کو دور کر دے۔ اے خدا! ہمارے پاس جو نعمت ہے وہ تیری طرف سے ہے تیرے سوا کوئی معبود

اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْكَ

نہیں میں تجھ سے بخشش چاہتا اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں۔

نمازِ عصر کے مختص تعقیبات

(۱) ستر بار استغفار پڑھی جائے جو اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ ہے۔ کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے فرمایا کہ جو شخص نمازِ عصر کے بعد ستر بار استغفار کرے خدا اس کے سات سو گناہ معاف کر دیتا ہے۔ پھر فرمایا تم میں سے کون ایسا ہے جو شب و روز میں سات سو گناہ کرتا ہے (کتاب الدعاء [illegible])

(۲) دس بار سورۂ قدر پڑھی جائے جیسا کہ نمازِ صبح کے تعقیبات میں اس کا تذکرہ کیا جا چکا ہے۔

(۳) یہ استغفار پڑھے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ذُوالْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ وَ

اس خدا سے بخشش چاہتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ و پائندہ ہے بڑا مہربان نہایت رحم والا صاحب جلال و اکرام ہے، میں اس سے

اَسْئَلُهٗ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَیَّ تَوْبَةَ عَبْدٍ ذَلِيْلٍ خَاضِعٍ فَقِيْرٍ بَآئِسٍ مِسْكِيْنٍ مُسْتَكِيْنٍ مُسْتَجِيْرٍ

سوال کرتا ہوں کہ وہ اپنے عاجز خاضع کی توبہ قبول کرے جو فقیر مصیبت زدہ مسکین بے چارہ طالب پناہ ہے جو اپنے لیے نفع و نقصان

لَا يَمْلِكُ لِنَفْسِهٖ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا وَّلَا مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ

کا مالک نہیں ہے نہ وہ اپنی موت و حیات اور آخرت پر اختیار رکھتا ہے۔ اے معبود! میں پناہ مانگتا ہوں اس نفس سے جو سیر نہ ہونے والا ہے،

مِنْ نَّفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَ مِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ وَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَ مِنْ صَلٰوةٍ لَّا تُرْفَعُ وَمِنْ

نفع نہ دینے والے علم، قبول نہ ہونے والی نماز اور نہ سنی جانے والی دعا سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے معبود! میں تجھ سے سوال

دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ الْيُسْرَ بَعْدَ الْعُسْرِ وَ الْفَرَجَ بَعْدَ الْكَرْبِ وَ الرَّخَاءَ

کرتا ہوں کہ مجھے مشکل کے بعد آسانی، دکھ کے بعد سکھ اور تنگی کے بعد فراخی دے۔ یا خدا! ہمارے پاس جو نعمت ہے

بَعْدَ الشِّدَّةِ اَللّٰهُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنْكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَ أَتُوبُ إِلَيْكَ

وہ تیری طرف سے ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے بخشش چاہتا اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں۔

نمازِ مغرب کے تعقیبات خمسہ

(۱) جناب سیدہ سلام اللہ علیہا کی تسبیح کے بعد یہ دعا پڑھی جائے

إِنَّ اللّٰهَ وَ مَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوا تَسْلِيمًا

بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی کریمؐ پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان لانے والو تم بھی نبی پر درود بھیجو اور سلام کرو جو سلام کا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَ عَلَى ذُرِّيَّتِهِ وَ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ

حق ہے۔ خداوندا! محمد نبیؐ پر اور ان کی اولاد اور اہل بیت پر رحمت نازل فرما۔

پھر سات مرتبہ یہ کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

خدا کے نام سے شروع جو رحمٰن و رحیم ہے نہیں ہے طاقت و قوت مگر وہ جو خدائے بزرگ و برتر سے ہے۔

(۲) تین مرتبہ کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ وَ لَا يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ غَيْرُهُ

ہر قسم کی تعریف خدا کے لیے ہے جو وہ چاہتا ہے کرتا ہے اور کوئی دوسرا جو چاہتا ہے نہیں کرتا۔

پھر یہ کہے

سُبْحَانَكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي كُلَّهَا جَمِيعًا فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ

پاک ہے تو کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میرے سارے کے سارے گناہ بخش دے کیونکہ سوائے تیرے کوئی اور

كُلَّهَا جَمِيعًا إِلَّا أَنْتَ

تمام گناہوں کا بخشنے والا نہیں ہے۔

(۳) نمازِ صبح و مغرب کے بعد اس دعا کا پڑھنا بھی وارد ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَیْکَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

خداوندا! محمدؐ و آلِ محمدؐ کا جو حق تجھ پر ہے میں اس کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اپنی رحمت نازل فرما، کہ میری

وَّاجْعَلِ النُّوْرَ فِیْ بَصَرِیْ وَ الْبَصِیْرَةَ فِیْ دِیْنِیْ وَ الْیَقِیْنَ فِیْ قَلْبِیْ وَ الْاِخْلَاصَ فِیْ

آنکھوں میں نور، میرے دین میں بصیرت، میرے دل میں یقین، میرے عمل میں اخلاص، میرے نفس میں سلامتی، میرے رزق میں کشادگی

عَمَلِیْ وَ السَّلَامَةَ فِیْ نَفْسِیْ وَ السَّعَةَ فِیْ رِزْقِیْ وَ الشُّکْرَ لَکَ اَبَدًا مَا اَبْقَیْتَنِیْ

عطا کر اور جب تک زندہ ہوں مجھے اپنے شکر کی توفیق دے۔

(۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے فرمایا جو شخص نماز مغرب کے بعد تین بار پڑھے،

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ وَلَا یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ غَیْرُهٗ

تمام تعریف خدا کے لیے ہے، وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے اور اس کے علاوہ جو چاہتا ہے کوئی نہیں کر سکتا۔

اسے خیر کثیر عطا کیا جائے گا۔ انشاءاللہ۔

نمازِ عشاء کے تعقیباتِ خاصہ

اَللّٰھُمَّ اِنَّہٗ لَیْسَ لِیْ عِلْمٌ بِمَوْضِعِ رِزْقِیْ وَ اِنَّمَا اَطْلُبُہٗ بِخَطَرَاتٍ تَخْطُرُ عَلٰی قَلْبِیْ

خداوندا! مجھے اپنی روزی کے مقام کا علم نہیں اور میں اسے اپنے خیال کے تحت ڈھونڈتا ہوں جن میں طلب رزق میں شہر و دور کے

فَاَجُوْلُ فِیْ طَلَبِہِ الْبُلْدَانَ وَ اَنَا فِیْمَا اَنَا طَالِبٌ کَالْحَیْرَانِ لَا اَدْرِیْ اَفِیْ سَھْلٍ ھُوَ اَمْ فِیْ

پھر کا تہ ہوں اور اس کی طلب میں سرگرداں ہوں اور میں نہیں جانتا کہ میرا رزق صحرا میں ہے یا پہاڑ میں، زمین میں ہے یا آسمان میں،

جَبَلٍ اَمْ فِیْ اَرْضٍ اَمْ فِیْ سَمَآءٍ اَمْ فِیْ بَرٍّ اَمْ فِیْ بَحْرٍ وَ عَلٰی یَدَیْ مَنْ وَ مِنْ قِبَلِ مَنْ وَ قَدْ

خشکی میں ہے یا سمندر میں، کس کے ہاتھ اور کس کی طرف سے ہے اور میں جانتا ہوں کہ اس کا علم تیرے پاس ہے اس کے سبب

عَلِمْتُ اَنَّ عِلْمَہٗ عِنْدَکَ وَ اَسْبَابَہٗ بِیَدِکَ وَ اَنْتَ الَّذِیْ تَقْسِمُہٗ بِلُطْفِکَ وَ تُسَبِّبُہٗ

تیرے قبضے میں ہیں اور تو ہی ہے جو اسے رزق تقسیم کرتا ہے اپنی رحمت سے اس کے اسباب فراہم کرتا ہے پس درود بھیج محمدؐ و آل محمدؐ

بِرَحْمَتِکَ اَللّٰھُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ اجْعَلْ یَا رَبِّ رِزْقَکَ لِیْ وَاسِعًا وَ مَطْلَبَہٗ

پر رحمت نازل فرما اور اے پروردگار! اپنا رزق میرے لیے وسیع کر دے اس کا طلب کرنا آسان بنا دے اور اس کے ملنے کی

سَھْلًا وَّ مَاْخَذَہٗ قَرِیْبًا وَّ لَا تُعَنِّنِیْ بِطَلَبِ مَا لَمْ تُقَدِّرْ لِیْ فِیْہِ رِزْقًا فَاِنَّکَ غَنِیٌّ عَنْ

جگہ قریب کر دے جس چیز میں تو نے میرا رزق نہیں رکھا مجھے اس کی طلب کے رنج میں نہ ڈال کر تو مجھے

عَذَابِیْ وَ اَنَا فَقِیْرٌ اِلٰی رَحْمَتِکَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ جُدْ عَلٰی عَبْدِکَ

عذاب دینے میں بے نیاز ہے اور میں تیری رحمت کا محتاج ہوں پس محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت فرما اور اپنے بندے کو

بِفَضْلِکَ اِنَّکَ ذُوْ فَضْلٍ عَظِیْمٍ

اپنے فضل سے عطا کر بے شک تو بڑے فضل والا ہے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ مذکورہ دعا طلب رزق کی مستحب دعاؤں میں سے ہے۔ نیز نمازِ عشاء کے تعقیبات میں سات مرتبہ سورۂ انا انزلناہ بھی پڑھے۔ مخفی نہ رہے کہ نمازِ وتیرہ جو کہ بعد از نمازِ عشاء دو رکعت بیٹھ کر پڑھی جاتی ہے اس میں سو آیات پڑھنا مستحب ہے۔ لیکن ان سو آیتوں کی بجائے پہلی رکعت میں سورۂ واقعہ اور دوسری رکعت میں سورۂ اخلاص پڑھنا بہتر ہے۔

سجدہ شکر کا بیان

جب عبادت گزار تمام تعقیبات مشترکہ و مختصہ سے فارغ ہو جائے تو پھر سجدہ شکر بجا لائے۔

واضح ہو کہ چند مقامات پر سجدہ شکر کرنا مستحب ہے اور شرعاً مرغوب و محبوب ہے۔

۱۔ نماز ہائے پنجگانہ ادا کرنے کے بعد، کیونکہ اس سے نماز کی کمی پوری ہوتی ہے، رب راضی ہوتا ہے، ملائکہ خوش ہوتے ہیں، شیطان ناخوش ہوتا ہے، حسنات درج ہوتے ہیں، گناہ معاف ہوتے ہیں اور درجات بلند ہوتے ہیں۔

۲۔ ہر نعمت کے حصول کے بعد۔

۳۔ کسی تکلیف و مصیبت کے دور ہونے کے بعد۔

۴۔ اصلاح بین الناس کرنے (یعنی روٹھے ہوئے اسلامی بھائیوں کو منانے کے) بعد۔

۵۔ الغرض ہر کار خیر کی انجام دہی کے بعد اور ان اسباب کے علاوہ ویسے بھی خوشنودی خدا کے لئے بکثرت سجدہ کرنا اور سجدہ کو طول دینا شرعاً نہایت پسندیدہ عمل ہے اسی لئے ہمارے پیشوایان دین بکثرت اور طویل سجدے کیا کرتے تھے۔

اس کی کیفیت

سجدہ شکر میں جاتے وقت یا اس سے سر اٹھاتے وقت تکبیر (اللہ اکبر) کہنا وارد نہیں ہے اس میں نہ تشہد ہے نہ سلام اور نہ ہی اس میں کوئی ذکر کرنا شرط ہے بلکہ صرف نیت کر کے پیشانی زمین پر رکھ دینا ہی کافی ہے اسی طرح ایک سجدہ ہی کافی ہے۔

اگرچہ افضل یہ ہے کہ دو سجدے کیا جائے اور درمیان میں دایاں اور بایاں رخسار زمین پر رکھا جائے جیسا کہ ابھی اوپر بیان کیا گیا ہے ذکر و دعا سجدہ شکر میں شرط نہیں ہے لیکن ظاہر ہے کہ یہ استجابت دعا کا مقام اور عبد و معبود کے درمیان راز و نیاز کی باتیں کرنے کا بہترین موقع ہے اس واسطے اس مقام پر آئمہ طاہرین علیہم السلام سے بکثرت چھوٹی بڑی دعائیں منقول ہیں جن کا ایک اچھا ذخیرہ وسائل الشیعہ اور مستدرک الوسائل میں مذکور ہے بعض دعائیں بہت لمبی ہیں بعض بالکل مختصر، ہم مختلف روایات سے بعض انتخاب کر کے یہاں ذکر کرتے

ہیں اس لئے کہ یہ اجزاء کسی ایک روایت میں مجتمع نہیں ہیں، ویسے تو صرف سو بار ﴿شُکْراً شُکْراً﴾ یا سو بار ﴿عَفْواً عَفْواً﴾ یا کم از کم تین بار ﴿شُکْراً لِلّٰہِ﴾ کہہ دینا ہی کافی ہے۔ (جیسا کہ امام رضا علیہ السلام سے مروی ہے) مگر احوط یہ ہے کہ اس ترتیب کے مطابق عمل کیا جائے۔ سجدہ میں سر رکھتے ہی تین بار کہے ﴿یَا اللّٰہُ یَا رَبَّاہُ یَا سَیِّدَاہُ﴾۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب بندہ اس طرح اپنے خدا کو پکارتا ہے تو خدا جواب میں فرماتا ہے میرے بندے بتا تیری حاجت کیا ہے؟ (مستدرک) تب وہ یہ دعا پڑھے جو جناب امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے:

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حَقًّا حَقًّا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سَجَدْتُ لَکَ یَا رَبِّ تَعَبُّدًا وَ رِقًّا وَ اِیْمَانًا

کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو معبود برحق ہے تو میرا سچا رب ہے اے رب میں نے تجھے سجدہ کیا ہے عبادت و بندگی کرتے ہوئے اے میرے معبود بے شک میرا عمل کمزور

وَ تَصْدِیْقًا یَا عَظِیْمُ اِنَّ عَمَلِیْ ضَعِیْفٌ فَضَاعِفْہُ لِیْ یَا کَرِیْمُ یَا جَبَّارُ اِغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ

ہے اسے میرے لئے دگنا کر دے اے عظیم اے کریم اے جبار میرے گناہ اور جرم بخش دے اور میری توبہ قبول فرما

وَ جُرْمِیْ وَ تَقَبَّلْ عَمَلِیْ یَا کَرِیْمُ یَا جَبَّارُ

کہ بے شک تو بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

اور اگر اس سے بھی مختصر دعا پڑھنا چاہے تو اس دعا کو بکثرت پڑھے جو حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے مروی ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الرَّاحَۃَ عِنْدَ الْمَوْتِ وَ الْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ

خدایا میں تجھ سے موت کے وقت راحت اور حساب کے وقت درگزر کا سوالی ہوں۔

اور اگر اس سے بھی مختصر تر پڑھنا چاہے تو وہ دعا تین بار پڑھے جو جناب امیر علیہ السلام سے منقول ہے

﴿اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ﴾۔ (مستدرک الوسائل)

یقیناً میں نے خود پر ظلم کیا ہے پس مجھے بخش دے۔

بعد ازاں دایاں رخسار زمین پر رکھے اور اس وقت یہ دعا تین بار پڑھے جو حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے مروی ہے

﴿یا کَهْفِی حِیْنَ تُعْیِیْنِی الْمَذَاهِبُ وَ تَضِیْقُ عَلَیَّ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ یَا بَارِئَ خَلْقِی

رَحْمَةً بِی وَ کُنْتَ عَنْ خَلْقِی غَنِیًّا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ عَلَی الْمُسْتَحْفِظِیْنَ

مِنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ﴾۔

اس کے بعد بایاں رخسار زمین پر رکھ کر یہ دعا تین بار پڑھے

یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ وَ یَا مُعِزَّ کُلِّ ذَلِیْلٍ قَدْ وَ عِزَّتِکَ بَلَغَ مَجْهُوْدِی فَفَرِّجْ عَنِّی

[illegible]

بعد ازاں دوبارہ سجدہ میں سر رکھ کر سو بار ﴿شُکْرًا شُکْرًا﴾ یا سو بار ﴿عَفْوًا عَفْوًا﴾ کہہ کر اپنی حاجت طلب کرے۔ (وسائل الشیعہ) یا ان دعاؤں کی بجائے وہ دعائیں پڑھے جو حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے مروی ہیں جو مزید مختصر ہیں۔ دایاں رخسار زمین پر رکھ کر یہ دعا تین بار پڑھے

﴿بُؤْتُ اِلَیْکَ بِذَنْبِی عَمِلْتُ سُوْءً وَ ظَلَمْتُ نَفْسِی فَاغْفِرْلِی فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ غَیْرُکَ

یَا مَوْلَایَ﴾ پھر بایاں رخسار زمین پر رکھ کر تین بار یہ دعا پڑھے ﴿اِرْحَمْ مَنْ اَسَاءَ وَ اقْتَرَفَ وَ اسْتَکَانَ

وَ اعْتَرَفَ﴾۔ (حدائق ناضرہ)

نیز وارد ہے کہ جب خدا کسی کو کوئی نعمت دے تو بندہ ادائے شکریہ کے واسطے یہ پڑھے

﴿سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ﴾ ۔(من لا یحضرہ الفقیہ)

پاک ہے وہ ذات جس نے اس چیز کو ہمارے لیے مسخر کیا اور ہم ایسے نہ تھے کہ اس کو اپنے قابو میں کرتے اور بے شک ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹنے والے ہیں اور ہر قسم کی تعریف اس اللہ کیلئے ہے جو سب جہانوں کا پروردگار ہے۔

سجدۂ شکر میں مستحب ہے کہ سینہ و شکم (اگر ممکن ہو) اور ہاتھوں و کہنیوں تک زمین کے ساتھ لگا کر اور پھیلا کر رکھا جائے۔ باقی سجدۂ نماز والی شرائط کی پابندی یہاں ضروری نہیں ہے۔

فائدہ

بعض اخبار و آثار میں وارد ہے کہ نماز کے بعد مقام سجود پر دایاں ہاتھ پھیر کر منہ اور سینہ پر پھیرنے سے ہر قسم کا ہم و غم اور مرض دور ہوتا ہے چنانچہ ایسا کرتے ہوئے تین بار یہ دعا پڑھے

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ

خدا کے نام سے جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ غیب و عیاں کا جاننے والا بڑے رحم والا مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّی الْهَمَّ وَالْحَزَنَ﴾ ۔

اے معبود! تو ہر طرح کا رنج و غم مجھ سے دور کر دے۔

پہلے مسح کی بائیں طرف پھر دائیں طرف پھیرے۔ تین بار یہی عمل کرے اور مرض و درد وغیرہ کے ازالہ کے لئے سات بار جائے سجدہ کو مس کرکے منہ پر پھیرا جائے اور یہ دعا بھی پڑھتا جائے۔ ﴿یَا مَنْ كَبَسَ الْاَرْضَ عَلَی الْمَاءِ وَسَدَّ الْهَوَاءَ بِالسَّمَاءِ وَاخْتَارَ لِنَفْسِهٖ اَحْسَنَ الْاَسْمَاءِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِیْ كَذَا﴾ (یہاں اپنی حاجت کا ذکر کرے) ﴿وَارْزُقْنِیْ وَعَافِنِیْ مِنْ كَذَا﴾ (یہاں اپنی بیماری کا نام لے) مخفی نہ رہے کہ ان دعاؤں کے بغیر بھی دایاں ہاتھ مقام سجدہ پر پھیر کر تمام منہ اور سینہ پر پھیرنے سے امراض و اسقام سے شفا ملتی ہے جو سنت بھی ہے اور سعادت بھی۔

﴿ باب سیوم ﴾

افادۂ عام در ادعیۂ صبح و شام

اگرچہ خداوند عالم کے ذکر کے لیے کوئی خاص وقت نہیں ہے بلکہ ﴿ذکر اللہ افضل فی کل حین و اوان﴾۔ چنانچہ خداوند عالم نے قرآن مجید میں اپنے خاص ذاکر و شاکر بندوں کا ان الفاظ میں ذکر خیر کیا ہے کہ ﴿اَلَّذِیْنَ یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ قِیٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِھِمْ﴾ (سورۂ آل عمران آیت ۱۹۱) کہ وہ قیام میں قعود میں اور لیٹے ہوئے غرض کہ ہر حالت میں ذکر خدا کرتے ہیں۔ مگر قرآن وسنت میں طلوع و غروب آفتاب سے پہلے خصوصی طور پر خدا کی حمد و ثنا اور تسبیح و تقدیس کرنے کی بڑی تاکید وارد ہوئی ہے۔ ارشاد قدرت ہے: ﴿وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ﴾ (سورۂ ق آیت ۳۹) (طلوع آفتاب اور اس کے غروب سے پہلے اپنے پروردگار کی حمد کے ساتھ تسبیح کر)۔ چنانچہ ذیل میں چند اذکار کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔ بعض احادیث میں وارد ہے کہ ان دو اوقات میں شیطان اپنا لشکر پھیلاتا ہے۔ لہٰذا تم اس کے شر سے خدا کی پناہ طلب کرو۔

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے فرمایا ہر مسلمان پر فرض ہے طلوع و غروب آفتاب سے پہلے دس بار یہ ذکر کرے:

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَ لَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَیُمِیْتُ

نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے، وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ملک اسی کا ہے اور اسی کے لیے حمد ہے وہ زندہ کرتا اور موت دیتا ہے اور موت

وَیُحْیِیْ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (الکافی)

دیتا اور زندہ کرتا ہے وہ زندہ ہے جسے موت نہیں بھلائی اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

مخفی نہ رہے کہ علماء اعلام نے یہاں لفظ "فرض" کو شدت استحباب پر محمول کیا ہے۔

(۲) نیز انہی جناب سے مروی ہے کہ طلوع آفتاب سے پہلے دس بار یہ ذکر کیا جائے

أَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَعُوذُ بِاللّٰهِ أَنْ يَحْضُرُونِ

میں شیاطین کے وسوسوں سے سننے جاننے والے خدا کی پناہ چاہتا ہوں اور خدا کی پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ وہ میرے قریب آئیں

إِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

بے شک اللہ وہی سننے جاننے والا ہے۔

(۳) اسی طرح صبح و شام دس دس بار تسبیحات اربعہ (سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ) پڑھنے کی احادیث میں بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے۔

(۴) نیز انہی جناب سے مروی ہے فرمایا تمہیں کیا امر مانع ہے کہ صبح و شام تین تین بار یہ دعا پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ وَالْأَبْصَارِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ وَلَا تُزِغْ قَلْبِي بَعْدَ إِذْ

اے دلوں اور آنکھوں کو پلٹنے والے خدا میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدم رکھ اور میرے دل کو اس کے بعد جب تو نے مجھے

هَدَيْتَنِي وَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ وَأَجِرْنِي مِنَ النَّارِ

ہدایت دی ہے کج نہ کر اور مجھے اپنی طرف سے رحمت عطا فرما، اس میں شک نہیں کہ تو بڑا عطا کرنے والا ہے اور اپنی رحمت سے مجھے آگ سے

بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ امْدُدْ لِي فِي عُمُرِي وَأَوْسِعْ عَلَيَّ فِي رِزْقِي وَانْشُرْ عَلَيَّ رَحْمَتَكَ

بچا اور محفوظ رکھ۔ اے اللہ میری عمر طویل کر دے میرے رزق میں وسعت پیدا کر دے اور مجھ پر اپنی رحمت کا سایہ ڈال دے

وَإِنْ كُنْتُ عِنْدَكَ فِي أُمِّ الْكِتَابِ شَقِيًّا فَاجْعَلْنِي سَعِيدًا فَإِنَّكَ تَمْحُو مَا تَشَاءُ

اور اگر میں لوح محفوظ میں تیرے نزدیک بدبخت ہوں تو مجھے نیک بخت بنا دے کیونکہ تو جو چاہے مٹاتا اور لکھتا ہے

وَتُثْبِتُ وَعِنْدَكَ أُمُّ الْكِتَابِ

اور لوح محفوظ تیرے پاس ہے۔

اگرچہ اور بھی بہت سی دعاؤں کا پڑھنا اور اذکار کا کرنا وارد ہوا ہے مگر بنظر اختصار انہی چند مستند ادعیہ و اذکار کے تذکرہ پر اکتفا کی جاتی ہے۔ واللہ الموفق۔

ایام ہفتہ کی دعائیں

اہل ایمان کو چاہیے کہ اپنے ائمہ طاہرین علیہم السلام کی تقلید میں ایام ہفتہ کی ان مقدس دعاؤں کے پڑھنے میں غفلت نہ کریں تاکہ اس پُر آشوب دور کے مصائب و شدائد سے محفوظ رہیں۔ (صحیفۂ کاملہ)

دعائے روز یک شنبہ (اتوار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا اَرْجُوْ اِلَّا فَضْلَهٗ وَلَا اَخْشٰى اِلَّا عَدْلَهٗ وَلَا اَعْتَمِدُ اِلَّا قَوْلَهٗ وَلَا اُمْسِكُ

اس اللہ کے نام سے مدد چاہتا ہوں جس کے فضل و کرم ہی کا امیدوار ہوں اور جس کے عدل ہی سے اندیشہ ہے اسی کی بات پر مجھے بھروسہ ہے اور اسی کی رسی

اِلَّا بِحَبْلِهٖ بِكَ اَسْتَجِيْرُ يَا ذَا الْعَفْوِ وَالرِّضْوَانِ مِنَ الظُّلْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمِنْ غِيَرِ الزَّمَانِ وَ

سے وابستہ ہوں۔ اے عفو و خوشنودی کے مالک میں تجھ سے ظلم و جور، زمانہ کے انقلاب، غموں کے پیہم ہجوم اور حوادث کی مصیبتوں سے پناہ مانگتا

تَوَاتُرِ الْاَحْزَانِ وَطَوَارِقِ الْحَدَثَانِ وَمِنِ انْقِضَاءِ الْمُدَّةِ قَبْلَ التَّاَهُّبِ وَالْعُدَّةِ وَاِيَّاكَ

ہوں اور اس بات سے کہ آخرت کا ساز و سامان اور تیاری کرنے سے پہلے ہی مدت حیات ختم ہو جائے اور تجھ ہی سے ان چیزوں کی رہنمائی چاہتا ہوں

اَسْتَرْشِدُ لِمَا فِيْهِ الصَّلَاحُ وَالْاِصْلَاحُ وَبِكَ اَسْتَعِيْنُ فِيْمَا يَقْتَرِنُ بِهِ النَّجَاحُ وَالْاِنْجَاحُ

جن میں بہتری ہو اور دوسروں کی فلاح و درستی کا سامان ہو اور تجھ ہی سے مدد مانگتا ہوں ان باتوں میں جن میں اپنی ذات کی کامرانی اور دوسروں کی کامیابی ہو

وَاِيَّاكَ اَرْغَبُ فِيْ لِبَاسِ الْعَافِيَةِ وَتَمَامِهَا وَشُمُوْلِ السَّلَامَةِ وَدَوَامِهَا وَاَعُوْذُ بِكَ

عافیت کی پوشاک میسر ہونے اور تجھ ہی سے خواہشمند ہوں عافیت کے پورے طور پر پہنچنے اور سلامتی کے شامل حال ہونے اور اس

رَبِّ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَحْتَرِزُ بِسُلْطَانِكَ مِنْ جَوْرِ السَّلَاطِيْنِ فَتَقَبَّلْ مَا كَانَ مِنْ

کے ہمیشہ برقرار رہنے کا اور تجھ ہی سے میرے پروردگار پناہ چاہتا ہوں شیطان کے وسوسوں سے اور تیری ہی سلطنت کے ذریعہ تحفظ چاہتا

صَلَوٰتِيْ وَصَوْمِيْ وَاجْعَلْ غَدِيْ وَمَا بَعْدَهٗ اَفْضَلَ مِنْ سَاعَتِيْ وَيَوْمِيْ وَاَعِزَّنِيْ فِيْ

ہوں فرمانرواؤں کے ظلم و جور سے۔ میری جو نمازیں اور روزے ہیں انہیں قبول فرما اور کل اور اس کے بعد کے دنوں کو آج کی گھڑی اور آج کے دن سے

عَشِيْرَتِيْ وَقَوْمِيْ وَاحْفَظْنِيْ فِيْ يَقْظَتِيْ وَنَوْمِيْ فَاَنْتَ اللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَاَنْتَ اَرْحَمُ

بہتر قرار دے اور مجھے اپنے قوم و قبیلہ میں عزت و توقیر دے اور خواب و بیداری میں میری حفاظت فرما تو ہی وہ اللہ ہے جو سب سے بہتر نگہبان و

الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَبْرَءُ اِلَیْکَ فِیْ یَوْمِیْ هٰذَا وَمَا بَعْدَهٗ مِنَ الْاٰحَادِ مِنَ الشِّرْکِ

[illegible]

وَالْاِلْحَادِ وَ اُخْلِصُ لَکَ دُعَآءِیْ تَعَرُّضًا لِّلْاِجَابَةِ وَ اُقِیْمُ عَلٰی طَاعَتِکَ رَجَآءً لِّلْاِثَابَةِ

[illegible]

فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَیْرِ خَلْقِکَ الدَّاعِیْ اِلٰی حَقِّکَ وَ اَعِزَّنِیْ بِعِزِّکَ الَّذِیْ لَا یُضَامُ

[illegible]

وَاحْفَظْنِیْ بِعَیْنِکَ الَّتِیْ لَا تَنَامُ وَ اخْتِمْ بِالْاِنْقِطَاعِ اِلَیْکَ اَمْرِیْ وَ بِالْمَغْفِرَةِ عُمْرِیْ اِنَّکَ

[illegible]

اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ○

تو بڑا بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

دعائے روز دو شنبہ (سوموار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یُشْهِدْ اَحَدًا حِیْنَ فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضَ وَلَا اتَّخَذَ مُعِیْنًا حِیْنَ

[illegible]

بَرَءَ النَّسَمَاتِ لَمْ یُشَارَکْ فِی الْاِلٰهِیَّةِ وَلَمْ یُظَاهَرْ فِی الْوَحْدَانِیَّةِ کَلَّتِ الْاَلْسُنُ عَنْ غَایَةِ

[illegible]

صِفَتِهٖ وَ الْعُقُوْلُ عَنْ کُنْهِ مَعْرِفَتِهٖ وَ تَوَاضَعَتِ الْجَبَابِرَةُ لِهَیْبَتِهٖ وَ عَنَتِ الْوُجُوْهُ لِخَشْیَتِهٖ

[illegible]

وَانْقَادَ کُلُّ عَظِیْمٍ لِعَظَمَتِهٖ فَلَکَ الْحَمْدُ مُتَوَاتِرًا مُتَّسِقًا وَّ مُتَوَالِیًا مُسْتَوْسِقًا وَ صَلَوَاتُهٗ

[illegible]

عَلٰی رَسُوْلِهٖ اَبَدًا وَّ سَلَامَةً دَآئِمًا سَرْمَدًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ يَوْمِيْ هٰذَا صَلَاحًا وَّ اَوْسَطَهٗ

[illegible]

فَلَاحًا وَّ اٰخِرَهٗ نَجَاحًا وَّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ يَوْمٍ اَوَّلُهٗ فَزَعٌ وَّ اَوْسَطُهٗ جَزَعٌ وَّ اٰخِرُهٗ وَجَعٌ

[illegible]

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ نَذْرٍ نَذَرْتُهٗ وَ كُلِّ وَعْدٍ وَّعَدْتُهٗ وَ كُلِّ عَهْدٍ عَاهَدْتُهٗ ثُمَّ لَمْ اَفِ

[illegible]

بِهٖ وَ اَسْئَلُكَ فِيْ مَظَالِمِ عِبَادِكَ عِنْدِيْ فَاَيُّمَا عَبْدٍ مِّنْ عَبِيْدِكَ اَوْ اَمَةٍ مِّنْ اِمَآئِكَ كَانَتْ لَهٗ

[illegible]

قِبَلِيْ مَظْلِمَةٌ ظَلَمْتُهَا اِيَّاهُ فِيْ نَفْسِهٖ اَوْ فِيْ عِرْضِهٖ اَوْ فِيْ مَالِهٖ اَوْ فِيْ اَهْلِهٖ وَ وَلَدِهٖ اَوْ غِيْبَةٌ

[illegible]

نِ اغْتَبْتُهٗ بِهَآ اَوْ تَحَامُلٌ عَلَيْهِ بِمَيْلٍ اَوْ هَوًى اَوْ اَنَفَةٍ اَوْ حَمِيَّةٍ اَوْ رِيَآءٍ اَوْ عَصَبِيَّةٍ غَآئِبًا

[illegible]

كَانَ اَوْ شَاهِدًا وَ حَيًّا كَانَ اَوْ مَيِّتًا فَقَصُرَتْ يَدِيْ وَ ضَاقَ وُسْعِيْ عَنْ رَدِّهَآ اِلَيْهِ وَ

[illegible]

التَّحَلُّلِ مِنْهُ فَاَسْئَلُكَ يَا مَنْ يَّمْلِكُ الْحَاجَاتِ وَ هِيَ مُسْتَجِيْبَةٌ لِمَشِيَّتِهٖ وَ مُسْرِعَةٌ اِلٰى

[illegible]

اِرَادَتِهٖ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تُرْضِيَهٗ عَنِّيْ بِمَا شِئْتَ وَ تَهَبَ لِيْ مِنْ

[illegible]

عِنْدِكَ رَحْمَةً اِنَّهٗ لَا تَنْقُصُكَ الْمَغْفِرَةُ وَلَا تَضُرُّكَ الْمَوْهِبَةُ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ

[illegible]

اَوْلِنِيْ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اِثْنَتَيْنِ نِعْمَتَيْنِ مِنْكَ ثِنْتَيْنِ سَعَادَةً فِيْ اَوَّلِهٖ بِطَاعَتِكَ وَ نِعْمَةً فِيْ اٰخِرِهٖ

[illegible]

بِمَغْفِرَتِکَ یَا مَنْ هُوَ لَهُ الْاِلٰهُ وَلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ سِوَاهُ

[illegible]

دعائے روز سہ شنبہ (منگل)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○

[illegible]

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ الْحَمْدُ حَقُّهُ کَمَا یَسْتَحِقُّهُ حَمْدًا کَثِیْرًا وَ اَعُوْذُ بِهٖ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ اِنَّ

[illegible]

النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌ م بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیْ وَ اَعُوْذُ بِهٖ مِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ الَّذِیْ یَزِیْدُنِیْ ذَنْبًا

[illegible]

اِلٰی ذَنْبِیْ وَ اَحْتَرِزُ بِهٖ مِنْ کُلِّ جَبَّارٍ فَاجِرٍ وَّ سُلْطَانٍ جَائِرٍ وَّ عَدُوٍّ قَاهِرٍ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ

[illegible]

مِنْ جُنْدِکَ فَاِنَّ جُنْدَکَ هُمُ الْغَالِبُوْنَ وَ اجْعَلْنِیْ مِنْ حِزْبِکَ فَاِنَّ حِزْبَکَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ

[illegible]

وَاجْعَلْنِیْ مِنْ اَوْلِیَآئِکَ فَاِنَّ اَوْلِیَآئَکَ لَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ

[illegible]

دِیْنِیْ فَاِنَّهٗ عِصْمَةُ اَمْرِیْ وَ اَصْلِحْ لِیْ اٰخِرَتِیْ فَاِنَّهَا دَارُ مَقَرِّیْ وَ اِلَیْهَا مِنْ مُّجَاوَرَةِ اللِّئَامِ

[illegible]

مَفَرِّیْ وَ اجْعَلِ الْحَیٰوةَ زِیَادَةً لِّیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ وَّ الْوَفَاةَ رَاحَةً لِّیْ مِنْ کُلِّ شَرٍّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

[illegible]

عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَ تَمَامِ عِدَّةِ الْمُرْسَلِیْنَ وَ عَلٰی اٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ وَ

[illegible]

اَصْحَابِهِ الْمُنْتَجَبِيْنَ وَ هَبْ لِیْ فِی الثُّلَثَآءِ ثَلاثًا لَا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهُ وَلا غَمًّا اِلَّا

[illegible]

اَذْهَبْتَهُ وَلا عَدُوًّا اِلَّا دَفَعْتَهُ بِبِسْمِ اللّٰهِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَ السَّمَآءِ

[illegible]

اَسْتَدْفِعُ کُلَّ مَکْرُوْهٍ اَوَّلُهُ سَخَطُهُ وَ اَسْتَجْلِبُ کُلَّ مَحْبُوْبٍ اَوَّلُهُ رِضَاهُ فَاخْتِمْ لِیْ مِنْکَ

[illegible]

بِالْغُفْرَانِ یَا وَلِیَّ الْاِحْسَانِ

[illegible]

دعائے روز چہار شنبہ (بدھ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ الَّیْلَ لِبَاسًا وَّ النَّوْمَ سُبَاتًا وَّ جَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا لَّکَ الْحَمْدُ اَنْ

[illegible]

بَعَثْتَنِیْ مِنْ مَّرْقَدِیْ وَلَوْ شِئْتَ جَعَلْتَهُ سَرْمَدًا حَمْدًا دَآئِمًا لَّا یَنْقَطِعُ اَبَدًا وَّلَا یُحْصِیْ لَهُ

[illegible]

الْخَلَائِقُ عَدَدًا اَللّٰهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ اَنْ خَلَقْتَ فَسَوَّیْتَ وَ قَدَّرْتَ وَ قَضَیْتَ وَ اَمَتَّ وَ

[illegible]

اَحْیَیْتَ وَ اَمْرَضْتَ وَ شَفَیْتَ وَ عَافَیْتَ وَ اَبْلَیْتَ وَ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوَیْتَ وَ عَلَی الْمُلْکِ

[illegible]

احْتَوَیْتَ اَدْعُوْکَ دُعَآءَ مَنْ ضَعُفَتْ وَسِیْلَتُهُ وَ انْقَطَعَتْ حِیْلَتُهُ وَ اقْتَرَبَ اَجَلُهُ وَ تَدَانٰی

[illegible]

فِی الدُّنْیَا اَمَلُہٗ وَ اشْتَدَّتْ اِلٰی رَحْمَتِکَ فَاقَتُہٗ وَ عَظُمَتْ لِتَفْرِیْطِہٖ حَسْرَتُہٗ وَ کَثُرَتْ زَلَّتُہٗ

اور دنیا کی امید کم ہو گئی ہو، تیری رحمت کی جانب اس کی احتیاج شدید ہو اور اپنی کوتاہیوں کی وجہ سے جس کی

وَ عَثْرَتُہٗ وَ خَلُصَتْ لِوَجْہِکَ تَوْبَتُہٗ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَ عَلٰی اَہْلِ بَیْتِہٖ

حسرت اور جس کی لغزشیں اور خطائیں کثرت سے ہوں اور تیری ذات کے لیے صدق نیت سے اس کی توبہ خالص ہو تو خاتم النبیین محمد اور ان کی اہل بیت

الطَّیِّبِیْنَ الطَّاہِرِیْنَ وَ ارْزُقْنِیْ شَفَاعَۃَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَلَا تَحْرِمْنِیْ صُحْبَتَہٗ

پر کہ جو پاک و پاکیزہ ہیں رحمت نازل فرما اور مجھے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کی شفاعت نصیب فرما اور مجھے ان کی ہم نشینی سے محروم نہ فرما بے شک تو تمام رحم

اِنَّکَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰہُمَّ اقْضِ لِیْ فِی الْاَرْبِعَاءِ اَرْبَعًا اجْعَلْ قُوَّتِیْ فِیْ طَاعَتِکَ

کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ خدایا اس بدھ کے دن میری چار حاجتیں پوری کر دے میری قوت کو اپنی اطاعت میں

وَ نَشَاطِیْ فِیْ عِبَادَتِکَ وَ رَغْبَتِیْ فِیْ ثَوَابِکَ وَ زُہْدِیْ فِیْمَا یُوْجِبُ لِیْ اَلِیْمَ عِقَابِکَ اِنَّکَ

قرار دے اور میری نشاط تیری عبادت میں اور میری خوشی ہو تیرے ثواب کی جانب اور میری بے رغبتی ہو ان چیزوں سے جو مجھے تیرے دردناک عذاب کا

لَطِیْفٌ لِّمَا تَشَاءُ

باعث ہیں بے شک تو جس چیز کے لیے چاہے مہربانی کرتا ہے۔

دعائے روز پنجشنبہ (جمعرات)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْہَبَ اللَّیْلَ مُظْلِمًا بِقُدْرَتِہٖ وَ جَاءَ بِالنَّہَارِ مُبْصِرًا بِرَحْمَتِہٖ وَ کَسَانِیْ

سب تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے اپنی قدرت سے تاریک رات کو ختم کیا اور اپنی رحمت سے روشن دن نکالا اور اس کی روشنی کا لباس پہنایا مجھے

ضِیَاءَہٗ وَ اَنَا فِیْ نِعْمَتِہٖ اَللّٰہُمَّ فَکَمَا اَبْقَیْتَنِیْ لَہٗ فَاَبْقِنِیْ لِاَمْثَالِہٖ وَ صَلِّ عَلَی النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ

جبکہ میں اس کی نعمت سے بہرہ مند ہوں، خدایا جس طرح تو نے اس دن کے لیے مجھے باقی رکھا اسی طرح اس جیسے دوسرے دنوں کے لیے باقی رکھ اور

وَ اٰلِہٖ وَلَا تَفْجَعْنِیْ فِیْہِ وَ فِیْ غَیْرِہٖ مِنَ اللَّیَالِیْ وَ الْاَیَّامِ بِارْتِکَابِ الْمَحَارِمِ وَ اکْتِسَابِ

نبی محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھے اس دن میں اور اس کے علاوہ دوسرے دنوں اور راتوں میں حرام امور کے بجا لانے اور گناہ و معاصی کے ارتکاب

الْمَاثَمِ وَارْزُقْنِي خَيْرَهُ وَخَيْرَ مَا فِيهِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ وَاصْرِفْ عَنِّي شَرَّهُ وَشَرَّ مَا فِيهِ وَشَرَّ

[illegible]

مَا بَعْدَهُ اللَّهُمَّ اِنِّي بِذِمَّةِ الْاِسْلَامِ اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ وَبِحُرْمَةِ الْقُرْاٰنِ اَعْتَمِدُ عَلَيْكَ وَبِمُحَمَّدٍ

[illegible]

الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَسْتَشْفِعُ لَدَيْكَ فَاعْرِفِ اللَّهُمَّ ذِمَّتِي الَّتِي رَجَوْتُ بِهَا

[illegible]

قَضَاءَ حَاجَتِي يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اللَّهُمَّ اقْضِ لِي فِي الْخَمِيْسِ خَمْسًا لَا يَتَّسِعُ لَهَا اِلَّا

[illegible]

كَرَمُكَ وَلَا يُطِيقُهَا اِلَّا نِعَمُكَ سَلَامَةً اَقْوٰى بِهَا عَلٰى طَاعَتِكَ وَعِبَادَةً اَسْتَحِقُّ بِهَا جَزِ

[illegible]

مَثُوبَتِكَ وَسَعَةً فِي الْحَالِ مِنَ الرِّزْقِ الْحَلَالِ وَاَنْ تُؤْمِنَنِي فِي مَوَاقِفِ الْخَوْفِ بِاَمْنِكَ

[illegible]

وَتَجْعَلَنِي مِنْ طَوَارِقِ الْهُمُومِ وَالْغُمُومِ فِي حِصْنِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ

[illegible]

وَاجْعَلْ تَوَسُّلِي بِهٖ شَافِعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَافِعًا اِنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ

[illegible]

دعائے روز آدینہ (جمعہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

[illegible]

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْاَوَّلِ قَبْلَ الْاِنْشَاءِ وَالْاِحْيَاءِ وَالْاٰخِرِ بَعْدَ فَنَاءِ الْاَشْيَاءِ الْعَلِيْمِ الَّذِي لَا

[illegible]

يَـنْسٰى مَنْ ذَكَرَهٗ وَلَا يَنْقُصُ مَنْ شَكَرَهٗ وَلَا يَخِيْبُ مَنْ دَعَاهُ وَلَا يَقْطَعُ رَجَآءَ مَنْ رَجَاهُ

[illegible]

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُشْهِدُكَ وَ كَفٰى بِكَ شَهِيْدًا وَ اُشْهِدُ جَمِيْعَ مَلَآئِكَتِكَ وَ سُكَّانَ سَمٰوَاتِكَ وَ

[illegible]

حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَ مَنْ بَعَثْتَ مِنْ اَنْبِيَآئِكَ وَ رُسُلِكَ وَ اَنْشَاْتَ مِنْ اَصْنَافِ خَلْقِكَ اَنِّيْ

[illegible]

اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَلَا عَدِيْلَ وَلَا خُلْفَ لِقَوْلِكَ

[illegible]

وَلَا تَبْدِيْلَ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ عَبْدُكَ وَ رَسُوْلُكَ اَدّٰى مَا حَمَّلْتَهٗ اِلَى

[illegible]

الْعِبَادِ وَ جَاهَدَ فِي اللّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ حَقَّ الْجِهَادِ وَ اَنَّهٗ بَشَّرَ بِمَا هُوَ حَقٌّ مِنَ الثَّوَابِ وَ اَنْذَرَ

[illegible]

بِمَا هُوَ صِدْقٌ مِنَ الْعِقَابِ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنِيْ عَلٰى دِيْنِكَ مَا اَحْيَيْتَنِيْ وَلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ اِذْ

[illegible]

هَدَيْتَنِيْ وَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ

[illegible]

مُحَمَّدٍ وَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ اَتْبَاعِهٖ وَ شِيْعَتِهٖ وَ احْشُرْنِيْ فِيْ زُمْرَتِهٖ وَ وَفِّقْنِيْ لِاَدَآءِ فَرْضِ

[illegible]

الْجُمُعَاتِ وَمَا اَوْجَبْتَ عَلَيَّ فِيْهَا مِنَ الطَّاعَاتِ وَ قَسَمْتَ لِاَهْلِهَا مِنَ الْعَطَآءِ فِيْ يَوْمِ

[illegible]

الْجَزَآءِ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

صاحب اقتدار اور حکمت والا ہے۔

دعائے روز شنبہ (ہفتہ)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ٥

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بِسْمِ اللّٰہِ کَلِمَۃَ الْمُعْتَصِمِیْنَ وَ مَقَالَۃِ الْمُتَحَرِّزِیْنَ وَ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ تَعَالٰی مِنْ جَوْرِ

[illegible]

الْجَائِرِیْنَ وَ کَیْدِ الْحَاسِدِیْنَ وَ بَغْیِ الظَّالِمِیْنَ وَ اَحْمَدُہٗ فَوْقَ حَمْدِ الْحَامِدِیْنَ اَللّٰھُمَّ

[illegible]

اَنْتَ الْوَاحِدُ بِلَا شَرِیْکٍ وَ الْمَلِکُ بِلَا تَمْلِیْکٍ لَا تُضَادُّ فِیْ حُکْمِکَ وَلَا تُنَازَعُ فِیْ

[illegible]

مُلْکِکَ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ رَسُوْلِکَ وَ اَنْ تُوْزِعَنِیْ مِنْ شُکْرِ نُعْمَاکَ

[illegible]

مَا تَبْلُغُ بِیْ غَایَۃَ رِضَاکَ وَ اَنْ تُعِیْنَنِیْ عَلٰی طَاعَتِکَ وَ لُزُوْمِ عِبَادَتِکَ وَ اسْتِحْقَاقِ مَثُوْبَتِکَ

[illegible]

بِلُطْفِ عِنَایَتِکَ وَ تَرْحَمَنِیْ بِصَدِّیْ عَنْ مَعَاصِیْکَ مَا اَحْیَیْتَنِیْ وَ تُوَفِّقَنِیْ لِمَا یَنْفَعُنِیْ

[illegible]

مَا اَبْقَیْتَنِیْ وَ اَنْ تَشْرَحَ بِکِتَابِکَ صَدْرِیْ وَ تَحُطَّ بِتِلَاوَتِہٖ وِزْرِیْ وَ تَمْنَحَنِی السَّلَامَۃَ فِیْ

[illegible]

دِیْنِیْ وَ نَفْسِیْ وَلَا تُوْحِشَ بِیْ اَھْلَ اُنْسِیْ وَ تُتِمَّ اِحْسَانَکَ فِیْمَا بَقِیَ مِنْ عُمْرِیْ کَمَا

[illegible]

اَحْسَنْتَ فِیْمَا مَضٰی مِنْہُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

[illegible]

(۱) حضرت امیر علیہ السلام کی دعاءِ صباح

ذیل میں حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام کی دعاءِ صباح نقل کی جاتی ہے جس کا ہر صبح پڑھنا وارد ہوا ہے، جو یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ دَلَعَ لِسَانَ الصَّبَاحِ بِنُطْقِ تَبَلُّجِهٖ وَ سَرَّحَ قِطَعَ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ بِغَيَاهِبِ

اے معبود! اے وہ جس نے صبح کی زبان کو روشنی کی گویائی دی اور اندھیری رات کے ٹکڑوں کو اس کی تاریکیوں سمیت ہٹا دیا

تَلَجْلُجِهٖ وَ اَتْقَنَ صُنْعَ الْفَلَكِ الدَّوَّارِ فِيْ مَقَادِيْرِ تَبَرُّجِهٖ وَ شَعْشَعَ ضِيَاءَ الشَّمْسِ بِنُوْرِ

اور گھومنے والے آسمان کی ساخت کو اس کے برجوں کے تخمینوں سے محکم کیا اور سورج کی روشنی کو اس کے نور و تاب سے چمکایا اے وہ جس

تَاَجُّجِهٖ يَا مَنْ دَلَّ عَلٰى ذَاتِهٖ بِذَاتِهٖ وَ تَنَزَّهَ عَنْ مُجَانَسَةِ مَخْلُوْقَاتِهٖ وَ جَلَّ عَنْ مُلَاءَمَةِ

نے اپنی ذات پر اپنی ذات کو دلیل بنایا جو اپنی مخلوقات کے ہم جنس ہونے سے پاک اور ان کی کیفیتوں کی ہمسری سے بلند

كَيْفِيَّاتِهٖ يَا مَنْ قَرُبَ مِنْ خَطَرَاتِ الظُّنُوْنِ وَ بَعُدَ عَنْ لَحَظَاتِ الْعُيُوْنِ وَ عَلِمَ بِمَا كَانَ

ہے اے وہ جو دلی خیالوں سے قریب ہے اور آنکھوں کی دید سے دور ہے اور ہونے والی چیزوں کو ہونے سے پہلے جانتا

قَبْلَ اَنْ يَّكُوْنَ يَا مَنْ اَرْقَدَنِيْ فِيْ مِهَادِ اَمْنِهٖ وَ اَمَانِهٖ وَ اَيْقَظَنِيْ اِلٰى مَا مَنَحَنِيْ بِهٖ مِنْ مِنَنِهٖ وَ

ہے اے وہ جس نے مجھے اپنے امن و سلامتی کے گہوارے میں سلایا اور اپنی بخشش اور احسان کو پانے کے لیے مجھے بیدار کیا

اِحْسَانِهٖ وَ كَفَّ اَكُفَّ السُّوْٓءِ عَنِّيْ بِيَدِهٖ وَ سُلْطَانِهٖ صَلِّ اللّٰهُمَّ عَلَى الدَّلِيْلِ اِلَيْكَ فِي

اپنی قدرت و اقتدار سے برائی کو مجھ پر ہاتھ ڈالنے سے روکا اے معبود رحمت فرما اس پر جو تاریک رات میں تیری طرف

اللَّيْلِ الْاَلْيَلِ وَ الْمَاسِكِ مِنْ اَسْبَابِكَ بِحَبْلِ الشَّرَفِ الْاَطْوَلِ وَ النَّاصِعِ الْحَسَبِ فِيْ

رہنمائی کرنے والا اور تیرے سہاروں میں سے شرف کی پائیدار رسی کو پکڑنے والا حقیقی چوٹی والا عالی خاندانوں میں سے

ذِرْوَةِ الْكَاهِلِ الْاَعْبَلِ وَ الثَّابِتِ الْقَدَمِ عَلٰى زَحَالِيْفِهَا فِي الزَّمَنِ الْاَوَّلِ وَ عَلٰى اٰلِهِ

معتبر روشن والا آغاز ہی سے لغزشوں کے موقع پر ثابت قدم رہنے والا ہے اور رحمت فرما اس نبی کی آل پر جو برگزیدہ خوش

الْاَخْيَارِ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَبْرَارِ وَ افْتَحِ اللّٰهُمَّ لَنَا مَصَارِيْعَ الصَّبَاحِ بِمَفَاتِيْحِ الرَّحْمَةِ وَ

کردار نیک ہیں اے معبود اپنی رحمت و بخشش کی کنجیوں سے ہمارے لیے صبح کے دروازے کھول دے اے معبود مجھے نیکی و

الْمَلاحِ وَ الْبِسْنِي اللّٰهُمَّ مِنْ اَفْضَلِ خِلَعِ الْهِدَايَةِ وَالصَّلاحِ وَ اغْرِسِ اللّٰهُمَّ بِعَظَمَتِكَ

ہدایت کی بہترین خلعت پہنا دے خداوندا اپنی عظمت کے باعث میرے دل میں اپنے خوف کی نہریں دوڑا دے اے

فِيْ شِرْبِ جَنَانِيْ يَنَابِيْعَ الْخُشُوْعِ وَ اَجْرِ اللّٰهُمَّ لِهَيْبَتِكَ مِنْ اٰمَاقِيْ زَفَرَاتِ الدُّمُوْعِ وَ

معبود اپنی ہیبت کے لیے میری آنکھوں سے آنسوؤں کے دھارے جاری کر دے خداوندا میری کج خلقی کو قناعت کی لگام سے ادب دے

اَدِّبِ اللّٰهُمَّ نَزَقَ الْخُرْقِ مِنِّيْ بِاَزِمَّةِ الْقُنُوْعِ اِلٰهِيْ اِنْ لَمْ تَبْتَدِئْنِي الرَّحْمَةُ مِنْكَ بِحُسْنِ

میرے اللہ اگر تو نے اپنی رحمت سے مجھے عمل کی توفیق نہ دی تو کون مجھے تیری طرف سیدھا راستہ دکھائے گا اور اگر تیری ڈھیل

التَّوْفِيْقِ فَمَنِ السَّالِكُ بِيْ اِلَيْكَ فِيْ وَاضِحِ الطَّرِيْقِ وَ اِنْ اَسْلَمَتْنِيْ اَنَاتُكَ لِقَائِدِ الْاَمَلِ وَ

سونپ دے امید و آرزو کے پیچھے چلنے پر تو کون مجھے ہوس کی ٹھوکروں سے بچائے گا اور اگر میرے نفس اور شیطان کی

الْمُنٰى فَمَنِ الْمُقِيْلُ عَثَرَاتِيْ مِنْ كَبَوَاتِ الْهَوٰى وَ اِنْ خَذَلَنِيْ نَصْرُكَ عِنْدَ مُحَارَبَةِ النَّفْسِ

جنگ میں تیری نصرت میرے شامل حال نہ ہوئی تو گویا تیری دوری نے مجھے رنج و غم کے حوالے کر دیا میرے معبود کیا

وَ الشَّيْطَانِ فَقَدْ وَكَلَنِيْ خِذْلانُكَ اِلٰى حَيْثُ النَّصَبِ وَ الْحِرْمَانِ اِلٰهِيْ اَتَرَانِيْ مَا اَتَيْتُكَ

تیری نظر سے میں تیرے پاس اپنی خواہشوں کے لیے آیا ہوں یا میں نے تجھ سے اس وقت تعلق بنایا کہ جب میرے گناہوں

اِلَّا مِنْ حَيْثُ الْاٰمَالِ اَمْ عَلِقْتُ بِاَطْرَافِ حِبَالِكَ اِلَّا حِيْنَ بَاعَدَتْنِيْ ذُنُوْبِيْ عَنْ دَارِ

نے مجھے تیرے وصال سے دور کر دیا ہے میرے نفس نے خواہشوں والی بری سواری بنائی جس غرض سے اس پر وار ہوا

الْوِصَالِ فَبِئْسَ الْمَطِيَّةُ الَّتِي امْتَطَتْ نَفْسِيْ مِنْ هَوَاهَا فَوَاهًا لَهَا لِمَا سَوَّلَتْ لَهَا ظُنُوْنُهَا

خیال تمناؤں پر اور تباہی ہو اس کی جو اس نے اپنے آقا پر جرأت کی ہے الٰہی میں نے اپنی امید کے ہاتھوں تیرے در

وَ مُنَاهَا وَ تَبًّا لَهَا لِجُرْاَتِهَا عَلٰى سَيِّدِهَا وَ مَوْلاهَا اِلٰهِيْ قَرَعْتُ بَابَ رَحْمَتِكَ بِيَدِ رَجَائِيْ

رحمت پر دستک دی اور اپنی حد سے زیادہ خواہشوں سے ڈر کے تیرے در پر بھاگ آیا ہوں اور محبت کی انگلیوں سے تیری

وَ هَرَبْتُ اِلَيْكَ لاجِئًا مِنْ فَرْطِ اَهْوَائِيْ وَ عَلَّقْتُ بِاَطْرَافِ حِبَالِكَ اَنَامِلَ وَلائِيْ فَاصْفَحِ

دامن رحمت کو تھام لیا ہے معبود مجھ سے جو لغزشیں اور خطائیں ہوئی ہیں ان سے چشم پوشی فرما اور میری چادر کی ٹھوکر سے

اللّٰهُمَّ عَمَّا كُنْتُ اَجْرَمْتُهُ مِنْ زَلَلِيْ وَ خَطَائِيْ وَ اَقِلْنِيْ مِنْ صَرْعَةِ رِدَائِيْ فَاِنَّكَ سَيِّدِيْ وَ

صرف نظر فرما کیونکہ تو میرا آقا و مالک ہے اور میرا سہارا اور امید ہے اور تو ہی اس دنیا اور آخرت میں بھی میرا اصلی مطلوب

مَوْلَایَ وَ مُعْتَمَدِیْ وَ رَجَآئِیْ وَ اَنْتَ غَایَةُ مَطْلُوْبِیْ وَ مُنَایَ فِیْ مُنْقَلَبِیْ وَ مَثْوایَ اِلٰهِیْ

ومقصود ہے میرے معبود! تو اس بے چارے کو کیسے نکال دے گا جو تیرے پاس گناہوں سے بھاگ کر آتا ہے یا اس طالب

کَیْفَ تَطْرُدُ مِسْکِیْنًا الْتَجَاَ اِلَیْکَ مِنَ الذُّنُوْبِ هَارِبًا اَمْ کَیْفَ تُخَیِّبُ مُسْتَرْشِدًا قَصَدَ

ہدایت کو کیسے مایوس کرے گا جو تیرے حضور دوڑتا ہوا آتا ہے یا اس پیاسے کو تو کیسے دور کرے گا جو تیرے کرم کے حوض سے

اِلٰی جَنَابِکَ سَاعِیًا اَمْ کَیْفَ تَرُدُّ ظَمْاٰنَ وَرَدَ اِلٰی حِیَاضِکَ شَارِبًا کَلَّا وَ حِیَاضُکَ مُتْرَعَةٌ

پیاس بجھانے آتا ہے ہرگز نہیں کیونکہ تیرے حوض کے چشمے خشک سالی میں بھی رواں ہیں اور تیرا دروازہ طلب و حصول کے

فِیْ ضَنْکِ الْمُحُوْلِ وَ بَابُکَ مَفْتُوْحٌ لِلطَّلَبِ وَ الْوُغُوْلِ وَ اَنْتَ غَایَةُ الْمَسْئُوْلِ وَ نِهَایَةُ

لیے کھلا ہے اور تو سوال کی انتہا اور امید کی حد آخر ہے میرے معبود! یہ میرے نفس کی باگیں ہیں جن کو میں نے تیری مشیت

الْمَاْمُوْلِ اِلٰهِیْ هٰذِهٖ اَزِمَّةُ نَفْسِیْ عَقَلْتُهَا بِعِقَالِ مَشِیَّتِکَ وَ هٰذِهٖ اَعْبَآءُ ذُنُوْبِیْ دَرَاْتُهَا

کی رسی سے باندھ دیا ہے اور یہ ہیں میرے گناہوں کی گٹھڑیاں جو میں نے تیری بخشش و رحمت کے آگے رکھ دی ہیں اور یہ

بِعَفْوِکَ وَ رَحْمَتِکَ وَ هٰذِهٖ اَهْوَآئِیَ الْمُضِلَّةُ وَکَلْتُهَا اِلٰی جَنَابِ لُطْفِکَ وَ رَاْفَتِکَ فَاجْعَلِ

ہیں میری گمراہ کن خواہشیں جو میں نے تیرے لطف و کرم کے سپرد کر دی ہیں پس اے پروردگار! اس صبح کو میرے لیے نور

اَللّٰهُمَّ صَبَاحِیْ هٰذَا نَازِلًا عَلَیَّ بِضِیَآءِ الْهُدٰی وَ بِالسَّلَامَةِ فِی الدِّیْنِ وَ الدُّنْیَا وَ مَسَآئِیْ

ہدایت اور دین و دنیا کی سلامتی کی حالت بنا کر نازل فرما اور اس شام کو دشمنوں کی مکاری سے میری ڈھال اور ہلاک کرنے

جُنَّةً مِّنْ کَیْدِ الْعِدٰی وَ وِقَایَةً مِّنْ مُرْدِیَاتِ الْهَوٰی اِنَّکَ قَادِرٌ عَلٰی مَا تَشَآءُ تُؤْتِی الْمُلْکَ

والی خواہشوں سے میری بچاؤ بنا دے بے شک تو جو چاہے اس پر قادر ہے جسے چاہے ملک دیتا ہے اور جس سے چاہے واپس لے

مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ

لیتا ہے اور جسے چاہے عزت دیتا اور جسے چاہے ذلت دیتا ہے بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ تُوْلِجُ اللَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِی اللَّیْلِ وَ تُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ

رات کو دن میں داخل کرتا اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے مردہ سے زندہ اور زندہ سے مردہ کو پیدا کرتا ہے اور جسے

الْمَیِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

چاہے بے حساب رزق عطا کرتا ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک ہے اے اللہ اور حمد تیرے ہی لیے ہے کون ہے جو

الْعُيُوْبِ وَيَا عَلَّامَ الْغُيُوْبِ وَيَا كَاشِفَ الْكُرُوْبِ اِغْفِرْ ذُنُوْبِيْ كُلَّهَا بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّ

چھپانے والے سے چھپی ہوئی چیزوں کو جاننے والے، سختیوں کو دور کرنے والے میرے تمام گناہ بخش دے واسطے تجھے محمد و

اٰلِ مُحَمَّدٍ يَا غَفَّارُ يَا غَفَّارُ يَا غَفَّارُ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

آل محمد علیہم السلام کا، اے غفار، اے غفار، اے غفار اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

(۲) حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کی دعائے عافیت

اسی طرح حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کی دعائے عافیت بھی ہر روز پڑھنی چاہیے، جو یہ ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ اَلْبِسْنِيْ عَافِيَتَكَ وَ جَلِّلْنِيْ عَافِيَتَكَ وَ حَصِّنِّيْ بِعَافِيَتِكَ وَ

اے اللہ رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور مجھے اپنی عافیت کا لباس پہنا، اپنی عافیت کی ردا اوڑھا، اپنی عافیت کے

اَكْرِمْنِيْ بِعَافِيَتِكَ وَ اَغْنِنِيْ بِعَافِيَتِكَ وَ تَصَدَّقْ عَلَيَّ بِعَافِيَتِكَ وَهَبْ لِيْ عَافِيَتَكَ وَ

ذریعہ محفوظ رکھ، اپنی عافیت کے ذریعہ عزت و وقار دے، اپنی عافیت کے ذریعہ بے نیاز کر دے، اپنی عافیت کی بھیک میری

اَفْرِشْنِيْ عَافِيَتَكَ وَ اَصْلِحْ لِيْ عَافِيَتَكَ وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ عَافِيَتِكَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

جھولی میں ڈال دے، اپنی عافیت مجھے مرحمت فرما، اپنی عافیت میرا اوڑھنا بچھونا قرار دے، اپنی عافیت کو میرے لیے سدھا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ عَافِنِيْ عَافِيَةً كَافِيَةً شَافِيَةً عَالِيَةً نَامِيَةً عَافِيَةً تُوَلِّدُ فِيْ

اور درست فرما اور دنیا و آخرت میں میرے اور اپنی عافیت کے درمیان جدائی نہ ڈال، اے میرے معبود رحمت نازل فرما محمد اور

بَدَنِي الْعَافِيَةَ عَافِيَةَ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَامْنُنْ عَلَيَّ بِالصِّحَّةِ وَالْاَمْنِ وَالسَّلَامَةِ فِيْ دِيْنِيْ وَ

ان کی آل پر اور مجھے ایسی عافیت دے جو بے نیاز کرنے والی، شفا بخشنے والی، (اور تمام عافیتوں سے) بلند اور روز افزوں

بَدَنِيْ وَ الْبَصِيْرَةِ فِيْ قَلْبِيْ وَ النَّفَاذِ فِيْ اُمُوْرِيْ وَ الْخَشْيَةِ لَكَ وَ الْخَوْفِ مِنْكَ وَ الْقُوَّةِ

ہو۔ ایسی عافیت جو میرے جسم میں دنیا و آخرت کی عافیت کو جنم دے اور صحت، امن، جسم و دین کی سلامتی، قلبی بصیرت، نفاذ

عَلٰى مَا اَمَرْتَنِيْ بِهٖ مِنْ طَاعَتِكَ وَ الْاِجْتِنَابِ لِمَا نَهَيْتَنِيْ عَنْهُ مِنْ مَعْصِيَتِكَ اَللّٰهُمَّ وَامْنُنْ

امور کی صلاحیت، بیم و خوف کا جذبہ اور جس عبادت کا تو نے حکم دیا ہے اس کے بجا لانے کی قوت اور جن گناہوں سے منع کیا ہے ان

عَلَيَّ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ وَ زِيَارَةِ قَبْرِ رَسُوْلِكَ صَلَوٰتُكَ عَلَيْهِ وَ رَحْمَتُكَ وَ بَرَكَاتُكَ عَلَيْهِ وَ

سے اجتناب کی توفیق بخش کر مجھ پر احسان فرما، بار الٰہا مجھ پر یہ احسان بھی فرما کہ جب تک تو مجھے زندہ رکھے، حج اور عمرہ بھی

عَلٰی اٰلِہٖ وَ اٰلِ رَسُوْلِکَ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ اَبَدًا مَّا اَبْقَیْتَنِیْ فِیْ عَامِیْ ھٰذَا وَ فِیْ کُلِّ عَامٍ

[illegible]

وَاجْعَلْ ذٰلِکَ مَقْبُوْلًا مَّشْکُوْرًا مَّذْکُوْرًا لَّدَیْکَ مَذْخُوْرًا عِنْدَکَ وَ اَنْطِقْ بِحَمْدِکَ وَ

[illegible]

شُکْرِکَ وَ ذِکْرِکَ وَ حُسْنِ الثَّنَآءِ عَلَیْکَ لِسَانِیْ وَ اشْرَحْ لِمَرَاشِدِ دِیْنِکَ قَلْبِیْ وَ اَعِذْنِیْ

[illegible]

وَ ذُرِّیَّتِیْ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ وَ مِنْ شَرِّ السَّآمَّةِ وَ الْھَآمَّةِ وَ الْعَآمَّةِ وَ اللَّآمَّةِ وَ مِنْ شَرِّ کُلِّ

[illegible]

شَیْطَانٍ مَّرِیْدٍ وَ مِنْ شَرِّ کُلِّ سُلْطَانٍ عَنِیْدٍ وَ مِنْ شَرِّ کُلِّ مُتْرَفٍ حَفِیْدٍ وَ مِنْ شَرِّ کُلِّ

[illegible]

ضَعِیْفٍ وَ شَدِیْدٍ وَ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَرِیْفٍ وَّ وَضِیْعٍ وَ مِنْ شَرِّ کُلِّ صَغِیْرٍ وَ کَبِیْرٍ وَ مِنْ شَرِّ

[illegible]

کُلِّ قَرِیْبٍ وَ بَعِیْدٍ وَ مِنْ شَرِّ کُلِّ مَنْ نَّصَبَ لِرَسُوْلِکَ وَ لِاَھْلِ بَیْتِہٖ حَرْبًا مِّنَ الْجِنِّ وَ

[illegible]

الْاِنْسِ وَ مِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّکَ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

[illegible]

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَمَنْ اَرَادَنِیْ بِسُوْٓءٍ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَادْحَرْ عَنِّیْ مَکْرَہٗ وَ ادْرَاْ عَنِّیْ شَرَّہٗ

[illegible]

وَ رُدَّ کَیْدَہٗ فِیْ نَحْرِہٖ وَاجْعَلْ بَیْنَ یَدَیْہِ سَدًّا حَتّٰی تُعْمِیَ عَنِّیْ بَصَرَہٗ وَ تُصِمَّ عَنْ ذِکْرِیْ

[illegible]

سَمْعَہٗ وَ تُقْفِلَ دُوْنَ اِخْطَارِیْ قَلْبَہٗ وَ تُخْرِسَ عَنِّیْ لِسَانَہٗ وَ تَقْمَعَ رَاْسَہٗ وَ تُذِلَّ عِزَّہٗ وَ

[illegible]

تَكَبُّرَ جَبَرُوْتَهٗ وَ تُذِلَّ رَقَبَتَهٗ وَ تَفْسَخَ كِبْرَهٗ وَ تُؤْمِنَنِيْ مِنْ جَمِيْعِ ضَرِّهٖ وَ شَرِّهٖ وَ غَمْرِهٖ وَ

دے، اس کی گردن نگوں کر دے، اس کی طاقت کا طوق ڈال دے، اس کا تکبر ختم کر دے اور مجھے اس کی ہر برائی، شر، بیہودگی، طعن،

هَمْزِهٖ وَ لَمْزِهٖ وَ حَسَدِهٖ وَ عَدَاوَتِهٖ وَ حَبَآئِلِهٖ وَ مَصَآئِدِهٖ وَ رَجِلِهٖ وَ خَيْلِهٖ اِنَّكَ عَزِيْزٌ

غیبت، عیب جوئی، حسد، دشمنی اور اس کے پھندوں، ہتھکنڈوں، پیادوں اور سواروں سے اپنے حفظ و امان میں رکھ۔ یقیناً تو

قَدِيْرٌ

غالب، قدرت رکھنے والا ہے۔

(٣) دعائے مستشیر

اگر خدا توفیق دے تو ہمیں چاہیے کہ صبح و شام اس دعائے مستشیر کو بھی پڑھا کریں جو حضرت پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت امیر علیہ السلام کو تعلیم دی تھی اور انہیں صبح و شام اس کے پڑھنے اور اپنے بعد اپنے اوصیاء کو بھی اس کے تعلیم دینے کا حکم دیا تھا (مصباح الدعوات)۔ اور وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ الْمُدَبِّرُ بِلَا وَزِيْرٍ وَّ لَا خَلْقٍ مِّنْ

ساری تعریف خدا کے لیے ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ بادشاہ حق ہے ظاہر، بغیر وزیر کے تدبیر کرنے والا اور مخلوق میں کسی سے

عِبَادِهٖ يَسْتَشِيْرُ الْاَوَّلُ غَيْرُ مَوْصُوْفٍ وَّ الْبَاقِيْ بَعْدَ فَنَآءِ الْخَلْقِ الْعَظِيْمُ الرُّبُوْبِيَّةِ نُوْرُ

مشورہ کیے بغیر نظم قائم کرنے والا، وہ ایسا اول ہے جس کا بیان نہیں ہو سکتا اور وہ باقی رہنے والا ہے مخلوق کی فنا کے بعد وہ

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرَضِيْنَ وَ فَاطِرُهُمَا وَ مُبْتَدِعُهُمَا بِغَيْرِ عَمَدٍ خَلَقَهُمَا وَ فَتَقَهُمَا فَتْقًا

بڑی پالنے والا، آسمانوں اور زمینوں کو روشن کرنے والا، ان کو پیدا کرنے والا اور انہیں بغیر ستون کے بنانے والا ہے، اس نے

فَقَامَتِ السَّمٰوٰتُ طَآئِعَاتٍ بِاَمْرِهٖ وَ اسْتَقَرَّتِ الْاَرَضُوْنَ بِاَوْتَادِهَا فَوْقَ الْمَآءِ ثُمَّ عَلَا رَبُّنَا

ان دونوں کو پیدا کیا اور الگ الگ رکھا، پس آسمان اس کی اطاعت کرتے ہوئے اس کے حکم پر کھڑے ہو گئے اور زمینیں اپنی

فِي السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى الرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ

میخوں کے سہارے پانی کے اوپر ٹھہر گئیں۔ پھر ہمارا پروردگار اونچے آسمانوں پر مسلط ہو گیا، وہ رحمن بلندی پر حاوی ہو گیا۔

وَ مَا بَيْنَهُمَا وَ مَا تَحْتَ الثَّرٰى فَاَنَا اَشْهَدُ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا رَافِعَ لِمَا وَضَعْتَ وَلَا

کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے جو کچھ ان کے درمیان اور جو کچھ زیر زمین موجود ہے پس میں گواہی دیتا ہوں

وَاضِعَ لِمَا رَفَعْتَ وَلَا مُعِزَّ لِمَنْ اَذْلَلْتَ وَلَا مُذِلَّ لِمَنْ اَعْزَزْتَ وَلَا مَانِعَ لِمَنْ اَعْطَيْتَ

کہ تو ہی اللہ ہے نہیں کوئی بلند کرنے والا اسے جسے تو پست کرے اور نہیں کوئی پست کرنے والا اسے جسے تو بلند کرے نہیں کوئی

وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ كُنْتَ اِذْ لَمْ تَكُنْ سَمَآءٌ مَبْنِيَّةٌ وَلَا

عزت دینے والا اسے جسے تو ذلیل کرے اور نہیں کوئی ذلیل کرنے والا اسے جسے تو عزت دے نہیں کوئی روکنے والا اسے جسے تو

اَرْضٌ مَدْحِيَّةٌ وَّ لَا شَمْسٌ مُضِيْئَةٌ وَّ لَا لَيْلٌ مُظْلِمٌ وَّ لَا نَهَارٌ مُضِيْءٌ وَّ لَا بَحْرٌ لُجِّيٌّ وَّ لَا

عطا کرے اور نہیں کوئی عطا کرنے والا اس کو جس سے تو روک لے اور تو ہی اللہ ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو موجود تھا جب

جَبَلٌ رَاسٍ وَّ لَا نَجْمٌ سَارٍ وَّ لَا قَمَرٌ مُنِيْرٌ وَّ لَا رِيْحٌ تَهُبُّ وَ لَا سَحَابٌ يَسْكُبُ وَ لَا بَرْقٌ

آسمان بلند نہیں کیا گیا تھا اور نہ زمین بچھائی گئی تھی اور نہ سورج چمکایا گیا تھا نہ تاریک رات اور نہ روشن دن پیدا ہوا تھا نہ سمندر

يَلْمَعُ وَلَا رَعْدٌ يُسَبِّحُ وَّلَا رُوْحٌ تَتَنَفَّسُ وَّلَا طَآئِرٌ يَطِيْرُ وَّلَا نَارٌ تَتَوَقَّدُ وَلَا مَآءٌ يَطَّرِدُ

موجزن تھا نہ کوئی اونچا پہاڑ تھا نہ چلتا ہوا ستارہ تھا اور نہ چمکتا ہوا چاند اور چلتی ہوئی ہوا نہ برسنے والا بادل تھا نہ چمکنے والی

كُنْتَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ كَوَّنْتَ كُلَّ شَيْءٍ وَّ قَدَرْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّ ابْتَدَعْتَ كُلَّ شَيْءٍ

بجلی اور نہ گرجنے والے بادل نہ سانس لینے والی روح اور نہ اڑنے والا پرندہ تھا نہ جلتی ہوئی آگ اور نہ بہتا ہوا پانی تھا تو ہر چیز

وَّ اَغْنَيْتَ وَ اَفْقَرْتَ وَ اَمَتَّ وَ اَحْيَيْتَ وَ اَضْحَكْتَ وَ اَبْكَيْتَ وَ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَيْتَ

سے پہلے تھا اور تو نے ہر چیز کو بنایا اور تو ہی ہر شئی پر قادر ہے اور تو نے ہر چیز کو ایجاد کیا اور تو نے ہی بے نیاز اور محتاج بنایا اور تو نے ہی موت

فَتَبَارَكْتَ يَا اللّٰهُ وَ تَعَالَيْتَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْخَلَّاقُ الْمُعِيْنُ اَمْرُكَ غَالِبٌ

اور زندگی دیتا ہے ہنساتا ہے اور رلاتا ہے اور تو عرش پر مستوی ہے پس تو برکت والا ہے اے اللہ تو بلند ہے تو وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی

وَّ عِلْمُكَ نَافِذٌ وَّ كَيْدُكَ غَرِيْبٌ وَّ وَعْدُكَ صَادِقٌ وَّ قَوْلُكَ حَقٌّ وَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ وَّ

معبود سوائے تیرے تو پیدا کرنے والا مدد دینے والا ہے تیرا حکم غالب ہے تیرا علم نافذ ہے اور تیری تدبیر عجیب ہے تیرا وعدہ سچا اور تیرا قول

كَلَامُكَ هُدًى وَّ وَحْيُكَ نُوْرٌ وَّ رَحْمَتُكَ وَاسِعَةٌ وَّ عَفْوُكَ عَظِيْمٌ وَّ فَضْلُكَ كَثِيْرٌ وَّ

حق ہے اور تیرا فیصلہ عادلانہ ہے اور تیرا کلام ہدایت والا ہے تیری وحی نور اور تیری رحمت وسیع ہے تیری بخشش عظیم تیرا فضل کثیر

عَطَاؤُكَ جَزِيلٌ وَ حَبْلُكَ مَتِينٌ وَ إِمْكَانُكَ عَتِيدٌ وَ جَارُكَ عَزِيزٌ وَ بَأْسُكَ شَدِيدٌ وَ مَكْرُكَ

اور تیری عطا بہت بڑی ہے تیری رسی مضبوط اور تیری قدرت آمادہ ہے تیری پناہ لینے والا قوی تیرا حملہ سخت اور تیری تجویز پیچیدہ

مَكِيدٌ أَنْتَ يَا رَبِّ مَوْضِعُ كُلِّ شَكْوَى وَ حَاضِرُ كُلِّ مَلَاءٍ وَ شَاهِدُ كُلِّ نَجْوَى مُنْتَهَى

ہے اے پروردگار تو ہر شکایت کے پہنچنے کی جگہ ہر جماعت میں موجود اور ہر سرگوشی کا گواہ ہے تو ہر حاجت کی منتہیٰ ہر غم کو دور کرنے

كُلِّ حَاجَةٍ مُفَرِّجُ كُلِّ حُزْنٍ غِنَى كُلِّ مِسْكِينٍ حِصْنُ كُلِّ هَارِبٍ أَمَانُ كُلِّ خَائِفٍ حِرْزُ

والا ہے ہر محتاج کا سرمایہ ہر بھاگنے والے کے لیے قلعہ ہر ڈرنے والے کے لیے جائے امن کمزوروں کی ڈھال فقیروں کا

الضُّعَفَاءِ كَنْزُ الْفُقَرَاءِ مُفَرِّجُ الْغَمَّاءِ مُعِينُ الصَّالِحِينَ ذَلِكَ اللَّهُ رَبُّنَا لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ تَكْفِي

خزانہ غمگینوں کو ہنسانے والا اور نیکوکاروں کا مددگار ہے یہی اللہ ہمارا رب ہے نہیں کوئی معبود مگر وہی تو کافی ہے اپنے ان بندوں کے

مِنْ عِبَادِكَ مَنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ وَ أَنْتَ جَارُ مَنْ لَاذَ بِكَ وَ تَضَرَّعَ إِلَيْكَ عِصْمَةُ مَنِ اعْتَصَمَ

لیے جو تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں تو پناہ دینے والا ہے اس کی جو تیری پناہ چاہے اور تجھ سے فریاد کرے تو مددگار ہے اس کا جو تجھ سے مدد چاہے

بِكَ نَاصِرُ مَنِ انْتَصَرَ بِكَ تَغْفِرُ الذُّنُوبَ لِمَنِ اسْتَغْفَرَكَ جَبَّارُ الْجَبَابِرَةِ عَظِيمُ الْعُظَمَاءِ

ناصر ہے اس کا جو تیری نصرت چاہے تو بخش دیتا ہے گناہ جو تجھ سے بخشش طلب کرے تو جباروں پر غالب بڑوں کا بڑا

كَبِيرُ الْكُبَرَاءِ سَيِّدُ السَّادَاتِ مَوْلَى الْمَوَالِي صَرِيخُ الْمُسْتَصْرِخِينَ مُنَفِّسٌ عَنِ

بڑوں کا بڑا سرداروں کا سردار آقاؤں کا آقا دادخواہوں کا دادرس مصیبت زدوں کا غم دور کرنے والا دکھیاروں کی دعا قبول کرنے والا

الْمَكْرُوبِينَ مُجِيبُ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ أَسْمَعُ السَّامِعِينَ أَبْصَرُ النَّاظِرِينَ أَحْكَمُ

سننے والوں میں سب سے زیادہ سننے والا دیکھنے والوں میں سب سے زیادہ دیکھنے والا حاکموں میں سب سے بڑا حاکم حساب کرنے والا

الْحَاكِمِينَ أَسْرَعُ الْحَاسِبِينَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ قَاضِي حَوَائِجِ الْمُؤْمِنِينَ

کرنے والوں میں سب سے تیز رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا بخشنے والوں میں سب سے بہتر مومنوں کی حاجت پوری کرنے والا نیکوکاروں کا فریادرس تو

مُغِيثُ الصَّالِحِينَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ أَنْتَ الْخَالِقُ وَ أَنَا الْمَخْلُوقُ وَ

ہی معبود ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو عالمین کا رب ہے تو خالق ہے اور میں مخلوق ہوں تو مالک ہے اور میں مملوک ہوں تو

أَنْتَ الْمَالِكُ وَ أَنَا الْمَمْلُوكُ وَ أَنْتَ الرَّبُّ وَ أَنَا الْعَبْدُ وَ أَنْتَ الرَّازِقُ وَ أَنَا الْمَرْزُوقُ

پروردگار ہے اور میں تیرا بندہ ہوں تو رزق دینے والا ہے اور میں رزق پانے والا ہوں تو عطا کرنے والا اور میں مانگنے والا ہوں تو سخاوت

اَنْتَ الْمُعْطِیْ وَ اَنَا السَّآئِلُ وَ اَنْتَ الْجَوَادُ وَ اَنَا الْبَخِیْلُ وَ اَنْتَ الْقَوِیُّ وَ اَنَا الضَّعِیْفُ وَ

کرنے والا ہے اور میں کنجوس ہوں تو قوت والا ہے اور میں کمزور ہوں تو عزت والا ہے اور میں ذلیل ہوں تو بے پروا ہے اور میں

اَنْتَ الْعَزِیْزُ وَ اَنَا الذَّلِیْلُ وَ اَنْتَ الْغَنِیُّ وَ اَنَا الْفَقِیْرُ وَ اَنْتَ السَّیِّدُ وَ اَنَا الْعَبْدُ وَ اَنْتَ

محتاج ہوں تو آقا ہے اور میں غلام ہوں تو بخشنے والا ہے اور میں گنہگار ہوں تو علم والا ہے اور میں نادان ہوں تو بردبار ہے اور میں

الْغَافِرُ وَ اَنَا الْمُسِیْئُ وَ اَنْتَ الْعَالِمُ وَ اَنَا الْجَاهِلُ وَ اَنْتَ الْحَلِیْمُ وَ اَنَا الْعَجُوْلُ وَ اَنْتَ

جلد باز ہوں تو رحم کرنے والا ہے اور میں رحم کیا ہوا ہوں تو عافیت دینے والا اور میں پھنسا ہوا ہوں تو دعا قبول کرنے والا اور میں بے

الرَّحْمٰنُ وَ اَنَا الْمَرْحُوْمُ وَ اَنْتَ الْمُعَافِیْ وَ اَنَا الْمُبْتَلٰی وَ اَنْتَ الْمُجِیْبُ وَ اَنَا الْمُضْطَرُّ وَ

قرار ہوں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک تو ہی معبود ہے کوئی معبود سوائے تیرے جو اپنے بندوں کو بن مانگے عطا کرتا ہے اور میں

اَنَا اَشْهَدُ بِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمُعْطِیْ عِبَادَکَ بِلَا سُؤَالٍ وَ اَشْهَدُ بِاَنَّکَ اَنْتَ

گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً تو ہی ہے صمد یکتا و یگانہ بے مثل بے پروا بے مثال اور تیری ہی طرف واپسی ہے اور خدا رحمت

اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الْمُتَفَرِّدُ الصَّمَدُ الْفَرْدُ وَ اِلَیْکَ الْمَصِیْرُ وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ

فرمائے حضرت محمد پر اور ان کے اہل بیت پر جو پاک و پاکیزہ ہیں اور معاف فرما دے میرے گناہ اور چھپائے رکھ میرے عیبوں

اَهْلِ بَیْتِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ وَ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَ اسْتُرْ عَلٰی عُیُوْبِیْ وَ افْتَحْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ

کو اور کھول دے میرے لیے اپنی طرف سے در رحمت اور کشادہ رزق اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور سب تعریفیں خدا

رَحْمَةً وَ رِزْقًا وَاسِعًا یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ

ہی کے لیے ہیں جو عالمین کا رب ہے اور کافی ہے ہمارے لیے ایک اللہ جو بہترین کارساز ہے اور نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وجہ

الْوَکِیْلُ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

خدائے بلند و برتر سے متعلق ہے

﴿ باب چہارم ﴾

شب و روز کے ادعیہ و اذکار کا تذکرہ

چونکہ انسان کی غرض خلقت خداوند عالم کی عبادت اور اس کی بندگی بجا لانا ہے اس لیے بندہ کو اپنے خالق و مالک کی عبادت و بندگی بجا لانے کے لیے کوئی معمولی سا بہانہ ہی کافی ہے۔ چنانچہ اگر کوئی بندہ اپنے مالک کی بندگی ادا کرتے کرتے جان بھی قربان کر دے تو پھر بھی کہنا پڑے گا کہ

جان دی دی ہوئی اسی کی تھی　　حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا

چنانچہ حضرت شیخ طوسی، شیخ بہائی اور شیخ کفعمی نے اپنی کتابوں میں دن کی بارہ ساعتوں کو بارہ ائمہ طاہرین علیہم السلام کے عدد پر تقسیم کیا ہے اور پھر ہر ہر ساعت کی مخصوص دعاؤں کا تذکرہ بھی کیا ہے مگر انہوں نے اس سلسلہ میں کوئی خاص روایت نقل نہیں کی۔ لہٰذا ہم کچھ اس وجہ سے اور کچھ اختصار کے پیش نظر ان دعاؤں کا یہاں ذکر نہیں کر رہے بلکہ بعض ضروری اوراد و وظائف کا تذکرہ کریں گے۔ تفصیلات کے خواہشمند مذکورہ کتابوں کی طرف رجوع کریں۔

(۱) صبح سویرے جاگنے کے وقت کے اذکار کا تذکرہ

جب انسان چھوٹی موت (نیند) سے بخیر و عافیت بیدار ہو تو سب سے پہلے تین بار یوں اپنے پروردگار کا شکر ادا کرے ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ﴾۔ اس کے بعد چار گانہ شکریہ ادا کرے۔

(۱) ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانِیْ بَعْدَ مَا اَمَاتَنِیْ وَ اِلَیْهِ النُّشُوْرُ﴾۔

ہر قسم کی تعریف خدا کے لیے ہے جس نے مارنے کے بعد مجھے زندہ کیا ہے اور اسی کی بارگاہ میں حاضری ہوگی

(۲) ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَنِيْ مِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَجْعَلْنِيْ مِنْ سَائِرِ الْاُمَمِ﴾۔

ہر قسم کی تعریف خدا کے لیے ہے جس نے مجھے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت سے قرار دیا ہے اور عام امتوں سے نہیں بنایا

(۳) ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ رِزْقِيْ فِيْ يَدِهٖ وَلَمْ يَجْعَلْهُ فِيْ اَيْدِي النَّاسِ﴾۔

ہر قسم کی تعریف خدا کے لیے ہے جس نے میری روزی اپنے ہاتھ میں رکھی ہے اور لوگوں کے ہاتھ میں نہیں رکھی۔

(۴) ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ سَتَرَ عُيُوْبِيْ وَلَمْ يَفْضَحْنِيْ بَيْنَ النَّاسِ﴾

ہر قسم کی تعریف خدا کیلئے ہے جس نے میرے عیبوں پر پردہ ڈال رکھا ہے اور مجھے لوگوں میں رسوا نہیں کیا۔ (حلیۃ المتقین)

(۲) سحر خیزی اور نماز تہجد پڑھنے کی فضیلت و کیفیت کا بیان؟

اگر خداوند عالم سحر خیزی اور نماز تہجد پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے تو اسے ترک نہیں کرنا چاہیے جس کی فضیلت سے قرآن و سنت چھلک رہے ہیں۔ ارشاد قدرت ہے ﴿وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ﴾ کہ مومنین صبح سحری کے وقت استغفار (طلب مغفرت) کرتے ہیں۔

عطار ہو رومی ہو، رازی ہو غزالی ہو　　　کچھ ہاتھ نہیں آتا بے آہِ سحر گاہی

مومن کے علامات میں سے ایک اہم علامت شب و روز میں اکیاون رکعت نماز پڑھنا بھی ہے جو کہ نماز پنجگانہ ان کے مقررہ نوافل اور نماز تہجد کی آٹھ رکعت اور اس کی دو رکعت شفع اور ایک رکعت وتر ملا کر ہوتی ہیں۔ بہر حال شب بیداری اور سحر خیزی مومن کا شرف، اس کے چہرہ کی رونق، بدن کی صحت نیز وسعت رزق کا سبب ہے اور اس کے گناہوں کا کفارہ ہے۔ احادیث میں اس کے پڑھنے کی بہت فضیلت وارد ہوئی ہے۔

بہر حال بندۂ مومن کو چاہیے کہ صبح بیدار ہونے اور بول و براز وغیرہ حوائج ضروریہ سے فارغ ہونے اور ان حالات کی دعائیں پڑھنے کے بعد وضوئے کامل کرے جس میں مسواک کرنا بھی شامل ہے اور اس کی مقررہ دعائیں پڑھنا بھی۔ (جو توضیح الشریعہ کی پہلی جلد میں مذکور ہیں)۔ بعد ازاں نماز تہجد پڑھے جو اس طرح ہے۔

نماز تہجد کی کیفیت

دراصل نماز تہجد آٹھ رکعت ہے۔ اور دو رکعت نماز شفع اور ایک رکعت نماز وتر پھر مجازاً سب کو نماز تہجد کہہ دیا جاتا ہے۔ یہ نماز نصف شب کے بعد اور طلوع فجر سے پہلے دو دو رکعت کر کے پڑھی جاتی ہے۔ اگر وقت کافی ہو تو پہلی دو رکعتوں میں بہتر یہ ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد تیس (۳۰) بار یا کم از کم تین بار سورۂ اخلاص پڑھی جائے اور باقی چھ رکعتوں میں جو سورے چاہے پڑھے۔

بعد ازاں نماز شفع کی دو رکعت پڑھے۔ نمازی کو اختیار ہے کہ دونوں رکعتوں میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ قل ھو اللہ احد پڑھے یا پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ قل اعوذ برب الناس اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد سورۂ قل اعوذ برب الفلق پڑھے اور سلام کے بعد یہ دعا پڑھے

اِلٰهِیْ تَعَرَّضَ لَکَ فِیْ هٰذَا اللَّیْلِ الْمُتَعَرِّضُوْنَ وَ قَصَدَکَ الْقَاصِدُوْنَ وَ اَمَّلَ فَضْلَکَ

میرے معبود! طلب کرنے والوں نے آج رات خود کو تیرے ہی سامنے پیش کیا ہے ارادہ کرنے والوں نے تیری ہی بارگاہ کا ارادہ

وَ مَعْرُوْفَکَ الطَّالِبُوْنَ وَ لَکَ فِیْ هٰذَا اللَّیْلِ نَفَحَاتٌ وَّ جَوَائِزُ وَ عَطَایَا وَ مَوَاهِبُ تَمُنُّ

کیا ہے اور حاجتمندوں نے تیرے ہی فضل و احسان سے امید باندھی ہوئی ہے آج کی رات میں تیری مہربانیاں تیری بخشش تیری

بِهَا عَلٰی مَنْ تَشَآءُ مِنْ عِبَادِکَ وَ تَمْنَعُهَا مَنْ لَّمْ تَسْبِقْ لَهُ الْعِنَایَةُ مِنْکَ وَهَآ اَنَا ذَا

عطائیں اور تیرے ہی انعامات کی ہے کہ تو اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے احسان فرماتا ہے اور اس سے روک دے جس

عُبَیْدُکَ الْفَقِیْرُ اِلَیْکَ الْمُؤَمِّلُ فَضْلَکَ وَ مَعْرُوْفَکَ فَاِنْ کُنْتَ یَا مَوْلَایَ تَفَضَّلْتَ

پر تیری توجہ اور عنایت نہ ہوئی ہو اور یہ میں ہوں تیرا حقیر بندہ کہ تیرا محتاج ہوں اور تیرے فضل و احسان کی امید رکھتا ہوں پس اے

فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ وَ عُدْتَ عَلَیْهِ بِعَآئِدَةٍ مِّنْ عَطْفِکَ فَصَلِّ عَلٰی

میرے مولا! اگر آج کی رات میں تو اپنی مخلوق میں کسی پر مہربانی کرے اور اس کو اپنی عطا سے نوازے تو وہ ہم پر عطا فرمائے جو تیری

مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ الْخَیِّرِیْنَ الْفَاضِلِیْنَ وَ جُدْ عَلَیَّ بِطَوْلِکَ وَ

مہربانی کے ساتھ ہو تو رحمت نازل فرما محمدؐ اور آل محمدؐ پر جو صاف ہیں پاک ہیں نیکوکار ہیں اور با فضیلت ہیں اور اپنے فضل اور

مَعْرُوْفِکَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَ اٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ وَ

احسان سے مجھ پر بخشش کر اے جہانوں کے پالنے والے اور رحمت ہو اللہ کی محمدؐ پر جو نبیوں میں آخری نبی ہیں اور ان کی آل پر

سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا اِنَّ اللّٰهَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَ فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا

جو پاکیزہ ہیں اور درود ہو بہت سلام بے شک اللہ خوبی والا شان والا ہے اے معبود میں تجھ سے دعا کرتا ہوں جیسے تو نے حکم دیا تو

وَعَدْتَ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ

پس وعدے کے مطابق اسے قبول فرما کیونکہ تو اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا

اس کے بعد ایک رکعت نماز وتر پڑھے جس میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ اخلاص ایک بار پڑھے۔ یا سورۂ اخلاص تین بار اور معوذتین (قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس) ایک ایک بار پڑھے اور پھر دعائے قنوت کے لیے ہاتھ بلند کرے اور اس میں مقررہ دعائے قنوت ﴿اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا﴾ کے علاوہ سات بار ﴿هٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ﴾ (یہ آتش دوزخ سے تیری پناہ لینے والے کے کھڑے ہونے کی جگہ ہے) پڑھے اور ستر بار استغفار کرے یعنی ﴿اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ﴾ پڑھے اور اگر وقت وسیع ہو تو تین سو بار ﴿اَلْعَفْوَ﴾ پڑھے۔ جیسا کہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام پڑھا کرتے تھے اور آخر میں یہ دعا پڑھے:

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَ ارْحَمْنِيْ وَ تُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

اے رب مجھے بخش دے مجھ پر رحم فرما اور میری توبہ قبول فرما بے شک تو ہی توبہ قبول کرنے والا معاف کرنے والا مہربان ہے۔

اور بہتر ہے کہ اپنا بایاں ہاتھ دعا کے لیے بلند کرے اور دائیں ہاتھ سے یہ تعداد شمار کرے۔

ایضاح

مشہور یہ ہے کہ نماز وتر کے قنوت میں چالیس عدد زندہ یا مردہ مومنین کا نام لے کر اس طرح ان کے لیے دعائے مغفرت کی جائے ﴿اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِفُلَانٍ وَ فُلَانٍ﴾ مگر نماز شب کے خصوصی ادعیہ و اذکار میں اس کا کوئی تذکرہ نہیں ملتا۔ ہاں البتہ بعض عمومی روایات میں وارد ہے کہ اگر چالیس اہل ایمان کے لیے نام بنام دعا کی جائے تو اس طرح کرنے سے اپنی دعا قبول ہوتی ہے اور غالباً اسی سے علماء نے یہ استنباط کیا ہے کہ اس مقام استجابت دعا میں اہل ایمان کو یاد کیا جائے تاکہ ان کی برکت سے خدائے رحیم و کریم اس کے حال زار پر رحم فرمائے اور اس کی مغفرت فرمائے۔ واللّٰہ العالم۔ سلام کے بعد تسبیح جناب سیدہ پڑھ کر اس نماز کا اختتام کیا جائے۔ واللّٰہ الموفق۔

افادہ

نمازِ شب سے فارغ ہونے کے بعد دعائے حزین پڑھی جائے جو یہ ہے

اُنَاجِیْکَ یَا مَوْجُوْدًا فِیْ کُلِّ مَکَانٍ لَعَلَّکَ تَسْمَعُ نِدَائِیْ فَقَدْ عَظُمَ جُرْمِیْ وَ قَلَّ

اے وہ اللہ جو ہر جگہ موجود ہے میں تجھ سے مناجات کر رہا ہوں شاید تو میری فریاد سن لے کیونکہ میرے جرم زیادہ ہیں اور حیا کم

حَیَائِیْ مَوْلَایَ یَا مَوْلَایَ اَیَّ الْاَھْوَالِ اَتَذَکَّرُ وَ اَیَّھَا اَنْسٰی وَلَوْ لَمْ یَکُنْ اِلَّا الْمَوْتُ

ہو گئی ہے میرے مولا اے میرے مولا کن کن خوفوں کو یاد کروں اور کن کن کو فراموش کروں۔ اگر موت کے سوا کوئی خوف نہ ہوتا تو بھی

لَکَفٰی کَیْفَ وَمَا بَعْدَ الْمَوْتِ اَعْظَمُ وَ اَدْھٰی مَوْلَایَ یَا مَوْلَایَ حَتّٰی مَتٰی وَ اِلٰی مَتٰی

کافی تھا اور موت کے بعد کے حالات تو سخت و خطرناک ہیں میرے مولا اے میرے مولا کب تک اور کہاں تک تجھ سے

اَقُوْلُ لَکَ الْعُتْبٰی مَرَّۃً بَعْدَ اُخْرٰی ثُمَّ لَا تَجِدُ عِنْدِیْ صِدْقًا وَّلَا وَفَاءً فَیَاغَوْثَاہُ

کہتا رہوں ایک کے بعد دوسری بار عذر اور پھر بھی تو میری طرف سے اس میں سچائی اور پابندی نہیں پاتا ہے فریاد

ثُمَّ وَا غَوْثَاہُ بِکَ یَا اَللّٰہُ مِنْ ھَوًی قَدْ غَلَبَنِیْ وَمِنْ عَدُوٍّ قَدِ اسْتَکْلَبَ عَلَیَّ

پھر ہائے فریاد ہے تجھ سے اے اللہ خواہش نفس سے جو مجھ پر غالب ہے اور اس دشمن سے فریاد جو مجھ پر جھپٹ پڑا ہے اس دنیا پر فریاد جو مجھ

وَ مِنْ دُنْیَا قَدْ تَزَیَّنَتْ لِیْ وَمِنْ نَفْسٍ اَمَّارَۃٍ بِالسُّوْءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیْ مَوْلَایَ یَا مَوْلَایَ

پر جھپٹ پڑی ہے اس دنیا پر فریاد جو میرے سامنے سنور کر آ گئی اور اس نفس پر جو برائی کا حکم دیتا ہے مگر جس پر میرا رب رحم کرے میرے مولا

اِنْ کُنْتَ رَحِمْتَ مِثْلِیْ فَارْحَمْنِیْ وَاِنْ کُنْتَ قَبِلْتَ مِثْلِیْ فَاقْبَلْنِیْ یَا قَابِلَ السَّحَرَۃِ

اے میرے مولا اگر تو نے کسی مجھ جیسے پر رحم کیا ہے تو مجھ پر بھی رحم کر اور اگر کسی مجھ جیسے کا عمل قبول کیا ہے تو میرا بھی عمل قبول کر اے ساحروں

اِقْبَلْنِیْ یَا مَنْ لَمْ اَزَلْ اَتَعَرَّفُ مِنْہُ الْحُسْنٰی یَا مَنْ یُغَذِّیْنِیْ بِالنِّعَمِ صَبَاحًا وَّ مَسَاءً

کے عمل قبول کرنے والے مجھے بھی قبول کر اے وہ جس سے میں نے ہمیشہ بھلائی ہی دیکھی ہے اے وہ جو مجھے صبح و شام نعمتیں عطا کرتا ہے

اِرْحَمْنِیْ یَوْمَ اٰتِیْکَ فَرْدًا شَاخِصًا اِلَیْکَ بَصَرِیْ مُقَلَّدًا عَمَلِیْ قَدْ تَبَرَّءَ جَمِیْعُ الْخَلْقِ

مجھ پر اس دن رحم فرمانا جب تنہا ہوں گا اور تیری طرف آنکھ لگائے ہوں گا اپنے عمل گلے میں لٹکائے جب ساری مخلوق

مِنِّیْ نَعَمْ وَ اَبِیْ وَ اُمِّیْ وَمَنْ کَانَ لَہٗ کَدِّیْ وَ سَعْیِیْ فَاِنْ لَّمْ تَرْحَمْنِیْ فَمَنْ یَّرْحَمُنِیْ وَمَنْ

مجھ سے بیزاری اختیار کر لے گی ہاں میرے ماں باپ بھی اور وہ بھی جن کے لئے میں دوڑ دھوپ کرتا رہا ہوں اگر تو مجھ پر رحم نہ کرے تو کون رحم کرے گا

يُؤْنِسُ فِى الْقَبْرِ وَحْشَتِىْ وَمَنْ يُنْطِقُ لِسَانِىْ اِذَا خَلَوْتُ بِعَمَلِىْ وَسَآئَلْتَنِىْ عَمَّا اَنْتَ

تجھ کو تنہائی مری قبر میں میرا ہمدم ہوگا کون جو میری زبان کو گویا کرے گا جب تو عمل کے بارے میں مجھ سے سوال کرے گا جب کہ تو

اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّىْ فَاِنْ قُلْتُ نَعَمْ فَاَيْنَ الْمَهْرَبُ مِنْ عَدْلِكَ وَاِنْ قُلْتُ لَمْ اَفْعَلْ قُلْتَ اَلَمْ

سے مجھ سے بہتر جانتا ہے تو اگر میں ہاں کہوں تو پھر تیرے عدل سے راہ فرار کہاں ہوگی اور اگر کہوں میں نے یہ نہیں کیا تو کیا میں اس پر

اَكُنِ الشَّاهِدَ عَلَيْكَ فَعَفْوَكَ عَفْوَكَ يَا مَوْلَاىَ قَبْلَ سَرَابِيْلِ الْقَطِرَانِ

گواہ نہیں تھا پس بخش دے بخش دے اے میرے مولا اس سے پہلے کہ تارکول کا جامہ پہناؤں

عَفْوَكَ عَفْوَكَ يَا مَوْلَاىَ قَبْلَ جَهَنَّمَ وَالنِّيْرَانِ عَفْوَكَ عَفْوَكَ يَا مَوْلَاىَ قَبْلَ

بخش دے بخش دے اے میرے مولا اس سے پہلے کہ جہنم کے شعلوں میں پہنچوں بخش دے بخش دے اے میرے مولا اس سے پہلے کہ

اَنْ تُغَلَّ الْاَيْدِىْ اِلَى الْاَعْنَاقِ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَخَيْرَ الْغَافِرِيْنَ

میرے ہاتھ گردن میں باندھ دیے جائیں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور اے بہت بخشنے والے۔

(۳) بعد ازاں نماز صبح کے چار رکعت بالعموم پڑھے جائیں [illegible] خضوع و خشوع اور آداب کے ساتھ ادا کی جائے۔

(۴) اور بعد ازاں طلوع آفتاب سے پہلے نماز صبح کے تعقیبات اور دیگر اوراد و وظائف پڑھے جائیں جن کا تذکرہ قبل ازیں "اذکار عام و دعائے صبح و شام" کے عنوان کے تحت کیا جا چکا ہے۔

دن اور رات کا آغاز صدقہ سے کیا جائے

(۵) بعد ازاں دن کا آغاز حسب توفیق کچھ صدقہ و خیرات سے کرے تا کہ اس دن کے آفات و بلیات سے خدا اسے محفوظ رکھے۔ اور اسی طرح رات کا آغاز بھی صدقہ و خیرات سے کرے تا کہ اس رات کی بلاؤں و مصیبتوں سے محفوظ رہے۔ اس امر کی احادیث میں بڑی فضیلت اور تاکید وارد ہوئی ہے۔ ﴿لانہ لا یرد البلاء الا الدعاء ولا یرد القضاء الا الصدقۃ﴾۔

(۶) نیز ہر روز درج ذیل دعاؤں اور اذکار کا پڑھنا بھی وارد ہے اور ان کے بے پایاں اجر و ثواب مذکور ہیں۔

(الف) ہر روز سات مرتبہ یہ دعا پڑھے:

اَسْئَلُ اللّٰہَ الْجَنَّۃَ وَ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ النَّارِ

میں خدا سے جنت طلب کرتا ہوں اور جہنم سے اس کی پناہ مانگتا ہوں۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں، جب کوئی بندۂ مومن سات بار یہ دعا پڑھتا ہے تو جہنم کہتی ہے کہ یا اللہ! اسے مجھ سے پناہ دے دے۔ (الفقیہ)

(ب) یہ دعا پڑھی جائے چنانچہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جب کوئی مومن شب و روز میں چالیس گناہانِ کبیرہ کرے اور پھر پشیمان ہو کر یہ دعا پڑھے تو خدا اس کے گناہ بخش دیتا ہے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

اس خدا سے معافی مانگتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ زندہ پائندہ آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا

ذُوالْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ وَ اَسْئَلُہٗ اَنْ یَّتُوْبَ عَلَیَّ

جلال و اکرام کا مالک اور سوال کرتا ہوں کہ میری توبہ قبول کرے۔

(ج) ہر روز سات بار یوں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کی جائے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ نِعْمَۃٍ کَانَتْ اَوْ ھِیَ کَائِنَۃٌ

خدا کی حمد ہے ہر اس نعمت پر جو پہلے دی تھی یا اب دی ہے۔

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے فرمایا جو ایسا کرے گا تو گویا اس نے اللہ کی ہر نعمت کا شکریہ ادا کر دیا ہے۔ (کتاب الدعوات والزیارۃ للشیرازی)

(د) ہر روز پچیس مرتبہ پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِیْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ

اے اللہ بخش دے تمام مومنین و مومنات کو اور تمام مسلمین و مسلمات کو۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جب کوئی شخص ایسا کرتا ہے تو خداوند تعالیٰ تمام گزشتہ اور آئندہ پیدا ہونے والے اہل ایمان کی تعداد کے برابر اس کے نامۂ اعمال میں نیکیاں لکھ دیتا ہے اور اتنی ہی برائیاں مٹا دیتا ہے اور جنت میں اتنے ہی اس کے درجے بلند کر دیتا ہے۔ (زاد المعاد)

(د) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: حضرت رسول اللہ ﷺ روزانہ ستر بار ﴿اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ﴾ (میں اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں) اور ستر بار ﴿اَتُوْبُ اِلَی اللّٰہِ﴾ (میں اللہ کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں) پڑھا کرتے تھے۔ (کافی)

(و) ہر روز سو مرتبہ تسبیحات اربعہ کا پڑھنا بھی وارد ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ پاک تر ہے حمد اللہ ہی کیلئے ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگ تر ہے

مروی ہے کہ جو ایسا کرے گا تو خدا اس کے جسم کو جہنم پر حرام قرار دے گا۔ (مصباح کفعمی)

(ز) تین سو ساٹھ مرتبہ استغفار کرنے اور تین سو ساٹھ بار ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ کَثِیْرًا عَلٰی کُلِّ حَالٍ﴾ (تمام تر حمد ہے اللہ کے لیے جو جہانوں کا رب ہے ہر حال میں بہت بہت حمد) کے پڑھنے کی بھی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے۔ (مصباح المتہجد)

(ح) ہر روز دس بار یہ پڑھا کیا جائے

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَـہٗ اِلٰھًا وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا

میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی نہیں معبود سوائے اللہ کے جو یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں وہ معبود ہے یگانہ یکتا بے نیاز جس نے

لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا

نہ کوئی بیوی بنائی اور نہ کوئی فرزند۔

(ط) روزانہ دس مرتبہ یہ دعا پڑھی جائے

اَعْدَدْتُ لِکُلِّ ھَوْلٍ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلِکُلِّ ھَمٍّ وَّغَمٍّ مَاشَاءَ اللّٰہُ وَلِکُلِّ نِعْمَةٍ اَلْحَمْدُ

میں تیار ہوں کہ ہر دہشت پر کہوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے ہر فکر و اندیشے میں کہوں جو چاہے اللہ ہر نعمت پر کہوں حمد ہے

لِلّٰہِ وَلِکُلِّ رَخَاءٍ اَلشُّکْرُ لِلّٰہِ وَلِکُلِّ اُعْجُوْبَةٍ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَلِکُلِّ ذَنْبٍ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ

اللہ کے لیے ہر راحت میں کہوں شکر ہے خدا کا ہر عجیب امر پر کہوں پاک تر ہے اللہ ہر گناہ پر کہوں اللہ سے معافی مانگتا ہوں

وَلِکُلِّ مُصِیْبَةٍ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ وَلِکُلِّ ضِیْقٍ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَلِکُلِّ قَضَاءٍ وَّقَدَرٍ

ہر مصیبت پر کہوں ہم اللہ کے ہیں اور اسی کی طرف پلٹ جائیں گے ہر تکلیف میں کہوں مجھے اللہ کافی ہے ہر حادثہ و تقدیر پر کہوں میں اللہ

تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلِكُلِّ عَدُوٍّ اعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ وَلِكُلِّ طَاعَةٍ وَّمَعْصِيَةٍ

ی پر بھروسہ کرتا ہوں ہر دشمن کے لیے میں خدا کی پناہ لیتا ہوں اور ہر اطاعت اور نافرمانی پر کوئی نہیں کوئی

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

حرکت و قوت مگر خدائے بلند و بزرگ سے۔

چنانچہ حضرت رسول خدا ﷺ سے مروی ہے کہ جو شخص ہر روز دس بار یہ دعا پڑھے گا تو خدا اس کے چار ہزار گناہ معاف کر دے گا اور اسے سکرات موت، فشار قبر اور شدائد قیامت اور شیطان اور اس کے لشکروں سے محفوظ رکھے گا۔ (البلد الامین)

(ی) روزانہ ایک بار یہ دعا پڑھی جائے

بِسْمِ اللّٰهِ حَسْبِيَ اللّٰهُ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ اُمُوْرِيْ كُلِّهَا

خدا کے نام سے میرے لیے اللہ کافی ہے میں اللہ پر بھروسہ کرتا ہوں اے معبود میں تجھ سے اپنے تمام امور کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ

اور تیری پناہ لیتا ہوں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے۔

چنانچہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے فرمایا: جو شخص روزانہ ایک بار یہ دعا پڑھے گا تو خداوند عالم خود اس کے دنیوی و اخروی امور کی کفایت کرے گا۔ (مصباح کفعمی)

(۷) غروب آفتاب سے پہلے وہ مخصوص دعائیں پڑھی جائیں جن کا اوپر "ادعیہ صبح و شام" کے ضمن میں تذکرہ کیا جا چکا ہے۔

سونے کے آداب کا تذکرہ

(۸) بعد ازاں نماز مغرب و عشاء اپنے اوقات فضیلت میں پڑھی جائے اور جب آدمی رات کا کھانا وغیرہ کھا کر اور حوائج ضروریہ سے فراغت کے بعد سونے کا ارادہ کرے تو پہلے حسب ذیل کام انجام دے۔

(۹) سارے دن کے اعمال و افعال کا خود محاسبہ کرے پھر نیکیوں پر خدا کا شکر ادا کرے اور برائیوں پر توبہ و انابہ کرے۔ حدیث میں وارد ہے: ﴿لیس منا من لم یحاسب نفسہ کل لیلۃ﴾ "جو شخص ہر رات اپنا محاسبہ نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔" (رسالہ محاسبہ نفس جناب سید ابن طاؤس)

(۱۰) سونے سے پہلے آیت الکرسی کی ایک بار، سورۂ قل یا ایھا الکافرون کی چار بار، سورۂ قل ھو اللہ احد کی گیارہ بار یا کم از کم تین بار تلاوت کی جائے اور سورۂ الھاکم التکاثر کا پڑھنا بھی وارد ہے جس کی برکت سے آدمی فشار قبر سے محفوظ رہتا ہے۔ (مفتاح الفلاح) اور تسبیح جناب سیدہ پڑھی جائے اور ایک سو بار استغفار کی جائے۔

ایک روایت میں وارد ہے کہ آیت کرسی پڑھنے کے بعد یہ دعا بھی پڑھی جائے کہ حضرت رسول خدا ﷺ ایسا کرتے تھے

بِسْمِ اللّٰهِ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَ كَفَرْتُ بِالطَّاغُوْتِ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ فِیْ مَنَامِیْ وَ فِیْ يَقْظَتِیْ

خدا کے نام سے میں خدا پر ایمان لایا ہوں اور طاغوت کا انکاری ہوں اے معبود تو میری حفاظت فرما میری نیند اور بیداری میں (عدۃ الداعی)

نیز بروایت مفضل حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا جب سونے لگو تو اگر ہو سکے تو بارہ حرفوں کے ساتھ اپنے آپ کو خدا کی پناہ میں دے دو۔ راوی نے عرض کیا کہ وہ بارہ حرف کون سے ہیں؟ فرمایا وہ یہ ہیں:

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ بِجَلَالِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ بِسُلْطَانِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ

پناہ لیتا ہوں عزت خدا کی پناہ لیتا ہوں قدرت خدا کی پناہ لیتا ہوں دبدبہ خدا کی

بِجَمَالِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ بِدَفْعِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ بِمَنْعِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ بِجَمْعِ

پناہ لیتا ہوں اقتدار خدا کی پناہ لیتا ہوں نیکی خدا کی پناہ لیتا ہوں دفاع خدا کی پناہ لیتا ہوں حفظ خدا کی

اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ بِمُلْكِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ

پناہ لیتا ہوں گروہ خدا کی پناہ لیتا ہوں حکومت خدا کی اور پناہ لیتا ہوں ذات خدا کی اور پناہ لیتا ہوں

بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَ بَرَاَ وَ ذَرَاَ

خدا کے رسول صلی اللہ علیہ و آلہ کی ہر چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی اور پھیلائی۔ (باقیات الصالحات تعقیب عباس قمی)

نیز سوتے وقت اس دعا کے تین بار پڑھنے کا بڑا ثواب وارد ہوا ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَلَا فَقَهَرَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بَطَنَ فَخَبَرَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ مَلَكَ

حمد ہے خدا کے لیے جو بلند ہوا تو غالب رہا اور تمام حمد ہے خدا کے لیے جو پوشیدہ ہے تو باخبر ہے اور تمام حمد ہے خدا کے لیے جو مالک ہے

فَقَدِيْرٌ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ يُحْيِى الْمَوْتٰى وَيُمِيْتُ الْاَحْيَآءَ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ

تو قدرت رکھتا ہے اور تمام تر حمد اس خدا کے لیے ہے جو مُردوں کو زندہ کرتا ہے اور زندوں کو موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

حضرت صادق آل محمد علیہ السلام سے مروی ہے کہ اس کا پڑھنے والا گناہوں سے اس طرح باہر آ جاتا ہے جیسے آج ہی شکم مادر سے پیدا ہوا ہے۔ (کافی)

فائدہ اگر کوئی شخص رات کے کسی خاص حصہ میں بیدار ہونا چاہے تو اس مقصد کے لیے سورۂ کہف کی آخری آیت پڑھ کر سو جائے اسی وقت بیدار ہو جائے گا۔ نیز اس کی تلاوت کا ویسے بھی بڑا ثواب مروی ہے۔ جو یہ ہے۔

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَىَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ

(اے رسولؐ) کہہ دیجئے کہ میں (بھی) تمہاری طرح ایک بشر (انسان) ہوں البتہ میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا خدا بس ایک ہی خدا ہے پس جو کوئی

رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا۔ (الکافی)

اپنے پروردگار کی بارگاہ میں حاضر ہونے کا امیدوار ہے اسے چاہیے کہ نیک عمل کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو بھی شریک نہ کرے۔

بعد ازاں دعا [illegible] بھی اہل ایمان کا عمل رہا ہے۔

❁ باب پنجم ❁

شب و روز جمعہ کی اہمیت و فضیلت کا تذکرہ

یہ بات قرآن و سنت کی تصریحات اور ذاتی مشاہدات سے ثابت ہے کہ خالق علیم و حکیم نے اس کائنات کی کوئی بھی دو چیزیں بالکل برابر پیدا نہیں کیں۔ نبی نبی کے درجہ میں فرق ہے، ولی ولی اور وصی وصی کے مرتبہ میں فرق ہے۔ دو شخص مومن ہیں تو ان کے ایمان میں فرق اور دو کافر ہیں تو ان کے کفر میں فرق۔ ﴿تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ﴾ اسی طرح دن دن میں فرق اور رات رات میں فرق۔ چنانچہ متعدد روایات میں وارد ہے کہ جمعہ کا دن تمام دنوں کا سردار ہے اور جمعہ کی رات تمام راتوں کی سردار ہے۔ لہذا اگر اس شب و روز میں نیکی کی جائے تو اس کا ثواب عام دنوں سے کئی گنا زیادہ ہوتا ہے اور اگر ان میں برائی کی جائے تو اس کا عذاب بھی عام دنوں سے کئی گنا زیادہ ہوتا ہے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص جمعرات کے زوال سے لے کر جمعہ کے زوال تک وفات پا جائے وہ فشار قبر سے محفوظ رہتا ہے۔ نیز انہی جناب سے مروی ہے، فرمایا جمعہ کے دن کا خاص احترام اور حق ہے۔ خبردار اس کے اس حق کو ضائع نہ کرو۔ اس دن عبادت الٰہی میں کوتاہی نہ کرو۔ بلکہ اعمال صالحہ بجا لا کر خدا کا قرب حاصل کرو اور تمام محرمات شرعیہ سے پرہیز کرو۔ (الکافی والفقیہ)

یہ شب و روز قبولیت دعا کے لیے مخصوص ہیں۔ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ ایک بندۂ مومن خدا سے کوئی دعا کرتا ہے مگر وہ اس کی قبولیت کو جمعہ تک مؤخر کر دیتا ہے تاکہ اس کی عظمت اجاگر ہو جائے۔ (عدۃ الداعی)

حضرت امیر علیہ السلام سے منقول ہے، فرمایا: خداوند عالم نے جمعہ کو تمام دنوں پر بڑائی عطا فرمائی ہے اور اسے عید کا دن قرار دیا ہے اور اسی طرح اس کی رات بھی خاص عظمت کی مالک ہے۔ اس دن اللہ تعالیٰ سے جو کچھ

طلب کیا جائے وہ عطا کر دیا جاتا ہے اور اگر کوئی شخص کسی وجہ سے مستوجب عذاب بھی ہو تو شب و روز جمعہ میں دعا و پکار کرنے سے اس عذاب سے اس کو خلاصی ہو جاتی ہے۔ بہرحال شب و روز جمعہ اور بالخصوص جمعہ کا دن عبادت الٰہی کرنے اور دینی کام انجام دینے کے لیے مخصوص ہے۔ حدیث میں وارد ہے ﴿ویل لمن لم یفرغ نفسه للجمعة﴾ "افسوس ہے اس شخص کے لیے جو جمعہ کا دن دینی امور کی بجا آوری کے لیے فارغ نہیں کر سکتا۔" (الوسائل)

شب جمعہ میں پڑھی جانے والی سورتوں اور دعاؤں کا تذکرہ

بہرحال شب جمعہ جو کہ بڑی عظمت و جلالت والی اور مخصوص عبادت الٰہی کرنے کی رات ہے۔ احادیث میں اس کے بہت سے اعمال و عبادات وارد ہوئے ہیں ہم ان میں سے چند اہم اعمال و اوراد کا تذکرہ کرتے ہیں۔

(۱) سورۂ یٰسین پڑھی جائے۔ چنانچہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا جو شخص شب جمعہ میں سورۂ یٰسین کی تلاوت کرے گا وہ اس حالت میں صبح کرے گا کہ اس کی مغفرت ہو چکی ہوگی۔

(کتاب الدعاء والزیارہ)

(۲) سورۂ واقعہ کی تلاوت کی جائے۔ چنانچہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: جو شخص شب جمعہ میں سورۂ واقعہ کی تلاوت کرے تو خدائے تعالیٰ اس سے محبت کرے گا اور وہ سب لوگوں کی نگاہ میں محبوب ہوگا اور وہ دنیا میں کبھی فقر و فاقہ اور کسی آفت میں مبتلا نہ ہوگا اور (جنت میں) حضرت امیر علیہ السلام کے خاص رفقاء میں سے ہوگا۔ (ایضاً)

(۳) سورۂ بنی اسرائیل کی تلاوت کی جائے۔ چنانچہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص ہر شب جمعہ میں سورۂ بنی اسرائیل کی تلاوت کرے گا وہ اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک حضرت قائم آل محمدؑ کو درک نہیں کرے گا۔ اور پھر وہ ان کے اصحاب میں سے ہوگا۔ (ایضاً)

(۴) سورۂ دخان کا بھی شب و روز جمعہ میں پڑھنا وارد ہے کہ جو شخص شب جمعہ یا روز جمعہ سورۂ دخان پڑھے گا خدا اس کے لیے جنت میں ایک گھر تعمیر کرے گا۔ (ایضاً)

(۵) سورۂ جمعہ کا بھی شب جمعہ میں پڑھنا وارد ہے اور یہ کہ یہ اس جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک کا کفارہ شمار ہوگا۔ (مفاتیح الجنان)

(۱) نماز مغرب کے نوافل میں سے آخری سجدہ میں یہ دعا سات بار پڑھی جائے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِوَجْھِکَ الْکَرِیْمِ وَ اسْمِکَ الْعَظِیْمِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ

خداوندا! میں تیری ذات کریم اور تیرے بزرگ نام کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ و آل محمدؐ

وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ ذَنْبِیَ الْعَظِیْمَ

پر رحمت نازل فرما اور میرے بڑے گناہ بخش دے

(۲) شب جمعہ یا روز جمعہ سات بار یہ دعا پڑھی جائے کہ حضرت رسول خداؐ سے مروی ہے کہ جو شخص شب جمعہ یا روز جمعہ میں یہ دعا سات مرتبہ پڑھے گا وہ اگر اس رات یا اس دن میں فوت ہو گیا تو جنت میں داخل ہوگا۔ (ایضاً)

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّاۤ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَ اَنَا عَبْدُکَ وَ ابْنُ اَمَتِکَ

اے معبود! تو ہی میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے ہی مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ اور تیری کنیز کا بیٹا ہوں

وَفِیْ قَبْضَتِکَ وَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِکَ اَمْسَیْتُ عَلٰی عَھْدِکَ

اور تیرے قابو میں ہوں میری مہار تیرے دست قدرت میں ہے میں اپنی طاقت کے مطابق تیرے عہد و پیمان پر قائم

وَ وَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِرِضَاکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ بِنِعْمَتِکَ

رہا ہوں جو عمل کرتا ہوں اس میں تیری رضا کی پناہ چاہتا ہوں تیری نعمت کا بار اور میرے گناہ کا بوجھ

وَ اَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّاۤ اَنْتَ

میرے کندھے پر ہے پس میرے گناہ معاف کر دے کہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا۔

(۳) حضرت شیخ طوسی و شیخ کفعمی نے شب و روز جمعہ اور شب و روز عرفہ میں درج ذیل دعا کا پڑھنا مستحب کہا ہے۔

اَللّٰھُمَّ مَنْ تَعَبَّاَ وَ تَھَیَّاَ وَ اَعَدَّ وَ اسْتَعَدَّ لِوِفَادَۃٍ اِلٰی مَخْلُوْقٍ رَجَآءَ رِفْدِہٖ وَ طَلَبَ نَآئِلِہٖ

خدایا! جو بھی عطا و بخشش کے لیے مخلوق کی طرف جانے کو آمادہ تیار اور مستعد ہو اس کی امید اس کی داد و دہش پر لگی ہوتی ہے

وَ جَآئِزَتِہٖ فَاِلَیْکَ یَا رَبِّ تَعْبِیَتِیْ وَ اسْتِعْدَادِیْ رَجَآءَ عَفْوِکَ وَ طَلَبَ نَآئِلِکَ

تو اے پروردگار! میری آمادگی و تیاری تیرے حضور ہے تیری عفو و بخشش اور تیرے انعام کے حصول کی امید پر ہے

وَ جَائِرَتِكَ فَلَا تُخَيِّبْ دُعَآئِيْ يَا مَنْ لَّا يَخِيْبُ عَلَيْهِ سَآئِلٌ وَّلَا يَنْقُصُهٗ نَائِلٌ فَاِنِّيْ لَمْ

تو میری دعا کو قبول نہ کرے اے وہ ذات جس سے کوئی سائل ناامید نہیں ہوتا اور عطا سے جس کے ہاں کمی نہیں ہوتی میں اپنے عمل صالح کے

اٰتِكَ ثِقَةً بِعَمَلٍ صَالِحٍ عَمِلْتُهٗ وَلَا لِوِفَادَةِ مَخْلُوْقٍ رَجَوْتُهٗ اَتَيْتُكَ مُقِرًّا عَلٰى نَفْسِيْ

بھروسے پر تیری جناب میں نہیں آیا اور نہ کسی مخلوق کے دینے کی امید رکھتا ہوں میں تو اپنی برائیوں کا اقرار اور ظلم کا اعتراف کرتے ہوئے تیری بارگاہ

بِالْاِسَآءَةِ وَالظُّلْمِ مُعْتَرِفًا بِاَنْ لَّا حُجَّةَ لِيْ وَلَا عُذْرَ اَتَيْتُكَ اَرْجُوْ عَظِيْمَ عَفْوِكَ الَّذِيْ

میں حاضر ہوا ہوں اور یہ کہ میں کوئی حجت اور عذر نہیں رکھتا ہوں میں تیرے حضور تیرے عظیم عفو کی امید لے کر آیا ہوں جس سے تو

عَفَوْتَ بِهٖ عَنِ الْخَاطِئِيْنَ فَلَمْ يَمْنَعْكَ طُوْلُ عُكُوْفِهِمْ عَلٰى عَظِيْمِ الْجُرْمِ اَنْ عُدْتَّ

خطاکاروں کو معاف فرماتا ہے اور ان کے گناہوں کا تسلسل تجھے ان پر رحمت کرنے سے باز نہیں رکھ سکتا تو اے وہ ذات

عَلَيْهِمْ بِالرَّحْمَةِ فَيَا مَنْ رَّحْمَتُهٗ وَاسِعَةٌ وَّ عَفْوُهٗ عَظِيْمٌ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ لَا يَرُدُّ

جس کی رحمت عام اور عفو و بخشش عظیم ہے یا عظیم یا عظیم یا عظیم تیرا غضب تیرے ہی حلم سے پلٹ سکتا ہے

غَضَبَكَ اِلَّا حِلْمُكَ وَلَا يُنْجِيْ مِنْ سَخَطِكَ اِلَّا التَّضَرُّعُ اِلَيْكَ فَهَبْ لِيْ يَا اِلٰهِيْ

اور تیری ناراضی تیرے حضور عاجزی و فریاد سے دور ہو سکتی ہے تو اے میرے خدا مجھے اپنی اس قدرت سے کشائش عطا کر جس سے تو

فَرَجًا بِالْقُدْرَةِ الَّتِيْ تُحْيِيْ بِهَا مَيْتَ الْبِلَادِ وَلَا تُهْلِكْنِيْ غَمًّا حَتّٰى تَسْتَجِيْبَ لِيْ وَ

مردہ شہروں کو آباد کرتا ہے مجھے غمگینی میں ہلاک نہ کر یہاں تک کہ تو میری دعا کی قبولیت سے مجھے آگاہ فرما دے

تُعَرِّفَنِي الْاِجَابَةَ فِيْ دُعَآئِيْ وَ اَذِقْنِيْ طَعْمَ الْعَافِيَةِ اِلٰى مُنْتَهٰى اَجَلِيْ وَلَا تُشْمِتْ بِيْ

مجھے میری عمر کے آخر تک صحت و عافیت سے رکھ اور میرے دشمن کو میری بری حالت پر خوش نہ ہونے دے مجھ پر مسلط اور

عَدُوِّيْ وَلَا تُسَلِّطْهُ عَلَيَّ وَلَا تُمَكِّنْهُ مِنْ عُنُقِيْ اَللّٰهُمَّ اِنْ وَضَعْتَنِيْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَرْفَعُنِيْ

اختیار نہ دے اے پروردگار اگر تو مجھے گرا دے تو کون مجھے اٹھانے والا ہے اور اگر تو مجھے بلند کرے تو کون ہے جو مجھے

وَ اِنْ رَفَعْتَنِيْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَضَعُنِيْ وَ اِنْ اَهْلَكْتَنِيْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْرِضُ لَكَ فِيْ

پست کر سکتا ہے اگر تو مجھے ہلاک کرے تو کون تیرے بندے کے متعلق تجھ سے کچھ کہہ سکتا ہے یا اس کے بارے میں سوال کر

عَبْدِكَ اَوْ يَسْئَلُكَ عَنْ اَمْرِهٖ وَ قَدْ عَلِمْتُ اَنَّهٗ لَيْسَ فِيْ حُكْمِكَ ظُلْمٌ وَّلَا

سکتا ہے بے شک میں یہ جانتا ہوں کہ تیرے حکم میں کوئی ظلم نہیں اور تیرے عذاب میں جلدی نہیں اور بے شک جلدی وہ

وَخَرَّ مُوْسٰی صَعِقًا وَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ رَفَعْتَ بِہِ السَّمٰوَاتِ بِلَا عَمَدٍ وَ سَطَحْتَ بِہِ

[illegible]

الْاَرْضَ عَلٰی وَجْہِ مَاءٍ جَمَدٍ وَ بِاسْمِکَ الْمَخْزُوْنِ الْمَکْنُوْنِ الْمَکْتُوْبِ الطَّاہِرِ الَّذِیْ

[illegible]

اِذَا دُعِیْتَ بِہٖ اَجَبْتَ وَ اِذَا سُئِلْتَ بِہٖ اَعْطَیْتَ وَ بِاسْمِکَ السُّبُّوْحِ الْقُدُّوْسِ الْبُرْہَانِ

[illegible]

الَّذِیْ ہُوَ نُوْرٌ عَلٰی کُلِّ نُوْرٍ وَ نُوْرٌ مِنْ نُوْرٍ یُضِیْءُ مِنْہُ کُلُّ نُوْرٍ اِذَا بَلَغَ الْاَرْضَ انْشَقَّتْ

[illegible]

وَ اِذَا بَلَغَ السَّمٰوَاتِ فُتِحَتْ وَ اِذَا بَلَغَ الْعَرْشَ اهْتَزَّ وَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ تَرْتَعِدُ مِنْہُ فَرَائِصُ

[illegible]

مَلٰٓئِکَتِکَ وَ بِالْاِسْمِ الَّذِیْ مَشٰی بِہِ الْخِضْرُ عَلٰی قُلَلِ الْمَاءِ کَمَا مَشٰی بِہٖ عَلٰی جَدَدِ

[illegible]

الْاَرْضِ وَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ فَلَقْتَ بِہِ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی وَ اَغْرَقْتَ فِرْعَوْنَ وَ قَوْمَہٗ وَ اَنْجَیْتَ

[illegible]

بِہٖ مُوْسٰی بْنَ عِمْرَانَ وَ مَنْ مَعَہٗ وَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ دَعَاکَ مُوْسٰی بْنُ عِمْرَانَ مِنْ جَانِبِ

[illegible]

الطُّوْرِ الْاَیْمَنِ فَاسْتَجَبْتَ لَہٗ وَ اَلْقَیْتَ عَلَیْہِ مَحَبَّۃً مِنْکَ وَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ بِہٖ اَحْیٰی عِیْسَی

[illegible]

بْنُ مَرْیَمَ الْمَوْتٰی وَ تَکَلَّمَ فِی الْمَہْدِ صَبِیًّا وَ اَبْرَءَ الْاَکْمَہَ وَ الْاَبْرَصَ بِاِذْنِکَ وَ بِاسْمِکَ

[illegible]

الَّذِیْ دَعَاکَ بِہٖ حَمَلَۃُ عَرْشِکَ وَ جِبْرَائِیْلُ وَ مِیْکَائِیْلُ وَ اِسْرَافِیْلُ وَ حَبِیْبُکَ مُحَمَّدٌ

[illegible]

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَمَلَائِكَتُكَ الْمُقَرَّبُوْنَ وَ اَنْبِيَاؤُكَ الْمُرْسَلُوْنَ وَ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ

[illegible]

مِنْ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرَضِيْنَ وَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ دَعَاكَ بِهٖ ذُوالنُّوْنِ اِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا

[illegible]

فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمَاتِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ

[illegible]

الظَّالِمِيْنَ فَاسْتَجَبْتَ لَهٗ وَ نَجَّيْتَهٗ مِنَ الْغَمِّ وَ كَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ وَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ

[illegible]

الَّذِيْ دَعَاكَ دَاوٗدُ وَ خَرَّ لَكَ سَاجِدًا فَغَفَرْتَ لَهٗ ذَنْبَهٗ وَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ دَعَتْكَ بِهٖ آسِيَةُ

[illegible]

امْرَاَةُ فِرْعَوْنَ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَ نَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَ عَمَلِهٖ

[illegible]

وَ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ فَاسْتَجَبْتَ لَهَا دُعَاءَهَا وَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ دَعَاكَ بِهٖ اَيُّوْبُ

[illegible]

اِذْ حَلَّ بِهِ الْبَلَاءُ فَعَافَيْتَهٗ وَ آتَيْتَهٗ اَهْلَهٗ وَ مِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَ ذِكْرٰى

[illegible]

لِلْعَابِدِيْنَ وَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ دَعَاكَ بِهٖ يَعْقُوْبُ فَرَدَدْتَ عَلَيْهِ بَصَرَهٗ وَ قُرَّةَ عَيْنِهٖ يُوْسُفَ وَ

[illegible]

جَمَعْتَ شَمْلَهٗ وَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ دَعَاكَ بِهٖ سُلَيْمَانُ فَوَهَبْتَ لَهٗ مُلْكًا لَّا يَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْ

[illegible]

بَعْدِهٖ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ وَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ سَخَّرْتَ بِهِ الْبُرَاقَ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

[illegible]

وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ اِذْ قَالَ تَعَالٰی ﴿سُبْحَانَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی

[illegible]

الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی﴾ وَ قَوْلُہٗ ﴿سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَ مَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ وَ اِنَّا اِلٰی

[illegible]

رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ﴾ وَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ تَنَزَّلَ بِہٖ جِبْرَائِیْلُ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ

[illegible]

بِاسْمِکَ الَّذِیْ دَعَاکَ بِہٖ آدَمُ فَغَفَرْتَ لَہٗ ذَنْبَہٗ وَ اَسْکَنْتَہٗ جَنَّتَکَ وَ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ الْقُرْآنِ

[illegible]

الْعَظِیْمِ وَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَ بِحَقِّ اِبْرَاہِیْمَ وَ بِحَقِّ فَصْلِکَ یَوْمَ الْقَضَاءِ وَ بِحَقِّ

[illegible]

الْمَوَازِیْنِ اِذَا نُصِبَتْ وَ الصُّحُفِ اِذَا نُشِرَتْ وَ بِحَقِّ الْقَلَمِ وَ مَا جَرٰی وَ اللَّوْحِ وَ

[illegible]

مَا اَحْصٰی وَ بِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِیْ کَتَبْتَہٗ عَلٰی سُرَادِقِ الْعَرْشِ قَبْلَ خَلْقِکَ الْخَلْقَ وَ الدُّنْیَا

[illegible]

وَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ بِاَلْفَیْ عَامٍ وَ اَشْہَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَ اَنَّ

[illegible]

مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ وَ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْمَخْزُوْنِ فِیْ خَزَائِنِکَ الَّذِی اسْتَاْثَرْتَ

[illegible]

فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ لَمْ یَظْہَرْ عَلَیْہِ اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِکَ لَا مَلَکٌ مُقَرَّبٌ وَ لَا نَبِیٌّ مُرْسَلٌ

[illegible]

وَ لَا عَبْدٌ مُصْطَفٰی وَ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ شَقَقْتَ بِہِ الْبِحَارَ وَ قَامَتْ بِہِ الْجِبَالُ

[illegible]

أُحصِيَ بِهِ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ وَ بِحَقِّ السَّبْعِ الْمَثَانِي وَ الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَ بِحَقِّ الْكِرَامِ

[illegible]

الْكَاتِبِينَ وَ بِحَقِّ طه وَ يس وَ كهيعص وَ حمعسق وَ بِحَقِّ تَوْرَاةِ مُوسَى وَ إِنْجِيلِ عِيسَى

[illegible]

وَ زَبُورِ دَاوُدَ وَ فُرْقَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ عَلَى جَمِيعِ الرُّسُلِ وَ بَاهِيًا

[illegible]

شَرَاهِيًا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ تِلْكَ الْمُنَاجَاةِ الَّتِي كَانَتْ بَيْنَكَ وَ بَيْنَ مُوسَى بْنِ

[illegible]

عِمْرَانَ فَوْقَ جَبَلِ طُورِ سَيْنَاءَ وَ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي عَلَّمْتَهُ مَلَكَ الْمَوْتِ لِقَبْضِ

[illegible]

الْأَرْوَاحِ وَ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي كُتِبَ عَلَى وَرَقِ الزَّيْتُونِ فَخَضَعَتِ النِّيرَانُ لِتِلْكَ

[illegible]

الْوَرَقَةِ فَقُلْتَ ﴿يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَ سَلَامًا﴾ وَ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي كَتَبْتَهُ عَلَى

[illegible]

سُرَادِقِ الْمَجْدِ وَ الْكَرَامَةِ يَا مَنْ لَا يُحْفِيهِ سَائِلٌ وَ لَا يَنْقُصُهُ نَائِلٌ يَا مَنْ بِهِ يُسْتَغَاثُ وَ

[illegible]

إِلَيْهِ يُلْجَأُ أَسْأَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَ مُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَ بِاسْمِكَ

[illegible]

الْأَعْظَمِ وَ جَدِّكَ الْأَعْلَى وَ كَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ الْعُلَى اللَّهُمَّ رَبَّ الرِّيَاحِ وَ مَا ذَرَتْ

[illegible]

وَ السَّمَاءِ وَ مَا أَظَلَّتْ وَ الْأَرْضِ وَ مَا أَقَلَّتْ وَ الشَّيَاطِينِ وَ مَا أَضَلَّتْ وَ الْبِحَارِ وَ مَا جَرَتْ

[illegible]

وبحق كل حق هو عليك حق وبحق الملائكة المقربين والروحانيين والكروبيين

[illegible]

والمسبحين لك بالليل والنهار لا يفترون وبحق ابراهيم خليلك وبحق كل ولي

[illegible]

يناديك بين الصفا والمروة وتستجيب له دعائه يا مجيب اسألك بحق هذه

[illegible]

الاسماء وبهذه الدعوات ان تغفر لنا ما قدمنا وما اخرنا وما اسررنا وما اعلنا وما

[illegible]

ابدينا وما اخفينا وما انت اعلم به منا انك على كل شيء قدير برحمتك يا ارحم

[illegible]

الراحمين يا حافظ كل غريب يا مونس كل وحيد يا قوة كل ضعيف يا ناصر كل

[illegible]

مظلوم يا رازق كل محروم يا مونس كل مستوحش يا صاحب كل مسافر يا عماد

[illegible]

كل حاضر يا غافر كل ذنب وخطيئة يا غياث المستغيثين يا صريخ المستصرخين يا

[illegible]

كاشف كرب المكروبين يا فارج هم المهمومين يا بديع السموات والارضين يا

[illegible]

منتهى غاية الطالبين يا مجيب دعوة المضطرين يا ارحم الراحمين يا رب العالمين

[illegible]

يا ديان يوم الدين يا اجود الاجودين يا اكرم الاكرمين يا اسمع السامعين يا ابصر

[illegible]

فِي الْعَاجِلِ وَالْآجِلِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَ ارْزُقْنِي مِنْ فَضْلِكَ وَ اَوْسِعْ عَلَيَّ مِنْ

میں مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کر مجھے ہر شر سے [illegible] عطا فرما اور مجھے اپنے فضل سے [illegible] کامیابی کے ساتھ

طَيِّبَاتِ رِزْقِكَ وَاسْتَعْمِلْنِي فِي طَاعَتِكَ وَ اَجِرْنِي مِنْ عَذَابِكَ وَ نَارِكَ وَ اقْلِبْنِي إِذَا

اور دنیا و آخرت کی بھلائی کے ساتھ [illegible] اور مجھ پر اپنا فضل [illegible] میرے لیے پاکیزہ رزق میں

تَوَفَّيْتَنِي إِلَى جَنَّتِكَ بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي اَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَ مِنْ تَحْوِيلِ

[illegible] مجھے [illegible] دوزخ کی آگ سے بچا اور جب تو مجھے وفات دے اپنی رحمت سے مجھے

عَافِيَتِكَ وَ مِنْ حُلُوْلِ نِقْمَتِكَ وَ مِنْ نُزُوْلِ عَذَابِكَ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَ دَرَكِ

جنت میں پہنچا دے اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ مجھ سے تیری نعمت چھن جائے [illegible]

الشَّقَاءِ وَ مِنْ سُوْءِ الْقَضَاءِ وَ شَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ وَ مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَ مِنْ شَرِّ مَا

چاہتا ہوں تیری طرف سے سختی اور عذاب کے آنے سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں [illegible] بدبختی کے آنے سے بری تقدیر

فِي الْكِتَابِ الْمُنْزَلِ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي مِنَ الْأَشْرَارِ وَ لَا مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ وَلَا تَحْرِمْنِي

سے دشمنوں کے طعن سے [illegible] تکلیف سے جو آسمان سے نازل ہو [illegible] نازل شدہ کتاب میں ہے

صُحْبَةَ الْأَخْيَارِ وَ اَحْيِنِي حَيَاةً طَيِّبَةً وَ تَوَفَّنِي وَفَاةً طَيِّبَةً تُلْحِقُنِي بِالْأَبْرَارِ وَ ارْزُقْنِي

اللہ مجھے [illegible] لوگوں میں [illegible] جہنم میں سے [illegible] محبت سے محروم نہ کر مجھے پاکیزہ زندگی نصیب

مُرَافَقَةَ الْأَنْبِيَاءِ فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُقْتَدِرٍ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى حُسْنِ بَلَائِكَ

کر مجھ کو بہترین حالت میں موت دے [illegible] مجھے انبیاء کا [illegible] عطا فرما اس مقام صدق میں جو تیری

وَ صُنْعِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى الْإِسْلَامِ وَاتِّبَاعِ السُّنَّةِ يَا رَبِّ كَمَا هَدَيْتَهُمْ لِدِيْنِكَ

[illegible] حکومت میں ہے [illegible] تیری طرف سے [illegible]

عَلَّمْتَهُمْ كِتَابَكَ فَاهْدِنَا وَ عَلِّمْنَا وَ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى حُسْنِ بَلَائِكَ وَ صُنْعِكَ عِنْدِيْ

سے [illegible] اپنے دین کی طرف رہنمائی کی [illegible] کتاب [illegible]

خَاصَّةً كَمَا خَلَقْتَنِي فَاَحْسَنْتَ خَلْقِي وَ عَلَّمْتَنِي فَاَحْسَنْتَ تَعْلِيْمِي وَ هَدَيْتَنِي

[illegible] ہماری بھی رہنمائی کر [illegible] تیرے لیے [illegible] خاص احسان پر جو تو نے مجھ پر کیا

فَاَحْسَنْتَ هِدَايَتِيْ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى اِنْعَامِكَ عَلَيَّ قَدِيْمًا وَّ حَدِيْثًا فَكَمْ مِنْ كَرْبٍ

[illegible]

سَيِّدِيْ قَدْ فَرَّجْتَهٗ وَ كَمْ مِنْ غَمٍّ يَا سَيِّدِيْ قَدْ نَفَّسْتَهٗ وَ كَمْ مِنْ هَمٍّ يَا سَيِّدِيْ قَدْ كَشَفْتَهٗ

[illegible]

وَ كَمْ مِنْ بَلَاءٍ يَا سَيِّدِيْ قَدْ صَرَفْتَهٗ وَ كَمْ مِنْ عَيْبٍ يَا سَيِّدِيْ قَدْ سَتَرْتَهٗ فَلَكَ الْحَمْدُ

[illegible]

عَلٰى كُلِّ حَالٍ فِيْ كُلِّ مَثْوًى وَّ زَمَانٍ وَّ مُنْقَلَبٍ وَّ مَقَامٍ وَّ عَلٰى هٰذِهِ الْحَالِ وَ كُلِّ حَالٍ

[illegible]

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ اَفْضَلِ عِبَادِكَ نَصِيْبًا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ مِنْ خَيْرٍ تَقْسِمُهٗ اَوْ ضُرٍّ تَكْشِفُهٗ اَوْ

[illegible]

سُوْءٍ تَصْرِفُهٗ اَوْ بَلَاءٍ تَدْفَعُهٗ اَوْ خَيْرٍ تَسُوْقُهٗ اَوْ رَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا اَوْ عَافِيَةٍ تُلْبِسُهَا فَاِنَّكَ

[illegible]

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّ بِيَدِكَ خَزَائِنُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَ اَنْتَ الْوَاحِدُ الْكَرِيْمُ

[illegible]

الْمُعْطِي الَّذِيْ لَا يُرَدُّ سَائِلُهٗ وَ لَا يُخَيَّبُ آمِلُهٗ وَلَا يَنْقُصُ نَائِلُهٗ وَلَا يَنْفَدُ مَا عِنْدَهٗ بَلْ يَزْدَادُ

[illegible]

كَثْرَةً وَّ طِيْبًا وَّ عَطَاءً وَّ جُوْدًا وَّ ارْزُقْنِيْ مِنْ خَزَائِنِكَ الَّتِيْ لَا تَفْنٰى وَ مِنْ رَحْمَتِكَ

[illegible]

الْوَاسِعَةِ اِنَّ عَطَاءَكَ لَمْ يَكُنْ مَحْظُوْرًا وَّ اَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

[illegible]

الرَّاحِمِيْنَ۔

قدرت رکھتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(۶) شب و روز جمعہ میں ایک ہزار بار درود شریف پڑھنے کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے۔ حتی کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ میرے نزدیک اس سے بڑی کوئی عبادت نہیں ہے۔ (منا قب) جس کا قبل ازیں تذکرہ کیا جا چکا ہے جسے علماء و فقہاء نے مستحب قرار دیا ہے۔ (مصباح المتہجد)

(۷) دس بار یہ دعا شب جمعہ میں پڑھی جائے:

يا دائم الفضل على البرية يا باسط اليدين بالعطية يا صاحب المواهب السنية

اے وہ ذات جس کا احسان ہمیشہ مخلوق پر ہے۔ اے وہ جس کے دونوں ہاتھ عطا کے لیے کھلے ہیں۔ اے بڑی بڑی بخششیں دینے والے خداوند!

صل على محمد و آله خير الورى سجية و اغفرلنا يا ذا العلى في هذه العشية

محمد و آل محمد پر رحمت فرما جو مخلوقات میں سب سے بہتر ہیں اور اے بلندیوں کے مالک! اس رات میں ہمیں ہمارے گناہ بخش دے۔

(۸) نیز شب جمعہ اپنے مرحومین و مرحومات کے لیے حسب توفیق کچھ صدقہ و خیرات ضرور دینی چاہیے کہ اس کی بڑی تاکید اور ترک کی مذمت وارد ہوئی ہے۔

(۹) نیز شب جمعہ حضرت امام حسین علیہ السلام کی مخصوص زیارت کا بڑا ثواب بھی وارد ہے لہٰذا دور و نزدیک سے ضرور پڑھنی چاہیے۔ (واللہ الموفق)

مخفی نہ رہے کہ شب جمعہ نماز مغرب کی پہلی رکعت میں سورۂ جمعہ اور دوسری میں سورۂ قل ھو اللہ احد اور نماز عشاء کی پہلی رکعت میں سورۂ جمعہ اور دوسری میں سورۂ سبح اسم ربک الاعلیٰ کا پڑھنا مستحب ہے۔

روز جمعہ کے اعمال و اوراد کا بیان

روز جمعہ کے بہت سے اعمال و اذکار میں سے بعض اہم اعمال و اوراد کا ہم تذکرہ کرتے ہیں۔

(۱) جمعہ کے دن نماز صبح کی پہلی رکعت میں سورۂ جمعہ اور دوسری رکعت میں سورۂ اخلاص کا پڑھنا مستحب ہے۔

(۲) نماز صبح کے بعد کسی سے کلام کرنے سے پہلے یہ دعا پڑھے تا کہ اگلے جمعہ تک اس کے گناہوں کا کفارہ قرار پائے جیسا کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے۔ (کتاب الدعا و الزیارۃ)

اللهم ما قلت في جمعتي هذه من قول او حلفت فيها من حلف

اے معبود! میں نے اپنے اس جمعہ کے دوران جو بات کہی یا اس میں کسی بات پر قسم کھائی ہے یا کسی طرح

اَوْ نَذَرْتُ فِيْهَا مِنْ نَذْرٍ فَمَشِيَّتُكَ بَيْنَ يَدَيْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَمَا شِئْتَ مِنْهُ اَنْ

کی نذر و منت مانی ہے تو یہ سب کچھ تیری مرضی کے تابع ہے پس ان میں جس کے پورا ہونے میں تیری مصلحت ہے وہ پورا فرما

يَكُوْنَ كَانَ وَمَا لَمْ تَشَأْ مِنْهُ لَمْ يَكُنْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَتَجَاوَزْ عَنِّيْ

اور جسے تو نہ چاہے پورا نہ کر۔ اے معبود! مجھے بخش دے اور درگزر فرما، اے معبود! جس پر تو رحمت کرے

اَللّٰهُمَّ مَنْ صَلَّيْتَ عَلَيْهِ فَصَلَوَاتِيْ عَلَيْهِ وَمَنْ لَعَنْتَ فَلَعْنَتِيْ عَلَيْهِ

میں اس پر رحمت کا طالب ہوں اور جس پر تو لعنت کرے میں بھی لعنت کرتا ہوں۔

(۳) نماز صبح کے بعد سورۂ رحمٰن کی تلاوت کرنا اور ہر ﴿فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ﴾ کے بعد ﴿لَا بِشَيْءٍ مِنْ آلَائِكَ رَبِّ اُكَذِّبُ﴾ کہنا وارد ہے۔ (تفسیر البرہان)

(۴) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور دوسرے ائمہ ہدیٰ علیہم السلام کی مشترکہ زیارت پڑھنا چاہیے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ اس دن غسل کر کے صاف ستھرے کپڑے پہن کر جنگل میں یا کوٹھے کی چھت پر جا کر چار رکعت نماز دو دو کر کے سلام کے ساتھ پڑھے اور اس کے بعد یہ زیارت پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ الْمُرْسَلُ

سلام ہو آپ پر اے نبی اور رحمت ہو اللہ کی اور اس کی برکتیں ہوں سلام ہو آپ پر اے خدا کے بھیجے ہوئے

وَالْوَصِيُّ الْمُرْتَضٰى وَالسَّيِّدَةُ الزَّهْرَآءُ وَالسِّبْطَانِ الْمُنْتَجَبَانِ وَالْاَوْلَادُ الْاَعْلَامُ

پیغمبر اور سلام ہو آپ کے پسندیدہ وصی پر سلام ہو بی بی فاطمہ زہرا پر سلام ہو آپ کے دونوں نواسوں حسن و حسین پر اور ان

وَالْاُمَنَآءُ الْمُنْتَجَبُوْنَ جِئْتُ انْقِطَاعًا اِلَيْكُمْ وَاِلٰى آبَائِكُمْ وَوَلَدِكُمُ الْخَلَفِ عَلٰى

کے فرزندوں پر جو دین کی نشانیاں اور اس کے امین ہیں میں حاضر ہوا ہوں آپ کے، آپ کے بزرگوں اور آپ کے فرزند قائم کے حضور

بَرَكَةِ الْحَقِّ فَقَلْبِيْ لَكُمْ مُسَلِّمٌ وَنُصْرَتِيْ لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ لِدِيْنِهٖ

جو برکت پا رہے ہیں پس میرا دل آپ کے لیے تسلیم ہے اور میری نصرت آپ کے لیے آمادہ ہے یہاں تک کہ خدا دین کا

فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ لَا مَعَ عَدُوِّكُمْ اِنِّيْ لَمِنَ الْقَائِلِيْنَ بِفَضْلِكُمْ مُقِرٌّ بِرَجْعَتِكُمْ لَا اُنْكِرُ

حکم فرمائے پس آپ کے ساتھ آپ کے ساتھ ہوں نہ آپ کے دشمن کے ساتھ بے شک آپ کی بزرگی کا قائل اور آپ کی

لِلّٰہِ قُدْرَۃٌ وَلَا اَزْعُمُ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰہُ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ ذِی الْمُلْکِ وَ

رجعت کا آپ کی دنیا میں خدا کی قدرت کا تماشا سمجھتا ہوں اور یہی اعتقاد رکھتا ہوں جو خدا چاہتا ہے پاک ہے اللہ حمد ہے کائنات کا مالک اور

الْمَلَکُوْتِ یُسَبِّحُ اللّٰہَ بِاَسْمَآئِہٖ جَمِیْعُ خَلْقِہٖ وَالسَّلَامُ عَلٰی اَرْوَاحِکُمْ

حکمران ہے اللہ کی ساری مخلوق اس کے ناموں کی تسبیح کرتی ہے اور سلام ہو آپ کی روحوں پر اور آپ کے

وَ اَجْسَادِکُمْ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ

جسموں پر سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں ہوں۔

(۵) اپنے والدین اور دوسرے مرحومین و مومنین کی قبروں پر جانے کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے کہ اہل ایمان انتظار کرتے ہیں کہ کون ان کی زیارت کے لیے آتا ہے جس سے وہ خوش ہوتے ہیں جیسا کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے۔ (مفاتیح الجنان)

(۶) اہل و عیال کے لیے عمدہ غذا اور پھل فروٹ کا اہتمام کیا جائے تاکہ وہ جمعہ کی آمد کا انتظار کریں اور اس کے آنے سے خوش ہوں۔

(۷) حجامت کرائی جائے بالخصوص ناخن اور مونچھیں کٹوائی جائیں۔

(۸) غسل جمعہ کیا جائے کہ سنت مؤکدہ ہے بلکہ بعض فقہاء عظام اس کے وجوب کے بھی قائل ہیں۔

(۹) زوال آفتاب ہوتے ہی نماز جمعہ کی ادائیگی کا اہتمام کیا جائے۔

(۱۰) خوشبو لگائی جائے اور لباس فاخرہ زیب تن کیا جائے۔

(۱۱) مخصوص طریقہ پر چار رکعت نوافل پڑھے جائیں جو کہ نوافل ظہرین کا بدل ہیں۔ تفصیل قوانین الشریعہ میں دیکھی جائے۔

(۱۲) نماز عصر کے بعد درج ذیل صلوات پڑھی جائے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ الْاَوْصِیَآءِ الْمَرْضِیِّیْنَ بِاَفْضَلِ صَلَوٰتِکَ

اے معبود! رحمت نازل کر محمدؐ و آل محمدؐ پر کہ جو ان کے پسندیدہ اوصیاء ہیں اپنی بہترین رحمتوں کے ساتھ

وَبَارِكْ عَلَيْهِمْ بِأَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِمْ وَعَلَىٰ أَرْوَاحِهِمْ وَأَجْسَادِهِمْ

اور ان پر برکت نازل فرما اپنی بہترین برکتوں سے اور سلام ہو ان پر اور ان کی روح پر اور ان کے جسموں پر

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

اور خدا کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔

(۱۳) نیز عصر کے بعد قریب غروب دعائے سمات اور دعائے عشرات پڑھی جائے۔ نیز روز جمعہ دعائے ندبہ کا پڑھنا بھی وارد ہے۔ لہٰذا اگر خدا مزید توفیق دے تو اسے بھی پڑھنا چاہیے۔

(۱۴) نیز جمعہ کے دن صحیفۂ کاملہ کی دعا نمبر ۴۶ جو کہ عید الفطر کے دن بھی پڑھی جاتی ہے اور دعا نمبر ۴۸ جو کہ عید الاضحیٰ کے دن بھی پڑھی جاتی ہے پڑھی جائے۔ واللہ الموفق۔

باب ششم

چند مشہور و مستند ادعیہ مبارکہ کا تذکرہ

(۱) **دعائے کمیل**: یہ دعا مشہور و مستند دعاؤں میں سے ایک ہے جو نیمۂ شعبان اور شبہائے جمعہ میں پڑھی جاتی ہے۔ جو حضرت امیر علیہ السلام نے اپنے خاص صحابی کمیل بن زیادؒ کو تعلیم دی تھی۔ جناب کمیلؒ بیان کرتے ہیں کہ میں مسجد بصرہ میں حضرت امیر علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھا جبکہ آپؑ کے اصحاب کی ایک جماعت بھی حاضر تھی۔ اسی اثنا میں آنجنابؑ نے نیمۂ شعبان کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ جو شخص یہ رات عبادت خدا میں جاگ کر گزارے اور اس میں دعائے خضرؑ پڑھے تو اس کی دعا ضرور قبول ہوگی۔ پس جب آپؑ اپنی قیام گاہ کی طرف تشریف لے گئے تو میں رات کے وقت ہی آپؑ کے دردولت پر حاضر ہوا۔ تو آپؑ نے میرے حاضر ہونے کا سبب دریافت کیا۔ میں نے عرض کیا: دعائے خضر حاصل کرنے کے لیے حاضر ہوا ہوں۔ فرمایا اے کمیل! بیٹھ جاؤ۔ پھر فرمایا جب اس دعا کو یاد کر لو تو اسے ہر شب جمعہ میں ایک بار یا ہر مہینہ میں ایک بار یا ہر سال میں ایک بار یا پوری زندگی میں ایک بار پڑھو۔ (شر اعداء سے) تمہاری کفایت کی جائے گی، وسعت رزق عطا کی جائے گی اور گناہوں کی مغفرت کی جائے گی۔ اے کمیل! تم اپنے (اخلاص اور) طویل صحبت کی وجہ سے اس کے مستحق ہو کہ تمہیں یہ دعا تعلیم کی جائے پھر فرمایا لکھو۔۔۔ اور ایک روایت میں یوں مروی ہے کہ جناب کمیلؒ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت امیر علیہ السلام کو نیمۂ شعبان کی رات سجدہ میں یہ دعا پڑھتے ہوئے سنا کہ پڑھ رہے تھے۔۔۔ جن علماء کرام نے دعا کے موضوع پر کتابیں لکھی ہیں ان سب نے اس دعا کا ذکر کیا ہے اور حضرت علامہ مجلسیؒ نے اسے بہترین دعاؤں میں سے ایک دعا قرار دیا ہے۔ (مصباح شیخ، مصباح کفعمی، منہج الدعوات و کتاب اقبال سید ابن طاؤس، زاد المعاد مجلسی و مفاتیح الجنان محدث قمی وغیرہ وغیرہ)۔

اور وہ دعائے مبارک یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِرَحْمَتِکَ الَّتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ وَّ بِقُوَّتِکَ الَّتِیْ قَهَرْتَ بِهَا کُلَّ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری رحمت کے ذریعے جو ہر شئی پر محیط ہے تیری قوت کے ذریعے جس سے تو نے ہر شئی کو زیر

شَیْءٍ وَّ خَضَعَ لَهَا کُلُّ شَیْءٍ وَّ ذَلَّ لَهَا کُلُّ شَیْءٍ وَّ بِجَبَرُوْتِکَ الَّتِیْ غَلَبْتَ بِهَا کُلَّ شَیْءٍ

کیا ہے اور اس کے سامنے ہر شئی جھکی ہوئی اور ہر شئی زیر ہے تیرے جبروت کے ذریعے جس سے تو ہر شئی پر غالب ہے تیری

وَّ بِعِزَّتِکَ الَّتِیْ لَا یَقُوْمُ لَهَا شَیْءٌ وَّ بِعَظَمَتِکَ الَّتِیْ مَلَاَتْ کُلَّ شَیْءٍ وَّ بِسُلْطَانِکَ الَّذِیْ

عزت کے ذریعے جس کے آگے کوئی چیز ٹھہر نہیں سکتی تیری عظمت کے ذریعے جس سے ہر چیز پر ہو گئی ہے تیری سلطنت کے ذریعے جو

عَلَا کُلَّ شَیْءٍ وَّ بِوَجْهِکَ الْبَاقِیْ بَعْدَ فَنَآءِ کُلِّ شَیْءٍ وَّ بِاَسْمَآئِکَ الَّتِیْ مَلَاَتْ اَرْکَانَ

ہر چیز سے بلند ہے تیرے ظہور کے ذریعے جو ہر چیز کی فنا کے بعد باقی رہے گا سوال کرتا ہوں تیرے ناموں کے ذریعے جنہوں نے

کُلِّ شَیْءٍ وَّ بِعِلْمِکَ الَّذِیْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ وَّ بِنُوْرِ وَجْهِکَ الَّذِیْ اَضَآءَ لَهُ کُلُّ شَیْءٍ یَا

ہر چیز کے ارکان کو پر کر رکھا ہے تیرے علم کے ذریعے جس نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے اور تیری ذات کے نور کے ذریعے جس سے ہر چیز

نُوْرُ یَا قُدُّوْسُ یَآ اَوَّلَ الْاَوَّلِیْنَ وَ یَآ اٰخِرَ الْاٰخِرِیْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَهْتِکُ

روشن ہوئی ہے یا نور یا قدوس اے اولین میں سب سے اول اور اے آخرین میں سب سے آخر اے معبود میرے ان گناہوں کو

الْعِصَمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُنْزِلُ النِّقَمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُغَیِّرُ النِّعَمَ

معاف کر دے جو پردہ فاش کرتے ہیں خدایا میرے وہ گناہ معاف کر دے جن سے عذاب نازل ہوتا ہے خدایا میرے وہ گناہ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَحْبِسُ الدُّعَآءَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُنْزِلُ الْبَلَآءَ

بخش دے جن سے نعمتیں زائل ہوتی ہیں اے معبود میرے وہ گناہ معاف فرما جو دعا کو روک دیتے ہیں اے اللہ میرے وہ گناہ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ کُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ وَکُلَّ خَطِیْئَةٍ اَخْطَاْتُهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَقَرَّبُ اِلَیْکَ بِذِکْرِکَ

بخش دے جن سے بلا نازل ہوتی ہے خدایا میرا ہر وہ گناہ معاف فرما جو میں نے کیا ہے اور ہر لغزش سے درگزر کر جو مجھ سے ہوئی

وَاَسْتَشْفِعُ بِکَ اِلٰی نَفْسِکَ وَ اَسْئَلُکَ بِجُوْدِکَ اَنْ تُدْنِیَنِیْ مِنْ قُرْبِکَ وَ اَنْ تُوْزِعَنِیْ شُکْرَکَ

ہے اے اللہ میں تیرے ذکر کے ذریعے تیرا تقرب چاہتا ہوں اور تیری ذات کو تیرے حضور اپنا شفیع بناتا ہوں تیرے جود کے

وَ اَنْ تُلْهِمَنِیْ ذِکْرَکَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ سُؤَالَ خَاضِعٍ مُتَذَلِّلٍ خَاشِعٍ مُتَضَرِّعٍ اَنْ

واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے اپنا قرب عطا فرما اور توفیق دے کہ تیرا شکر ادا کروں اور میری زبان پر اپنا ذکر جاری فرما۔ اے اللہ!

تُسَامِحَنِیْ وَ تَرْحَمَنِیْ وَ تَجْعَلَنِیْ بِقِسْمِکَ رَاضِیًا قَانِعًا وَ فِیْ جَمِیْعِ الْاَحْوَالِ مُتَوَاضِعًا

میں سوال کرتا ہوں جھکتے ہوئے گرتے ہوئے ڈرتے ہوئے کی طرح کہ مجھ سے چشم پوشی فرما، مجھ پر رحمت کر مجھے اپنی قسمت پر راضی

اَللّٰهُمَّ وَ اَسْئَلُکَ سُؤَالَ مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهٗ وَ اَنْزَلَ بِکَ عِنْدَ الشَّدَآئِدِ حَاجَتَهٗ وَ عَظُمَ فِیْمَا

و قانع اور ہر قسم کے حالات میں متواضع بنا دے اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس شخص کی طرح جو سخت تنگی میں ہو

عِنْدَکَ رَغْبَتُهٗ اَللّٰهُمَّ عَظُمَ سُلْطَانُکَ وَ عَلَا مَکَانُکَ وَ خَفِیَ مَکْرُکَ وَ ظَهَرَ اَمْرُکَ وَ غَلَبَ

سختیوں میں پڑ کر اپنی حاجت لے کر تیرے در پر آیا ہوں اور جو کچھ تیرے پاس ہے اس میں بڑی رغبت رکھتا ہوں اے اللہ تیری

قَهْرُکَ وَ جَرَتْ قُدْرَتُکَ وَ لَا یُمْکِنُ الْفِرَارُ مِنْ حُکُوْمَتِکَ اَللّٰهُمَّ لَا اَجِدُ لِذُنُوْبِیْ غَافِرًا

سلطنت عظیم اور تیرا مقام بلند ہے تیری تدبیر پوشیدہ اور تیرا امر ظاہر ہے تیرا قہر غالب تیری قدرت کارگر ہے اور تیری حکومت سے

وَ لَا لِقَبَآئِحِیْ سَاتِرًا وَ لَا لِشَیْءٍ مِّنْ عَمَلِیَ الْقَبِیْحِ بِالْحَسَنِ مُبَدِّلًا غَیْرَکَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

فرار ممکن نہیں خدایا میں تیرے سوا کسی کو نہیں پاتا جو میرے گناہ بخشنے والا میری برائیوں کو چھپانے والا اور میرے برے عمل کو نیکی

سُبْحَانَکَ وَ بِحَمْدِکَ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَ تَجَرَّاْتُ بِجَهْلِیْ وَ سَکَنْتُ اِلٰی قَدِیْمِ ذِکْرِکَ لِیْ

میں بدل دینے والا ہو نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک ہے اور حمد تیرے ہی لیے ہے میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا اپنی جہالت کی

وَ مَنِّکَ عَلَیَّ اَللّٰهُمَّ مَوْلَایَ کَمْ مِنْ قَبِیْحٍ سَتَرْتَهٗ وَ کَمْ مِنْ فَادِحٍ مِّنَ الْبَلَآءِ اَقَلْتَهٗ وَ کَمْ

وجہ سے جرأت کی اور میں نے تیری قدیم یاد آوری اور اپنے لیے تیری بخشش پر بھروسہ کیا ہے اے اللہ میرے مولا کتنے ہی گناہ ہیں

مِنْ عِثَارٍ وَّقَیْتَهٗ وَ کَمْ مِنْ مَکْرُوْهٍ دَفَعْتَهٗ وَ کَمْ مِنْ ثَنَآءٍ جَمِیْلٍ لَّسْتُ اَهْلًا لَّهٗ نَشَرْتَهٗ اَللّٰهُمَّ

کہ تو نے پردہ پوشی کی اور کتنی ہی سخت بلاؤں سے مجھے بچایا کتنی ہی لغزشیں معاف فرمائیں اور کتنی ہی برائیاں مجھ سے دور کیں تو

عَظُمَ بَلَآئِیْ وَ اَفْرَطَ بِیْ سُوْٓءُ حَالِیْ وَ قَصُرَتْ بِیْ اَعْمَالِیْ وَ قَعَدَتْ بِیْ اَغْلَالِیْ وَ

نے میری کتنی ہی تعریفیں عام کیں جن کا میں سزاوار نہ تھا اے معبود میری مصیبت عظیم ہے بدحالی حد سے بڑھ چکی ہے

حَبَسَنِیْ عَنْ نَفْعِیْ بُعْدُ اَمَلِیْ وَ خَدَعَتْنِیَ الدُّنْیَا بِغُرُوْرِهَا وَ نَفْسِیْ بِجِنَایَتِهَا وَ مِطَالِیْ یَا

میرے اعمال بہت کم ہیں گناہوں کی زنجیر نے مجھے جکڑ لیا ہے لمبی آرزوؤں نے مجھے اپنے نفع سے روک رکھا ہے دنیا نے بھی

سَیِّدِیْ فَاَسْئَلُکَ بِعِزَّتِکَ اَنْ لَّا یَحْجُبَ عَنْکَ دُعَآئِیْ سُوْٓءُ عَمَلِیْ وَ فِعَالِیْ وَلَا تَفْضَحْنِیْ

[illegible]

بِخَفِیِّ مَا اطَّلَعْتَ عَلَیْهِ مِنْ سِرِّیْ وَلَا تُعَاجِلْنِیْ بِالْعُقُوْبَةِ عَلٰی مَا عَمِلْتُهٗ فِیْ خَلَوَاتِیْ مِنْ

[illegible]

سُوْٓءِ فِعْلِیْ وَاِسَآءَتِیْ وَدَوَامِ تَفْرِیْطِیْ وَ جَهَالَتِیْ وَ کَثْرَةِ شَهَوَاتِیْ وَ غَفْلَتِیْ وَ کُنِ اللّٰهُمَّ

کو چھپاتا ہے اور مجھے ان پر سزا دینے میں جلدی نہ کر جو میں نے خلوت میں غلط کام کیے یا اپنی ہمیشہ کوتاہی کی اس میں میری نادانی

بِعِزَّتِکَ لِیْ فِیْ کُلِّ الْاَحْوَالِ رَءُوْفًا وَّ عَلَیَّ فِیْ جَمِیْعِ الْاُمُوْرِ عَطُوْفًا اِلٰهِیْ وَ مَوْلَایَ وَ

[illegible]

رَبِّیْ مَنْ لِّیْ غَیْرُکَ اَسْئَلُهٗ کَشْفَ ضُرِّیْ وَالنَّظَرَ فِیْٓ اَمْرِیْ اِلٰهِیْ وَ مَوْلَایَ اَجْرَیْتَ عَلَیَّ

[illegible]

حُکْمًا اتَّبَعْتُ فِیْهِ هَوٰی نَفْسِیْ وَلَمْ اَحْتَرِسْ فِیْهِ مِنْ تَزْیِیْنِ عَدُوِّیْ فَغَرَّنِیْ بِمَآ اَهْوٰی وَ

[illegible]

اَسْعَدَهٗ عَلٰی ذٰلِکَ الْقَضَآءُ فَتَجَاوَزْتُ بِمَا جَرٰی عَلَیَّ مِنْ ذٰلِکَ بَعْضَ حُدُوْدِکَ وَ

[illegible]

خَالَفْتُ بَعْضَ اَوَامِرِکَ فَلَکَ الْحَمْدُ عَلَیَّ فِیْ جَمِیْعِ ذٰلِکَ وَلَا حُجَّةَ لِیْ فِیْمَا جَرٰی عَلَیَّ

[illegible]

فِیْهِ قَضَآؤُکَ وَ اَلْزَمَنِیْ حُکْمُکَ وَ بَلَآؤُکَ وَ قَدْ اَتَیْتُکَ یَآ اِلٰهِیْ بَعْدَ تَقْصِیْرِیْ وَ اِسْرَافِیْ

[illegible]

عَلٰی نَفْسِیْ مُعْتَذِرًا نَادِمًا مُنْکَسِرًا مُسْتَقِیْلًا مُسْتَغْفِرًا مُنِیْبًا مُقِرًّا مُذْعِنًا مُعْتَرِفًا لَآ اَجِدُ

[illegible]

مَفَرًّا مِمَّا کَانَ مِنِّیْ وَلَا مَفْزَعًا اَتَوَجَّهُ اِلَیْهِ فِیْٓ اَمْرِیْ غَیْرَ قَبُوْلِکَ عُذْرِیْ وَ اِدْخَالِکَ اِیَّایَ

[illegible]

فِیْ سَعَةِ رَحْمَتِکَ اَللّٰھُمَّ فَاقْبَلْ عُذْرِیْ وَارْحَمْ شِدَّةَ ضُرِّیْ وَ فُکَّنِیْ مِنْ شَدِّ وَثَاقِیْ یَا

ں کی طرف توجہ کرتا ہوں کہ تو میرا عذر قبول کرے اور مجھے اپنی وسیع تر رحمت میں داخل کرے اے معبود میرا عذر

رَبِّ ارْحَمْ ضَعْفَ بَدَنِیْ وَ رِقَّةَ جِلْدِیْ وَ دِقَّةَ عَظْمِیْ یَا مَنْ بَدَءَ خَلْقِیْ وَ ذِکْرِیْ وَ

قبول فرما میری سخت تکلیف پر رحم کر اور بھاری مشکل سے رہائی دے اے پروردگار میرے بدن کی کمزوری جلد کی نازکی ہڈیوں کی

تَرْبِیَتِیْ وَ بِرِّیْ وَ تَغْذِیَتِیْ ھَبْنِیْ لِاِبْتِدَآءِ کَرَمِکَ وَ سَالِفِ بِرِّکَ بِیْ یَآ اِلٰھِیْ وَ سَیِّدِیْ وَ

دبلی پر رحم فرما اے وہ ذات جس نے میری خلقت، ذکر، پرورش، نیکی اور غذا کا آغاز کیا اپنے پہلے کرم اور گزری نیکی کے تحت مجھے

رَبِّیْ اَتُرَاکَ مُعَذِّبِیْ بِنَارِکَ بَعْدَ تَوْحِیْدِکَ وَ بَعْدَ مَا انْطَوٰی عَلَیْهِ قَلْبِیْ مِنْ مَّعْرِفَتِکَ وَ لَهِجَ بِهٖ

معاف فرما اے میرے معبود میرے آقا اور میرے رب آیا تو یہ ممکن ہے کہ تو مجھے اپنی آگ کا عذاب دے گا جبکہ میں تیری توحید کا

لِسَانِیْ مِنْ ذِکْرِکَ وَ اعْتَقَدَهٗ ضَمِیْرِیْ مِنْ حُبِّکَ وَ بَعْدَ صِدْقِ اعْتِرَافِیْ وَ دُعَآئِیْ خَاضِعًا

معترف ہوں اس کے ساتھ میرا دل تیری معرفت سے بھرا ہے اور میری زبان تیرے ذکر میں لگی ہوئی ہے میرے ضمیر میں تیری محبت ہے

لِرُبُوْبِیَّتِکَ ھَیْھَاتَ اَنْتَ اَکْرَمُ مِنْ اَنْ تُضَیِّعَ مَنْ رَبَّیْتَهٗ اَوْ تُبْعِدَ مَنْ اَدْنَیْتَهٗ اَوْ تُشَرِّدَ مَنْ

گڑگڑاتا ہوں اور اپنے گناہوں کے سچے اعتراف اور تیری ربوبیت کے آگے میری عاجزانہ دعا کے بعد بھی تو مجھے عذاب دے گا

اٰوَیْتَهٗ اَوْ تُسَلِّمَ اِلَی الْبَلَآءِ مَنْ کَفَیْتَهٗ وَ رَحِمْتَهٗ وَلَیْتَ شِعْرِیْ یَا سَیِّدِیْ وَ اِلٰھِیْ وَ مَوْلَایَ

ہرگز نہیں تو بلند ہے اس سے کہ جسے پالا ہو اسے ضائع کر دے جسے قریب کیا ہو اسے دور کر دے جسے پناہ دی ہو اسے بے یار و مددگار چھوڑ دے یا جس

اَتُسَلِّطُ النَّارَ عَلٰی وُجُوْهٍ خَرَّتْ لِعَظَمَتِکَ سَاجِدَةً وَّ عَلٰی اَلْسُنٍ نَطَقَتْ بِتَوْحِیْدِکَ

کی سرپرستی کی ہو اور اس پر مہربانی کی ہو اسے مصیبت کے حوالے کر دے کاش میں جان سکتا اے میرے آقا میرے معبود اور میرے

صَادِقَةً وَّ بِشُکْرِکَ مَادِحَةً وَّ عَلٰی قُلُوْبٍ اعْتَرَفَتْ بِاِلٰھِیَّتِکَ مُحَقِّقَةً وَّ عَلٰی ضَمَآئِرَ

مولا کیا تو آگ میں ڈالے گا ان چہروں کو جو تیری عظمت کے سامنے سجدے میں پڑے رہے اور ان زبانوں کو جو تیری توحید کے

حَوَتْ مِنَ الْعِلْمِ بِکَ حَتّٰی صَارَتْ خَاشِعَةً وَّ عَلٰی جَوَارِحَ سَعَتْ اِلٰی اَوْطَانِ تَعَبُّدِکَ

بیان میں سچی ہیں اور شکر کے ساتھ تیری تعریف کرتی ہیں اور ان دلوں کو جو تحقیق کے ساتھ تجھے معبود مانتے ہیں اور ان ضمیروں کو جو

طَآئِعَةً وَّ اَشَارَتْ بِاسْتِغْفَارِکَ مُذْعِنَةً مَا ھٰکَذَا الظَّنُّ بِکَ وَلَآ اُخْبِرْنَا بِفَضْلِکَ عَنْکَ یَا

تیری معرفت سے بھرے ہوئے تجھ سے خائف ہیں کیا تو آگ میں ڈالے گا اور ان اعضاء کو جو فرمانبرداری سے تیری عبادت گاہوں

كَرِيمُ يَا رَبِّ وَ اَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفِي عَنْ قَلِيلٍ مِنْ بَلَاءِ الدُّنْيَا وَ عُقُوبَاتِهَا وَمَا يَجْرِي فِيهَا

کی طرف دوڑتے ہیں اور شوق کے ساتھ تیری مغفرت کے طالب ہیں (تو انہیں آگ میں ڈالے) تیری ذات سے یہ گمان

مِنَ الْمَكَارِهِ عَلَى اَهْلِهَا عَلَى اَنَّ ذٰلِكَ بَلَاءٌ وَ مَكْرُوهٌ قَلِيلٌ مَكْثُهُ يَسِيرٌ بَقَاؤُهُ قَصِيرٌ

نہیں نہ یہ تیرے فضل کے مناسب ہے اے کریم اے پروردگار دنیا کی سختیوں اور مصیبتوں کے متعلق تو میری طاقت کو جانتا ہے

مُدَّتُهُ فَكَيْفَ احْتِمَالِي لِبَلَاءِ الْآخِرَةِ وَ جَلِيلِ وُقُوعِ الْمَكَارِهِ فِيهَا وَ هُوَ بَلَاءٌ تَطُولُ

وہاں دنیا والوں پر جو سختیاں آتی ہیں (میں انہیں برداشت نہیں کر سکتا) اگرچہ اس سختی کا دوام اور بقاء کا وقت تھوڑا اور مدت کم ہے

مُدَّتُهُ وَ يَدُومُ مَقَامُهُ وَلَا يُخَفَّفُ عَنْ اَهْلِهِ لِاَنَّهُ لَا يَكُونُ اِلَّا عَنْ غَضَبِكَ وَ انْتِقَامِكَ وَ

ہے تو پھر کیونکر میں آخرت کی مشکلوں کو جھیل سکوں گا جو بڑی سخت ہیں اور وہ ایسی سختیاں ہیں جن کی مدت طویل قیامت دائمی اور

سَخَطِكَ وَ هٰذَا مَا لَا تَقُومُ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ يَا سَيِّدِي فَكَيْفَ لِي وَ اَنَا عَبْدُكَ

ان میں کسی کے لئے کمی نہیں ہوگی اس لیے کہ وہ تیرے غضب تیرے انتقام اور تیری ناراضی سے آتی ہیں اور یہ وہ سختیاں ہیں جن

الضَّعِيفُ الذَّلِيلُ الْحَقِيرُ الْمِسْكِينُ الْمُسْتَكِينُ يَا اِلٰهِي وَ رَبِّي وَ سَيِّدِي وَ مَوْلَايَ لِاَيِّ

کے سامنے زمین آسمان بھی ٹھہر نہیں سکتے تو اے آقا مجھ پر کیا گزرے گی جبکہ میں تیرا کمزور پست بے حیثیت بے مایہ اور بے

الْاُمُورِ اِلَيْكَ اَشْكُو وَ لِمَا مِنْهَا اَضِجُّ وَ اَبْكِي لِاَلِيمِ الْعَذَابِ وَ شِدَّتِهِ اَمْ لِطُولِ الْبَلَاءِ وَ

بس بندہ ہوں اے میرے معبود میرے رب میرے آقا اور میرے مولا! میں کن کن باتوں کی تجھ سے شکایت کروں اور کس کس کے

مُدَّتِهِ فَلَئِنْ صَيَّرْتَنِي لِلْعُقُوبَاتِ مَعَ اَعْدَائِكَ وَ جَمَعْتَ بَيْنِي وَ بَيْنَ اَهْلِ بَلَائِكَ وَ فَرَّقْتَ

لیے نالہ و شیون کروں اور رونا کس عذاب کی سختی کے لیے یا مصیبت کی طویل مدت کے لیے پس اگر تو نے مجھے عذاب و عقاب میں

بَيْنِي وَ بَيْنَ اَحِبَّائِكَ وَ اَوْلِيَائِكَ فَهَبْنِي يَا اِلٰهِي وَ سَيِّدِي وَ مَوْلَايَ وَ رَبِّي صَبَرْتُ عَلٰى

اپنے دشمنوں کے ساتھ رکھا اور مجھے اور اپنے عذابیوں کو اکٹھا کر دیا اور مجھے اور اپنے دوستوں اور محبوں میں دوری ڈال دی تو اے

عَذَابِكَ فَكَيْفَ اَصْبِرُ عَلٰى فِرَاقِكَ وَ هَبْنِي صَبَرْتُ عَلٰى حَرِّ نَارِكَ فَكَيْفَ اَصْبِرُ عَنِ

میرے معبود میرے آقا میرے مولا اور میرے رب تو یہ بتا کہ میں تیرے عذاب پر صبر کر لوں تو تجھ سے دوری پر کیسے صبر کروں گا

النَّظَرِ اِلٰى كَرَامَتِكَ اَمْ كَيْفَ اَسْكُنُ فِي النَّارِ وَ رَجَائِي عَفْوُكَ فَبِعِزَّتِكَ يَا سَيِّدِي وَ

اور مجھے بتا کہ میں نے تیری آگ کی تپش پر صبر کر لیا تو تیرے کرم سے کس طرح چشم پوشی کر سکوں گا اور کیسے آگ میں پڑا رہوں گا

مَوْلَایَ اُقْسِمُ صَادِقًا لَئِنْ تَرَکْتَنِیْ نَاطِقًا لَاَضِجَّنَّ اِلَیْکَ بَیْنَ اَهْلِهَا ضَجِیْجَ الْآمِلِیْنَ

جب کہ میں تیرے عفو و بخشش کا امیدوار رہوں میں قسم سے تیری عزت کی اے میرے آقا و مولا سچی قسم کہ اگر تو نے میری گویائی باقی

وَلَاَصْرُخَنَّ اِلَیْکَ صُرَاخَ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ وَلَاَبْکِیَنَّ عَلَیْکَ بُکَآءَ الْفَاقِدِیْنَ وَلَاُنَادِیَنَّکَ

رہنے دی تو میں اہل نار کے درمیان تیرے حضور فریاد کروں گا دردمندوں کی طرح اور تیرے سامنے نالہ کروں گا جیسے مددگار کے

اَیْنَ کُنْتَ یَا وَلِیَّ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا غَایَةَ آمَالِ الْعَارِفِیْنَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ یَا حَبِیْبَ قُلُوْبِ

متلاشی کرتے ہیں تیرے سامنے یوں گریہ کروں گا ... اور تجھے پکاروں گا کہاں ہے تو اے مومنوں کے مددگار اے

الصَّادِقِیْنَ وَیَآ اِلٰهَ الْعَالَمِیْنَ اَفَتُرَاکَ سُبْحَانَکَ یَآ اِلٰهِیْ وَبِحَمْدِکَ تَسْمَعُ فِیْهَا صَوْتَ

عارفوں کی امیدوں کے مرکز اے بے چاروں کی دادرسی کرنے والے اے سچے لوگوں کے دلی دوست اور اے عالمین کے معبود کیا

عَبْدٍ مُسْلِمٍ سُجِنَ فِیْهَا بِمُخَالَفَتِهٖ وَذَاقَ طَعْمَ عَذَابِهَا بِمَعْصِیَتِهٖ وَحُبِسَ بَیْنَ اَطْبَاقِهَا

میں تجھے دیکھتا ہوں تو پاک ہے اس سے اے میرے اللہ اپنی حمد کے ساتھ تیری حمد کے کہ تو وہاں سے بندہ مسلم کی آواز سن رہا ہے

بِجُرْمِهٖ وَجَرِیْرَتِهٖ وَهُوَ یَضِجُّ اِلَیْکَ ضَجِیْجَ مُؤَمِّلٍ لِرَحْمَتِکَ وَیُنَادِیْکَ بِلِسَانِ اَهْلِ

جو بوجہ اپنی مخالفت و سرکشی میں ہے اپنی معصیت کے باعث عذاب میں مبتلا ہے اور ... جہنم کے طبقوں کے بیچ میں بند

تَوْحِیْدِکَ وَیَتَوَسَّلُ اِلَیْکَ بِرُبُوْبِیَّتِکَ یَا مَوْلَایَ فَکَیْفَ یَبْقٰی فِی الْعَذَابِ وَهُوَ یَرْجُوْ مَا

ہے وہ تیرے سامنے گریہ کر رہا ہے تیری رحمت کے امیدوار کی طرح اور اہل توحید کی زبان میں تجھے پکار رہا ہے اور تیرے حضور

سَلَفَ مِنْ حِلْمِکَ وَرَأْفَتِکَ وَرَحْمَتِکَ اَمْ کَیْفَ تُؤْلِمُهُ النَّارُ وَهُوَ یَأْمُلُ فَضْلَکَ وَ

تیری ربوبیت کو وسیلہ بنا رہا ہے اے میرے مولا پس کس طرح وہ عذاب میں رہے گا جب کہ وہ تیرے گزشتہ حلم و رافت و رحمت

رَحْمَتَکَ اَمْ کَیْفَ یُحْرِقُهٗ لَهِیْبُهَا وَاَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهٗ وَتَرٰی مَکَانَهٗ اَمْ کَیْفَ یَشْتَمِلُ

کا امیدوار ہے یا پھر آگ کیونکر اسے تکلیف دے گی جب وہ تیرے فضل اور رحمت کی امید رکھتا ہے یا آگ کے شعلے کیسے اس کو

عَلَیْهِ زَفِیْرُهَا وَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهٗ اَمْ کَیْفَ یَتَقَلْقَلُ بَیْنَ اَطْبَاقِهَا وَاَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهٗ اَمْ

جلا سکیں گے جب تو اس کی آواز سنتا اور اس کے مقام کو دیکھتا ہے یا کیسے آگ کے شرارے اسے گھیریں گے جب تو اس کی ناتوانی

کَیْفَ تَزْجُرُهٗ زَبَانِیَتُهَا وَهُوَ یُنَادِیْکَ یَا رَبَّهٗ اَمْ کَیْفَ یَرْجُوْ فَضْلَکَ فِیْ عِتْقِهٖ مِنْهَا فَتَتْرُکُهٗ

کو جانتا ہے یا کیسے وہ جہنم کے طبقوں میں پریشان رہے گا جب تو اس کی سچائی سے واقف ہے یا کیسے جہنم کے فرشتے اسے جھڑکیں

فِيْهَا هَيْهَاتَ مَا ذٰلِكَ الظَّنُّ بِكَ وَلَا الْمَعْرُوْفُ مِنْ فَضْلِكَ وَلَا مُشْبِهٌ لِمَا عَامَلْتَ

گے جب وہ تجھے پکارتا ہے ۔ اے میرے رب یہ کیسے ممکن ہے کہ وہ حالت میں تیرے فضل کا امیدوار ہو اور تو اسے جہنم میں رہنے

الْمُوَحِّدِيْنَ مِنْ بِرِّكَ وَاِحْسَانِكَ فَبِالْيَقِيْنِ اَقْطَعُ لَوْلَا مَا حَكَمْتَ بِهِ مِنْ تَعْذِيْبِ

دے ہرگز نہیں تیرے بارے میں یہ گمان نہیں ہو سکتا نہ تیرے فضل کا ایسا تعارف ہے نہ یہ توحید پرستوں پر تیرے احسان و کرم کے

جَاحِدِيْكَ وَقَضَيْتَ بِهِ مِنْ اِخْلَادِ مُعَانِدِيْكَ لَجَعَلْتَ النَّارَ كُلَّهَا بَرْدًا وَّ سَلَامًا وَّمَا كَانَ

ساتھ مشابہ ہے پس میں یقین رکھتا ہوں کہ اگر تو نے اپنے دشمنوں کو آگ کا عذاب دینے کا حکم نہ دیا ہوتا اور اپنے مخالفوں کو ہمیشہ

لِاَحَدٍ فِيْهَا مَقَرًّا وَّلَا مُقَامًا لٰكِنَّكَ تَقَدَّسَتْ اَسْمَآؤُكَ اَقْسَمْتَ اَنْ تَمْلَاَهَا مِنَ الْكَافِرِيْنَ

اس میں رکھنے کا فیصلہ نہ کیا ہوتا تو یہ ساری آگ ٹھنڈی اور آرام بخش ہو جاتی اور کسی کو بھی آگ میں جگہ اور ٹھکانہ نہ دیا جاتا لیکن

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ وَاَنْ تُخَلِّدَ فِيْهَا الْمُعَانِدِيْنَ وَاَنْتَ جَلَّ ثَنَآؤُكَ قُلْتَ مُبْتَدِئًا

تو نے اپنے پاکیزہ ناموں کی قسم کھائی کہ جہنم کو جنوں اور انسانوں میں سے کافروں سے بھرے گا اور یہ کہ مخالفین ہمیشہ اس میں

وَّتَطَوَّلْتَ بِالْاِنْعَامِ مُتَكَرِّمًا اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوُوْنَ اِلٰهِيْ وَ

رہیں گے اور تو بڑی تعریف والا ہے تو نے فضل و کرم کرتے ہوئے ابتدا ہی میں فرما دیا کہ کیا وہ شخص جو مومن ہے وہ فاسق جیسا ہے وہ

سَيِّدِيْ فَاَسْئَلُكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِيْ قَدَّرْتَهَا وَبِالْقَضِيَّةِ الَّتِيْ حَتَمْتَهَا وَحَكَمْتَهَا وَغَلَبْتَ مَنْ

دونوں برابر نہیں میرے معبود میرے آقا میں تیری قدرت جسے تو نے مقدر کیا اور تیرا فرمان جسے تو نے یقینی و محکم بنایا اور تو غالب

عَلَيْهِ اَجْرَيْتَهَا اَنْ تَهَبَ لِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ كُلَّ جُرْمٍ اَجْرَمْتُهٗ وَكُلَّ

ہے اس پر جس پر اسے جاری کرے اس کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں کہ بخش دے اس شب میں اور اس ساعت میں میرا ہر وہ

ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ وَكُلَّ قَبِيْحٍ اَسْرَرْتُهٗ وَكُلَّ جَهْلٍ عَمِلْتُهٗ كَتَمْتُهٗ اَوْ اَعْلَنْتُهٗ اَخْفَيْتُهٗ اَوْ اَظْهَرْتُهٗ

تمام جرم جو میں نے کیے وہ گناہ جو مجھ سے سرزد ہوئے وہ سب برائیاں جو میں نے چھپ کر کیں جو نادانیاں کیں اور ان پر پردہ ڈالا یا

وَكُلَّ سَيِّئَةٍ اَمَرْتَ بِاِثْبَاتِهَا الْكِرَامَ الْكَاتِبِيْنَ الَّذِيْنَ وَكَّلْتَهُمْ بِحِفْظِ مَا يَكُوْنُ مِنِّيْ وَ

کھول دیا چھپائے رکھا یا ظاہر کیا وہ میری بدیاں جن کے لکھنے کا تو نے معزز کاتبین کو حکم دے رکھا ہے جنہیں تو نے مقرر کیا ہے کہ جو مجھ میں

جَعَلْتَهُمْ شُهُوْدًا عَلَيَّ مَعَ جَوَارِحِيْ وَكُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيَّ مِنْ وَّرَآئِهِمْ وَالشَّاهِدَ

کروں سے محفوظ کریں اور ان کو میرے اعضاء کے ساتھ ہی مجھ پر گواہ بنایا اور ان سے علاوہ تو خود بھی مجھ پر ناظر اور اس بات کا

جِوارِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ اَللّٰهُمَّ وَمَنْ اَرادَنِي بِسُوءٍ فَاَرِدْهُ وَمَنْ كادَنِي فَكِدْهُ وَاجْعَلْنِي مِنْ

ستان پر مومنوں کے ساتھ جگہ عطا فرما۔ اے معبود جو میرے لیے برائی کا ارادہ کرے تو اس کے لیے ایسا ہی کر جو میرے ساتھ مکر

اَحْسَنِ عَبِيدِكَ نَصِيبًا عِنْدَكَ وَاَقْرَبِهِمْ مَنْزِلَةً مِنْكَ وَاَخَصِّهِمْ زُلْفَةً لَدَيْكَ فَاِنَّهُ لا يُنالُ

کرے تو اس کے ساتھ ویسا ہی کر مجھے اپنے ان بندوں میں قرار دے جو نصیب میں بہتر ہیں جو منزلت میں تیرے قریب ہیں جو

ذٰلِكَ اِلَّا بِفَضْلِكَ وَجُدْ لِي بِجُودِكَ وَاعْطِفْ عَلَيَّ بِمَجْدِكَ وَاحْفَظْنِي بِرَحْمَتِكَ

تیرے حضور قرب میں مخصوص ہیں کیونکہ تیرے فضل کے بغیر یہ درجات نہیں مل سکتے واسطہ اپنے کرم کے مجھ پر کرم کر بذریعہ اپنی

وَاجْعَلْ لِسانِي بِذِكْرِكَ لَهِجًا وَقَلْبِي بِحُبِّكَ مُتَيَّمًا وَمُنَّ عَلَيَّ بِحُسْنِ اِجابَتِكَ وَاَقِلْنِي

بزرگی کے مجھ پر توجہ فرما اور اپنی رحمت سے میری حفاظت کر میری زبان کو اپنے ذکر میں گویا فرما اور میرے دل کو اپنی محبت کا

عَثْرَتِي وَاغْفِرْ زَلَّتِي فَاِنَّكَ قَضَيْتَ عَلٰى عِبادِكَ بِعِبادَتِكَ وَاَمَرْتَهُمْ بِدُعائِكَ وَضَمِنْتَ

دے میری دعا کو خوبی سے قبول کر کے مجھ پر احسان فرما میرے گناہ معاف کر دے اور میری خطا بخش دے کیونکہ تو نے بندوں پر عبادت

لَهُمُ الْاِجابَةَ فَاِلَيْكَ يا رَبِّ نَصَبْتُ وَجْهِي وَاِلَيْكَ يا رَبِّ مَدَدْتُ يَدِي فَبِعِزَّتِكَ

لازم کی نہیں دعا مانگنے کا حکم دیا اور قبولیت کی ضمانت دی ہے پس اے پروردگار میں اپنا رخ تیری طرف کر رہا ہوں اور تیرے

اسْتَجِبْ لِي دُعائِي وَبَلِّغْنِي مُنايَ وَلا تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِكَ رَجائِي وَاكْفِنِي شَرَّ الْجِنِّ

آگے ہاتھ پھیلا رہا ہوں تو اپنی عزت کے طفیل میری دعا قبول فرما میری تمنائیں پوری کر اور اپنے فضل سے کی گئی میری امید قطع نہ کر

وَالْاِنْسِ مِنْ اَعْدائِي يا سَرِيعَ الرِّضا اِغْفِرْ لِمَنْ لا يَمْلِكُ اِلَّا الدُّعاءَ فَاِنَّكَ فَعّالٌ لِما

دشمن جنوں اور انسانوں میں سے جو ہیں ان کے شر سے میری کفایت فرما اے جلد راضی ہونے والے اسے بخش دے جو دعا کے سوا کچھ نہیں

تَشاءُ يا مَنِ اسْمُهُ دَواءٌ وَذِكْرُهُ شِفاءٌ وَطاعَتُهُ غِنًى اِرْحَمْ مَنْ رَاْسُ مالِهِ الرَّجاءُ وَ

رکھتا بے شک تو جو چاہے کرنے والا ہے اے وہ جس کا نام دوا اور جس کا ذکر شفا اور اطاعت تونگری ہے رحم فرما اس پر جس کا سرمایہ محض

سِلاحُهُ الْبُكاءُ يا سابِغَ النِّعَمِ يا دافِعَ النِّقَمِ يا نُورَ الْمُسْتَوْحِشِينَ فِي الظُّلَمِ يا عالِمًا لا

امید اور ہتھیار گریہ ہے اے نعمتیں پوری کرنے والے اے سختیاں دور کرنے والے اے تاریکیوں میں ڈرنے والوں کیلئے نور اے

يُعَلَّمُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِي ما اَنْتَ اَهْلُهُ وَلا تَفْعَلْ بِي ما اَنَا اَهْلُهُ وَ

وہ عالم جسے پڑھایا نہیں گیا رحمت فرما محمد و آل محمد پر مجھ سے وہ سلوک کر جس کا تو اہل ہے اور وہ سلوک نہ کر جس کا میں اہل ہوں

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَالْاَئِمَّةِ الْمَيَامِيْنَ مِنْ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا

رحمت کرے خدا اپنے رسول پر اور ان ائمہ پر جو ان کی آل سے ہیں اور بھیجے درود۔

(۲) دعائے مشلول ۔ یہ دعا بھی مشہور و معروف دعاؤں میں سے ایک ہے۔ اس کا پس منظر یہ ہے کہ ایک جوان آدمی اپنے والد کی نافرمانی اور اس کی بد دعا کرنے کی وجہ سے شل ہو گیا۔ اس نے کسی طرح اپنے آپ کو مسجد الحرام میں پہنچایا اور خدا سے دعا و پکار کی۔ پس حضرت امیر علیہ السلام نے اسے اس حالت زار میں دیکھا تو ترس کھا کر فرمایا کہ میں تجھے وہ دعا تعلیم دیتا ہوں جو حضرت رسول خدا ﷺ نے مجھے تعلیم دی ہے جس میں اسم اعظم موجود ہے جسے جو شخص پڑھتا ہے اس کی دعا قبول ہوتی ہے اور جو کچھ طلب کیا جائے وہ عطا ہوتا ہے اور اس کی برکت سے رنج و غم دور ہوتا ہے اور بیمار کو شفا ملتی ہے اور فقیر مالدار بن جاتا ہے قرضہ ادا ہوتا ہے اور نظر بد کا اثر زائل ہو جاتا ہے اور گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ عیبوں پر پردہ پڑ جاتا ہے اور ہر اک دشمن شیطان مرید اور جبار عنید کے شر سے پناہ حاصل ہوتی ہے۔ چنانچہ وہ جوان حضرت امیر علیہ السلام سے وہ دعا حاصل کر کے گھر گیا۔ اور اسے پڑھا اس کا بیان ہے کہ میں نے خواب میں حضرت رسول خدا ﷺ کو دیکھا کہ وہ تشریف لائے ہیں اور مجھ پر اپنا مقدس ہاتھ پھیرا جس سے میں بالکل ٹھیک ہو گیا۔ (فلاح الدعوات، مصباح کفعمی، زاد المعاد، مفاتیح الجنان، کتاب الدعا و الزیارہ وغیرہ)۔

وہ دعائے شریف یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ یَا حَیُّ یَا

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام [illegible]

قَیُّوْمُ یَا حَیُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ یَا هُوَ یَا مَنْ لَا یَعْلَمُ مَا هُوَ وَلَا کَیْفَ هُوَ وَلَآ اَیْنَ هُوَ وَلَا

معبود [illegible] جانتا ہے

حَیْثُ هُوَ اِلَّا هُوَ یَا ذَا الْمُلْکِ وَ الْمَلَکُوْتِ یَا ذَا الْعِزَّةِ وَ الْجَبَرُوْتِ یَا مَلِکُ یَا قُدُّوْسُ یَا

[illegible]

سَلَامُ یَا مُؤْمِنُ یَا مُهَیْمِنُ یَا عَزِیْزُ یَا جَبَّارُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا خَالِقُ یَا بَارِئُ یَا مُصَوِّرُ یَا مُفِیْدُ یَا

[illegible]

مُدَبِّرُ يَا شَدِيدُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيدُ يَا مُبِيدُ يَا وَدُودُ يَا مَحْمُودُ يَا مَعْبُودُ يَا بَعِيدُ يَا قَرِيبُ يَا

[illegible]

مُجِيبُ يَا رَقِيبُ يَا حَسِيبُ يَا بَدِيعُ يَا رَفِيعُ يَا مَنِيعُ يَا سَمِيعُ يَا عَلِيمُ يَا حَلِيمُ يَا كَرِيمُ يَا

[illegible]

حَكِيمُ يَا قَدِيمُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ يَا مُسْتَعَانُ يَا جَلِيلُ يَا جَمِيلُ يَا

[illegible]

وَكِيلُ يَا كَفِيلُ يَا مُقِيلُ يَا مُنِيلُ يَا نَبِيلُ يَا دَلِيلُ يَا هَادِي يَا بَادِي يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ

[illegible]

يَا بَاطِنُ يَا قَائِمُ يَا دَائِمُ يَا عَالِمُ يَا حَاكِمُ يَا قَاضِي يَا عَادِلُ يَا فَاصِلُ يَا وَاصِلُ يَا طَاهِرُ يَا

[illegible]

مُطَهِّرُ يَا قَادِرُ يَا مُقْتَدِرُ يَا كَبِيرُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ

[illegible]

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ صَاحِبَةٌ وَلَا كَانَ مَعَهُ وَزِيرٌ وَلَا اتَّخَذَ مَعَهُ مُشِيرًا

[illegible]

وَلَا احْتَاجَ إِلَى ظَهِيرٍ وَلَا كَانَ مَعَهُ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ فَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُولُ

[illegible]

الظَّالِمُونَ عُلُوًّا كَبِيرًا يَا عَلِيُّ يَا شَامِخُ يَا بَاذِخُ يَا فَتَّاحُ يَا نَفَّاحُ يَا مُرْتَاحُ يَا مُفَرِّجُ يَا

[illegible]

نَاصِرُ يَا مُنْتَصِرُ يَا مُدْرِكُ يَا مُهْلِكُ يَا مُنْتَقِمُ يَا بَاعِثُ يَا وَارِثُ يَا طَالِبُ يَا غَالِبُ يَا مَنْ

[illegible]

يَفُوتُهُ هَارِبٌ يَا تَوَّابُ يَا أَوَّابُ يَا وَهَّابُ يَا مُسَبِّبَ الْأَسْبَابِ يَا مُفَتِّحَ الْأَبْوَابِ يَا مَنْ

[illegible]

حَيْثُ مَا دُعِيَ اَجَابَ يَا طَهُوْرُ يَا شَكُوْرُ يَا عَفُوُّ يَا غَفُوْرُ يَا نُوْرَ النُّوْرِ يَا مُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ يَا

لَطِيْفُ يَا خَبِيْرُ يَا مُجِيْرُ يَا مُنِيْرُ يَا بَصِيْرُ يَا ظَهِيْرُ يَا كَبِيْرُ يَا وِتْرُ يَا فَرْدُ يَا اَبَدُ يَا سَنَدُ يَا

صَمَدُ يَا كَافِيْ يَا شَافِيْ يَا وَافِيْ يَا مُعَافِيْ يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ يَا

مُتَكَرِّمُ يَا مُتَفَرِّدُ يَا مَنْ عَلَا فَقَهَرَ يَا مَنْ مَلَكَ فَقَدَرَ يَا مَنْ بَطَنَ فَخَبَرَ يَا مَنْ عُبِدَ فَشَكَرَ يَا

مَنْ عُصِيَ فَغَفَرَ يَا مَنْ لَا تَحْوِيْهِ الْفِكَرُ وَلَا يُدْرِكُهُ بَصَرٌ وَلَا يَخْفٰى عَلَيْهِ اَثَرٌ يَا رَازِقَ

الْبَشَرِ يَا مُقَدِّرَ كُلِّ قَدَرٍ يَا عَالِيَ الْمَكَانِ يَا شَدِيْدَ الْاَرْكَانِ يَا مُبَدِّلَ الزَّمَانِ يَا قَابِلَ

الْقُرْبَانِ يَا ذَا الْمَنِّ وَالْاِحْسَانِ يَا ذَا الْعِزَّةِ وَالسُّلْطَانِ يَا رَحِيْمُ يَا رَحْمٰنُ يَا مَنْ هُوَ كُلَّ

يَوْمٍ فِيْ شَاْنٍ يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ شَاْنٌ عَنْ شَاْنٍ يَا عَظِيْمَ الشَّاْنِ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ مَكَانٍ يَا

سَامِعَ الْاَصْوَاتِ يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ يَا مُنْجِحَ الطَّلِبَاتِ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا مُنْزِلَ

الْبَرَكَاتِ يَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ يَا مُقِيْلَ الْعَثَرَاتِ يَا كَاشِفَ الْكُرُبَاتِ يَا وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ يَا

رَافِعَ الدَّرَجَاتِ يَا مُؤْتِيَ السُّؤْلَاتِ يَا مُحْيِيَ الْاَمْوَاتِ يَا جَامِعَ الشَّتَاتِ يَا مُطَّلِعًا عَلٰى

السَّيِّئَاتِ يَا رَادَّ مَا قَدْ فَاتَ يَا مَنْ لَا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْأَصْوَاتُ يَا مَنْ لَا تُضْجِرُهُ الْمَسْأَلَاتُ

[illegible]

وَلَا تَغْشَاهُ الظُّلُمَاتُ يَا نُورَ الْأَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ يَا سَابِغَ النِّعَمِ يَا دَافِعَ النِّقَمِ يَا بَارِئَ

[illegible]

النَّسَمِ يَا جَامِعَ الْأُمَمِ يَا شَافِيَ السَّقَمِ يَا خَالِقَ النُّورِ وَالظُّلَمِ يَا ذَا الْجُودِ وَالْكَرَمِ يَا مَنْ

[illegible]

لَا يَطَأُ عَرْشَهُ قَدَمٌ يَا أَجْوَدَ الْأَجْوَدِينَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ يَا أَسْمَعَ السَّامِعِينَ يَا أَبْصَرَ

[illegible]

النَّاظِرِينَ يَا جَارَ الْمُسْتَجِيرِينَ يَا أَمَانَ الْخَائِفِينَ يَا ظَهْرَ اللَّاجِينَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ يَا

[illegible]

غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ يَا غَايَةَ الطَّالِبِينَ يَا صَاحِبَ كُلِّ غَرِيبٍ يَا مُونِسَ كُلِّ وَحِيدٍ يَا مَلْجَأَ

[illegible]

كُلِّ طَرِيدٍ يَا مَأْوَى كُلِّ شَرِيدٍ يَا حَافِظَ كُلِّ ضَالَّةٍ يَا رَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيرِ يَا رَازِقَ

[illegible]

الطِّفْلِ الصَّغِيرِ يَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيرِ يَا فَاكَّ كُلِّ أَسِيرٍ يَا مُغْنِيَ الْبَائِسِ الْفَقِيرِ يَا

[illegible]

عِصْمَةَ الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيرِ يَا مَنْ لَهُ التَّدْبِيرُ وَالتَّقْدِيرُ يَا مَنِ الْعَسِيرُ عَلَيْهِ سَهْلٌ يَسِيرٌ يَا

[illegible]

مَنْ لَا يَحْتَاجُ إِلَى تَفْسِيرٍ يَا مَنْ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ خَبِيرٌ يَا مَنْ

[illegible]

هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ يَا مُرْسِلَ الرِّيَاحِ يَا فَالِقَ الْإِصْبَاحِ يَا بَاعِثَ الْأَرْوَاحِ يَا ذَا الْجُودِ وَ

[illegible]

السَّمَاحِ ۔ يَا مَنْ بِيَدِهٖ كُلُّ مِفْتَاحٍ يَا سَامِعَ كُلِّ صَوْتٍ يَا سَابِقَ كُلِّ فَوْتٍ يَا مُحْيِيَ كُلِّ

[illegible]

نَفْسٍ ۔ بَعْدَ الْمَوْتِ يَا عُدَّتِيْ فِيْ شِدَّتِيْ يَا حَافِظِيْ فِيْ غُرْبَتِيْ يَا مُوْنِسِيْ فِيْ وَحْدَتِيْ يَا

[illegible]

وَلِيِّيْ فِيْ نِعْمَتِيْ يَا كَهْفِيْ حِيْنَ تُعْيِيْنِي الْمَذَاهِبُ وَ تُسَلِّمُنِي الْأَقَارِبُ وَيَخْذُلُنِيْ كُلُّ

[illegible]

صَاحِبٍ يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهٗ يَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهٗ يَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهٗ يَا حِرْزَ مَنْ

[illegible]

لَا حِرْزَ لَهٗ يَا كَهْفَ مَنْ لَا كَهْفَ لَهٗ يَا كَنْزَ مَنْ لَا كَنْزَ لَهٗ يَا رُكْنَ مَنْ لَا رُكْنَ لَهٗ يَا غِيَاثَ

[illegible]

مَنْ لَا غِيَاثَ لَهٗ يَا جَارَ مَنْ لَا جَارَ لَهٗ يَا جَارِيَ اللَّصِيْقَ يَا رُكْنِيَ الْوَثِيْقَ يَا إِلٰهِيْ بِالتَّحْقِيْقِ

[illegible]

يَا رَبَّ الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ يَا شَفِيْقُ يَا رَفِيْقُ فُكَّنِيْ مِنْ حَلَقِ الْمَضِيْقِ وَاصْرِفْ عَنِّيْ كُلَّ هَمٍّ وَّ

[illegible]

غَمٍّ وَّ ضِيْقٍ وَّ اكْفِنِيْ شَرَّ مَا لَا أُطِيْقُ وَ أَعِنِّيْ عَلٰى مَا أُطِيْقُ يَا رَادَّ يُوْسُفَ عَلٰى يَعْقُوْبَ

[illegible]

يَا كَاشِفَ ضُرِّ أَيُّوْبَ يَا غَافِرَ ذَنْبِ دَاوٗدَ يَا رَافِعَ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَ مُنْجِيَهٗ مِنْ أَيْدِي

[illegible]

الْيَهُوْدِ يَا مُجِيْبَ نِدَآءِ يُوْنُسَ فِي الظُّلُمَاتِ يَا مُصْطَفِيْ مُوْسٰى بِالْكَلِمَاتِ يَا مَنْ غَفَرَ

[illegible]

لِاٰدَمَ خَطِيْئَتَهٗ وَ رَفَعَ إِدْرِيْسَ مَكَانًا عَلِيًّا ۔ بِرَحْمَتِهٖ يَا مَنْ نَجّٰى نُوْحًا مِّنَ الْغَرَقِ يَا مَنْ

[illegible]

اَهۡلَکَ عَادَ الۡاُوۡلٰی وَ ثَمُوۡدَ فَمَآ اَبۡقٰی وَ قَوۡمَ نُوۡحٍ مِّنۡ قَبۡلُ اِنَّهُمۡ کَانُوۡا هُمۡ اَظۡلَمَ وَ اَطۡغٰی

[illegible]

وَ الۡمُؤۡتَفِکَةَ اَهۡوٰی یَا مَنۡ دَمَّرَ عَلٰی قَوۡمِ لُوۡطٍ وَّ دَمۡدَمَ عَلٰی قَوۡمِ شُعَیۡبٍ یَا مَنِ اتَّخَذَ

[illegible]

اِبۡرَاهِیۡمَ خَلِیۡلاً یَا مَنِ اتَّخَذَ مُوۡسٰی کَلِیۡمًا وَّاتَّخَذَ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَ اٰلِهٖ وَ عَلَیۡهِمۡ

[illegible]

اَجۡمَعِیۡنَ حَبِیۡبًا یَا مُؤۡتِیَ لُقۡمَانَ الۡحِکۡمَةَ وَ الۡوَاهِبَ لِسُلَیۡمَانَ مُلۡکًا لَّا یَنۡبَغِیۡ لِاَحَدٍ مِّنۡ

[illegible]

بَعۡدِهٖ یَا مَنۡ نَّصَرَ ذَا الۡقَرۡنَیۡنِ عَلَی الۡمُلُوۡکِ الۡجَبَابِرَةِ یَا مَنۡ اَعۡطَی الۡخِضۡرَ الۡحَیٰوةَ وَ رَدَّ

[illegible]

لِیُوۡشَعَ بۡنِ نُوۡنٍ الشَّمۡسَ بَعۡدَ غُرُوۡبِهَا یَا مَنۡ رَبَطَ عَلٰی قَلۡبِ اُمِّ مُوۡسٰی وَ اَحۡصَنَ فَرۡجَ

[illegible]

مَرۡیَمَ ابۡنَتِ عِمۡرَانَ یَا مَنۡ حَصَّنَ یَحۡیَی بۡنَ زَکَرِیَّا مِنَ الذَّنۡبِ وَ سَکَّنَ عَنۡ مُوۡسَی

[illegible]

الۡغَضَبَ یَا مَنۡ بَشَّرَ زَکَرِیَّا بِیَحۡیٰی یَا مَنۡ فَدَا اِسۡمَاعِیۡلَ مِنَ الذَّبۡحِ بِذِبۡحٍ عَظِیۡمٍ یَا مَنۡ قَبِلَ

[illegible]

قُرۡبَانَ هَابِیۡلَ وَ جَعَلَ اللَّعۡنَةَ عَلٰی قَابِیۡلَ یَا هَازِمَ الۡاَحۡزَابِ لِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَ اٰلِهٖ

[illegible]

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی جَمِیۡعِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ وَ مَلٰٓئِکَتِکَ الۡمُقَرَّبِیۡنَ وَ اَهۡلِ

[illegible]

طَاعَتِکَ اَجۡمَعِیۡنَ وَ اَسۡئَلُکَ بِکُلِّ مَسۡئَلَةٍ سَئَلَکَ بِهَآ اَحَدٌ مِّمَّنۡ رَضِیۡتَ عَنۡهُ فَحَتَمۡتَ لَهٗ

[illegible]

عَلَى الْإِجَابَةِ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا

تیرے سوا کوئی معبود نہیں بندے یا رحمن قبولیت کی امید رکھتا ہوں اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے رحمن اے رحمن اے رحمن اے رحیم اے رحیم اے

رَحِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْإِكْرَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْإِكْرَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْإِكْرَامِ بِهٖ بِهٖ

رحیم اے جلالت و بزرگی والے اے جلالت و بزرگی والے اے جلالت و بزرگی والے اس کا اس کا اس کا اس کا اس کا اس کا اس کا واسطہ تیرے ہر اس

بِهٖ بِهٖ بِهٖ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ شَيْءٍ مِنْ كُتُبِكَ اَوِ اسْتَأْثَرْتَ

نام کا واسطہ جس سے تو نے اپنی ذات کو پکارا ہے یا اپنے مخلوق میں سے کسی کو سکھایا ہے یا اپنی کتاب میں نازل کیا ہے یا علم غیب میں اپنے پاس محفوظ رکھا ہے یا

بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ وَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَ بِمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَ

مقامات بلند کا واسطہ جو تیرے عرش میں ہیں اور نہایت رحمت کا واسطہ جو تیری کتاب میں ہے اور اس آیت کا واسطہ کہ اگر زمین کے تمام

بِمَا لَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّ الْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ

درخت قلم اور سمندر روشنائی بن جائیں اس کے بعد سات سمندر اور ہوں تو بھی خدا کے کلمات ختم نہیں ہوں گے یہ تمام ہوں گے بے شک اللہ

كَلِمَاتُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ وَ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى الَّتِيْ نَعَتَّهَا فِيْ كِتَابِكَ

غالب ہے حکمت والا اور میں سوال کرتا ہوں تیرے پیارے ناموں کے واسطے جن کی تو نے اپنی کتاب میں توصیف کی ہے جن کو تو نے کہا اور اللہ

فَقُلْتَ وَ لِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا وَ قُلْتَ اُدْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ وَ قُلْتَ وَ اِذَا

کے لیے ہیں پیارے نام تو تم اسے انہی سے پکارو اور تو نے کہا کہ مجھے پکارو میں تمہاری دعا قبول کروں گا اور تو نے کہا کہ جب میرے

سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ وَ قُلْتَ يَا عِبَادِيَ الَّذِيْنَ

بندے مجھے پکاریں تو کہہ دو کہ میں قریب ہی ہوا ہوں دعا کرنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں جب وہ دعا کرے اور تو نے کہا اے میرے

اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا اِنَّهٗ هُوَ

وہ بندے جنہوں نے اپنے اوپر ظلم کیا ہے اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو جاؤ بے شک اللہ تمام گناہ بخش دے گا یقیناً وہ بہت بخشنے والا مہربان

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ وَ اَنَا اَسْئَلُكَ يَا اِلٰهِيْ وَ اَدْعُوْكَ يَا رَبِّ وَ اَرْجُوْكَ يَا سَيِّدِيْ وَ اَطْمَعُ فِيْ

ہے اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے معبود تجھے پکارتا ہوں اے پروردگار تجھ سے امید رکھتا ہوں اے میرے آقا میں دعا کے قبول ہونے

اِجَابَتِيْ يَا مَوْلَايَ كَمَا وَعَدْتَنِيْ وَ قَدْ دَعَوْتُكَ كَمَا اَمَرْتَنِيْ فَافْعَلْ بِيْ مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ يَا

کی طمع رکھتا ہوں اے میرے مولا جیسا تو نے وعدہ کیا ہے اور میں نے تجھے پکارا جیسا تو نے مجھے حکم دیا ہے تو میرے ساتھ وہ سلوک کر جس کا تو

كَرِيْمٌ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ

بڑا کریم ہے اور تعریف مخصوص ہے اس کے لئے جو عالمین کا رب ہے اور رحمت کرے خدا محمدؐ و آل محمدؐ پر جو کہ سب کے سب ہیں۔

(۳) **دعائے عشرات** ۔یہ دعا بھی معروف و معتمد دعاؤں میں سے ایک ہے جو ہر صبح و شام اور بالخصوص جمعہ کے دن عصر کے وقت پڑھی جاتی ہے جو حضرت امیر علیہ السلام سے مروی ہے اور مفصل کتابوں میں اس کے بڑے فضائل اور بے پایاں ثواب وارد ہوئے ہیں جنہیں بنظر اختصار یہاں نقل نہیں کیا جا سکتا تفصیل کے خواہشمند حضرات کتاب مصباح المتہجد، مہج الدعوات اور کتاب الدعاء بحار وغیرہ کتب مفصلہ کی طرف رجوع فرمائیں۔

اور وہ دعائے شریف یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۝

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

پاک ہے خدا اور حمد خدا ہی کے لیے ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگ تر ہے نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو

الْعَظِيْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ اٰنَآءَ اللَّيْلِ وَ اَطْرَافَ النَّهَارِ سُبْحَانَ اللّٰهِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ سُبْحَانَ

خدائے بزرگ و برتر سے ہے پاک ہے خدا اوقات شب اور اطراف روز میں پاک ہے خدا طلوع و غروب کے وقت پاک

اللّٰهِ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ سُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَ حِيْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي

ہے خدا شام و صبح کے وقت پاک ہے خدا جب تم شام کرتے اور جب صبح کرتے ہو اور حمد اسی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ عَشِيًّا وَّ حِيْنَ تُظْهِرُوْنَ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ

میں اور بوقت عصر اور جب تم ظہر کرتے ہو وہ خدا مردہ سے زندہ کو نکالتا اور زندہ سے مردہ کو نکالتا ہے اور زمین کو اس کی موت

الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ

کے بعد زندہ کرتا ہے اور یونہی تم قیامت میں نکالے جاؤ گے پاک ہے تمہارا رب ان باتوں سے جو وہ لوگ بیان کیا کرتے

الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَ سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ سُبْحَانَ ذِي

ہیں اور سلام ہو تمام رسولوں پر اور حمد خدا ہی کے لیے ہے جو عالمین کا پروردگار ہے پاک ہے وہ جو صاحب ملک و ملکوت ہے

الْمُلْکِ وَ الْمَلَکُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَ الْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْکِبْرِیَاءِ وَ الْعَظَمَةِ

پاک ہے وہ جو صاحب عزت و جبروت ہے پاک ہے وہ جو بڑائی اور بزرگی والا ہے پاک ہے بادشاہ برحق مقتدر اور منزہ ہے پاک

الْمَلِکِ الْحَقِّ الْمُهَیْمِنِ الْقُدُّوْسِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمَلِکِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ سُبْحَانَ

ہے اللہ بادشاہ زندہ کہ جسے موت نہیں پاک ہے وہ جو بادشاہ زندہ و منزہ ہے پاک ہے وہ جو قائم و دائم ہے پاک ہے وہ جو دائم

اللّٰهِ الْمَلِکِ الْحَیِّ الْقُدُّوْسِ سُبْحَانَ الْقَائِمِ الدَّائِمِ سُبْحَانَ الدَّائِمِ الْقَائِمِ سُبْحَانَ رَبِّیَ

و قائم ہے پاک ہے میرا رب جو عظمت والا ہے پاک ہے میرا رب جو اعلیٰ ہے پاک ہے وہ جو ہمیشہ زندہ و پائندہ ہے پاک ہے

الْعَظِیْمِ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی سُبْحَانَ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ سُبْحَانَ الْعَلِیِّ الْاَعْلٰی سُبْحَانَهٗ وَ

وہ جو بلند و بالا ہے وہ پاک اور برتر ہے پاک و منزہ ہے ہمارا رب جو فرشتوں اور روح کا رب ہے پاک ہے وہ ہمیشہ رہنے والا

تَعَالٰی سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَ رَبُّ الْمَلٰٓئِکَةِ وَ الرُّوْحِ سُبْحَانَ الدَّائِمِ غَیْرِ الْغَافِلِ سُبْحَانَ

جو غافل نہیں پاک ہے وہ جو بغیر تعلیم کے عالم ہے پاک ہے وہ جو دیکھی اور ان دیکھی ہر چیز کا خالق ہے پاک ہے وہ جو نظروں کو

الْعَالِمِ بِغَیْرِ تَعْلِیْمٍ سُبْحَانَ خَالِقِ مَا یُرٰی وَ مَا لَا یُرٰی سُبْحَانَ الَّذِیْ یُدْرِکُ الْاَبْصَارَ وَ لَا

پاتا ہے اور نظریں اسے نہیں پا سکتیں اور وہ باریک بین و خبر والا ہے اے معبود! میں نے تیری طرف سے ملنے والی نعمت، خیر،

تُدْرِکُهُ الْاَبْصَارُ وَ هُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ مِنْکَ فِیْ نِعْمَةٍ وَّ خَیْرٍ وَّ بَرَکَةٍ

برکت اور عافیت میں صبح کی ہے پس رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور پوری کر مجھ پر اپنی نعمت، خیر، اور برکتیں اور مجھے آتش جہنم سے

وَّ عَافِیَةٍ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ اَتْمِمْ عَلَیَّ نِعْمَتَکَ وَ خَیْرَکَ وَ بَرَکَاتِکَ وَ عَافِیَتَکَ

نجات دے کر اور مجھے اپنے شکر کی توفیق دے اور اپنی طرف سے عافیت عطا اور مہربانی سے نواز جب تک میں زندہ رہوں اے

بِنَجَاةٍ مِّنَ النَّارِ وَ ارْزُقْنِیْ شُکْرَکَ وَ عَافِیَتَکَ وَ فَضْلَکَ وَ کَرَامَتَکَ اَبَدًا مَّا اَبْقَیْتَنِیْ اَللّٰهُمَّ

معبود! مجھے تیرے نور سے ہدایت اور تیرے فضل سے تونگری ملی ہے تیری نعمت کے ساتھ میں نے صبح کی اور شام کی ہے اے

بِنُوْرِکَ اهْتَدَیْتُ وَ بِفَضْلِکَ اسْتَغْنَیْتُ وَ بِنِعْمَتِکَ اَصْبَحْتُ وَ اَمْسَیْتُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُشْهِدُکَ

معبود! میں تجھے گواہ بناتا ہوں اور تیری گواہی کافی ہے اور گواہ بناتا ہوں تیرے فرشتوں انبیاء اور رسل اور تیرے عرش کے حاملین

وَ کَفٰی بِکَ شَهِیْدًا وَّ اُشْهِدُ مَلٰٓئِکَتَکَ وَ اَنْبِیَآئَکَ وَ رُسُلَکَ وَ حَمَلَةَ عَرْشِکَ وَ سُکَّانَ

تیرے آسمانوں اور تیری زمین کے رہنے والوں اور تیری تمام مخلوق کو اس بات پر کہ یقیناً تو ہی خدا ہے نہیں کوئی معبود سوائے

سمٰوٰتِکَ وَ اَرضِکَ وَ جَمِیعِ خَلقِکَ بِاَنَّکَ اَنتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنتَ وَحدَکَ لَا شَرِیکَ

تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں اور بے شک تو

لَکَ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیهِ وَ اٰلِهٖ عَبدُکَ وَ رَسُولُکَ وَ اَنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیءٍ قَدِیرٌ

ہر چیز پر قادر ہے تو ہی زندہ کرتا اور موت دیتا ہے اور موت دیتا اور زندہ کرتا ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ جنت حق ہے جہنم حق

تُحیِی وَ تُمِیتُ وَ تُمِیتُ وَ تُحیِی وَ اَشهَدُ اَنَّ الجَنَّةَ حَقٌّ وَّ اَنَّ النَّارَ حَقٌّ وَّ النُّشُورَ حَقٌّ وَّ

ہے قبروں سے جی اٹھنا حق ہے اور قیامت آنے والی ہے اس میں کوئی شک نہیں اور خدا اسے زندہ کرے گا جو قبر میں ہے

اَنَّ السَّاعَةَ اٰتِیَةٌ لَّا رَیبَ فِیهَا وَ اَنَّ اللّٰهَ یَبعَثُ مَن فِی القُبُورِ وَ اَشهَدُ اَنَّ عَلِیَّ بنَ اَبِی طَالِبٍ

میں گواہی دیتا ہوں کہ علی ابن ابی طالب حق کے ساتھ امیر المومنین ہیں اور یہ کہ ان کی اولاد میں جو امام ہوئے وہ ہدایت

اَمِیرُ المُؤمِنِینَ حَقًّا حَقًّا وَّ اَنَّ الاَئِمَّةَ مِن وُّلدِهٖ هُمُ الاَئِمَّةُ الهُدَاةُ المَهدِیُّونَ غَیرُ

دینے والے ہدایت یافتہ ہیں وہ گمراہ نہیں اور نہ گمراہ کرنے والے ہیں اور یہ کہ وہ تیرے چنے ہوئے دوست اور تیری

الضَّآلِّینَ وَلَا المُضِلِّینَ وَّ اَنَّهُم اَولِیَآؤُکَ المُصطَفَونَ وَ حِزبُکَ الغَالِبُونَ وَ صِفوَتُکَ

غالب جماعت ہیں وہ تیری مخلوق میں سے برگزیدہ و پسندیدہ افراد ہیں اور وہ ایسے شریف ہیں جن کو تو نے اپنے دین کی خاطر

وَ خِیَرَتُکَ مِن خَلقِکَ وَ نُجَبَآؤُکَ الَّذِینَ انتَجَبتَهُم لِدِینِکَ وَ اختَصَصتَهُم مِن خَلقِکَ

چنا اور جنہیں اپنی مخلوق میں خاص مقام دیا تو نے انہیں اپنے بندوں میں سے منتخب کیا اور ان کو عالمین کے لیے اپنی حجت قرار

وَ اصطَفَیتَهُم عَلٰی عِبَادِکَ وَ جَعَلتَهُم حُجَّةً عَلَی العَالَمِینَ صَلَوَاتُکَ عَلَیهِم وَ السَّلَامُ

دیا تیری رحمتیں ہوں ان پر اور سلام اور خدا کی رحمت اور برکات اے معبود میری یہ گواہی اپنے ہاں درج فرمالے حتیٰ کہ

وَ رَحمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهٗ اَللّٰهُمَّ اکتُب لِی هٰذِهِ الشَّهَادَةَ عِندَکَ حَتّٰی تُلَقِّنَنِیهَا یَومَ القِیٰمَةِ وَ

قیامت میں تو مجھے اس کی تلقین کرے اور مجھ سے راضی ہو جائے بے شک تو قادر ہے اس پر جو تو چاہے اے معبود تیرے لیے

اَنتَ عَنِّی رَاضٍ اِنَّکَ عَلٰی مَا تَشَآءُ قَدِیرٌ اَللّٰهُمَّ لَکَ الحَمدُ حَمدًا یَصعَدُ اَوَّلُهٗ وَلَا یَنفَدُ

حمد ہے وہ حمد جس کا پہلا حصہ بلند ہوتا ہے اور آخری ختم ہونے والا نہیں اے معبود حمد تیرے ہی لیے ہے ایسی حمد کہ آسمان

اٰخِرُهٗ اَللّٰهُمَّ لَکَ الحَمدُ حَمدًا تَضَعُ لَکَ السَّمَآءُ کَنَفَیهَا وَ تُسَبِّحُ لَکَ الاَرضُ وَ مَن

تیرے آگے اپنے شانے جھکاتا ہے اور زمین اور جو اس پہ ہے وہ تیری تسبیح کرے اے معبود تیرے لیے حمد ہے جو ہمیشہ ہمیشہ

عَلَيْهَا اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا سَرْمَدًا اَبَدًا لَا انْقِطَاعَ لَهُ وَلَا نَفَادَ وَلَكَ يَنْبَغِيْ وَ اِلَيْكَ

جاری ہے وہ نہ رکتی ہے نہ ختم ہوتی ہے وہ تیرے ہی لائق ہے اور تجھی تک پہنچتی ہے وہ میرے دین میں رہے پر میرے ساتھ

يَنْتَهِيْ فِيَّ وَ عَلَيَّ وَلَدَيَّ وَ مَعِيْ وَ قَبْلِيْ وَ بَعْدِيْ وَ اَمَامِيْ وَ فَوْقِيْ وَ تَحْتِيْ وَ اِذَا مِتُّ وَ

میرے ساتھ مجھ سے پہلے میرے بعد میرے پہلو میں میرے اوپر اور میرے نیچے ہے جب میں مروں اور قبر میں یکہ و تنہا رہ

بَقِيْتُ فَرْدًا وَحِيْدًا ثُمَّ فَنِيْتُ وَلَكَ الْحَمْدُ اِذَا نُشِرْتُ وَ بُعِثْتُ يَا مَوْلَايَ اَللّٰهُمَّ وَلَكَ

جاؤں پھر خاک ہو جاؤں اور تیرے لیے حمد ہے جب قبر میں اٹھوں اور محشور کیا جاؤں اے میرے مولا اے معبود

الْحَمْدُ وَ لَكَ الشُّكْرُ بِجَمِيْعِ مَحَامِدِكَ كُلِّهَا عَلٰى جَمِيْعِ نَعْمَآئِكَ كُلِّهَا حَتّٰى يَنْتَهِيَ

حمد و شکر تیرے ہی لیے ہے تیرے تمام ممدوح اوصاف کے ساتھ تیری تمام نعمات کے ساتھ حتیٰ کہ حمد وہاں پہنچے جہاں تو چاہتا

الْحَمْدُ اِلٰى مَا تُحِبُّ رَبَّنَا وَ تَرْضٰى اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى كُلِّ اَكْلَةٍ وَ شَرْبَةٍ وَ بَطْشَةٍ وَ

ہے اے ہمارے رب جس میں تیری رضا ہے اے معبود تیرے لیے حمد ہے اشیاء خورد و نوش پر ہاتھ سے پکڑنے روکنے اور

قَبْضَةٍ وَ بَسْطَةٍ وَ فِيْ كُلِّ مَوْضِعِ شَعْرَةٍ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَعَ خُلُوْدِكَ

کھولنے پر اور جسم کے بال بال پر تیری حمد ہے اے معبود تیرے لیے حمد ہے ہمیشہ کی حمد تیرے دوام کے ساتھ تیرے لیے حمد

وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا مُنْتَهٰى لَهُ دُوْنَ عِلْمِكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا اَمَدَ لَهُ دُوْنَ

ہے وہ حمد جس کی حد سوائے تیرے علم کے کوئی حد نہیں حمد ہے تیرے لیے وہ حمد جس کی حد تیری مشیت میں ہے حمد ہے تیرے

مَشِيَّتِكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا اَجْرَ لِقَائِلِهِ اِلَّا رِضَاكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى حِلْمِكَ بَعْدَ

لیے وہ حمد کہ حمد کرنے والے کا اجر تیری رضا ہی ہے حمد ہے تیرے لیے جو جانتے ہوئے بھی نرمی کرتا ہے حمد ہے تیرے لیے کہ

عِلْمِكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى عَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ بَاعِثَ الْحَمْدِ لَكَ

قوت کے باوجود درگزر فرماتا ہے حمد ہے تیرے لیے کہ تو حمد کا باعث ہے حمد ہے تیرے لیے کہ تو حمد کا وارث ہے حمد ہے تیرے لیے کہ

الْحَمْدُ وَارِثَ الْحَمْدِ وَ لَكَ الْحَمْدُ بَدِيْعَ الْحَمْدِ وَ لَكَ الْحَمْدُ مُنْتَهَى الْحَمْدِ وَ لَكَ

تجھ سے بہترا حمد ہے تیرے لیے کہ تجھ پر حمد کی انتہا ہے حمد ہے تیرے لیے کہ تو حمد کا آغاز کرنے والا ہے حمد ہے تیرے لیے کہ تو

الْحَمْدُ مُبْتَدِعَ الْحَمْدِ وَ لَكَ الْحَمْدُ مُشْتَرِيَ الْحَمْدِ وَ لَكَ الْحَمْدُ وَلِيَّ الْحَمْدِ وَ لَكَ

خریدار حمد ہے حمد ہے تیرے لیے کہ تو صاحب حمد ہے حمد ہے تیرے لیے کہ تو حمد والا ہے اور حمد ہے تیرے لیے کہ تو وعدے میں

الْحَمْدُ قَدِيمَ الْحَمْدِ وَلَكَ الْحَمْدُ صَادِقَ الْوَعْدِ وَفِيَّ الْعَهْدِ عَزِيزَ الْجُنْدِ قَائِمَ الْمَجْدِ

سچا عہد پورا کرنے والا تو ہی لشکروں والا بزرگی والا ہے اور حمد ہے تیرے لیے تو اونچے درجوں والا ہے دعائیں قبول

وَلَكَ الْحَمْدُ رَفِيعَ الدَّرَجَاتِ مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ مُنْزِلَ الْآيَاتِ مِنْ فَوْقِ سَبْعِ سَمٰوَاتٍ

کرنے والا ہے ساتوں آسمانوں سے بلند مقام سے آیات نازل کرنے والا ہے بڑی برکتوں والا ہے نور کو تاریکیوں سے

عَظِيمَ الْبَرَكَاتِ مُخْرِجَ النُّورِ مِنَ الظُّلُمَاتِ وَمُخْرِجَ مَنْ فِي الظُّلُمٰتِ إِلَى النُّورِ مُبَدِّلَ

نکالنے والا ہے تاریکیوں میں پڑے ہوؤں کو روشنی کی طرف لانے والا ہے گناہوں کو نیکیوں میں بدلنے والا ہے اور نیکیوں کو مرتب

السَّيِّئَاتِ حَسَنَاتٍ وَجَاعِلَ الْحَسَنَاتِ دَرَجَاتٍ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ غَافِرَ الذَّنْبِ وَقَابِلَ

میں بدلنے والا ہے اے معبود تیرے لیے حمد ہے کہ تو گناہ معاف کرنے والا توبہ قبول کرنے والا سخت عذاب دینے والا عطا

التَّوْبِ شَدِيدَ الْعِقَابِ ذَا الطَّوْلِ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ إِلَيْكَ الْمَصِيرُ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ فِي

کرنے والا ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے بازگشت تیری ہی طرف ہے اے معبود تیرے لیے حمد ہے رات میں جب وہ چھا

اللَّيْلِ إِذَا يَغْشٰى وَلَكَ الْحَمْدُ فِي النَّهَارِ إِذَا تَجَلّٰى وَلَكَ الْحَمْدُ فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولٰى

جائے تیرے لیے حمد ہے دن میں جب وہ روشن ہو جائے تیرے لیے حمد ہے دنیا اور آخرت میں تیرے لیے حمد ہے آسمان کے

لَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ كُلِّ نَجْمٍ وَمَلَكٍ فِي السَّمَاءِ وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ الثَّرٰى وَالْحَصٰى وَ

ستاروں اور فرشتوں کے عدد کے برابر تیرے لیے حمد ہے خاک اور ریت کے ذروں اور کنکریوں کی تعداد کے برابر

النَّوٰى وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ مَا فِي جَوِّ السَّمَاءِ وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ مَا فِي جَوْفِ الْأَرْضِ

تیرے لیے حمد ہے فضائے آسمان میں موجود چیزوں کی تعداد کے برابر تیرے لیے حمد ہے زمین میں موجود چیزوں کی تعداد کے

وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ أَوْزَانِ مِيَاهِ الْبِحَارِ وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ أَوْرَاقِ الْأَشْجَارِ وَلَكَ

برابر تیرے لیے حمد ہے سمندروں کے پانیوں کے وزن کے برابر تیرے لیے حمد ہے درختوں کے پتوں کی تعداد کے برابر تیرے لیے حمد

الْحَمْدُ عَدَدَ مَا عَلٰى وَجْهِ الْأَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ مَا أَحْصٰى كِتَابُكَ وَلَكَ الْحَمْدُ

ہے روئے زمین پر موجود چیزوں کی تعداد کے برابر تیرے لیے حمد ہے تیری کتاب میں موجود تعداد کے برابر تیرے لیے حمد ہے تیرے

عَدَدَ مَا أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ وَالْهَوَامِّ وَالطَّيْرِ وَالْبَهَائِمِ

علم میں موجود تعداد کے برابر تیرے لیے حمد ہے انسانوں جنوں کیڑوں مکوڑوں پرندوں مویشیوں اور درندوں کی تعداد کے برابر جو حمد

وَالسَّمَاءِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيهِ كَمَا تُحِبُّ رَبَّنَا وَتَرْضَى وَكَمَا يَنْبَغِي لِكَرَمِ

ان میں زیادہ پاک و برکت والی ہے جیسی حمد سے پروردگار تجھے پسند اور جس پر تو راضی ہے جیسی حمد تیری شان کرم اور تیری

وَجْهِكَ وَعِزِّ جَلَالِكَ ـ دس مرتبہ ـ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

ذات اور عزت جلال کے لائق ہے نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے جو یکتا ہے جس کا کوئی ساجھی نہیں اسی کیلئے

الْحَمْدُ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ـ دس مرتبہ ـ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَ

ملک ہے اسی کیلئے حمد ہے اور وہ باریک بین و خبردار ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو یکتا ہے جس کا کوئی ساجھی نہیں اسی

لَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَيُمِيتُ وَيُحْيِي وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى

کیلئے ملک اسی کیلئے ہے حمد جو زندہ کرتا اور مارتا ہے جو مارتا اور زندہ کرتا ہے اور وہ زندہ ہے جسے موت نہیں اسی کے ہاتھ میں ہے

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ـ دس مرتبہ ـ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

خیر اور وہ ہر چیز پر قادر ہے بخشش چاہتا ہوں اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ و پائندہ ہے اور اسی کے

دس مرتبہ ـ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ ـ دس مرتبہ ـ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ ـ دس مرتبہ ـ يَا رَحِيمُ يَا رَحِيمُ ـ دس مرتبہ

حضور توبہ کرتا ہوں یا اللہ یا اللہ اے رحمت کرنے والے اے رحمت کرنے والے اے مہربان اے مہربان

يَا بَدِيعَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ـ دس مرتبہ ـ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ـ دس مرتبہ ـ يَا حَنَّانُ يَا

اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، اے صاحب جلالت و بزرگی اے مہربانی کرنے والے اے احسان کرنے والے

مَنَّانُ ـ دس مرتبہ ـ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ ـ دس مرتبہ ـ يَا حَيُّ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ ـ دس مرتبہ ـ يَا اللّٰهُ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا

اے زندہ اے پائندہ اے زندہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے اے اللہ اے وہ کہ نہیں کوئی معبود

أَنْتَ ـ دس مرتبہ ـ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ـ دس مرتبہ ـ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ

سوائے تیرے شروع کرتا ہوں خدا کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے اے معبود رحمت فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر

مُحَمَّدٍ ـ دس مرتبہ ـ اللّٰهُمَّ افْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ ـ دس مرتبہ ـ آمِينَ آمِينَ ـ دس مرتبہ ـ قُلْ هُوَ اللّٰهُ

اے معبود میرے ساتھ وہ برتاؤ کر جس کا تو اہل ہے ایسا ہی ہو ایسا ہی ہو کہو (اے نبی) اللہ یکتا ہے اے معبود

أَحَدٌ ـ بیس مرتبہ ـ اللّٰهُمَّ اصْنَعْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَلَا تَصْنَعْ بِي مَا أَنَا أَهْلُهُ فَإِنَّكَ أَهْلُ التَّقْوٰى وَ

میرے ساتھ وہ سلوک کر جس کا تو اہل ہے اور مجھ سے وہ نہ کر جس کا میں اہل ہوں بے شک تو بچنے کے قابل اور بخشنے والا ہے

اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ وَ اَنَا اَهْلُ الذُّنُوْبِ وَ الْخَطَايَا فَارْحَمْنِيْ يَا مَوْلَايَ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ

اور میں گناہ کرنے والا اور خطا کرنے والا ہوں پس رحم کر مجھ پر اے میرے مولا۔ اور تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے

الرَّاحِمِيْنَ ـ دس مرتبہ کہے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ

نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو خدا سے ہے۔ بھروسہ رکھتا ہوں اس زندہ پر جسے موت نہیں اور حمد ہے اس اللہ کے لیے جس نے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ

کسی کو بیٹا نہیں بنایا نہ کوئی اس کی حکومت میں شریک ہے اور نہ کوئی اس کا مددگار ہے عجز کے سبب اور اس کی بڑائی

الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا

بیان کرتے رہا کرو۔

(۴) **دعائے سمات** یہ دعا بھی مشہور مستند دعاؤں میں سے ایک دعا ہے۔ جو کتب دعا میں حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے بڑے فضائل اور بے پایاں ثواب کے ساتھ مروی ہے اور یہ کہ اس میں اسم اعظم موجود ہے۔ یہاں تک مروی ہے کہ اگر ہم لوگوں کو اس دعا کی وجہ سے حضرت سلیمان علیہ السلام سے جو علم ملا ہے تو ہم تلواروں سے جنگ نہ کرتے۔ نیز یہ دعا حضرت امام العصر عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کے نائب خاص جناب محمد بن عثمان عمری سے بھی منقول ہے اور یہ دعا جمعہ کے دن کی آخری ساعت میں پڑھی جاتی ہے۔ (مصباح شیخ طوسی، مصباح کفعمی، جمال الاسبوع ابن طاؤس، زاد المعاد مجلسی، کتاب الدعا بحار وغیرہ وغیرہ)

اور وہ دعائے مبارک یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الْاَعَزِّ الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ الَّذِيْ اِذَا دُعِيْتَ بِهٖ

اے معبود! میں تیرے عظیم بڑی عظمت والے بڑے بلند بڑے روشن بڑی عزت والے نام کے ذریعے سوال کرتا ہوں کہ

عَلٰى مَغَالِقِ اَبْوَابِ السَّمَاءِ لِلْفَتْحِ بِالرَّحْمَةِ انْفَتَحَتْ وَ اِذَا دُعِيْتَ بِهٖ عَلٰى مَضَائِقِ

جب آسمان کے بند دروازے رحمت کے لیے کھولنے کے لیے تجھے اس نام سے پکارا جائے تو وہ کھل جائیں اور جب زمین کے

اَبْوَابِ الْاَرْضِ لِلْفَرَجِ انْفَرَجَتْ وَ اِذَا دُعِيْتَ بِهٖ عَلَى الْعُسْرِ لِلْيُسْرِ تَيَسَّرَتْ وَ اِذَا

تنگ راستے کھولنے کے لیے تجھے اس نام سے پکارا جائے تو وہ کشادہ ہو جائیں اور جب تنگی کے وقت آسانی کے لیے اس

دُعِيتَ بِهِ عَلَى الْأَمْوَاتِ لِلنُّشُورِ انْتَشَرَتْ وَ إِذَا دُعِيتَ بِهِ عَلَى كَشْفِ الْبَأْسَاءِ وَ

نام سے پکاریں تو آسانی ہو جائے اور جب مردوں کو اٹھانے کے لیے تجھے اس نام سے پکاریں تو وہ اٹھ کھڑے ہوں اور

الضَّرَّاءِ انْكَشَفَتْ وَ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ أَكْرَمِ الْوُجُوهِ وَ أَعَزِّ الْوُجُوهِ الَّذِي عَنَتْ

جب سختیاں اور تنگیاں دور کرنے کے لیے تجھے اس نام سے پکاریں تو وہ دور ہو جائیں اور سوالی ہوں تیری ذات کریم کے

لَهُ الْوُجُوهُ وَ خَضَعَتْ لَهُ الرِّقَابُ وَ خَشَعَتْ لَهُ الْأَصْوَاتُ وَ وَجِلَتْ لَهُ الْقُلُوبُ مِنْ

جلال کے ذریعے جو سب سے بزرگ ذات سب سے معزز ذات کہ جس کے آگے چہرے جھکتے ہیں اس کے سامنے گردنیں

مَخَافَتِكَ وَ بِقُوَّتِكَ الَّتِي بِهَا تُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِكَ وَ تُمْسِكُ

خم ہوتی ہیں اس کے حضور آوازیں دبتی ہیں اور دل خوف زدہ ہو جاتے ہیں سوال کرتا ہوں تیری اس قوت کے ذریعے

السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا وَ بِمَشِيَّتِكَ الَّتِي دَانَ لَهَا الْعَالَمُونَ وَ بِكَلِمَتِكَ الَّتِي

جس سے تو نے آسمان کو زمین پر گرنے سے روک رکھا ہے مگر جب تو اسے حکم دے اور اس سے آسمان اور زمین کو روکا ہوا

خَلَقْتَ بِهَا السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضَ وَ بِحِكْمَتِكَ الَّتِي صَنَعْتَ بِهَا الْعَجَائِبَ وَ خَلَقْتَ بِهَا

ہے کہ کھسک نہ جائیں اور تیری مشیت کے ذریعے سوالی ہوں عالمین جس کے مطیع ہیں تیرے ان کلمات کے واسطے سے

الظُّلْمَةَ وَ جَعَلْتَهَا لَيْلًا وَ جَعَلْتَ اللَّيْلَ سَكَنًا وَ خَلَقْتَ بِهَا النُّورَ وَ جَعَلْتَهُ نَهَارًا وَ

سوالی ہوں جن سے تو نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا تیری حکمت کے واسطے سے جس سے تو نے عجیب چیزیں بنائیں اور

جَعَلْتَ النَّهَارَ نُشُورًا مُبْصِرًا وَ خَلَقْتَ بِهَا الشَّمْسَ وَ جَعَلْتَ الشَّمْسَ ضِيَاءً وَ خَلَقْتَ

جس سے تو نے تاریکی بنائی اور اسے رات قرار دیا اور رات کو آرام کے لیے بنایا اپنی حکمت سے تو نے روشنی پیدا کی اور

بِهَا الْقَمَرَ وَ جَعَلْتَ الْقَمَرَ نُورًا وَ خَلَقْتَ بِهَا الْكَوَاكِبَ وَ جَعَلْتَهَا نُجُومًا وَ بُرُوجًا وَ

سے دن کا نام دیا اور دن کو چمک دار اور دیکھنے کے لیے بنایا تو نے اس سے سورج کو پیدا کیا اور سورج کو روشن کیا تو نے

مَصَابِيحَ وَ زِينَةً وَ رُجُومًا وَ جَعَلْتَ لَهَا مَشَارِقَ وَ مَغَارِبَ وَ جَعَلْتَ لَهَا مَطَالِعَ وَ

اس سے چاند کو پیدا کیا اور چاند کو چمکدار بنایا اور تو نے اس سے ستاروں کو پیدا کیا انہیں تارے اور ان کے برج بنائے

مَجَارِيَ وَ جَعَلْتَ لَهَا فَلَكًا وَ مَسَابِحَ وَ قَدَّرْتَهَا فِي السَّمَاءِ مَنَازِلَ فَأَحْسَنْتَ تَقْدِيرَهَا وَ

انہیں چراغ بنایا اور زینت بنایا شہاب بنایا تو نے ان کے لیے طلوع اور غروب کے مقام بنائے تو نے ان کے چمکنے اور چلنے کی

صَوَّرْتَهَا فَاَحْسَنْتَ تَصْوِيْرَهَا وَ اَحْصَيْتَهَا بِاَسْمَائِكَ اِحْصَاءً وَ دَبَّرْتَهَا بِحِكْمَتِكَ

رتیں بنائیں تو نے ان کے لیے قدر و رتبے کی جگہ بنائی اور آسمان میں ان کی منزلیں مقرر کیں پس تو نے ان کا بہترین

تَدْبِيْرًا وَ اَحْسَنْتَ تَدْبِيْرَهَا وَ سَخَّرْتَهَا بِسُلْطَانِ اللَّيْلِ وَ سُلْطَانِ النَّهَارِ وَ السَّاعَاتِ وَ

تدبیر و انتظام کیا اور انہیں شکل عطا کی تو نے انہیں بنایا اچھی شکل دی اور انہیں اپنے ناموں کے ساتھ پوری طرح شمار کیا اور

عَدَدِ السِّنِيْنَ وَ الْحِسَابِ وَ جَعَلْتَ رُؤْيَتَهَا لِجَمِيْعِ النَّاسِ مَرْاًى وَاحِدًا وَ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ

اپنی حکمت سے ان کا ایک نظام قائم کیا اور خوب تدبیر فرمائی اور انہیں مسخر بنایا رات کے اور دن کی حد کے لیے اور

بِمَجْدِكَ الَّذِيْ كَلَّمْتَ بِهِ عَبْدَكَ وَ رَسُوْلَكَ مُوْسَى بْنَ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي

ساعتوں اور سالوں کے حساب کا ذریعہ بنایا اور سب لوگوں کے لیے ان کو ایک جیسا نظر آنے والا کیا اور سوال کرتا ہوں تجھ سے

الْمُقَدَّسِيْنَ فَوْقَ اِحْسَاسِ الْكَرُوْبِيِّيْنَ فَوْقَ غَمَائِمِ النُّوْرِ فَوْقَ تَابُوْتِ الشَّهَادَةِ فِيْ

اے اللہ تیری بزرگی کے ذریعے جس سے تو نے اپنے بندے اور رسول حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کلام فرمایا پاک لوگوں

عَمُوْدِ النَّارِ وَ فِيْ طُوْرِ سَيْنَاءَ وَ فِيْ جَبَلِ حُوْرِيْثَ فِي الْوَادِ الْمُقَدَّسِ فِي الْبُقْعَةِ

میں جو فرشتوں کی سمجھ سے بالا نور کے بادلوں سے بلند تابوت شہادت سے اونچی آگ کے ستون میں طور سینا میں کوہ

الْمُبَارَكَةِ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ مِنَ الشَّجَرَةِ وَ فِيْ اَرْضِ مِصْرَ بِتِسْعِ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ

حوریث میں وادی مقدس میں برکت والی زمین میں طور کی داہنی طرف کے ایک درخت سے سرزمین مصر میں جو نو روشن

وَ يَوْمَ فَرَقْتَ لِبَنِيْ اِسْرَائِيْلَ الْبَحْرَ وَ فِي الْمُنْبَجِسَاتِ الَّتِيْ صَنَعْتَ بِهَا الْعَجَائِبَ فِيْ

ہوں معجزوں کے ساتھ اور اس دن جب تو نے بنی اسرائیل کے لیے دریا میں راستے بنا دیے اور بحر سوف میں عجیب

بَحْرِ سُوْفٍ وَ عَقَدْتَ مَاءَ الْبَحْرِ فِيْ قَلْبِ الْغَمْرِ كَالْحِجَارَةِ وَ جَاوَزْتَ بِبَنِيْ اِسْرَائِيْلَ

چشمے بنا دیے اور تو نے دریا کے پانی کو گہرائی کے درمیان پتھروں کی مانند کر دیا اور تو نے بنی اسرائیل کو دریا سے

الْبَحْرَ وَ تَمَّتْ كَلِمَتُكَ الْحُسْنٰى عَلَيْهِمْ بِمَا صَبَرُوْا وَ اَوْرَثْتَهُمْ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَ

گزار دیا اور ان کے بارے میں تیرا بہترین وعدہ پورا ہوا جب انہوں نے صبر کیا اور تو نے ان کو مالک بنایا زمین کے

مَغَارِبَهَا الَّتِيْ بَارَكْتَ فِيْهَا لِلْعَالَمِيْنَ وَ اَغْرَقْتَ فِرْعَوْنَ وَ جُنُوْدَهُ وَ مَرَاكِبَهُ فِي الْيَمِّ وَ

مشرقوں اور مغربوں کا جن میں تو نے عالمین کے لیے برکتیں رکھی ہیں اور غرق کر دیا تو نے فرعون اور اس کے لشکروں کو اور

بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ الْاَعَزِّ الْاَجَلِّ الْاَکْرَمِ وَ بِمَجْدِکَ الَّذِیْ تَجَلَّیْتَ بِهٖ لِمُوْسٰی

تو نے موسیٰ کو [illegible] میں اور سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے نام کے جو بلند بزرگ عزت و [illegible] روشن و بزرگی والا ہے اور

کَلِیْمِکَ عَلَیْهِ السَّلَامُ فِیْ طُوْرِ سَیْنَآءَ وَ لِاِبْرَاهِیْمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ خَلِیْلِکَ مِنْ قَبْلُ فِیْ

بواسطہ تیری شان کے جو تو نے ظاہر کی ہے کلیم موسیٰ علیہ السلام کے لیے طور سینا میں اور اس سے پہلے اپنے خلیل ابراہیم علیہ

مَسْجِدِ الْخَیْفِ وَ لِاِسْحَاقَ صَفِیِّکَ عَلَیْهِ السَّلَامُ فِیْ بِئْرِ شَیْعٍ وَ لِیَعْقُوْبَ نَبِیِّکَ عَلَیْهِ

سلام کے لیے مسجد خیف میں اور [illegible] اسحاق علیہ السلام کے لیے [illegible] میں اور اپنے نبی یعقوب علیہ السلام کے

السَّلَامُ فِیْ بَیْتِ اِیْلٍ وَ اَوْفَیْتَ لِاِبْرَاهِیْمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ بِمِیْثَاقِکَ وَ لِاِسْحٰقَ بِحَلْفِکَ

لیے بیت ایل میں اور تو نے ابراہیم علیہ السلام سے اپنا عہد پورا کیا اور اسحاق کے لیے اپنی قسم پوری کی اور یعقوب

لِیَعْقُوْبَ بِشَهَادَتِکَ وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ بِوَعْدِکَ وَ لِلدَّاعِیْنَ بِاَسْمَائِکَ فَاَجَبْتَ وَ بِمَجْدِکَ

کے لیے اپنی شہادت [illegible] کی مومنین سے اپنا وعدہ وفا کیا جنہوں نے تیرے ناموں کے ذریعے دعا کی تو نے قبول کیا

الَّذِیْ ظَهَرَ لِمُوْسَی بْنِ عِمْرَانَ عَلَیْهِ السَّلَامُ عَلٰی قُبَّةِ الرُّمَّانِ وَ بِاٰیَاتِکَ الَّتِیْ وَقَعَتْ عَلٰی

اور سوال کرتا ہوں بواسطہ تیری شان کے جو قبہ رمان پر موسیٰ علیہ السلام کے لیے ظاہر ہوئی اور بواسطہ تیرے معجزوں کے جو ملک

اَرْضِ مِصْرَ بِمَجْدِ الْعِزَّةِ وَ الْغَلَبَةِ بِاٰیَاتٍ عَزِیْزَةٍ وَ بِسُلْطَانِ الْقُوَّةِ وَ بِعِزَّةِ الْقُدْرَةِ وَ

مصر میں رونما ہوئے تیری شان و عظمت اور غلبے سے عزت والی نشانیوں سے غالب قوت سے قدرت کی بلندی اور پہ ما

بِشَاْنِ الْکَلِمَةِ التَّامَّةِ وَ بِکَلِمَاتِکَ الَّتِیْ تَفَضَّلْتَ بِهَا عَلٰی اَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضِ وَ

ہونے والے قول کی شان سے اور تیرے ان کلمات سے جن کے ذریعے تو نے آسمانوں اور زمین کے رہنے والوں اور [illegible]

اَهْلِ الدُّنْیَا وَ اَهْلِ الْاٰخِرَةِ وَ بِرَحْمَتِکَ الَّتِیْ مَنَنْتَ بِهَا عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِکَ

دنیا اور اہل آخرت پر احسان کیا سوال کرتا ہوں بواسطہ تیری رحمت کے جس سے تو نے اپنی ساری مخلوق پر کرم کیا اور بواسطہ تیری

بِاسْتِطَاعَتِکَ الَّتِیْ اَقَمْتَ بِهَا عَلَی الْعَالَمِیْنَ وَ بِنُوْرِکَ الَّذِیْ قَدْ خَرَّ مِنْ فَزَعِهٖ طُوْرُ سَیْنَآءَ

توانائی کے واسطے سے جس سے تو نے تمام عالموں کو قائم رکھا سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے نور کے جس کے خوف سے طور سینا چٹخا

وَ بِعِلْمِکَ وَ جَلَالِکَ وَ کِبْرِیَآئِکَ وَ عِزَّتِکَ وَ جَبَرُوْتِکَ الَّتِیْ لَمْ تَسْتَقِلَّهَا الْاَرْضُ وَ

[illegible] سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے علم و جلالت تیری بڑائی و عزت اور تیرے جبروت کے جس کو زمین برداشت نہ کر سکی اور

انْخَفَضَتْ لَهَا السَّمٰوَاتُ وَ انْزَجَرَ لَهَا الْعُمْقُ الْاَكْبَرُ وَ رَكَدَتْ لَهَا الْبِحَارُ وَ الْاَنْهَارُ وَ

آسمان عاجز ہو گئے اور اس سے زمین کی گہرائیاں کانپ گئیں جس کے آگے سمندر اور نہریں رک گئے پہاڑ اس کے لیے

خَضَعَتْ لَهَا الْجِبَالُ وَ سَكَنَتْ لَهَا الْاَرْضُ بِمَنَاكِبِهَا وَ اسْتَسْلَمَتْ لَهَا الْخَلَائِقُ كُلُّهَا

جھک گئے اور زمین اس کے لیے اپنے قدموں پر رک گئی اس کے سامنے ساری مخلوق سرنگوں ہو گئی ہوائیں روانی پر چلتی

وَ خَفَقَتْ لَهَا الرِّيَاحُ فِيْ جَرَيَانِهَا وَ خَمَدَتْ لَهَا النِّيْرَانُ فِيْ اَوْطَانِهَا وَ بِسُلْطَانِكَ الَّذِيْ

ہو گئیں اس کے سامنے پریشان ہو گئیں اس کے لیے آگ اپنے مقام پر بجھ گئی سوالی ہوں بواسطہ تیری حکومت کے جس کے

عُرِفَتْ لَكَ بِهِ الْغَلَبَةُ دَهْرَ الدُّهُوْرِ وَ حُمِدْتَ بِهِ فِي السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرَضِيْنَ وَ بِكَلِمَتِكَ

ذریعے ہمیشہ ہمیشہ تیرے غلبے کی پہچان ہوتی ہے اور آسمانوں اور زمینوں میں اس سے تیری حمد ہوتی ہے سوالی ہوں بواسطہ

كَلِمَةِ الصِّدْقِ الَّتِيْ سَبَقَتْ لِاَبِيْنَا آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ ذُرِّيَّتِهِ بِالرَّحْمَةِ وَ اَسْاَلُكَ

تیرے سچے قول کے جو تو نے ہمارے باپ آدمؑ اور ان کی اولاد کے لیے رحمت کے ساتھ فرمایا ہے سوالی ہوں بواسطہ تیرے

بِكَلِمَتِكَ الَّتِيْ غَلَبَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ تَجَلَّيْتَ بِهِ لِلْجَبَلِ فَجَعَلْتَهُ دَكًّا

کلمے کے جو تمام چیزوں پر غالب ہے سوالی ہوں بواسطہ تیری ذات کے نور کے جس کا جلوہ تو نے پہاڑ پر ظاہر کیا تو وہ ٹکڑے

وَ خَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا وَ بِمَجْدِكَ الَّذِيْ ظَهَرَ عَلٰى طُوْرِ سَيْنَاءَ فَكَلَّمْتَ بِهِ عَبْدَكَ وَ رَسُوْلَكَ

ٹکڑے ہو اور موسیٰؑ بے ہوش ہو کر گر پڑے سوالی ہوں بواسطہ تیری بزرگی کے جو طور سینا پر ظاہر ہوئی تو کلام کیا تو نے اپنے

مُوْسَى بْنَ عِمْرَانَ وَ بِطَلْعَتِكَ فِيْ سَاعِيْرَ وَ ظُهُوْرِكَ فِيْ جَبَلِ فَارَانَ بِرَبَوَاتِ الْمُقَدَّسِيْنَ

بندے اور اپنے رسول موسیٰؑ بن عمران سے سوالی ہوں بواسطہ ساعیر پر تیرے چمکنے اور کوہ فاران پر تیرے ظہور کے جو

وَ جُنُوْدِ الْمَلَائِكَةِ الصَّافِّيْنَ وَ خُشُوْعِ الْمَلَائِكَةِ الْمُسَبِّحِيْنَ وَ بِبَرَكَاتِكَ الَّتِيْ بَارَكْتَ

پاکیزہ روحوں کے گروہوں پر جگمگانے والے ملائکہ پر اور تسبیح خواں ملائکہ کے خوف پر سوالی ہوں بواسطہ تیری برکات

فِيْهَا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ بَارَكْتَ

کے جن سے تو نے اپنے خلیل ابراہیم علیہ السلام کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کی امت میں برکت دی اور اپنے برگزیدہ

لِاِسْحَاقَ صَفِيِّكَ فِيْ اُمَّةِ عِيْسٰى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَ بَارَكْتَ لِيَعْقُوْبَ اِسْرَائِيْلِكَ فِيْ اُمَّةِ

اسحاقؑ کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی امت میں برکت دی اور برکت دی تو نے اپنے اسرائیل یعقوبؑ کو حضرت موسیٰ علیہ

تَفَضَّلُ عَلٰی فُقَرَآءِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ بِالْغِنٰی وَ الثَّرْوَۃِ وَ عَلٰی مَرْضَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَ

سے عطا فرما، غریب مومنین و مومنات کو غنی و ثروت ... بیمار مومنین و مومنات کو

الْمُؤْمِنَاتِ بِالشِّفَآءِ وَ الصِّحَّۃِ وَ عَلٰی اَحْیَآءِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ بِاللُّطْفِ وَ الْکَرَامَۃِ

شفا و صحت ... اور زندہ مومنین و مومنات پر لطف و کرم فرما ... اور

وَ عَلٰی اَمْوَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ بِالْمَغْفِرَۃِ وَ الرَّحْمَۃِ وَ عَلٰی مُسَافِرِی الْمُؤْمِنِیْنَ وَ

مردہ مومنین و مومنات پر بخشش و رحمت فرما اور مسافر مومنین و مومنات کو سلامتی و رزق

الْمُؤْمِنَاتِ بِالرَّدِّ اِلٰی اَوْطَانِهِمْ سَالِمِیْنَ غَانِمِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ وَ صَلَّی

کے ساتھ گھروں میں واپس لا اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم

اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَ عِتْرَتِهِ الطَّاهِرِیْنَ وَ سَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا۔ ابن فہد

کرنے والے اور رحمت ہو ہمارے سردار نبیوں کے خاتم حضرت محمدؐ پر اور ان کی پاکیزہ اولاد پر

نے فرمایا ہے: مستحب ہے کہ دعا کے بعد کہے: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِحُرْمَۃِ هٰذَا الدُّعَآءِ وَ

اور سلام ہو بہت زیادہ سلام۔ اے معبود میں سوال کرتا ہوں بواسطہ اس دعا کی حرمت کے اور

بِمَا فَاتَ مِنْهُ مِنَ الْاَسْمَآءِ وَ بِمَا یَشْتَمِلُ عَلَیْهِ مِنَ التَّفْسِیْرِ وَ التَّدْبِیْرِ الَّذِیْ لَا یُحِیْطُ بِهٖ

ان ناموں کے ذریعے جو اس میں مذکور نہیں اور اس تفسیر و تدبیر کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جس کا سوائے تیرے کوئی احاطہ

اِلَّا اَنْتَ اَنْ تَفْعَلَ بِیْ کَذَا وَ کَذَا۔ (کذا و کذا کی بجائے اپنی حاجت طلب کرے)۔

نہیں کر سکتا کہ تو میرے لیے یہ اور یہ کر۔
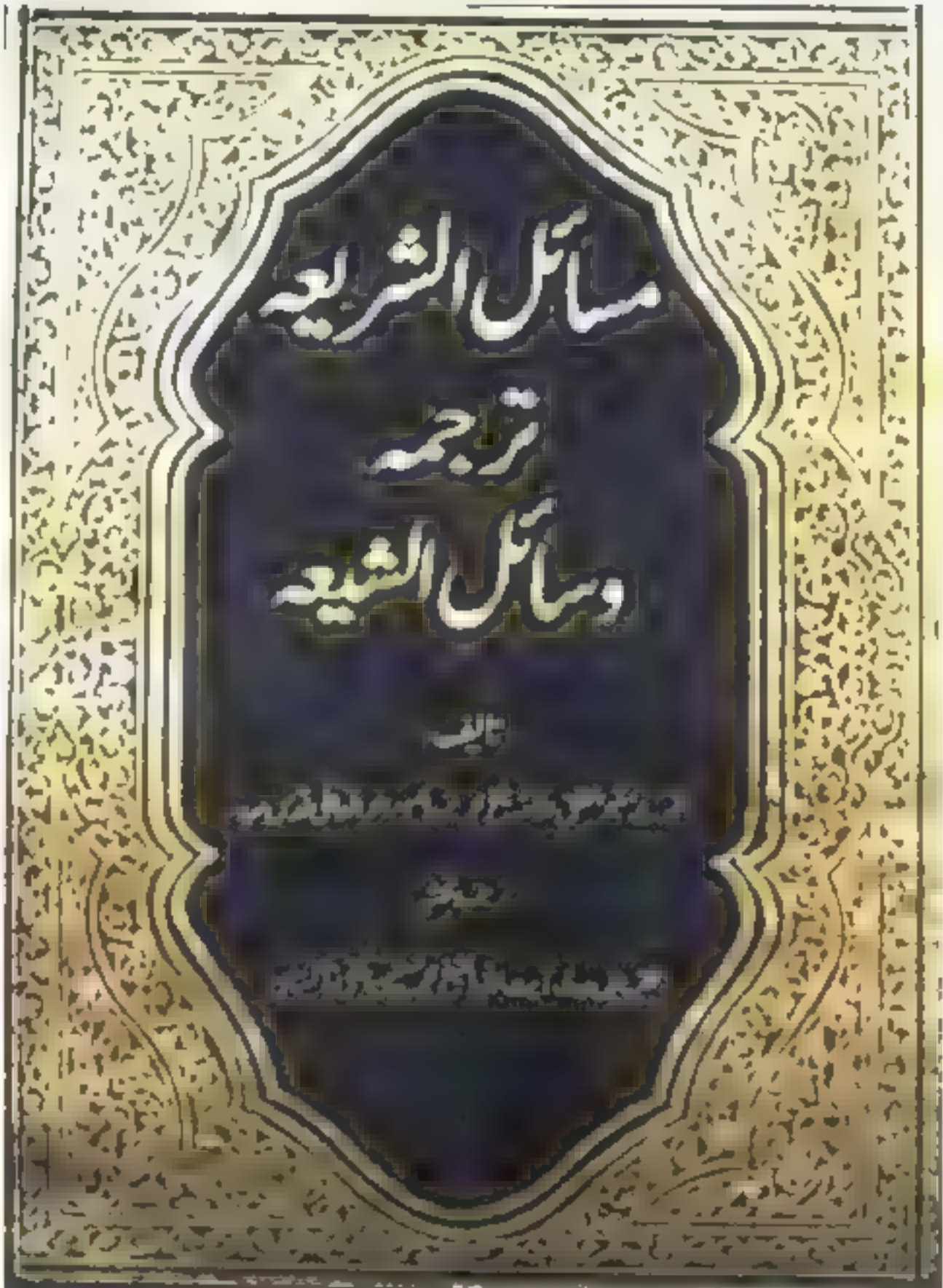
مسائل الشریعہ
ترجمہ
وسائل الشیعہ

(۵) دعائے جوشن کبیر :-

جناب شیخ کفعمیؒ نے مصباح و بلد الامین میں اور جناب سید ابن طاؤسؒ نے مہج الدعوات میں اور دوسرے علماء کرام نے بھی اپنی کتب دعوات میں اس دعا کا بڑی شرح و بسط کے ساتھ تذکرہ کیا ہے جو بروایت حضرت امام زین العابدین علیہ السلام حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے۔ جس کا پڑھنا باعث حفظ و امان ہے اور جو ماہ رمضان کی پہلی رات اور لیلۃ القدر میں پڑھی جاتی ہے اور اس کے بڑے ثواب منقول ہیں بہر حال وہ دعا یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ

تو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے فریاد رس فریاد رس ہمیں خلاصی دے آتش جہنم سے اے پروردگار

اور بلد الامین میں ہے کہ ہر فصل کے شروع میں بِسْمِ اللّٰهِ پڑھے اور ہر فصل کے آخر میں پڑھے سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا

تو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی خدا سوائے

اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ

معبود سوائے تیرے فریاد رس فریاد رس رحمت کر محمد و آل محمد پر اور ہمیں خلاصی دے آتش جہنم سے اے رب اے صاحب جلالت و بزرگی اے

الْاِكْرَامِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ (1)

صاحب عزت اے زیادہ رحم کرنے والے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَآ اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا مُقِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا قَدِيْمُ يَا عَلِيْمُ يَا

اے معبود میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے نام کے واسطے اے اللہ اے بخشنے والے اے مہربان اے کرم کرنے والے اے قائم رہنے والے اے عظمت والے اے قدیم اے دانا اے

حَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ سُبْحَانَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (2)

اے صاحب حلم اے حکمت والے پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے فریاد رس فریاد رس خلاصی دے

يَا سَيِّدَ السَّادَاتِ يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ يَا وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ يَا غَافِرَ

ہمیں آگ سے اے پروردگار اے سرداروں کے سردار اے دعاؤں کے قبول کرنے والے اے درجے بلند کرنے والے اے نیکیوں میں مددگار

الْخَطِيئَاتِ يَا مُعْطِيَ الْمَسْئَلَاتِ يَا قَابِلَ التَّوْبَاتِ يَا سَامِعَ الْاَصْوَاتِ يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ يَا

دینے والے، حاجتوں کے بخشنے والے، حاجات پوری کرنے والے، اے توبہ قبول کرنے والے، اے آوازوں کے سننے والے، اے چھپی چیزوں کے

دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ (3) يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ يَا خَيْرَ الْفَاتِحِيْنَ يَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ يَا خَيْرَ الْحَاكِمِيْنَ يَا

جاننے والے، اے بلاؤں کو دور کرنے والے (۳) اے بخشنے والوں میں بہترین، اے فتح کرنے والوں میں بہترین، اے مدد کرنے والوں میں بہترین، اے

خَيْرَ الرَّازِقِيْنَ يَا خَيْرَ الْوَارِثِيْنَ يَا خَيْرَ الْحَامِدِيْنَ يَا خَيْرَ الذَّاكِرِيْنَ يَا خَيْرَ الْمُنْزِلِيْنَ يَا

حاکموں میں بہترین، اے رزق دینے والوں میں بہترین، اے وارثوں میں بہترین، اے حمد کرنے والوں میں بہترین، اے ذکر کرنے والوں میں بہترین، اے

خَيْرَ الْمُحْسِنِيْنَ (4) يَا مَنْ لَهُ الْعِزَّةُ وَالْجَمَالُ يَا مَنْ لَهُ الْقُدْرَةُ وَالْكَمَالُ يَا مَنْ لَهُ الْمُلْكُ

اتارنے والوں میں بہترین، اے احسان کرنے والوں میں بہترین (۴) اے وہ جس کے لیے عزت و جمال ہے، اے وہ جس کے لیے قدرت و کمال ہے

وَالْجَلَالُ يَا مَنْ هُوَ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالُ يَا مُنْشِئَ السَّحَابِ الثِّقَالِ يَا مَنْ هُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ

اے وہ جس کے لیے ملک اور جلال ہے، اے وہ جو بزرگ و برتر ہے، اے بوجھل بادلوں کے پیدا کرنے والے، اے وہ جو سخت قوت والا ہے

يَا مَنْ هُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ يَا مَنْ هُوَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ يَا مَنْ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ يَا مَنْ عِنْدَهُ

اے وہ جو جلد حساب کرنے والا ہے، اے وہ جو سخت عذاب دینے والا ہے، اے وہ جس کے پاس اچھا ثواب ہے، اے وہ جس کے پاس اصل کتاب

اُمُّ الْكِتَابِ (5) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ يَا بُرْهَانُ يَا سُلْطَانُ يَا

ہے (۵) اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام سے، اے محبت والے، اے احسان کرنے والے، اے جزا دینے والے، اے دلیل روشن

رِضْوَانُ يَا غُفْرَانُ يَا سُبْحَانُ يَا مُسْتَعَانُ يَا ذَا الْمَنِّ وَالْبَيَانِ (6) يَا مَنْ تَوَاضَعَ كُلُّ شَيْءٍ

اے صاحب سلطنت، اے راضی ہونے والے، اے بخشنے والے، اے پاک، اے مددگار، اے صاحب احسان و بیان (۶) اے وہ

لِعَظَمَتِهِ يَا مَنِ اسْتَسْلَمَ كُلُّ شَيْءٍ لِقُدْرَتِهِ يَا مَنْ ذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لِعِزَّتِهِ يَا مَنْ خَضَعَ كُلُّ

جس کی عظمت کے آگے سب چیزیں جھکی ہوئی ہیں، اے وہ جس کی قدرت کے سامنے ہر شے سرنگوں ہے، اے وہ جس کی عزت کے آگے ہر چیز پست

شَيْءٍ لِهَيْبَتِهِ يَا مَنِ انْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ مِنْ خَشْيَتِهِ يَا مَنْ تَشَقَّقَتِ الْجِبَالُ مِنْ مَخَافَتِهِ يَا مَنْ

ہے، اے وہ جس کے خوف سے ہر چیز مطیع ہے، اے وہ جس کی ہیبت سے ہر چیز فرمانبردار ہے، اے وہ جس کے خوف سے پہاڑ پھٹ

قَامَتِ السَّمٰوَاتُ بِاَمْرِهِ يَا مَنِ اسْتَقَرَّتِ الْاَرَضُوْنَ بِاِذْنِهِ يَا مَنْ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ يَا مَنْ

جاتے ہیں، اے وہ جس کے حکم سے آسمان قائم ہیں، اے وہ جس کے اذن سے زمینیں ٹھہری ہوئی ہیں، اے وہ کہ گرج جس کی تسبیح کرتی ہے

لَا يَعْتَدِيْ عَلىٰ اَهْلِ مَمْلَكَتِه (۷) يَا غَافِرَ الْخَطَايَا يَا كَاشِفَ الْبَلَايَا يَا مُنْتَهَى الرَّجَايَا يَا

[illegible]

مُجْزِلَ الْعَطَايَا يَا وَاهِبَ الْهَدَايَا يَا رَازِقَ الْبَرَايَا يَا قَاضِيَ الْمَنَايَا يَا سَامِعَ الشَّكَايَا يَا

[illegible]

بَاعِثَ الْبَرَايَا يَا مُطْلِقَ الْاُسَارٰى 8 يَا ذَا الْحَمْدِ وَالثَّنَآءِ يَا ذَا الْفَخْرِ وَالْبَهَآءِ يَا ذَا الْفَضْلِ

[illegible]

وَالْقَضَآءِ يَا ذَا الْعِزِّ وَالْبَقَآءِ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالسَّخَآءِ يَا ذَا الْاٰلَآءِ وَالنَّعْمَآءِ (9) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

[illegible]

اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مَانِعُ يَا دَافِعُ يَا رَافِعُ يَا صَانِعُ يَا نَافِعُ يَا سَامِعُ يَا جَامِعُ يَا شَافِعُ يَا

[illegible]

وَاسِعُ يَا مُوْسِعُ 10 يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوْعٍ يَا خَالِقَ كُلِّ مَخْلُوْقٍ يَا رَازِقَ كُلِّ مَرْزُوْقٍ يَا

[illegible]

مَالِكَ كُلِّ مَمْلُوْكٍ يَا كَاشِفَ كُلِّ مَكْرُوْبٍ يَا فَارِجَ كُلِّ مَهْمُوْمٍ يَا رَاحِمَ كُلِّ مَرْحُوْمٍ

[illegible]

يَا نَاصِرَ كُلِّ مَخْذُوْلٍ يَا سَاتِرَ كُلِّ مَعْيُوْبٍ يَا مَلْجَا كُلِّ مَطْرُوْدٍ 11 يَا عُدَّتِيْ عِنْدَ شِدَّتِيْ

[illegible]

يَا رَجَآئِيْ عِنْدَ مُصِيْبَتِيْ يَا مُوْنِسِيْ عِنْدَ وَحْشَتِيْ يَا صَاحِبِيْ عِنْدَ غُرْبَتِيْ يَا وَلِيِّيْ عِنْدَ

[illegible]

نِعْمَتِيْ يَا غِيَاثِيْ عِنْدَ كُرْبَتِيْ يَا دَلِيْلِيْ عِنْدَ حَيْرَتِيْ يَا غَنَآئِيْ عِنْدَ افْتِقَارِيْ يَا مَلْجَآئِيْ عِنْدَ

[illegible]

اضْطِرَارِيْ يَا مُعِيْنِيْ عِنْدَ مَفْزَعِيْ (12) يَا عَلَّامَ الْغُيُوْبِ يَا غَفَّارَ الذُّنُوْبِ يَا سَتَّارَ الْعُيُوْبِ

[illegible]

يَا كَاشِفَ الْكُرُوبِ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ يَا طَبِيبَ الْقُلُوبِ يَا مُنَوِّرَ الْقُلُوبِ يَا اَنِيسَ

[illegible]

الْقُلُوبِ يَا مُفَرِّجَ الْهُمُومِ يَا مُنَفِّسَ الْغُمُومِ (13) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ يَا جَلِيلُ يَا

[illegible]

جَمِيلُ يَا وَكِيلُ يَا كَفِيلُ يَا دَلِيلُ يَا قَبِيلُ يَا مُدِيلُ يَا مُنِيلُ يَا مُقِيلُ يَا مُحِيلُ (14) يَا دَلِيلَ

[illegible]

الْمُتَحَيِّرِينَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ يَا صَرِيخَ الْمُسْتَصْرِخِينَ يَا جَارَ الْمُسْتَجِيرِينَ يَا اَمَانَ

[illegible]

الْخَائِفِينَ يَا عَوْنَ الْمُؤْمِنِينَ يَا رَاحِمَ الْمَسَاكِينِ يَا مَلْجَاَ الْعَاصِينَ يَا غَافِرَ الْمُذْنِبِينَ يَا

[illegible]

مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ (15) يَا ذَا الْجُودِ وَالْاِحْسَانِ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْاِمْتِنَانِ يَا

[illegible]

ذَا الْاَمْنِ وَالْاَمَانِ يَا ذَا الْقُدْسِ وَالسُّبْحَانِ يَا ذَا الْحِكْمَةِ وَالْبَيَانِ يَا ذَا الرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ يَا

[illegible]

ذَا الْحُجَّةِ وَالْبُرْهَانِ يَا ذَا الْعَظَمَةِ وَالسُّلْطَانِ يَا ذَا الرَّاْفَةِ وَالْمُسْتَعَانِ يَا ذَا الْعَفْوِ

[illegible]

وَالْغُفْرَانِ (16) يَا مَنْ هُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ اِلٰهُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ خَالِقُ كُلِّ

[illegible]

شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ صَانِعُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ

[illegible]

هُوَ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ عَالِمٌ بِكُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ قَادِرٌ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ يَبْقٰى

[illegible]

وَيَفْنى كُلُّ شَيْءٍ (17) اَللّٰهُمَّ اِنّي اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يا مُؤْمِنُ يا مُهَيْمِنُ يا مُكَوِّنُ يا مُلَقِّنُ

[illegible]

مُبَيِّنُ يا مُهَوِّنُ يا مُمَكِّنُ يا مُزَيِّنُ يا مُعْلِنُ يا مُقَسِّمُ (18) يا مَنْ هُوَ في مُلْكِهِ مُقيمٌ يا مَنْ

[illegible]

هُوَ في سُلْطانِهِ قَديمٌ يا مَنْ هُوَ في جَلالِهِ عَظيمٌ يا مَنْ هُوَ عَلى عِبادِهِ رَحيمٌ يا مَنْ هُوَ

[illegible]

بِكُلِّ شَيْءٍ عَليمٌ يا مَنْ هُوَ بِمَنْ عَصاهُ حَليمٌ يا مَنْ هُوَ بِمَنْ رَجاهُ كَريمٌ يا مَنْ هُوَ في

[illegible]

صُنْعِهِ حَكيمٌ يا مَنْ هُوَ في حِكْمَتِهِ لَطيفٌ يا مَنْ هُوَ في لُطْفِهِ قَديمٌ (19) يا مَنْ لا يُرْجى

[illegible]

اِلّا فَضْلُهُ يا مَنْ لا يُسْأَلُ اِلّا عَفْوُهُ يا مَنْ لا يُنْظَرُ اِلّا بِرُّهُ يا مَنْ لا يُخافُ اِلّا عَدْلُهُ يا مَنْ لا

[illegible]

يَدُومُ اِلّا مُلْكُهُ يا مَنْ لا سُلْطانَ اِلّا سُلْطانُهُ يا مَنْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَتُهُ يا مَنْ سَبَقَتْ

[illegible]

رَحْمَتُهُ غَضَبَهُ يا مَنْ اَحاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمُهُ يا مَنْ لَيْسَ اَحَدٌ مِثْلَهُ (20) يا فارِجَ الْهَمِّ

[illegible]

يا كاشِفَ الْغَمِّ يا غافِرَ الذَّنْبِ يا قابِلَ التَّوْبِ يا خالِقَ الْخَلْقِ يا صادِقَ الْوَعْدِ يا مُوفِيَ

[illegible]

الْعَهْدِ يا عالِمَ السِّرِّ يا فالِقَ الْحَبِّ يا رازِقَ الْاَنامِ (21) اَللّٰهُمَّ اِنّي اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

[illegible]

عَلِيُّ يا وَفِيُّ يا غَنِيُّ يا مَلِيُّ يا حَفِيُّ يا رَضِيُّ يا زَكِيُّ يا بَدِيُّ يا قَوِيُّ يا وَلِيُّ (22) يا مَنْ

[illegible]

يَا رَبَّ الْقُدْرَةِ فِي الْأَنَامِ (27) يَا أَحْكَمَ الْحَاكِمِينَ يَا أَعْدَلَ الْعَادِلِينَ يَا أَصْدَقَ

[illegible]

الصَّادِقِينَ يَا أَطْهَرَ الطَّاهِرِينَ يَا أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ يَا أَسْرَعَ الْحَاسِبِينَ يَا أَسْمَعَ السَّامِعِينَ

[illegible]

يَا أَبْصَرَ النَّاظِرِينَ يَا أَشْفَعَ الشَّافِعِينَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ (28) يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهُ

[illegible]

يَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ يَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهُ يَا حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهُ يَا غِيَاثَ مَنْ لَا غِيَاثَ لَهُ

[illegible]

يَا فَخْرَ مَنْ لَا فَخْرَ لَهُ يَا عِزَّ مَنْ لَا عِزَّ لَهُ يَا مُعِينَ مَنْ لَا مُعِينَ لَهُ يَا أَنِيسَ مَنْ لَا أَنِيسَ لَهُ

[illegible]

يَا أَمَانَ مَنْ لَا أَمَانَ لَهُ (29) اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا عَاصِمُ يَا قَائِمُ يَا دَائِمُ يَا رَاحِمُ

[illegible]

يَا سَالِمُ يَا حَاكِمُ يَا عَالِمُ يَا قَاسِمُ يَا قَابِضُ يَا بَاسِطُ (30) يَا عَاصِمَ مَنِ اسْتَعْصَمَهُ يَا رَاحِمَ

[illegible]

مَنِ اسْتَرْحَمَهُ يَا غَافِرَ مَنِ اسْتَغْفَرَهُ يَا نَاصِرَ مَنِ اسْتَنْصَرَهُ يَا حَافِظَ مَنِ اسْتَحْفَظَهُ يَا

[illegible]

مُكْرِمَ مَنِ اسْتَكْرَمَهُ يَا مُرْشِدَ مَنِ اسْتَرْشَدَهُ يَا صَرِيخَ مَنِ اسْتَصْرَخَهُ يَا مُعِينَ مَنِ

[illegible]

اسْتَعَانَهُ يَا مُغِيثَ مَنِ اسْتَغَاثَهُ (31) يَا عَزِيزًا لَا يُضَامُ يَا لَطِيفًا لَا يُرَامُ يَا قَيُّومًا لَا يَنَامُ يَا دَائِمًا

[illegible]

لَا يَمُوتُ يَا حَيًّا لَا يَمُوتُ يَا مَلِكًا لَا يَزُولُ يَا بَاقِيًا لَا يَفْنَى يَا عَالِمًا لَا يَجْهَلُ

[illegible]

يا صمدُ لا يُطعَمُ يا قويّاً لا يَضعُفُ (32) اَللّٰهُمَّ اِنّی اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یا احدُ یا واحدُ یا

[illegible]

شاهدُ یا ماجدُ یا حامدُ یا راشدُ یا باعثُ یا وارثُ یا ضآرُّ یا نافعُ (33) یا اَعظَمَ مِنْ کُلِّ

[illegible]

عَظیمٍ یا اَکْرَمَ مِنْ کُلِّ کریمٍ یا اَرْحَمَ مِنْ کُلِّ رحیمٍ یا اَعْلَمَ مِنْ کُلِّ عَلیمٍ یا اَحْکَمَ مِنْ

[illegible]

کُلِّ حَکیمٍ یا اَقْدَمَ مِنْ کُلِّ قدیمٍ یا اَکْبَرَ مِنْ کُلِّ کبیرٍ یا اَلْطَفَ مِنْ کُلِّ لطیفٍ یا اَجَلَّ

[illegible]

مِنْ کُلِّ جَلیلٍ یا اَعَزَّ مِنْ کُلِّ عزیزٍ (34) یا کریمَ الصَّفْحِ یا عظیمَ الْمَنِّ یا کثیرَ الْخَیْرِ یا

[illegible]

قَدیمَ الْفَضْلِ یا دائِمَ اللُّطْفِ یا لطیفَ الصُّنْعِ یا مُنَفِّسَ الْکَرْبِ یا کاشِفَ الضُّرِّ یا

[illegible]

مالِکَ الْمُلْکِ یا قاضِیَ الْحَقِّ (35) یا مَنْ هُوَ فی عَهْدِه وَفِیٌّ یا مَنْ هُوَ فی وَفائِه قَوِیٌّ یا مَنْ

[illegible]

هُوَ فی قُوَّتِه عَلِیٌّ یا مَنْ هُوَ فی عُلُوِّه قَریبٌ یا مَنْ هُوَ فی قُرْبِه لَطیفٌ یا مَنْ هُوَ فی لُطْفِه

[illegible]

شَریفٌ یا مَنْ هُوَ فی شَرَفِه عَزیزٌ یا مَنْ هُوَ فی عِزِّه عَظیمٌ یا مَنْ هُوَ فی عَظَمَتِه مَجیدٌ

[illegible]

یا مَنْ هُوَ فی مَجْدِه حَمیدٌ (36) اَللّٰهُمَّ اِنّی اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یا کافی یا شافی یا وافی

[illegible]

یا مُعافی یا هادی یا داعی یا قاضی یا راضی یا عالی یا باقی (37) یا مَنْ کُلُّ شَیْءٍ خاضِعٌ

[illegible]

لَهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ خَاشِعٌ لَهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ كَائِنٌ لَهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ مَوْجُودٌ بِهِ يَا مَنْ

كُلُّ شَيْءٍ مُنِيبٌ إِلَيْهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ خَائِفٌ مِنْهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ قَائِمٌ بِهِ يَا مَنْ كُلُّ

شَيْءٍ صَائِرٌ إِلَيْهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ (38

يَا مَنْ لَا مَفَرَّ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا مَفْزَعَ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا مَقْصَدَ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا مَنْجَا مِنْهُ إِلَّا

إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا يُرْغَبُ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِهِ يَا مَنْ لَا يُسْتَعَانُ إِلَّا بِهِ يَا مَنْ لَا

يُتَوَكَّلُ إِلَّا عَلَيْهِ يَا مَنْ لَا يُرْجَى إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُعْبَدُ إِلَّا هُوَ (39 يَا خَيْرَ الْمَرْهُوبِينَ يَا

خَيْرَ الْمَرْغُوبِينَ يَا خَيْرَ الْمَطْلُوبِينَ يَا خَيْرَ الْمَسْئُولِينَ يَا خَيْرَ الْمَقْصُودِينَ يَا خَيْرَ

الْمَذْكُورِينَ يَا خَيْرَ الْمَشْكُورِينَ يَا خَيْرَ الْمَحْبُوبِينَ يَا خَيْرَ الْمَدْعُوِّينَ يَا خَيْرَ

الْمُسْتَأْنِسِينَ (40 اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا غَافِرُ يَا سَاتِرُ يَا قَادِرُ يَا قَاهِرُ يَا فَاطِرُ

يَا كَاسِرُ يَا جَابِرُ يَا ذَاكِرُ يَا نَاظِرُ يَا نَاصِرُ (41 يَا مَنْ خَلَقَ فَسَوَّى يَا مَنْ قَدَّرَ فَهَدَى يَا مَنْ

يَكْشِفُ الْبَلْوَى يَا مَنْ يَسْمَعُ النَّجْوَى يَا مَنْ يُنْقِذُ الْغَرْقَى يَا مَنْ يُنْجِي الْهَلْكَى يَا مَنْ

يُشْفِي الْمَرْضٰى يَامَنْ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى يَامَنْ اَمَاتَ وَاَحْيٰى يَامَنْ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ

[illegible]

وَالْاُنْثٰى (42) يَا مَنْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ سَبِيْلُهٗ يَامَنْ فِي الْاٰفَاقِ اٰيَاتُهٗ يَامَنْ فِي الْاٰيَاتِ بُرْهَانُهٗ

[illegible]

يَامَنْ فِي الْمَمَاتِ قُدْرَتُهٗ يَامَنْ فِي الْقُبُوْرِ عِبْرَتُهٗ يَامَنْ فِي الْقِيٰمَةِ مُلْكُهٗ يَامَنْ فِي

[illegible]

الْحِسَابِ هَيْبَتُهٗ يَامَنْ فِي الْمِيْزَانِ قَضَآئُهٗ يَامَنْ فِي الْجَنَّةِ ثَوَابُهٗ يَامَنْ فِي النَّارِ عِقَابُهٗ 43،

[illegible]

يَا مَنْ اِلَيْهِ يَهْرُبُ الْخَآئِفُوْنَ يَامَنْ اِلَيْهِ يَفْزَعُ الْمُذْنِبُوْنَ يَامَنْ اِلَيْهِ يَقْصِدُ الْمُنِيْبُوْنَ يَامَنْ

[illegible]

اِلَيْهِ يَرْغَبُ الزَّاهِدُوْنَ يَامَنْ اِلَيْهِ يَلْجَاُ الْمُتَحَيِّرُوْنَ يَامَنْ بِهٖ يَسْتَاْنِسُ الْمُرِيْدُوْنَ يَامَنْ بِهٖ

[illegible]

يَفْتَخِرُ الْمُحِبُّوْنَ يَامَنْ فِيْ عَفْوِهٖ يَطْمَعُ الْخَاطِئُوْنَ يَامَنْ اِلَيْهِ يَسْكُنُ الْمُوْقِنُوْنَ يَامَنْ عَلَيْهِ

[illegible]

يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ 44/ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا حَبِيْبُ يَا طَبِيْبُ يَا قَرِيْبُ

[illegible]

رَقِيْبُ يَا حَسِيْبُ يَا مُهِيْبُ يَا مُثِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَا خَبِيْرُ يَا بَصِيْرُ 45/ يَا اَقْرَبَ مِنْ كُلِّ

[illegible]

قَرِيْبٍ يَا اَحَبَّ مِنْ كُلِّ حَبِيْبٍ يَا اَبْصَرَ مِنْ كُلِّ بَصِيْرٍ يَا اَخْبَرَ مِنْ كُلِّ خَبِيْرٍ يَا اَشْرَفَ مِنْ

[illegible]

كُلِّ شَرِيْفٍ يَا اَرْفَعَ مِنْ كُلِّ رَفِيْعٍ يَا اَقْوٰى مِنْ كُلِّ قَوِيٍّ يَا اَغْنٰى مِنْ كُلِّ غَنِيٍّ يَا

[illegible]

اَجْوَدَ مِنْ كُلِّ جَوادٍ يا اَرْاَفَ مِنْ كُلِّ رَؤُوفٍ (46) يا غالِباً غَيْرَ مَغْلُوبٍ يا صانِعاً غَيْرَ

[illegible]

مَصْنُوعٍ يا خالِقاً غَيْرَ مَخْلُوقٍ يا مالِكاً غَيْرَ مَمْلُوكٍ يا قاهِراً غَيْرَ مَقْهُورٍ يا رافِعاً غَيْرَ

[illegible]

مَرْفُوعٍ يا حافِظاً غَيْرَ مَحْفُوظٍ يا ناصِراً غَيْرَ مَنْصُورٍ يا شاهِداً غَيْرَ غائِبٍ يا قَريباً غَيْرَ

[illegible]

بَعيدٍ (47) يا نُورَ النُّورِ يا مُنَوِّرَ النُّورِ يا خالِقَ النُّورِ يا مُدَبِّرَ النُّورِ يا نُورَ كُلِّ نُورٍ يا نُوراً

[illegible]

قَبْلَ كُلِّ نُورٍ يا نُوراً بَعْدَ كُلِّ نُورٍ يا نُوراً فَوْقَ كُلِّ نُورٍ يا نُوراً لَيْسَ كَمِثْلِهِ نُورٌ (48) يا

[illegible]

مَنْ عَطاؤُهُ شَريفٌ يا مَنْ فِعْلُهُ لَطيفٌ يا مَنْ لُطْفُهُ مُقيمٌ يا مَنْ اِحْسانُهُ قَديمٌ يا مَنْ قَوْلُهُ حَقٌّ

[illegible]

يا مَنْ وَعْدُهُ صِدْقٌ يا مَنْ عَفْوُهُ فَضْلٌ يا مَنْ عَذابُهُ عَدْلٌ يا مَنْ ذِكْرُهُ حُلْوٌ يا مَنْ فَضْلُهُ

[illegible]

عَميمٌ (49) اَللّهُمَّ اِنّي اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يا مُسَهِّلُ يا مُفَصِّلُ يا مُبَدِّلُ يا مُذَلِّلُ يا مُنَزِّلُ

[illegible]

يا مُنَوِّلُ يا مُفْضِلُ يا مُجْزِلُ يا مُمْهِلُ يا مُجْمِلُ (50) يا مَنْ يَرى وَلا يُرى يا مَنْ يَخْلُقُ وَلا

[illegible]

يُخْلَقُ يا مَنْ يَهْدي وَلا يُهْدى يا مَنْ يُحْيي وَلا يُحْيا يا مَنْ يَسْأَلُ وَلا يُسْأَلُ يا مَنْ يُطْعِمُ

[illegible]

وَلا يُطْعَمُ يا مَنْ يُجيرُ وَلا يُجارُ عَلَيْهِ يا مَنْ يَقْضي وَلا يُقْضى عَلَيْهِ يا مَنْ يَحْكُمُ وَلا

[illegible]

يُحْكِمُ عَلَيْهِ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ (51) يَا نِعْمَ الْحَبِيبُ يَا نِعْمَ

[illegible]

الطَّبِيبُ يَا نِعْمَ الرَّقِيبُ يَا نِعْمَ الْقَرِيبُ يَا نِعْمَ الْمُجِيبُ يَا نِعْمَ الْحَسِيبُ يَا نِعْمَ الْكَفِيلُ يَا

[illegible]

نِعْمَ الْوَكِيلُ يَا نِعْمَ الْمَوْلٰى يَا نِعْمَ النَّصِيرُ (52) يَا سُرُورَ الْعَارِفِينَ يَا مُنَى الْمُحِبِّينَ يَا

[illegible]

اَنِيسَ الْمُرِيدِينَ يَا حَبِيبَ التَّوَّابِينَ يَا رَازِقَ الْمُقِلِّينَ يَا رَجَاءَ الْمُذْنِبِينَ يَا قُرَّةَ عَيْنِ

[illegible]

الْعَابِدِينَ يَا مُنَفِّسُ عَنِ الْمَكْرُوبِينَ يَا مُفَرِّجُ عَنِ الْمَغْمُومِينَ يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِينَ

[illegible]

وَالْاٰخِرِينَ 53 اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا رَبَّنَا يَا اِلٰهَنَا يَا سَيِّدَنَا يَا مَوْلَانَا يَا نَاصِرَنَا

[illegible]

يَا حَافِظَنَا يَا دَلِيلَنَا يَا مُعِينَنَا يَا حَبِيبَنَا يَا طَبِيبَنَا 54 يَا رَبَّ النَّبِيِّينَ وَالْاَبْرَارِ يَا رَبَّ

[illegible]

الصِّدِّيقِينَ وَالْاَخْيَارِ يَا رَبَّ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ يَا رَبَّ الصِّغَارِ وَالْكِبَارِ يَا رَبَّ الْحُبُوبِ

[illegible]

وَالثِّمَارِ يَا رَبَّ الْاَنْهَارِ وَالْاَشْجَارِ يَا رَبَّ الصَّحَارِي وَالْقِفَارِ يَا رَبَّ الْبَرَارِي وَالْبِحَارِ

[illegible]

يَا رَبَّ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَا رَبَّ الْاِعْلَانِ وَالْاِسْرَارِ (55) يَا مَنْ نَفَذَ فِي كُلِّ شَيْءٍ اَمْرُهُ يَا مَنْ

[illegible]

لَحِقَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمُهُ يَا مَنْ بَلَغَتْ اِلٰى كُلِّ شَيْءٍ قُدْرَتُهُ يَا مَنْ لَا تُحْصِي الْعِبَادُ نِعَمَهُ يَا

[illegible]

مَنْ لَا تَبْلُغُ الْخَلَائِقُ شُكْرَهُ يَا مَنْ لَا تُدْرِكُ الْأَفْهَامُ جَلَالَهُ يَا مَنْ لَا تَنَالُ الْأَوْهَامُ كُنْهَهُ

[illegible]

يَا مَنِ الْعَظَمَةُ وَالْكِبْرِيَاءُ رِدَائُهُ يَا مَنْ لَا تَرُدُّ الْعِبَادُ قَضَائَهُ يَا مَنْ لَا مُلْكَ إِلَّا مُلْكُهُ يَا مَنْ

[illegible]

لَا عَطَاءَ إِلَّا عَطَاؤُهُ (56) يَا مَنْ لَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَى يَا مَنْ لَهُ الصِّفَاتُ الْعُلْيَا يَا مَنْ لَهُ الْآخِرَةُ

[illegible]

وَالْأُولَى يَا مَنْ لَهُ الْجَنَّةُ الْمَأْوَى يَا مَنْ لَهُ الْآيَاتُ الْكُبْرَى يَا مَنْ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يَا

[illegible]

مَنْ لَهُ الْحُكْمُ وَالْقَضَاءُ يَا مَنْ لَهُ الْهَوَاءُ وَالْفَضَاءُ يَا مَنْ لَهُ الْعَرْشُ وَالثَّرَى يَا مَنْ لَهُ

[illegible]

السَّمٰوٰتُ الْعُلَى (57) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا عَفُوُّ يَا غَفُورُ يَا صَبُورُ يَا شَكُورُ يَا

[illegible]

رَؤُوفُ يَا عَطُوفُ يَا مَسْئُولُ يَا وَدُودُ يَا سُبُّوحُ يَا قُدُّوسُ (58) يَا مَنْ فِي السَّمَاءِ عَظَمَتُهُ

[illegible]

يَا مَنْ فِي الْأَرْضِ آيَاتُهُ يَا مَنْ فِي كُلِّ شَيْءٍ دَلَائِلُهُ يَا مَنْ فِي الْبِحَارِ عَجَائِبُهُ يَا مَنْ فِي

[illegible]

الْجِبَالِ خَزَائِنُهُ يَا مَنْ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ يَا مَنْ إِلَيْهِ يَرْجِعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ يَا مَنْ أَظْهَرَ فِي

[illegible]

كُلِّ شَيْءٍ لُطْفَهُ يَا مَنْ أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ يَا مَنْ تَصَرَّفَ فِي الْخَلَائِقِ قُدْرَتُهُ (59) يَا

[illegible]

حَبِيبَ مَنْ لَا حَبِيبَ لَهُ يَا طَبِيبَ مَنْ لَا طَبِيبَ لَهُ يَا مُجِيبَ مَنْ لَا مُجِيبَ لَهُ يَا شَفِيقَ

[illegible]

مَنْ لَا شَفِيقَ لَهُ يَا رَفِيقَ مَنْ لَا رَفِيقَ لَهُ يَا مُغِيثَ مَنْ لَا مُغِيثَ لَهُ يَا دَلِيلَ مَنْ لَا دَلِيلَ لَهُ يَا

[illegible]

أَنِيسَ مَنْ لَا أَنِيسَ لَهُ يَا رَاحِمَ مَنْ لَا رَاحِمَ لَهُ يَا صَاحِبَ مَنْ لَا صَاحِبَ لَهُ (60 يَا كَافِيَ

[illegible]

مَنِ اسْتَكْفَاهُ يَا هَادِيَ مَنِ اسْتَهْدَاهُ يَا كَالِيَ مَنِ اسْتَكْلَاهُ يَا رَاعِيَ مَنِ اسْتَرْعَاهُ يَا شَافِيَ

[illegible]

مَنِ اسْتَشْفَاهُ يَا قَاضِيَ مَنِ اسْتَقْضَاهُ يَا مُغْنِيَ مَنِ اسْتَغْنَاهُ يَا مُوفِيَ مَنِ اسْتَوْفَاهُ يَا مُقَوِّيَ

[illegible]

مَنِ اسْتَقْوَاهُ يَا وَلِيَّ مَنِ اسْتَوْلَاهُ 61 اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا خَالِقُ يَا رَازِقُ يَا

[illegible]

نَاطِقُ يَا صَادِقُ يَا فَالِقُ يَا فَارِقُ يَا فَاتِقُ يَا رَاتِقُ يَا سَابِقُ يَا سَامِقُ (62 يَا مَنْ يُقَلِّبُ اللَّيْلَ

[illegible]

وَالنَّهَارَ يَا مَنْ جَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالْأَنْوَارَ يَا مَنْ خَلَقَ الظِّلَّ وَالْحَرُورَ يَا مَنْ سَخَّرَ الشَّمْسَ

[illegible]

وَالْقَمَرَ يَا مَنْ قَدَّرَ الْخَيْرَ وَالشَّرَّ يَا مَنْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ يَا مَنْ لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ يَا

[illegible]

مَنْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا يَا مَنْ لَيْسَ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ يَا مَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ

[illegible]

مِنَ الذُّلِّ 63 يَا مَنْ يَعْلَمُ مُرَادَ الْمُرِيدِينَ يَا مَنْ يَعْلَمُ ضَمِيرَ الصَّامِتِينَ يَا مَنْ يَسْمَعُ أَنِينَ

[illegible]

الْوَاهِنِينَ يَا مَنْ يَرَى بُكَاءَ الْخَائِفِينَ يَا مَنْ يَمْلِكُ حَوَائِجَ السَّائِلِينَ يَا مَنْ يَقْبَلُ عُذْرَ

[illegible]

التَّآئِبِيْنَ يَامَنْ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ يَا مَنْ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ يَا مَنْ لَا يَعْزُبُ

[illegible]

عَنْ قُلُوْبِ الْعَارِفِيْنَ يَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ (64) يَا دَآئِمَ الْبَقَآءِ يَا سَامِعَ الدُّعَآءِ يَا وَاسِعَ

[illegible]

الْعَطَآءِ يَا غَافِرَ الْخَطَآءِ يَا بَدِيْعَ السَّمَآءِ يَا حَسَنَ الْبَلَآءِ يَا جَمِيْلَ الثَّنَآءِ يَا قَدِيْمَ السَّنَآءِ يَا

[illegible]

كَثِيْرَ الْوَفَآءِ يَا شَرِيْفَ الْجَزَآءِ (65) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا سَتَّارُ يَا غَفَّارُ يَا قَهَّارُ يَا

[illegible]

جَبَّارُ يَا صَبَّارُ يَا بَآرُّ يَا مُخْتَارُ يَا فَتَّاحُ يَا نَفَّاحُ يَا مُرْتَاحُ (66) يَا مَنْ خَلَقَنِيْ وَسَوَّانِيْ يَا

[illegible]

مَنْ رَزَقَنِيْ وَرَبَّانِيْ يَا مَنْ اَطْعَمَنِيْ وَسَقَانِيْ يَا مَنْ قَرَّبَنِيْ وَاَدْنَانِيْ يَا مَنْ عَصَمَنِيْ

[illegible]

وَكَفَانِيْ يَا مَنْ حَفِظَنِيْ وَكَلَانِيْ يَا مَنْ اَعَزَّنِيْ وَاَغْنَانِيْ يَا مَنْ وَفَّقَنِيْ وَهَدَانِيْ يَا مَنْ

[illegible]

آنَسَنِيْ وَآوَانِيْ يَا مَنْ اَمَاتَنِيْ وَاَحْيَانِيْ (67) يَا مَنْ يُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ يَا مَنْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ

[illegible]

عَنْ عِبَادِهِ يَا مَنْ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ يَا مَنْ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا بِاِذْنِهِ يَا مَنْ هُوَ اَعْلَمُ

[illegible]

بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهِ يَا مَنْ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهِ يَا مَنْ لَا رَآدَّ لِقَضَآئِهِ يَا مَنِ انْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ

[illegible]

لِاَمْرِهِ يَا مَنِ السَّمٰوٰتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِيْنِهِ يَا مَنْ يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ (68)

[illegible]

يَا مَنْ جَعَلَ الْاَرْضَ مِهَادًا يَا مَنْ جَعَلَ الْجِبَالَ اَوْتَادًا يَا مَنْ جَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا يَا مَنْ

میخوں کی طرح گاڑا اے وہ جس نے سورج کو چراغ بنایا اے وہ جس نے چاند کو نور بنایا اے وہ جس نے رات کو پردہ پوشی کے لیے بنایا اے وہ

جَعَلَ الْقَمَرَ نُوْرًا يَا مَنْ جَعَلَ اللَّيْلَ لِبَاسًا يَا مَنْ جَعَلَ النَّهَارَ مَعَاشًا يَا مَنْ جَعَلَ النَّوْمَ

جس نے دن کو کام کاج کا وقت مقرر کیا اے وہ جس نے نیند کو باعث راحت بنایا اے وہ جس نے آسمان کا شامیانہ لگایا اے وہ جس نے چیزوں کو

سُبَاتًا يَا مَنْ جَعَلَ السَّمَآءَ بِنَاءً يَا مَنْ جَعَلَ الْاَشْيَآءَ اَزْوَاجًا يَا مَنْ جَعَلَ النَّارَ

جوڑا جوڑا پیدا کیا اے وہ جس نے آگ کو کمین گاہ بنایا (۶۹) اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بحق تیرے نام کے اے سننے والے اے

مِرْصَادًا (69) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ يَا سَمِيْعُ يَا شَفِيْعُ يَا رَفِيْعُ يَا مَنِيْعُ يَا سَرِيْعُ

شفاعت والے اے بلندی والے اے غالب اے جلدی کرنے والے اے ایجاد کرنے والے اے بڑائی والے اے قدرت والے اے خبر والے اے

يَا بَدِيْعُ يَا كَبِيْرُ يَا قَدِيْرُ يَا خَبِيْرُ يَا مُجِيْرُ (70) يَا حَيًّا قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ يَا حَيًّا بَعْدَ كُلِّ حَيٍّ يَا

پناہ دینے والے (۷۰) اے وہ زندہ جو ہر زندہ سے پہلے تھا اے وہ زندہ جو ہر زندہ کے بعد رہے گا اے وہ زندہ جس کی مثل کوئی زندہ

حَيُّ الَّذِیْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ حَيٌّ يَا حَيُّ الَّذِیْ لَا يُشَارِكُهٗ حَيٌّ يَا حَيُّ الَّذِیْ لَا يَحْتَاجُ اِلٰى

نہیں اے وہ زندہ جس کا شریک کوئی زندہ نہیں اے وہ زندہ جو کسی زندہ کا محتاج نہیں اے وہ زندہ جو سب زندوں کو موت دیتا ہے اے وہ زندہ جو

حَيٍّ يَا حَيُّ الَّذِیْ يُمِيْتُ كُلَّ حَيٍّ يَا حَيُّ الَّذِیْ يَرْزُقُ كُلَّ حَيٍّ يَا حَيًّا لَمْ يَرِثِ الْحَيٰوةَ مِنْ

سب زندوں کو رزق دیتا ہے اے وہ زندہ جس نے کسی زندہ سے زندگی ورثہ میں نہیں پائی اے وہ زندہ جو مردوں کو زندہ کرتا ہے

حَيٍّ يَا حَيُّ الَّذِیْ يُحْيِ الْمَوْتٰى يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ (71) يَا مَنْ لَّهٗ ذِكْرٌ

اے زندہ اے پائندہ جسے اونگھ اور نیند نہیں آتی (۷۱) اے وہ جس کا ذکر بھلایا نہیں جا سکتا اے وہ جس کا نور بجھایا نہیں جا سکتا اے وہ

لَا يُنْسٰى يَا مَنْ لَّهٗ نُوْرٌ لَا يُطْفٰى يَا مَنْ لَّهٗ نِعَمٌ لَا تُعَدُّ يَا مَنْ لَّهٗ مُلْكٌ لَا يَزُوْلُ يَا مَنْ لَّهٗ ثَنَاءٌ

جس کی نعمتیں شمار نہیں ہو سکتیں اے وہ جس کی بادشاہی کو زوال نہیں اے وہ جس کی ثنا کا شمار نہیں اے وہ جس کے جلال کی کیفیت بیان نہیں ہو سکتی اے وہ جس کے کمال کو سمجھا

لَا يُحْصٰى يَا مَنْ لَّهٗ جَلَالٌ لَا يُكَيَّفُ يَا مَنْ لَّهٗ كَمَالٌ لَا يُدْرَكُ يَا مَنْ لَّهٗ قَضَاءٌ لَا يُرَدُّ يَا مَنْ

نہیں جا سکتا اے وہ جس کا فیصلہ ٹالا نہیں جا سکتا اے وہ جس کی صفات میں تبدیلی نہیں اے وہ جس کے اوصاف میں تغیر نہیں (۷۲) اے عالمین

لَهٗ صِفَاتٌ لَا تُبَدَّلُ يَا مَنْ لَّهٗ نُعُوْتٌ لَا تُغَيَّرُ (72) يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ يَا

کے پروردگار اے روز جزا کے مالک اے ہر مقصود کے مقصود اے ہر طلب کرنے والے کی طلب اے ہر چاہنے والے کو

غَایَةَ الطَّالِبِینَ یَا ظَهْرَ اللَّاجِینَ یَا مُدْرِکَ الْهَارِبِینَ یَا مَنْ یُحِبُّ الصَّابِرِینَ یَا مَنْ یُحِبُّ

[illegible]

التَّوَّابِینَ یَا مَنْ یُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِینَ یَا مَنْ یُحِبُّ الْمُحْسِنِینَ یَا مَنْ هُوَ اَعْلَمُ

[illegible]

بِالْمُهْتَدِینَ (73) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَا شَفِیقُ یَا رَفِیقُ یَا حَفِیظُ یَا مُحِیطُ یَا مُقِیتُ

[illegible]

یَا مُغِیثُ یَا مُعِزُّ یَا مُذِلُّ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیدُ (74) یَا مَنْ هُوَ اَحَدٌ بِلَا ضِدٍّ یَا مَنْ هُوَ فَرْدٌ بِلَا نِدٍّ

[illegible]

یَا مَنْ هُوَ صَمَدٌ بِلَا عَیْبٍ یَا مَنْ هُوَ وِتْرٌ بِلَا کَیْفٍ یَا مَنْ هُوَ قَاضٍ بِلَا حَیْفٍ یَا مَنْ هُوَ

[illegible]

رَبٌّ بِلَا وَزِیرٍ یَا مَنْ هُوَ عَزِیزٌ بِلَا ذُلٍّ یَا مَنْ هُوَ غَنِیٌّ بِلَا حَیْفٍ یَا مَنْ هُوَ غَنِیٌّ بِلَا فَقْرٍ یَا

[illegible]

مَنْ هُوَ مَلِکٌ بِلَا عَزْلٍ یَا مَنْ هُوَ مَوْصُوفٌ بِلَا شَبِیهٍ (75) یَا مَنْ ذِکْرُهُ شَرَفٌ لِلذَّاکِرِینَ

[illegible]

یَا مَنْ شُکْرُهُ فَوْزٌ لِلشَّاکِرِینَ یَا مَنْ حَمْدُهُ عِزٌّ لِلْحَامِدِینَ یَا مَنْ طَاعَتُهُ نَجَاةٌ لِلْمُطِیعِینَ یَا

[illegible]

مَنْ بَابُهُ مَفْتُوحٌ لِلطَّالِبِینَ یَا مَنْ سَبِیلُهُ وَاضِحٌ لِلْمُنِیبِینَ یَا مَنْ آیَاتُهُ بُرْهَانٌ لِلنَّاظِرِینَ یَا

[illegible]

مَنْ کِتَابُهُ تَذْکِرَةٌ لِلْمُتَّقِینَ یَا مَنْ رِزْقُهُ عُمُومٌ لِلطَّائِعِینَ وَالْعَاصِینَ یَا مَنْ رَحْمَتُهُ قَرِیبٌ

[illegible]

مِنَ الْمُحْسِنِینَ (76) یَا مَنْ تَبَارَکَ اسْمُهُ یَا مَنْ تَعَالٰی جَدُّهُ یَا مَنْ لَا اِلٰهَ غَیْرُهُ یَا مَنْ جَلَّ

[illegible]

ثَنَاؤُهٗ يَا مَنْ تَقَدَّسَتْ اَسْمَاؤُهٗ يَا مَنْ يَدُوْمُ بَقَاؤُهٗ يَا مَنِ الْعَظَمَةُ بَهَاؤُهٗ يَا مَنِ الْكِبْرِيَاءُ رِدَاؤُهٗ

يَا مَنْ لَا تُحْصٰى اٰلَاؤُهٗ يَا مَنْ لَا تُعَدُّ نَعْمَاؤُهٗ (77) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُعِيْنُ يَا

اَمِيْنُ يَا مُبِيْنُ يَا مَكِيْنُ يَا رَشِيْدُ يَا حَمِيْدُ يَا مَجِيْدُ يَا شَدِيْدُ يَا شَهِيْدُ (78) يَا ذَا الْعَرْشِ

الْمَجِيْدِ يَا ذَا الْقَوْلِ السَّدِيْدِ يَا ذَا الْفِعْلِ الرَّشِيْدِ يَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ يَا ذَا الْوَعْدِ

وَالْوَعِيْدِ يَا مَنْ هُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ يَا مَنْ هُوَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ يَا مَنْ هُوَ قَرِيْبٌ غَيْرُ بَعِيْدٍ يَا

مَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ يَا مَنْ هُوَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ (79) يَا مَنْ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا

وَزِيْرَ يَا مَنْ لَا شَبِيْهَ لَهٗ وَلَا نَظِيْرَ يَا خَالِقَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ الْمُنِيْرِ يَا مُغْنِيَ الْبَائِسِ الْفَقِيْرِ

يَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ يَا رَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيْرِ يَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيْرِ يَا عِصْمَةَ

الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيْرِ يَا مَنْ هُوَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌ بَصِيْرٌ يَا مَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (80) يَا

ذَا الْجُوْدِ وَالنِّعَمِ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْكَرَمِ يَا خَالِقَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ يَا بَارِئَ الذَّرِّ وَالنَّسَمِ يَا

ذَا الْبَأْسِ وَالنِّقَمِ يَا مُلْهِمَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْاَلَمِ يَا عَالِمَ السِّرِّ وَالْهِمَمِ

يَا رَبَّ الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ يَا مَنْ خَلَقَ الْأَشْيَاءَ مِنَ الْعَدَمِ (81) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا

[illegible]

فَاعِلُ يَا جَاعِلُ يَا قَابِلُ يَا كَامِلُ يَا فَاصِلُ يَا وَاصِلُ يَا عَادِلُ يَا غَالِبُ يَا طَالِبُ يَا

[illegible]

وَاهِبُ (82) يَا مَنْ أَنْعَمَ بِطَوْلِهِ يَا مَنْ أَكْرَمَ بِجُودِهِ يَا مَنْ جَادَ بِلُطْفِهِ يَا مَنْ تَعَزَّزَ بِقُدْرَتِهِ يَا

[illegible]

مَنْ دَنَى فِي عُلُوِّهِ يَا مَنْ عَلَا فِي دُنُوِّهِ (83) يَا مَنْ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ يَا مَنْ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ يَا مَنْ

[illegible]

يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ يَا

[illegible]

مَنْ يُعِزُّ مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُذِلُّ مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُصَوِّرُ فِي الْأَرْحَامِ مَا يَشَاءُ يَا مَنْ يَخْتَصُّ

[illegible]

بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ (84) يَا مَنْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا يَا مَنْ جَعَلَ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا يَا

[illegible]

مَنْ لَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا يَا مَنْ جَعَلَ الْمَلَائِكَةَ رُسُلًا يَا مَنْ جَعَلَ فِي السَّمَاءِ

[illegible]

بُرُوجًا يَا مَنْ جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا يَا مَنْ خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا يَا مَنْ جَعَلَ لِكُلِّ شَيْءٍ

[illegible]

أَمَدًا يَا مَنْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا يَا مَنْ أَحْصَى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا (85) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

[illegible]

بِاسْمِكَ يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا بَرُّ يَا حَقُّ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا صَمَدُ يَا سَرْمَدُ (86)

[illegible]

يَا خَيْرَ مَعْرُوفٍ عُرِفَ يَا أَفْضَلَ مَعْبُودٍ عُبِدَ يَا أَجَلَّ مَشْكُورٍ شُكِرَ يَا أَعَزَّ مَذْكُورٍ ذُكِرَ يَا

[illegible]

أَعْلَى مَحْمُودٍ حُمِدَ يَا أَقْدَمَ مَوْجُودٍ طُلِبَ يَا أَرْفَعَ مَوْصُوفٍ وُصِفَ يَا أَكْبَرَ مَقْصُودٍ

[illegible]

قُصِدَ يَا أَكْرَمَ مَسْؤُولٍ سُئِلَ يَا أَشْرَفَ مَحْبُوبٍ عُلِمَ 87 يَا حَبِيبَ الْبَاكِينَ يَا سَيِّدَ

[illegible]

الْمُتَوَكِّلِينَ يَا هَادِيَ الْمُضِلِّينَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ يَا أَنِيسَ الذَّاكِرِينَ يَا مَفْزَعَ الْمَلْهُوفِينَ

[illegible]

يَا مُنْجِيَ الصَّادِقِينَ يَا أَقْدَرَ الْقَادِرِينَ يَا أَعْلَمَ الْعَالِمِينَ يَا إِلَهَ الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ 88 يَا مَنْ

[illegible]

عَلَا فَقَهَرَ يَا مَنْ مَلَكَ فَقَدَرَ يَا مَنْ بَطَنَ فَخَبَرَ يَا مَنْ عُبِدَ فَشَكَرَ يَا مَنْ عُصِيَ فَغَفَرَ يَا مَنْ

[illegible]

لَا تَحْوِيهِ الْفِكَرُ يَا مَنْ لَا يُدْرِكُهُ بَصَرٌ يَا مَنْ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ أَثَرٌ يَا رَازِقَ الْبَشَرِ يَا

[illegible]

مُقَدِّرَ كُلِّ قَدَرٍ 89 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا حَافِظُ يَا بَارِئُ يَا ذَارِئُ يَا بَاذِخُ

[illegible]

فَارِجُ يَا فَاتِحُ يَا كَاشِفُ يَا ضَامِنُ يَا آمِرُ يَا نَاهِي 90 يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ الْغَيْبَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ

[illegible]

لَا يَصْرِفُ السُّوءَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَخْلُقُ الْخَلْقَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ

[illegible]

لَا يُتِمُّ النِّعْمَةَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُقَلِّبُ الْقُلُوبَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُدَبِّرُ الْأَمْرَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ

[illegible]

لَا يُنْزِلُ الْغَيْثَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَبْسُطُ الرِّزْقَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُحْيِي الْمَوْتٰى اِلَّا هُوَ 91) يَا

[illegible]

مُعِيْنَ الضُّعَفَآءِ يَا صَاحِبَ الْغُرَبَآءِ يَا نَاصِرَ الْاَوْلِيَآءِ يَا قَاهِرَ الْاَعْدَآءِ يَا رَافِعَ السَّمَاءِ يَا

[illegible]

يَا كَافِيًا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يَا قَائِمًا عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ لَا يُشْبِهُهُ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَزِيْدُ فِيْ

[illegible]

مُلْكِهِ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَنْقُصُ مِنْ خَزَائِنِهِ شَيْءٌ يَا مَنْ لَيْسَ

[illegible]

كَمِثْلِهِ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَعْزُبُ عَنْ عِلْمِهِ شَيْءٌ يَا مَنْ هُوَ خَبِيْرٌ بِكُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ وَسِعَتْ

[illegible]

رَحْمَتُهُ كُلَّ شَيْءٍ 93) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُكْرِمُ يَا مُطْعِمُ يَا مُنْعِمُ يَا مُعْطِيْ يَا

[illegible]

مُغْنِيْ يَا مُقْنِيْ يَا مُفْنِيْ يَا مُحْيِيْ يَا مُرْضِيْ يَا مُنْجِيْ/94) يَا اَوَّلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ اٰخِرَهُ يَا اِلٰهَ

[illegible]

يَا مَنْ هُوَ بِمَنِ اسْتَحْفَظَهُ رَقِيْبٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ رَجَاهُ كَرِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ عَصَاهُ حَلِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ

[illegible]

مُرَتِّبُ يَا مُخَوِّفُ يَا مُحَذِّرُ يَا مُذَكِّرُ يَا مُسَخِّرُ يَا مُغَيِّرُ 98) يَا مَنْ عِلْمُهُ سَابِقٌ يَا مَنْ

[illegible]

شَيْءٍ وَّ بَاسِطَهُ يَا مُبْدِئَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ مُعِيْدَهُ يَا مُنْشِئَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ مُقَدِّرَهُ يَا مُكَوِّنَ كُلِّ

[illegible]

شَيْءٍ وَّ مُحَوِّلَهُ يَا مُحْيِيَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ مُمِيْتَهُ يَا خَالِقَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ وَارِثَهُ 95) يَا خَيْرَ

[illegible]

اَنِيْسَ الْاَصْفِيَآءِ يَا حَبِيْبَ الْاَتْقِيَآءِ يَا كَنْزَ الْفُقَرَآءِ يَآ اِلٰهَ الْاَغْنِيَآءِ يَآ اَكْرَمَ الْكُرَمَآءِ(95)

[illegible]

كُلِّ شَيْءٍ وَّ مَلِيْكَهٗ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّ صَانِعَهٗ يَا بَارِئَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ خَالِقَهٗ يَا قَابِضَ كُلِّ

[illegible]

ذَاكِرٍ وَّ مَذْكُوْرٍ يَا خَيْرَ شَاكِرٍ وَّ مَشْكُوْرٍ يَا خَيْرَ حَامِدٍ وَّ مَحْمُوْدٍ يَا خَيْرَ شَاهِدٍ وَّ

[illegible]

مَشْهُوْدٍ يَا خَيْرَ دَاعٍ وَّ مَدْعُوٍّ يَا خَيْرَ مُجِيْبٍ وَّ مُجَابٍ يَا خَيْرَ مُؤْنِسٍ وَّ اَنِيْسٍ يَا خَيْرَ

[illegible]

صَاحِبٍ وَّ جَلِيْسٍ يَا خَيْرَ مَقْصُوْدٍ وَّ مَطْلُوْبٍ يَا خَيْرَ حَبِيْبٍ وَّ مَحْبُوْبٍ(96 يَا مَنْ هُوَ

[illegible]

لِمَنْ دَعَاهُ مُجِيْبٌ يَا مَنْ هُوَ لِمَنْ اَطَاعَهٗ حَبِيْبٌ يَا مَنْ هُوَ اِلٰى مَنْ اَحَبَّهٗ قَرِيْبٌ يَا مَنْ هُوَ

[illegible]

فِيْ عَظَمَتِهٖ رَحِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ حِكْمَتِهٖ عَظِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْٓ اِحْسَانِهٖ قَدِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ

[illegible]

اَرَادَهٗ عَلِيْمٌ(97 اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُسَبِّبُ يَا مُرَغِّبُ يَا مُقَلِّبُ يَا مُعَقِّبُ

[illegible]

وَعْدُهٗ صَادِقٌ يَا مَنْ لُطْفُهٗ ظَاهِرٌ يَا مَنْ اَمْرُهٗ غَالِبٌ يَا مَنْ كِتَابُهٗ مُحْكَمٌ يَا مَنْ قَضَآؤُهٗ

[illegible]

كَآئِنٌ يَا مَنْ قُرْاٰنُهٗ مَجِيْدٌ يَا مَنْ مُلْكُهٗ قَدِيْمٌ يَا مَنْ فَضْلُهٗ عَمِيْمٌ يَا مَنْ عَرْشُهٗ عَظِيْمٌ(99 يَا

[illegible]

مَنْ لَّا يَشْغَلُهٗ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ يَا مَنْ لَّا يَمْنَعُهٗ فِعْلٌ عَنْ فِعْلٍ يَا مَنْ لَّا يُلْهِيْهِ قَوْلٌ عَنْ قَوْلٍ

[illegible]

يَا مَنْ لَا يُغْلِطُهُ سُؤَالٌ عَنْ سُؤَالٍ يَا مَنْ لَا يَحْجُبُهُ شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ يَا مَنْ لَا يُبْرِمُهُ إِلْحَاحُ

سوال میں غلطی نہیں کرتا اے وہ جس کے لیے ایک چیز دوسری کے آڑے نہیں ہوتی اے وہ جسے اصرار کرنے والوں کا اصرار دل تنگ نہیں کرتا

الْمُلِحِّيْنَ يَا مَنْ هُوَ غَايَةُ مُرَادِ الْمُرِيْدِيْنَ يَا مَنْ هُوَ مُنْتَهَى هِمَمِ الْعَارِفِيْنَ يَا مَنْ هُوَ مُنْتَهَى

اے وہ جو ارادہ کرنے والوں کے ارادے کی حد ہے اے وہ جو عارفوں کی ہمتوں کا منتہا ہے اے وہ جو طلبگاروں کی طلب کی آخری حد ہے اے وہ

طَلَبِ الطَّالِبِيْنَ يَا مَنْ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ ذَرَّةٌ فِي الْعَالَمِيْنَ (100) يَا حَلِيْمًا لَا يَعْجَلُ يَا جَوَادًا

جس سے جہان میں ایک ذرہ بھی پوشیدہ نہیں (١٠٠) اے وہ بردبار جو جلدی نہیں کرتا اے وہ سخی جو بخل نہیں کرتا اے وہ سچا جو

لَا يَبْخَلُ يَا صَادِقًا لَا يُخْلِفُ يَا وَهَّابًا لَا يَمَلُّ يَا قَاهِرًا لَا يُغْلَبُ يَا عَظِيْمًا لَا يُوْصَفُ يَا

خلاف ورزی نہیں کرتا اے وہ عطا کرنے والے جو تھکتا نہیں اے وہ زبردست جو مغلوب نہیں ہوتا اے وہ بزرگ جس کی عظمت بیان نہیں ہو سکتی اے وہ عادل جو ظلم

عَدْلًا لَا يَحِيْفُ يَا غَنِيًّا لَا يَفْتَقِرُ يَا كَبِيْرًا لَا يَصْغُرُ يَا حَافِظًا لَا يَغْفُلُ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ

نہیں کرتا اے وہ دولت والے جو کسی کا محتاج نہیں اے وہ بڑا جو چھوٹا نہیں ہوتا اے وہ نگہبان جو غافل نہیں تو پاک ہے اے وہ کہ تیرے سوا کوئی معبود

إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ

نہیں فریاد رس فریاد رس ہمیں آتش جہنم سے بچانے والے اے پالنے والے۔

(٦) دعائے مکارم الاخلاق یہ دعا صحیفہ کاملہ کی مستند و معتبر اور مقدس دعاؤں میں سے ایک عظیم الشان دعا ہے جو مکارم اخلاق کے حصول اور اخلاقِ سیئہ سے اجتناب کے سلسلہ میں بارگاہ رب العزت میں کی جاتی ہے لہٰذا اہل ایمان کو چاہیئے کہ اوقات مخصوصہ میں اس دعا کے پڑھنے کی ضرور سعادت حاصل کریں اور وہ دعائے مقدس یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ بَلِّغْ بِاِيْمَانِيْ اَكْمَلَ الْاِيْمَانِ وَ اجْعَلْ يَقِيْنِيْ اَفْضَلَ

بار الٰہا! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور میرے ایمان کو کامل ترین ایمان کی حد تک پہنچا دے اور میرے یقین کو بہترین یقین قرار دے

الْيَقِيْنِ وَ انْتَهِ بِنِيَّتِيْ اِلٰى اَحْسَنِ النِّيَّاتِ وَ بِعَمَلِيْ اِلٰى اَحْسَنِ الْاَعْمَالِ اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ

اور میری نیت کو پسندیدہ ترین نیت اور میرے اعمال کو بہترین اعمال کے پایہ تک بلند کر دے۔ خداوندا! اپنے لطف سے میری نیت کو خالص و

بِلُطْفِكَ نِيَّتِيْ وَ صَحِّحْ بِمَا عِنْدَكَ يَقِيْنِيْ وَ اسْتَصْلِحْ بِقُدْرَتِكَ مَا فَسَدَ مِنِّيْ اَللّٰهُمَّ

بے عیب اور اپنی رحمت سے میرے یقین کو استوار اور اپنی قدرت سے میری خرابیوں کی اصلاح کر دے۔ خداوندا! محمد اور ان کی آل پر رحمت

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ اكْفِنِيْ مَا يَشْغَلُنِي الْاِهْتِمَامُ بِهٖ وَ اسْتَعْمِلْنِيْ بِمَا تَسْئَلُنِيْ غَدًا

نازل فرما اور مجھے ان مصروفیتوں سے جو عبادت میں مانع ہیں بے نیاز کر دے اور انہی چیزوں پر عمل پیرا ہونے کی توفیق دے جن کے بارے

عَنْهُ وَ اسْتَفْرِغْ اَيَّامِيْ فِيْمَا خَلَقْتَنِيْ لَهٗ وَ اَغْنِنِيْ وَ اَوْسِعْ عَلَيَّ فِيْ رِزْقِكَ وَ لَا تَفْتِنِّيْ

میں مجھ سے کل کے دن سوال کرے گا اور میرے ایام زندگی کو غرض خلقت کی انجام دہی کے لئے مخصوص کر دے اور مجھے (دوسروں سے) بے

بِالنَّظَرِ وَ اَعِزَّنِيْ وَ لَا تَبْتَلِيَنِّيْ بِالْكِبْرِ وَ عَبِّدْنِيْ لَكَ وَ لَا تُفْسِدْ عِبَادَتِيْ بِالْعُجْبِ وَ اَجْرِ

نیاز کر دے اور میرے رزق میں کشائش و وسعت عطا فرما اور احتیاج و دست نگری میں مبتلا نہ کر، عزت و توقیر دے اور کبر و غرور سے دوچار نہ

لِلنَّاسِ عَلٰى يَدِيَ الْخَيْرَ وَ لَا تَمْحَقْهُ بِالْمَنِّ وَ هَبْ لِيْ مَعَالِيَ الْاَخْلَاقِ وَ اعْصِمْنِيْ مِنَ

ہونے دے، مجھے اپنا عبادت گزار بنا اور خود پسندی سے میری عبادت کو تباہ نہ ہونے دے اور میرے ہاتھوں سے لوگوں

الْفَخْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ لَا تَرْفَعْنِيْ فِي النَّاسِ دَرَجَةً اِلَّا حَطَطْتَنِيْ عِنْدَ

کو فیض پہنچا اور اسے احسان جتانے سے رائیگاں نہ ہونے دے۔ مجھے بلند پایہ اخلاق مرحمت فرما اور غرور و تفاخر سے محفوظ رکھ۔ بار الٰہا! محمد

نَفْسِيْ مِثْلَهَا وَ لَا تُحْدِثْ لِيْ عِزًّا ظَاهِرًا اِلَّا اَحْدَثْتَ لِيْ ذِلَّةً بَاطِنَةً عِنْدَ نَفْسِيْ بِقَدَرِهَا

اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور لوگوں میں میرا درجہ جتنا بلند کرے اتنا ہی مجھے خود اپنی نظروں میں پست کر دے اور جتنی ظاہری عزت مجھے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ مَتِّعْنِيْ بِهُدًى صَالِحٍ لَا اَسْتَبْدِلُ بِهٖ وَ طَرِيْقَةِ حَقٍّ

دے اتنا ہی میرے نفس میں باطنی بے وقعتی کا احساس پیدا کر دے۔ بار الٰہا! محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما اور مجھے ایسی نیک ہدایت سے

لَا اَزِيْغُ عَنْهَا وَ نِيَّةِ رُشْدٍ لَا اَشُكُّ فِيْهَا وَ عَمِّرْنِيْ مَا كَانَ عُمُرِيْ بِذْلَةً فِيْ طَاعَتِكَ

بہرہ مند فرما کہ جسے دوسری چیز سے تبدیل نہ کروں اور ایسے صحیح راستہ پر لگا کہ جس سے کبھی منہ نہ موڑوں اور ایسی پختہ نیت دے جس میں ذرہ بھر

فَاِذَا كَانَ عُمْرِيْ مَرْتَعًا لِلشَّيْطَانِ فَاقْبِضْنِيْ اِلَيْكَ قَبْلَ اَنْ يَسْبِقَ مَقْتُكَ اِلَيَّ اَوْ

[illegible]

يَسْتَحْكِمَ غَضَبُكَ عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ خَصْلَةً تُعَابُ مِنِّيْ اِلَّا اَصْلَحْتَهَا وَلَا عَائِبَةً

[illegible]

اُوَنَّبُ بِهَا اِلَّا حَسَّنْتَهَا وَلَا اُكْرُوْمَةً فِيَّ نَاقِصَةً اِلَّا اَتْمَمْتَهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

[illegible]

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَبْدِلْنِيْ مِنْ بِغْضَةِ اَهْلِ الشَّنَاٰنِ الْمَحَبَّةَ وَ مِنْ حَسَدِ اَهْلِ الْبَغْيِ الْمَوَدَّةَ

[illegible]

وَمِنْ ظِنَّةِ اَهْلِ الصَّلَاحِ الثِّقَةَ وَمِنْ عَدَاوَةِ الْاَدْنَيْنَ الْوَلَايَةَ وَمِنْ عُقُوْقِ ذَوِي الْاَرْحَامِ

[illegible]

الْمَبَرَّةَ وَ مِنْ خِذْلَانِ الْاَقْرَبِيْنَ النُّصْرَةَ وَ مِنْ حُبِّ الْمُدَارِيْنَ تَصْحِيْحَ الْمِقَةِ وَ مِنْ رَدِّ

[illegible]

الْمُلَابِسِيْنَ كَرَمَ الْعِشْرَةِ وَ مِنْ مَرَارَةِ خَوْفِ الظَّالِمِيْنَ حَلَاوَةَ الْاَمَنَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

[illegible]

مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاجْعَلْ لِّيْ يَدًا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِيْ وَ لِسَانًا عَلٰى مَنْ خَاصَمَنِيْ وَ ظَفَرًا بِمَنْ

[illegible]

عَانَدَنِيْ وَهَبْ لِيْ مَكْرًا عَلٰى مَنْ كَايَدَنِيْ وَ قُدْرَةً عَلٰى مَنِ اضْطَهَدَنِيْ وَ تَكْذِيْبًا لِمَنْ

[illegible]

قَصَبَنِيْ وَ سَلَامَةً مِمَّنْ تَوَعَّدَنِيْ وَ وَفِّقْنِيْ لِطَاعَةِ مَنْ سَدَّدَنِيْ وَ مُتَابَعَةِ مَنْ اَرْشَدَنِيْ

[illegible]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ سَدِّدْنِيْ لِاَنْ اُعَارِضَ مَنْ غَشَّنِيْ بِالنُّصْحِ وَ اَجْزِيَ مَنْ

[illegible]

هَجَرَنِي بِالْبِرِّ وَ أُثِيبَ مَنْ حَرَمَنِي بِالْبَذْلِ وَ أُكَافِيَ مَنْ قَطَعَنِي بِالصِّلَةِ وَ أُخَالِفَ مَنِ

[illegible] کروں، جو مجھے چھوڑ دے اس سے حسن سلوک سے پیش آؤں، جو مجھے محروم کرے اسے عطا و بخشش کے ساتھ عوض دوں اور جو قطع رحمی

اغْتَابَنِي إِلَى حُسْنِ الذِّكْرِ وَ أَنْ أَشْكُرَ الْحَسَنَةَ وَ أُغْضِيَ عَنِ السَّيِّئَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

کرے اسے صلہ رحمی کے ساتھ بدلا دوں اور جو پس پشت میری برائی کرے میں اس کے برخلاف اس کا ذکر خیر کروں اور حسن سلوک پر شکریہ

مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ حَلِّنِي بِحِلْيَةِ الصَّالِحِينَ وَ أَلْبِسْنِي زِينَةَ الْمُتَّقِينَ فِي بَسْطِ الْعَدْلِ وَ

بجا لاؤں اور بدی سے چشم پوشی کروں۔ بار الٰہا! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما، اور عدل کے پھیلانے، غصہ کے ضبط اور فتنہ کے فرو کرنے

كَظْمِ الْغَيْظِ وَ إِطْفَاءِ النَّائِرَةِ وَ ضَمِّ أَهْلِ الْفُرْقَةِ وَ إِصْلَاحِ ذَاتِ الْبَيْنِ وَ إِفْشَاءِ الْعَارِفَةِ

اور پراگندہ لوگوں کو ملانے، اور آپس کی صلح صفائی کرانے، نیکی کے ظاہر کرنے، عیب پر پردہ ڈالنے، نرم خوئی و فروتنی اور حسن سیرت کے اختیار

وَ سَتْرِ الْعَائِبَةِ وَ لِينِ الْعَرِيكَةِ وَ خَفْضِ الْجَنَاحِ وَ حُسْنِ السِّيرَةِ وَ سُكُونِ الرِّيحِ وَ

کرنے اور سکون و وقار سے رہنے، حسن معاشرت سے پیش آنے، فضیلت کی طرف پیش قدمی کرنے، تفضل و احسان کو ترجیح دینے، خوردہ گیری سے کنارا

طِيبِ الْمُخَالَقَةِ وَ السَّبْقِ إِلَى الْفَضِيلَةِ وَ إِيثَارِ التَّفَضُّلِ وَ تَرْكِ التَّعْيِيرِ وَ الْإِفْضَالِ

کرنے اور غیر مستحق کے ساتھ حسن سلوک کرنے، اور حق بات کے کہنے میں اگرچہ وہ گراں گزرے اور اپنی گفتار و کردار کی بھلائی کو کم

عَلَى غَيْرِ الْمُسْتَحِقِّ وَ الْقَوْلِ بِالْحَقِّ وَ إِنْ عَزَّ وَ اسْتِقْلَالِ الْخَيْرِ وَ إِنْ كَثُرَ مِنْ قَوْلِي وَ

سمجھنے میں اگرچہ وہ زیادہ ہو اور اپنے قول و عمل کی برائی کو زیادہ سمجھنے میں اگرچہ وہ کم ہو مجھے نیکوکاروں کے زیور سے آراستہ اور پرہیزگاروں کی زینت سے

فِعْلِي وَ اسْتِكْثَارِ الشَّرِّ وَ إِنْ قَلَّ مِنْ قَوْلِي وَ فِعْلِي وَ أَكْمِلْ ذَلِكَ لِي بِدَوَامِ الطَّاعَةِ وَ

مزین کر اور ان چیزوں کو دائمی اطاعت اور جماعت سے وابستگی اور اہل بدعت اور ایجاد کردہ رائے پر عمل پیرا ہونے والوں سے علیحدگی کے

لُزُومِ الْجَمَاعَةِ وَ رَفْضِ أَهْلِ الْبِدَعِ وَ مُسْتَعْمِلِ الرَّأْيِ الْمُخْتَرَعِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

ذریعہ پایۂ تکمیل تک پہنچا۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور جب میں بوڑھا ہو جاؤں تو اپنی وسیع روزی میرے لیے قرار

مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ اجْعَلْ أَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ إِذَا كَبِرْتُ وَ أَقْوَى قُوَّتِكَ فِيَّ إِذَا نَصِبْتُ

دے اور جب عاجز و درماندہ ہو جاؤں تو اپنی قوی طاقت سے مجھے سہارا دے اور مجھے اس بات میں مبتلا نہ کر کہ تیری عبادت میں سستی و کوتاہی

وَ لَا تَبْتَلِيَنِّي بِالْكَسَلِ عَنْ عِبَادَتِكَ وَ لَا الْعَمَى عَنْ سَبِيلِكَ وَ لَا بِالتَّعَرُّضِ لِخِلَافِ

کروں، تیری راہ کی تشخیص میں بھٹک جاؤں، اور تیری محبت کے تقاضوں کی خلاف ورزی کروں اور جو تجھ سے متفرق و پراگندہ ہوں ان سے میل

مَحَبَّتِکَ وَلَا مُجَامَعَةَ مَنْ تَفَرَّقَ عَنْکَ وَلَا مُفَارَقَةَ مَنِ اجْتَمَعَ اِلَیْکَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ

[illegible]

اَصُوْلُ بِکَ عِنْدَ الضَّرُوْرَةِ وَ اَسْئَلُکَ عِنْدَ الْحَاجَةِ وَ اَتَضَرَّعُ اِلَیْکَ عِنْدَ الْمَسْکَنَةِ

[illegible]

وَلَا تَفْتِنِّیْ بِالْاِسْتِعَانَةِ بِغَیْرِکَ اِذَا اضْطُرِرْتُ وَلَا بِالْخُضُوْعِ لِسُؤَالِ غَیْرِکَ اِذَا

[illegible]

افْتَقَرْتُ وَلَا بِالتَّضَرُّعِ اِلٰی مَنْ دُوْنَکَ اِذَا رَهِبْتُ فَاَسْتَحِقَّ بِذٰلِکَ خِذْلَانَکَ وَ

[illegible]

مَنْعَکَ وَ اِعْرَاضَکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَا یُلْقِی الشَّیْطَانُ فِیْ رُوْعِیْ

[illegible]

مِنَ التَّمَنِّیْ وَ التَّظَنِّیْ وَ الْحَسَدِ ذِکْرًا لِعَظَمَتِکَ وَ تَفَکُّرًا فِیْ قُدْرَتِکَ وَ تَدْبِیْرًا عَلٰی

[illegible]

عَدُوِّکَ وَمَا اَجْرٰی عَلٰی لِسَانِیْ مِنْ لَفْظَةِ فُحْشٍ اَوْ هُجْرٍ اَوْ شَتْمِ عِرْضٍ اَوْ شَهَادَةِ

[illegible]

بَاطِلٍ اَوِ اغْتِیَابِ مُؤْمِنٍ غَائِبٍ اَوْ سَبِّ حَاضِرٍ وَمَا اَشْبَهَ ذٰلِکَ نُطْقًا بِالْحَمْدِ لَکَ وَ

[illegible]

اِغْرَاقًا فِی الثَّنَاءِ عَلَیْکَ وَ ذَهَابًا فِیْ تَمْجِیْدِکَ وَ شُکْرًا لِنِعْمَتِکَ وَ اعْتِرَافًا

[illegible]

بِاِحْسَانِکَ وَ اِحْصَاءً لِمِنَنِکَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَلَا اُظْلَمَنَّ وَ اَنْتَ مُطِیْقٌ

[illegible]

لِلدَّفْعِ عَنِّیْ وَلَا اَظْلِمَنَّ وَ اَنْتَ الْقَادِرُ عَلَی الْقَبْضِ مِنِّیْ وَلَا اَضِلَّنَّ وَ قَدْ اَمْکَنَتْکَ

[illegible]

تَغْيِيرٌ فَامْنُنْ عَلَيَّ قَبْلَ الْبَلَاءِ بِالْعَافِيَةِ وَ قَبْلَ الطَّلَبِ بِالْجِدَةِ وَ قَبْلَ الضَّلَالِ بِالرَّشَادِ

[illegible]

وَاكْفِنِيْ مَؤُوْنَةَ مَعَرَّةِ الْعِبَادِ وَهَبْ لِيْ اَمْنَ يَوْمِ الْمَعَادِ وَ امْنَحْنِيْ حُسْنَ الْاِرْشَادِ اَللّٰهُمَّ

[illegible]

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَادْرَاْ عَنِّيْ بِلُطْفِكَ وَاغْذُنِيْ بِنِعْمَتِكَ وَ اَصْلِحْنِيْ بِكَرَمِكَ

[illegible]

وَ دَاوِنِيْ بِصُنْعِكَ وَ اَظِلَّنِيْ فِيْ ذَرَاكَ وَ جَلِّلْنِيْ رِضَاكَ وَ وَفِّقْنِيْ اِذَا اشْتَكَلَتْ

[illegible]

عَلَيَّ الْاُمُوْرُ لِاَهْدَاهَا وَ اِذَا تَشَابَهَتِ الْاَعْمَالُ لِاَزْكَاهَا وَ اِذَا تَنَاقَضَتِ الْمِلَلُ لِاَرْضَاهَا

[illegible]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَتَوِّجْنِيْ بِالْكِفَايَةِ وَ سُمْنِيْ حُسْنَ الْوِلَايَةِ وَهَبْ لِيْ

[illegible]

صِدْقَ الْهِدَايَةِ وَلَا تَفْتِنِّيْ بِالسَّعَةِ وَامْنَحْنِيْ حُسْنَ الدَّعَةِ وَلَا تَجْعَلْ عَيْشِيْ كَدًّا كَدًّا

[illegible]

وَلَا تَرُدَّ دُعَائِيْ عَلَيَّ رَدًّا فَاِنِّيْ لَا اَجْعَلُ لَكَ ضِدًّا وَلَا اَدْعُوْا مَعَكَ نِدًّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

[illegible]

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَامْنَعْنِيْ مِنَ السَّرَفِ وَ حَصِّنْ رِزْقِيْ مِنَ التَّلَفِ وَ وَفِّرْ مَلَكَتِيْ

[illegible]

بِالْبَرَكَةِ فِيْهِ وَاَصِبْ بِيْ سَبِيْلَ الْهِدَايَةِ لِلْبِرِّ فِيْمَا اُنْفِقُ مِنْهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ

[illegible]

وَاكْفِنِيْ مَؤُوْنَةَ الْاِكْتِسَابِ وَارْزُقْنِيْ مِنْ غَيْرِ احْتِسَابٍ فَلَا اَشْتَغِلَ عَنْ عِبَادَتِكَ

[illegible]

بِالطَّلَبِ وَلَا اَحْتَمِلَ اِصْرَ تَبِعَاتِ الْمُكْتَسَبِ اَللّٰهُمَّ فَاَطْلِبْنِيْ بِقُدْرَتِكَ مَا اَطْلُبُ وَ

ہوں اسے اپنی قدرت سے میسر کر دے اور جس چیز سے خوف کھاتا ہوں اس سے اپنی عزت و جلال کے ذریعہ پناہ دے۔ اے معبود! میری آبرو

اَجِرْنِيْ بِعِزَّتِكَ مِمَّا اَرْهَبُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَصُنْ وَجْهِيْ بِالْيَسَارِ وَلَا

تونگری کے ساتھ محفوظ رکھ اور فقر و تنگدستی سے میری منزلت کو نظروں سے نہ گرا کہ تجھ سے رزق پانے والوں سے رزق مانگنے لگوں اور تیرے

تَبْتَذِلْ جَاهِيْ بِالْاِقْتَارِ فَاَسْتَرْزِقَ اَهْلَ رِزْقِكَ وَ اَسْتَعْطِيَ شِرَارَ خَلْقِكَ فَاَفْتَتِنَ بِحَمْدِ

پست بندوں کی نگاہِ لطف و کرم کو اپنی طرف موڑنے کی تمنا کروں اور جو مجھے دے اس کی مدح و ثنا اور جو نہ دے اس کی برائی کرنے میں مبتلا ہو

مَنْ اَعْطَانِيْ وَ اُبْتَلٰى بِذَمِّ مَنْ مَنَعَنِيْ وَ اَنْتَ مِنْ دُوْنِهِمْ وَلِيُّ الْاِعْطَآءِ وَ الْمَنْعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

جاؤں حالانکہ تو ہی عطا کرنے اور روک لینے کا اختیار رکھتا ہے نہ کہ وہ۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھے ایسی صحت دے جو

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَارْزُقْنِيْ صِحَّةً فِيْ عِبَادَةٍ وَ فَرَاغًا فِيْ زَهَادَةٍ وَ عِلْمًا فِي اسْتِعْمَالٍ وَ

عبادت میں کام آئے اور ایسی فرصت جو دنیا سے بے تعلقی میں صرف ہو اور ایسا علم جو عمل کے ساتھ ہو اور ایسی پرہیزگاری جو حد اعتدال میں ہو

وَرَعًا فِيْ اِجْمَالٍ اَللّٰهُمَّ اخْتِمْ بِعَفْوِكَ اَجَلِيْ وَ حَقِّقْ فِيْ رَجَآءِ رَحْمَتِكَ اَمَلِيْ وَ سَهِّلْ

(کہ وسواس میں مبتلا نہ ہو جاؤں)۔ اے اللہ! میری مدت حیات کو اپنے عفو و درگزر کے ساتھ ختم کر اور میری آرزو کو رحمت کی امید میں کامیاب

اِلٰى بُلُوْغِ رِضَاكَ سُبُلِيْ وَ حَسِّنْ فِيْ جَمِيْعِ اَحْوَالِيْ عَمَلِيْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

کر اور اپنی خوشنودیوں تک پہنچنے کے لیے راہیں آسان کر اور ہر حالت میں میرے عمل کو بہتر قرار دے۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل

اٰلِهٖ وَ نَبِّهْنِيْ لِذِكْرِكَ فِيْ اَوْقَاتِ الْغَفْلَةِ وَاسْتَعْمِلْنِيْ بِطَاعَتِكَ فِيْ اَيَّامِ الْمُهْلَةِ وَانْهَجْ

فرما اور مجھے غفلت کے لمحات میں اپنے ذکر کے لیے ہوشیار کر اور مہلت کے دنوں میں اپنی اطاعت میں مصروف رکھ اور اپنی محبت کی سہل و

لِيْ اِلٰى مَحَبَّتِكَ سَبِيْلًا سَهْلَةً اَكْمِلْ لِيْ بِهَا خَيْرَ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

آسان راہ میرے لیے کھول دے اور اس کے ذریعہ میرے لیے دنیا و آخرت کی بھلائی کو کامل کر دے۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر بہترین

وَّ اٰلِهٖ كَاَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ قَبْلَهٗ وَ اَنْتَ مُصَلٍّ عَلٰى اَحَدٍ بَعْدَهٗ وَ

رحمت نازل فرما ایسی رحمت جو اس سے پہلے تو نے مخلوقات میں سے کسی ایک پر نازل کی ہو اور اس کے بعد کسی پر نازل کرنے والا ہو اور ہمیں

اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنِيْ بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ النَّارِ

دنیا میں بھی نیکی عطا کر اور آخرت میں بھی اور اپنی رحمت سے ہمیں دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھ

(۷) **دعائے توبہ** یہ دعا صحیفہ سجادیہ کی مقدس اور عظیم المرتبہ دعاؤں میں سے ایک ہے۔ گنہگاروں کو بارگاہ رب العزت میں اپنے گناہوں سے توبہ و انابہ کرتے وقت اس دعا کے فیوض و برکات سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔

اور وہ دعائے مبارکہ یہ ہے

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ لَا يَصِفُهُ نَعْتُ الْوَاصِفِيْنَ وَ يَا مَنْ لَا يُجَاوِزُهُ رَجَآءُ الرَّاجِيْنَ وَ يَا مَنْ لَا

اے معبود! اے وہ جس کی توصیف سے وصف کرنے والوں کی زبانیں گنگ اور الفاظ قاصر ہیں اے وہ جو امیدواروں کی امیدوں کا مرکز ہے اے وہ

يَضِيْعُ لَدَيْهِ اَجْرُ الْمُحْسِنِيْنَ وَ يَا مَنْ هُوَ مُنْتَهٰى خَوْفِ الْعَابِدِيْنَ وَ يَا مَنْ هُوَ غَايَةُ خَشْيَةِ

جس کے ہاں نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں ہوتا اے وہ جو عبادت گزاروں کے خوف کی منتہا ہے اے وہ جو پرہیزگاروں کے بیم و ہراس کی

الْمُتَّقِيْنَ هٰذَا مَقَامُ مَنْ تَدَاوَلَتْهُ اَيْدِى الذُّنُوْبِ وَ قَادَتْهُ اَزِمَّةُ الْخَطَايَا وَ اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِ

حد آخر ہے یہ اس شخص کا موقف ہے جو گناہوں کے ہاتھوں میں کھیلتا رہا اور خطاؤں کی باگوں نے جسے کھینچ لیا ہے اور جس پر شیطان غالب آ گیا

الشَّيْطٰنُ فَقَصَّرَ عَمَّآ اَمَرْتَ بِهِ تَفْرِيْطًا وَ تَعَاطٰى مَا نَهَيْتَ عَنْهُ تَغْرِيْرًا كَالْجَاهِلِ

ہے جس نے تیرے حکم سے لاپروائی کرتے ہوئے اس (کی بجا آوری) میں کوتاہی کی اور فریب خوردگی کی وجہ سے تیرے منہیات کا مرتکب ہوا

بِقُدْرَتِكَ عَلَيْهِ اَوْ كَالْمُنْكِرِ فَضْلَ اِحْسَانِكَ اِلَيْهِ حَتّٰى اِذَا انْفَتَحَ لَهُ بَصَرُ الْهُدٰى وَ

ہے گویا وہ اپنے کو تیرے قبضہ قدرت میں سمجھتا ہی نہیں ہے اور تیرے فضل و احسان کو جو تو نے اس پر کئے ہیں مانتا ہی نہیں ہے مگر جب اس کی

تَقَشَّعَتْ عَنْهُ سَحَآئِبُ الْعَمٰى اَحْصٰى مَا ظَلَمَ بِهِ نَفْسَهُ وَ فَكَّرَ فِيْمَا خَالَفَ بِهِ رَبَّهُ فَرَاٰى

چشم بصیرت وا ہوئی اور اس سے کوری و بے بصری کے بادل چھٹے تو اس نے اپنے نفس پر کئے ہوئے ظلموں کا جائزہ لیا اور جن جن

كَبِيْرَ عِصْيَانِهِ كَبِيْرًا وَ جَلِيْلَ مُخَالَفَتِهِ جَلِيْلًا فَاَقْبَلَ نَحْوَكَ مُؤَمِّلًا لَكَ مُسْتَحْيِيًا

موارد پر اپنے پروردگار کی مخالفتیں کی تھیں ان پر نظر دوڑائی تو اپنے بڑے گناہوں کو (واقعاً) بڑا اور اپنی عظیم مخالفتوں کو (حقیقتاً) عظیم پایا تو وہ اس حالت

مِنْكَ وَ وَجَّهَ رَغْبَتَهُ اِلَيْكَ ثِقَةً بِكَ فَاَمَّكَ بِطَمَعِهِ يَقِيْنًا وَ قَصَدَكَ بِخَوْفِهِ

میں کہ تجھ سے امیدوار بھی ہے اور شرمسار بھی تیری جانب متوجہ ہوا اور یقین و اطمینان کے ساتھ اپنی خواہش و آرزو کو لے کر تیرا قصد کیا اور (دل

اِخْلَاصًا قَدْ خَلَا طَمَعُهُ مِنْ كُلِّ مَطْمُوْعٍ فِيْهِ غَيْرِكَ وَ اَفْرَخَ رَوْعُهُ مِنْ كُلِّ مَحْذُوْرٍ

میں) خوف لئے ہوئے خلوص کے ساتھ تیری بارگاہ کا ارادہ کیا اس حالت میں کہ تیرے علاوہ اسے کسی سے غرض نہ تھی اور تیرے سوا کسی کا

مِنْهُ سِوَاکَ فَمَثَلَ بَیْنَ یَدَیْکَ مُتَضَرِّعًا وَ غَمَّضَ بَصَرَهُ اِلَی الْاَرْضِ مُتَخَشِّعًا وَ طَأْطَأَ

[illegible]

رَأْسَهُ لِعِزَّتِکَ مُتَذَلِّلًا وَ اَبَثَّکَ مِنْ سِرِّهِ مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنْهُ خُضُوْعًا وَ عَدَّدَ مِنْ

[illegible]

ذُنُوْبِهِ مَا اَنْتَ اَحْصٰی لَهَا خُشُوْعًا وَ اسْتَغَاثَ بِکَ مِنْ عَظِیْمِ مَا وَقَعَ بِهِ فِیْ عِلْمِکَ وَ

[illegible]

قَبِیْحِ مَا فَضَحَهُ فِیْ حُکْمِکَ مِنْ ذُنُوْبٍ اَدْبَرَتْ لَذَّاتُهَا فَذَهَبَتْ وَ اَقَامَتْ تَبِعَاتُهَا

[illegible]

فَلَزِمَتْ لَا یُنْکِرُ یَا اِلٰهِیْ عَدْلَکَ اِنْ عَاقَبْتَهُ وَلَا یَسْتَعْظِمُ عَفْوَکَ اِنْ عَفَوْتَ عَنْهُ وَ

[illegible]

رَحِمْتَهُ لِاَنَّکَ الرَّبُّ الْکَرِیْمُ الَّذِیْ لَا یَتَعَاظَمُهُ غُفْرَانُ الذَّنْبِ الْعَظِیْمِ اَللّٰهُمَّ فَهَا اَنَا ذَا

[illegible]

قَدْ جِئْتُکَ مُطِیْعًا لِاَمْرِکَ فِیْمَا اَمَرْتَ بِهِ مِنَ الدُّعَاءِ مُتَنَجِّزًا وَعْدَکَ فِیْمَا وَعَدْتَ

[illegible]

بِهِ مِنَ الْاِجَابَةِ اِذْ تَقُوْلُ ادْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَالْقَنِیْ

[illegible]

بِمَغْفِرَتِکَ کَمَا لَقِیْتُکَ بِاِقْرَارِیْ وَ ارْفَعْنِیْ عَنْ مَصَارِعِ الذُّنُوْبِ کَمَا وَضَعْتُ لَکَ

[illegible]

نَفْسِیْ وَ اسْتُرْنِیْ بِسِتْرِکَ کَمَا تَاَنَّیْتَنِیْ عَنِ الْاِنْتِقَامِ مِنِّیْ اَللّٰهُمَّ وَ ثَبِّتْ فِیْ طَاعَتِکَ

[illegible]

نِیَّتِیْ وَ اَحْکِمْ فِیْ عِبَادَتِکَ بَصِیْرَتِیْ وَ وَفِّقْنِیْ مِنَ الْاَعْمَالِ لِمَا تَغْسِلُ بِهٖ دَنَسَ

[illegible]

الْخَطَایَا عَنِّیْ وَ تَوَفَّنِیْ عَلٰی مِلَّتِکَ وَ مِلَّةِ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ السَّلَامُ اِذَا تَوَفَّیْتَنِیْ

حاجت مگر میری نیت کا مستورہ اور اپنی عبادت میں میری بیعت کی توفیق دے اور مجھے ان اعمال کے بجا لانے کی توفیق دے جن کے ذریعہ میرے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتُوْبُ اِلَیْکَ فِیْ مَقَامِیْ هٰذَا مِنْ کَبَائِرِ ذُنُوْبِیْ وَ صَغَائِرِهَا وَ بَوَاطِنِ سَیِّئَاتِیْ

گناہوں کے میل کو دھو ڈالے اور جب مجھے موت دے تو اپنے دین اور اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی ملت پر موت دے۔ معبود! میں

وَ ظَوَاهِرِهَا وَ سَوَالِفِ زَلَّاتِیْ وَ حَوَادِثِهَا تَوْبَةَ مَنْ لَا یُحَدِّثُ نَفْسَهٗ بِمَعْصِیَةٍ وَ لَا یُضْمِرُ

اس مقام پر اپنے چھوٹے بڑے گناہوں پوشیدہ و آشکارا معصیتوں اور گذشتہ و موجودہ لغزشوں سے توبہ کرتا ہوں، ایسے شخص کی توبہ جو دل میں

اَنْ یَعُوْدَ فِیْ خَطِیْئَةٍ وَ قَدْ قُلْتَ یَا اِلٰهِیْ فِیْ مُحْکَمِ کِتَابِکَ اِنَّکَ تَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ

معصیت کا خیال بھی نہ لائے اور گناہ کی طرف پلٹنے کا تصور بھی نہ کرے۔ معبود! تو نے اپنی محکم کتاب میں فرمایا ہے کہ تو بندوں کی توبہ قبول کرتا

عِبَادِکَ وَ تَعْفُوْ عَنِ السَّیِّئَاتِ وَ تُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ فَاقْبَلْ تَوْبَتِیْ کَمَا وَعَدْتَّ وَ اعْفُ عَنْ

ہے اور گناہوں کو معاف کرتا ہے اور توبہ کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے، لہٰذا میری توبہ قبول فرما جیسا کہ تو نے وعدہ کیا ہے اور میرے گناہوں کو

سَیِّئَاتِیْ کَمَا ضَمِنْتَ وَ اَوْجِبْ لِیْ مَحَبَّتَکَ کَمَا شَرَطْتَ وَ لَکَ یَا رَبِّ شَرْطِیْ اَلَّا

معاف کر دے جیسا کہ تو نے ذمہ لیا ہے اور حسب قرار داد اپنی محبت میرے لیے ضروری قرار دے اور میں بھی تجھ سے عہد کرتا ہوں اے میرے پروردگار کہ میں

اَعُوْدَ فِیْ مَکْرُوْهِکَ وَ ضَمَانِیْ اَلَّا اَرْجِعَ فِیْ مَذْمُوْمِکَ وَ عَهْدِیْ اَنْ اَهْجُرَ جَمِیْعَ

تیری ناپسندیدہ باتوں کی طرف رخ نہیں کروں گا اور ضمانت دیتا ہوں کہ تیری مذموم باتوں کی طرف رجوع نہیں کروں گا اور

مَعَاصِیْکَ اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ اَعْلَمُ بِمَا عَمِلْتُ فَاغْفِرْ لِیْ مَا عَلِمْتَ وَ اصْرِفْنِیْ بِقُدْرَتِکَ

یہ عہد کرتا ہوں کہ تیری تمام نافرمانیوں کو یکسر چھوڑ دوں گا۔ بار الٰہا! تو میرے عمل سے خوب آگاہ ہے جو کچھ تو جانتا ہے اسے بخش دے

اِلٰی مَا اَحْبَبْتَ اَللّٰهُمَّ وَ عَلَیَّ تَبِعَاتٌ قَدْ حَفِظْتُهُنَّ وَ تَبِعَاتٌ قَدْ نَسِیْتُهُنَّ وَ کُلُّهُنَّ

اور اپنی قدرت کاملہ سے پسندیدہ چیزوں کی طرف مجھے موڑ دے۔ اے اللہ! میرے ذمہ کچھ ایسے حقوق ہیں جو مجھے یاد ہیں اور کچھ ایسے مظالم ہیں

بِعَیْنِکَ الَّتِیْ لَا تَنَامُ وَ عِلْمِکَ الَّذِیْ لَا یَنْسٰی فَعَوِّضْ مِنْهَا اَهْلَهَا وَ احْطُطْ عَنِّیْ

جن پر نسیان کا پردہ پڑا ہوا ہے، لیکن وہ سب کے سب تیری آنکھوں کے سامنے ہیں، ایسی آنکھیں جو خواب آلودہ نہیں ہوتیں اور تیرے علم میں

وِزْرَهَا وَ خَفِّفْ عَنِّیْ ثِقْلَهَا وَ اعْصِمْنِیْ مِنْ اَنْ اُقَارِفَ مِثْلَهَا اَللّٰهُمَّ وَ اِنَّهٗ لَا وَفَاءَ لِیْ

ہیں ایسا علم جس میں بھول چوک نہیں ہوتی۔ لہٰذا جن لوگوں کا مجھ پر حق ہے ان کو عوض دے کر ان کا بوجھ مجھ سے برطرف کر دے اور ان کا بار ہلکا

بِالتَّوْبَةِ اِلَّا بِعِصْمَتِکَ وَلَا اسْتِمْسَاکَ بِیْ عَنِ الْخَطَایَا اِلَّا عَنْ قُوَّتِکَ فَقَوِّنِیْ بِقُوَّةٍ

[illegible]

کَافِیَةٍ وَ تَوَلَّنِیْ بِعِصْمَةٍ مَانِعَةٍ اَللّٰهُمَّ اَیُّمَا عَبْدٍ تَابَ اِلَیْکَ وَ هُوَ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ

[illegible]

عِنْدَکَ فَاسِخٌ لِتَوْبَتِهٖ وَ عَائِدٌ فِیْ ذَنْبِهٖ وَ خَطِیْئَتِهٖ فَاِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ اَنْ اَکُوْنَ کَذٰلِکَ

[illegible]

فَاجْعَلْ تَوْبَتِیْ هٰذِهٖ تَوْبَةً لَا اَحْتَاجُ بَعْدَهَا اِلٰی تَوْبَةٍ تَوْبَةً مُوْجِبَةً لِمَحْوِ مَا سَلَفَ وَ

[illegible]

السَّلَامَةِ فِیْمَا بَقِیَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعْتَذِرُ اِلَیْکَ مِنْ جَهْلِیْ وَ اَسْتَوْهِبُکَ سُوْءَ فِعْلِیْ

[illegible]

فَاضْمُمْنِیْ اِلٰی کَنَفِ رَحْمَتِکَ تَطَوُّلًا وَ اسْتُرْنِیْ بِسِتْرِ عَافِیَتِکَ تَفَضُّلًا اَللّٰهُمَّ وَ اِنِّیْ

[illegible]

اَتُوْبُ اِلَیْکَ مِنْ کُلِّ مَا خَالَفَ اِرَادَتَکَ اَوْ زَالَ عَنْ مَحَبَّتِکَ مِنْ خَطَرَاتِ قَلْبِیْ وَ

[illegible]

لَحَظَاتِ عَیْنِیْ وَ حِکَایَاتِ لِسَانِیْ تَوْبَةً تَسْلَمُ بِهَا کُلُّ جَارِحَةٍ عَلٰی حِیَالِهَا مِنْ

[illegible]

تَبِعَاتِکَ وَ تَاْمَنُ مِمَّا یَخَافُ الْمُعْتَدُوْنَ مِنْ اَلِیْمِ سَطَوَاتِکَ اَللّٰهُمَّ فَارْحَمْ وَحْدَتِیْ بَیْنَ

[illegible]

یَدَیْکَ وَ وَجِیْبَ قَلْبِیْ مِنْ خَشْیَتِکَ وَ اضْطِرَابَ اَرْکَانِیْ مِنْ هَیْبَتِکَ فَقَدْ اَقَامَتْنِیْ

[illegible]

یَا رَبِّ ذُنُوْبِیْ مَقَامَ الْخِزْیِ بِفِنَائِکَ فَاِنْ سَکَتُّ لَمْ یَنْطِقْ عَنِّیْ اَحَدٌ وَ اِنْ شَفَعْتُ

[illegible]

فَلَسْتُ بِاَهْلِ الشَّفَاعَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ شَفِّعْ فِىْ خَطَايَاىَ كَرَمَكَ

ہے، تو [illegible] میری خطاؤں کا شفیع قرار دے اور اپنے فضل سے [illegible]

وَعُدْ عَلٰى سَيِّئَاتِىْ بِعَفْوِكَ وَلَا تَجْزِنِىْ جَزَآئِىْ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَابْسُطْ عَلَىَّ طَوْلَكَ

[illegible]

وَ جَلِّلْنِىْ بِسِتْرِكَ وَافْعَلْ بِىْ فِعْلَ عَزِيْزٍ تَضَرَّعَ اِلَيْهِ عَبْدٌ ذَلِيْلٌ فَرَحِمَهٗ اَوْ غَنِىٍّ تَعَرَّضَ

[illegible]

لَهٗ عَبْدٌ فَقِيْرٌ فَنَعَشَهٗ اَللّٰهُمَّ لَا خَفِيْرَ لِىْ مِنْكَ فَلْيَخْفُرْنِىْ عِزُّكَ وَلَا شَفِيْعَ لِىْ اِلَيْكَ

[illegible]

فَلْيَشْفَعْ لِىْ فَضْلُكَ وَ قَدْ اَوْجَلَتْنِىْ خَطَايَاىَ فَلْيُؤْمِنِّىْ عَفْوُكَ فَمَا كُلُّ مَا نَطَقْتُ بِهٖ عَنْ

[illegible]

جَهْلٍ مِّنِّىْ بِسُوْٓءِ اَثَرِىْ وَلَا نِسْيَانٍ لِّمَا سَبَقَ مِنْ ذَمِيْمِ فِعْلِىْ لٰكِنْ لِتَسْمَعَ سَمَآؤُكَ

[illegible]

وَمَنْ فِيْهَا وَ اَرْضُكَ وَمَنْ عَلَيْهَا مَآ اَظْهَرْتُ لَكَ مِنَ النَّدَمِ وَ لَجَاْتُ اِلَيْكَ فِيْهِ مِنَ

[illegible]

التَّوْبَةِ فَلَعَلَّ بَعْضَهُمْ بِرَحْمَتِكَ يَرْحَمُنِىْ لِسُوْٓءِ مَوْقِفِىْ اَوْ تُدْرِكُهُ الرِّقَّةُ عَلَىَّ لِسُوْٓءِ

[illegible]

حَالِىْ فَيَنَالَنِىْ مِنْهُ بِدَعْوَةٍ هِىَ اَسْمَعُ لَدَيْكَ مِنْ دُعَآئِىْ اَوْ شَفَاعَةٍ اَوْكَدُ عِنْدَكَ مِنْ

[illegible]

شَفَاعَتِىْ تَكُوْنُ بِهَا نَجَاتِىْ مِنْ غَضَبِكَ وَ فَوْزَتِىْ بِرِضَاكَ اَللّٰهُمَّ اِنْ يَّكُنِ النَّدَمُ تَوْبَةً

[illegible]

اِلَيْكَ فَاَنَا اَنْدَمُ النَّادِمِيْنَ وَ اِنْ يَّكُنِ التَّرْكُ لِمَعْصِيَتِكَ اِنَابَةً فَاَنَا اَوَّلُ الْمُنِيْبِيْنَ وَ اِنْ

[illegible]

یکُنِ الْاِسْتِغْفَارُ حِطَّةً لِلذُّنُوْبِ فَاِنِّیْ لَکَ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ اَللّٰهُمَّ فَکَمَا اَمَرْتَ بِالتَّوْبَةِ

کرنے والوں میں سے ہوں اور وجہ پشیمان ہوں۔ طلب مغفرت گناہوں کو دور کرنے کا سبب ہے تو مغفرت کرنے والوں میں سے ایک میں بھی

وَ ضَمِنْتَ الْقَبُوْلَ وَ حَثَثْتَ عَلَی الدُّعَآءِ وَ وَعَدْتَ الْاِجَابَةَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ

ہوں۔ خدایا جس طرح تو نے توبہ کا حکم دیا ہے اور قبول کرنے کا ذمہ لیا ہے اور دعا پر آمادہ کیا ہے اور قبولیت کا وعدہ کیا ہے یونہی محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما اور

مُحَمَّدٍ وَّ اقْبَلْ تَوْبَتِیْ وَ لَا تَرْجِعْنِیْ مَرْجِعَ الْخَيْبَةِ مِنْ رَحْمَتِکَ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ

میری توبہ کو قبول فرما اور مجھے اپنی رحمت سے ناامید ہو کر پلٹنے نہ دے۔ بے شک تو گنہگاروں کی توبہ قبول کرنے والا اور خطاکاروں پر رحم کرنے والا ہے۔ اے اللہ محمد اور

عَلَی الْمُذْنِبِیْنَ وَ الرَّحِیْمُ لِلْخَاطِئِیْنَ الْمُنِیْبِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ کَمَا هَدَیْتَنَا

ان کی آل پر رحمت نازل فرما جس طرح تو نے ان کے ذریعہ ہماری ہدایت فرمائی ہے اور محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل کر جس طرح ان

بِهٖ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ کَمَا اسْتَنْقَذْتَنَا بِهٖ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ صَلٰوةً تَشْفَعُ

کے ذریعہ ہمیں (گمراہی کے گڑھے سے) نکالا ہے۔ اے اللہ محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل کر ایسی رحمت جو قیامت کے دن اور تجھ سے احتیاج کے دن

لَنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَ یَوْمَ الْفَاقَةِ اِلَیْکَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّ هُوَ عَلَیْکَ یَسِیْرٌ

ہماری سفارش کرے۔ اس لیے کہ تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور یہ امر تیرے لیے سہل و آسان ہے۔

(۸) **دعاء برائے حل مشکلات** ۔ یہ دعا بھی صحیفہ کاملہ کی مقدس دعاؤں میں سے ایک مستند دعا ہے جو ظالم و جابر کے شر سے نجات پانے، ہر مصیبت کے ٹالنے، دشمن پر غلبہ حاصل کرنے اور فقر و فاقہ سے اور ہر قسم کے خوف و خطر سے نجات حاصل کرنے کے لیے خلوص نیت سے پڑھی جا سکتی ہے۔

وہ دعا یہ ہے:

یَا مَنْ تُحَلُّ بِهٖ عُقَدُ الْمَکَارِهِ وَ یَا مَنْ یُفْثَأُ بِهٖ حَدُّ الشَّدَآئِدِ وَ یَا مَنْ یُلْتَمَسُ مِنْهُ الْمَخْرَجُ

اے وہ جس کے ذریعہ مصیبتوں کے بندھن کھل جاتے ہیں، اے وہ جس کے باعث سختیوں کی باڑ کند ہو جاتی ہے، اے وہ جس سے (تنگی و دشواری سے)

اِلٰی رَوْحِ الْفَرَجِ ذَلَّتْ لِقُدْرَتِکَ الصِّعَابُ وَ تَسَبَّبَتْ بِلُطْفِکَ الْاَسْبَابُ وَ جَرٰی

وسعت و فراخی کی آسائش کی طرف نکال لے جانے کی التجا کی جاتی ہے، دشواریاں تیری قدرت کے آگے جھک گئیں، اسباب نے تیرے لطف سے

بِقُدْرَتِکَ الْقَضَآءُ وَ مَضَتْ عَلٰی اِرَادَتِکَ الْاَشْیَآءُ فَهِیَ بِمَشِیَّتِکَ دُوْنَ قَوْلِکَ

سررشتہ اسباب پایا اور تیری قدرت سے قضا کا نفاذ ہوا اور تمام چیزیں تیرے ارادہ کے مطابق گامزن ہیں وہ بن کہے تیری مشیت کی پابند ہیں

مُؤْتَمِرَةٌ وَ بِإِرَادَتِكَ دُونَ نَهْيِكَ مُنْزَجِرَةٌ أَنْتَ الْمَدْعُوُّ لِلْمُهِمَّاتِ وَ أَنْتَ الْمَفْزَعُ

[illegible]

فِي الْمُلِمَّاتِ لَا يَنْدَفِعُ مِنْهَا إِلَّا مَا دَفَعْتَ وَلَا يَنْكَشِفُ مِنْهَا إِلَّا مَا كَشَفْتَ وَ قَدْ نَزَلَ

[illegible]

بِيْ يَا رَبِّ مَا قَدْ تَكَأَّدَنِيْ ثِقْلُهُ وَ أَلَمَّ بِيْ مَا قَدْ بَهَظَنِيْ حَمْلُهُ وَ بِقُدْرَتِكَ أَوْرَدْتَهُ عَلَيَّ وَ

[illegible]

بِسُلْطَانِكَ وَجَّهْتَهُ إِلَيَّ فَلَا مُصْدِرَ لِمَآ أَوْرَدْتَ وَلَا صَارِفَ لِمَا وَجَّهْتَ وَلَا فَاتِحَ لِمَآ

[illegible]

أَغْلَقْتَ وَلَا مُغْلِقَ لِمَا فَتَحْتَ وَلَا مُيَسِّرَ لِمَا عَسَّرْتَ وَ لَا نَاصِرَ لِمَنْ خَذَلْتَ فَصَلِّ

[illegible]

عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَافْتَحْ لِيْ يَا رَبِّ بَابَ الْفَرَجِ بِطَوْلِكَ وَاكْسِرْ عَنِّيْ سُلْطَانَ الْهَمِّ

[illegible]

بِحَوْلِكَ وَ أَنِلْنِيْ حُسْنَ النَّظَرِ فِيمَا شَكَوْتُ وَ أَذِقْنِيْ حَلَاوَةَ الصُّنْعِ فِيمَا سَأَلْتُ

[illegible]

وَهَبْ لِيْ مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَ فَرَجًا هَنِيْئًا وَ اجْعَلْ لِيْ مِنْ عِنْدِكَ مَخْرَجًا وَ حِيًّا وَلَا

[illegible]

تَشْغَلْنِيْ بِالْاِهْتِمَامِ عَنْ تَعَاهُدِ فُرُوضِكَ وَاسْتِعْمَالِ سُنَّتِكَ فَقَدْ ضِقْتُ لِمَا نَزَلَ بِيْ

[illegible]

يَا رَبِّ ذَرْعًا وَ امْتَلَأْتُ بِحَمْلِ مَا حَدَثَ عَلَيَّ هَمًّا وَ أَنْتَ الْقَادِرُ عَلَى كَشْفِ مَا مُنِيتُ

[illegible]

بِهِ وَ دَفْعِ مَا وَقَعْتُ فِيهِ فَافْعَلْ بِيْ ذَلِكَ وَإِنْ لَمْ أَسْتَوْجِبْهُ مِنْكَ يَا ذَا الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

[illegible]

(۹) شر اعداء سے بچاؤ کی دعا:۔

یہ دعا بھی صحیفۂ سجادیہ کی مقدس دعاؤں میں سے ایک مقدس دعا ہے۔ آج جبکہ دشمنانِ اسلام ہمیں مسلمان سمجھ کر اور دشمنانِ اہل بیتؑ ہمیں اہل ولایت و ایمان سمجھ کر نہ صرف ہمیں ہر قسم کا گزند پہنچانے بلکہ صفحۂ ہستی سے مٹانے پر تلے ہوئے ہیں تو ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم حفاظت خود اختیاری کے دوسرے ظاہری آلات و اسباب کے علاوہ اس مقدس دعا کے اسلحہ کے ساتھ بھی اپنے آپ کو مسلح کریں تاکہ دشمن ہمارا بال بھی بیکا نہ کر سکیں۔ اور وہ دعا یہ ہے۔

اِلٰهِیْ هَدَیْتَنِیْ فَلَهَوْتُ وَ وَعَظْتَ فَقَسَوْتُ وَ اَبْلَیْتَ الْجَمِیْلَ فَعَصَیْتُ ثُمَّ عَرَفْتُ مَا

[illegible]

اَصْدَرْتَ اِذْ عَرَّفْتَنِیْهِ فَاسْتَغْفَرْتُ فَاَقَلْتَ فَعُدْتُ فَسَتَرْتَ فَلَکَ اِلٰهِیْ الْحَمْدُ تَقَحَّمْتُ

[illegible]

اَوْدِیَةَ الْهَلَاکِ وَ حَلَلْتُ شِعَابَ تَلَفٍ تَعَرَّضْتُ فِیْهَا لِسَطَوَاتِکَ وَ بِحُلُوْلِهَا

[illegible]

عُقُوْبَاتِکَ وَ وَسِیْلَتِیْ اِلَیْکَ التَّوْحِیْدُ وَ ذَرِیْعَتِیْ اَنِّیْ لَمْ اُشْرِکْ بِکَ شَیْئًا وَ لَمْ

[illegible]

اَتَّخِذْ مَعَکَ اِلٰهًا وَ قَدْ فَرَرْتُ اِلَیْکَ بِنَفْسِیْ وَ اِلَیْکَ مَفَرُّ الْمُسِیْءِ وَ مَفْزَعُ

[illegible]

الْمُضَیِّعِ لِحَظِّ نَفْسِهِ الْمُلْتَجِیْءِ فَکَمْ مِنْ عَدُوٍّ انْتَضٰی عَلَیَّ سَیْفَ عَدَاوَتِهِ وَ شَحَذَ لِیْ

[illegible]

ظُبَةَ مُدْیَتِهِ وَ اَرْهَفَ لِیْ شَبَا حَدِّهِ وَ دَافَ لِیْ قَوَاتِلَ سُمُوْمِهِ وَ سَدَّدَ نَحْوِیْ صَوَائِبَ

[illegible]

سِهَامِهِ وَ لَمْ تَنَمْ عَنِّیْ عَیْنُ حِرَاسَتِهِ وَ اَضْمَرَ اَنْ یَسُوْمَنِیَ الْمَکْرُوْهَ وَ یُجَرِّعَنِیْ زُعَاقَ

[illegible]

مَرَارَتَهُ فَنَظَرْتَ يَا إِلٰهِي إِلَى ضَعْفِي عَنِ احْتِمَالِ الْفَوَادِحِ وَ عَجْزِي عَنِ الْاِنْتِصَارِ مِمَّنْ

[illegible]

قَصَدَنِي بِمُحَارَبَتِهِ وَ وَحْدَتِي فِي كَثِيرِ عَدَدِ مَنْ نَاوَانِي وَ أَرْصَدَ لِي بِالْبَلَاءِ فِيمَا لَمْ

[illegible]

أُعْمِلْ فِيهِ فِكْرِي فَابْتَدَأْتَنِي بِنَصْرِكَ وَ شَدَدْتَ أَزْرِي بِقُوَّتِكَ ثُمَّ فَلَلْتَ لِي حَدَّهُ وَ

[illegible]

صَيَّرْتَهُ مِنْ بَعْدِ جَمْعٍ عَدِيدٍ وَحْدَهُ وَ أَعْلَيْتَ كَعْبِي عَلَيْهِ وَ جَعَلْتَ مَا سَدَّدَهُ مَرْدُوداً

[illegible]

عَلَيْهِ فَرَدَدْتَهُ لَمْ يَشْفِ غَيْظَهُ وَ لَمْ يَسْكُنْ غَلِيلُهُ قَدْ عَضَّ عَلَى شَوَاهُ وَ أَدْبَرَ مُوَلِّياً قَدْ

[illegible]

أَخْلَفَتْ سَرَايَاهُ وَ كَمْ مِنْ بَاغٍ بَغَانِي بِمَكَائِدِهِ وَ نَصَبَ لِي شَرَكَ مَصَائِدِهِ وَ وَكَّلَ بِي

[illegible]

تَفَقُّدَ رِعَايَتِهِ وَ أَضْبَأَ إِلَيَّ إِضْبَاءَ السَّبُعِ لِطَرِيدَتِهِ انْتِظَاراً لِانْتِهَازِ الْفُرْصَةِ لِفَرِيسَتِهِ وَ هُوَ

[illegible]

يُظْهِرُ لِي بَشَاشَةَ الْمَلَقِ وَ يَنْظُرُنِي عَلَى شِدَّةِ الْحَنَقِ فَلَمَّا رَأَيْتَ يَا إِلٰهِي تَبَارَكْتَ وَ

[illegible]

تَعَالَيْتَ دَغَلَ سَرِيرَتِهِ وَ قُبْحَ مَا انْطَوَى عَلَيْهِ أَرْكَسْتَهُ لِأُمِّ رَأْسِهِ فِي زُبْيَتِهِ وَ رَدَدْتَهُ فِي

[illegible]

مَهْوَى حُفْرَتِهِ فَانْقَمَعَ بَعْدَ اسْتِطَالَتِهِ ذَلِيلاً فِي رِبَقِ حِبَالَتِهِ الَّتِي كَانَ يُقَدِّرُ أَنْ يَرَانِي

[illegible]

فِيهَا وَ قَدْ كَادَ أَنْ يَحُلَّ بِي لَوْ لَا رَحْمَتُكَ مَا حَلَّ بِسَاحَتِهِ وَ كَمْ مِنْ حَاسِدٍ قَدْ شَرِقَ

[illegible]

بِي بِغُصَّتِه وَ شَجِيَ مِنِّي بِغَيْظِه وَ سَلَقَنِي بِحَدِّ لِسَانِه وَ وَحَرَنِي بِقَرْفِ عُيُوبِه وَ جَعَلَ

[illegible]

عِرْضِي غَرَضًا لِمَرَامِيْهِ وَ قَلَّدَنِي خِلَالًا لَمْ تَزَلْ فِيْهِ وَ وَحَرَنِي بِكَيْدِه وَ قَصَدَنِي

[illegible]

بِمَكِيْدَتِه فَنَادَيْتُكَ يَا اِلٰهِي مُسْتَغِيْثًا بِكَ وَاثِقًا بِسُرْعَةِ اِجَابَتِكَ عَالِمًا اَنَّهُ لَا

[illegible]

يُضْطَهَدُ مَنْ اَوٰى اِلٰى ظِلِّ كَنَفِكَ وَلَا يَفْزَعُ مَنْ لَجَاَ اِلٰى مَعْقِلِ انْتِصَارِكَ فَحَصَّنْتَنِي

[illegible]

مِنْ بَاْسِه بِقُدْرَتِكَ وَ كَمْ مِنْ سَحَائِبِ مَكْرُوْهٍ جَلَّيْتَهَا عَنِّي وَ سَحَائِبِ نِعَمٍ اَمْطَرْتَهَا

[illegible]

عَلَيَّ وَ جَدَاوِلِ رَحْمَةٍ نَشَرْتَهَا وَ عَافِيَةٍ اَلْبَسْتَهَا وَ اَعْيُنِ اَحْدَاثٍ طَمَسْتَهَا وَ غَوَاشِي

[illegible]

كُرُبَاتٍ كَشَفْتَهَا وَ كَمْ مِنْ ظَنٍّ حَسَنٍ حَقَّقْتَ وَ عَدَمٍ جَبَرْتَ وَ صَرْعَةٍ اَنْعَشْتَ وَ

[illegible]

مَسْكَنَةٍ حَوَّلْتَ كُلُّ ذٰلِكَ اِنْعَامًا وَ تَطَوُّلًا مِنْكَ وَفِي جَمِيْعِه اِنْهِمَاكًا مِنِّي عَلٰى

[illegible]

مَعَاصِيْكَ لَمْ تَمْنَعْكَ اِسَائَتِي عَنْ اِتْمَامِ اِحْسَانِكَ وَلَا حَجَزَنِي ذٰلِكَ عَنِ

[illegible]

ارْتِكَابِ مَسَاخِطِكَ لَا تُسْئَلُ عَمَّا تَفْعَلُ وَ لَقَدْ سُئِلْتَ فَاَعْطَيْتَ وَلَمْ تُسْئَلْ فَابْتَدَاْتَ

[illegible]

وَ اسْتُمِيْحَ فَضْلُكَ فَمَا اَكْدَيْتَ اَبَيْتَ يَا مَوْلَايَ اِلَّا اِحْسَانًا وَ امْتِنَانًا وَ تَطَوُّلًا وَ اِنْعَامًا

[illegible]

وَ اٰبَیْتُ اِلَّا تَقَحُّمًا لِحُرُمَاتِکَ وَ تَعَدِّیًا لِحُدُوْدِکَ وَ غَفْلَةً عَنْ وَعِیْدِکَ فَلَکَ

نہیں کیا سوائے اس کے کہ تیری حرمتوں میں بیجا مداخلت کروں اور تیری حدوں سے تجاوز کروں اور تیری دھمکی سے غافل رہوں پس تعریف تیرے لیے ہے اے معبود

اَلْحَمْدُ اِلٰهِیْ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا یُغْلَبُ وَ ذِیْ اَنَاةٍ لَا یَعْجَلُ هٰذَا مَقَامُ مَنِ اعْتَرَفَ بِسُبُوْغِ

ستائش ہے جو ایسا صاحب اقتدار ہے جو مغلوب نہیں ہو سکتا اور ایسا بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا یہ اس شخص کا مقام ہے جس نے تیری نعمتوں کی فراوانی کا

النِّعَمِ وَ قَابَلَهَا بِالتَّقْصِیْرِ وَ شَهِدَ عَلٰی نَفْسِهٖ بِالتَّضْیِیْعِ اَللّٰهُمَّ فَاِنِّیْ اَتَقَرَّبُ اِلَیْکَ

اعتراف کیا ہے اور ان نعمتوں کے مقابل کوتاہی کی ہے اور اپنے نفس پر ضائع کرنے کی گواہی دی ہے اے معبود میں تیرا تقرب چاہتا ہوں محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی

بِالْمُحَمَّدِیَّةِ الرَّفِیْعَةِ وَ الْعَلَوِیَّةِ الْبَیْضَآءِ وَ اَتَوَجَّهُ اِلَیْکَ بِهِمَا اَنْ تُعِیْذَنِیْ مِنْ شَرِّ کَذَا وَ

حضرت بلند پایہ اور علی (علیہ السلام) کی روشن ولایت کے واسطے سے اور ان دونوں کے وسیلے سے تیری طرف متوجہ ہوں تاکہ

کَذَا فَاِنَّ ذٰلِکَ لَا یَضِیْقُ عَلَیْکَ فِیْ وُجْدِکَ وَلَا یَتَکَاَّدُکَ فِیْ قُدْرَتِکَ وَ اَنْتَ

مجھے ان چیزوں کی برائی سے پناہ دے جن سے پناہ طلب کی جاتی ہے کیونکہ یہ تیری وسعت کے مقابل تنگ نہیں اور تیری قدرت کے آگے مشکل

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ فَهَبْ لِیْ یَا اِلٰهِیْ مِنْ رَحْمَتِکَ وَ دَوَامِ تَوْفِیْقِکَ مَا اَتَّخِذُهٗ سُلَّمًا

کام نہیں ہے اور تو ہر چیز پر قادر ہے پس معبود اپنی رحمت اور دائمی توفیق سے مجھے وہ عطا کر جسے میں زینہ بنا لوں جس کے ذریعے

اَعْرُجُ بِهٖ اِلٰی رِضْوَانِکَ وَ اٰمَنُ بِهٖ مِنْ عِقَابِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

تیری رضا تک پہنچوں اور اس کے ذریعے تیرے عذاب سے امن پاؤں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

(۱۰) دعائے حضرت حجت علیہ السلام۔ جناب شیخ کفعمی نے اپنی کتاب البلد الامین میں لکھا ہے کہ یہ دعا

حضرت حجت علیہ السلام سے مروی ہے

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا تَوْفِیْقَ الطَّاعَةِ وَ بُعْدَ الْمَعْصِیَةِ وَ صِدْقَ النِّیَّةِ وَ عِرْفَانَ الْحُرْمَةِ وَ اَکْرِمْنَا

اے معبود توفیق دے ہمیں طاعت کرنے کی اور گناہ سے دور رہنے کی اور نیت صاف رکھنے کی اور حرمتوں کو پہچاننے کی اور ہمیں عزت دے

بِالْهُدٰی وَ الْاِسْتِقَامَةِ وَ سَدِّدْ اَلْسِنَتَنَا بِالصَّوَابِ وَ الْحِکْمَةِ وَ امْلَاْ قُلُوْبَنَا بِالْعِلْمِ

ہدایت اور استقامت کے ذریعے اور ہماری زبانوں کو درستی اور دانائی سے گویا کر اور ہمارے دلوں کو علم و معرفت

وَ الْمَعْرِفَةِ وَ طَهِّرْ بُطُوْنَنَا مِنَ الْحَرَامِ وَ الشُّبْهَةِ وَ اکْفُفْ اَیْدِیَنَا عَنِ الظُّلْمِ وَ السَّرِقَةِ

سے بھر دے اور ہمارے شکموں کو حرام اور مشکوک غذا سے پاک رکھ اور ہمارے ہاتھوں کو ظلم اور چوری کرنے سے روکے رکھ

وَاغْضُضْ اَبْصَارَنَا عَنِ الْفُجُوْرِ وَ الْخِیَانَةِ وَاسْدُدْ اَسْمَاعَنَا عَنِ اللَّغْوِ وَالْغِیْبَةِ وَتَفَضَّلْ

ہماری آنکھوں کو بدکاری اور خیانت سے بچائے رکھ اور ہمارے کانوں کو چغلی اور بے فائدہ باتیں سننے سے

عَلٰی عُلَمَآئِنَا بِالزُّهْدِ وَالنَّصِیْحَةِ وَعَلَى الْمُتَعَلِّمِیْنَ بِالْجُهْدِ وَالرَّغْبَةِ وَعَلَى الْمُسْتَمِعِیْنَ

محفوظ فرما ہمارے علماء دین پر زہد و نصیحت کے ذریعے فضل فرما اور ہمارے طالب علموں کو محنت اور رغبت عطا کر دے سننے

بِالْاِتِّبَاعِ وَالْمَوْعِظَةِ وَعَلٰی مَرْضَی الْمُسْلِمِیْنَ بِالشِّفَآءِ وَالرَّاحَةِ وَعَلٰی مَوْتَاهُمْ بِالرَّاْفَةِ

والوں کو نصیحت پکڑنے اور پیروی کرنے کی توفیق دے اور بیمار مسلمانوں کو شفا دے اور آرام دے ان کے

وَالرَّحْمَةِ وَعَلٰی مَشَایِخِنَا بِالْوَقَارِ وَالسَّكِیْنَةِ وَعَلَى الشَّبَابِ بِالْاِنَابَةِ وَالتَّوْبَةِ وَعَلَی

مرحومین پر مہربانی و رحمت فرما ہمارے بزرگوں کو سنجیدگی اور سکون عطا کر اور ہمارے جوانوں کو توبہ و استغفار کی توفیق

النِّسَآءِ بِالْحَیَآءِ وَالْعِفَّةِ وَعَلَی الْاَغْنِیَآءِ بِالتَّوَاضُعِ وَالسَّعَةِ وَعَلَی الْفُقَرَآءِ بِالصَّبْرِ

دے اور عورتوں کو حیا اور پاکدامنی عنایت فرما ہمارے تونگروں کو فروتنی اور سخاوت عطا کر دے اور مفلسوں کو

وَالْقَنَاعَةِ وَعَلَی الْغُزَاةِ بِالنَّصْرِ وَالْغَلَبَةِ وَعَلَی الْاُسَرَآءِ بِالْخَلَاصِ وَالرَّاحَةِ وَعَلَی

صبر و قناعت بخش دے غازیوں کو مدد اور غلبہ دے قیدیوں کو رہائی اور آرام دے حاکموں کو انصاف اور مہربانی کی

الْاُمَرَآءِ بِالْعَدْلِ وَالشَّفَقَةِ وَعَلَی الرَّعِیَّةِ بِالْاِنْصَافِ وَحُسْنِ السِّیْرَةِ وَبَارِکْ لِلْحُجَّاجِ وَ

توفیق دے اور عوام کو حق شناسی اور نیک کردار بنا دے حاجیوں اور زائرین کے زاد راہ اور خرچ میں برکت

الزُّوَّارِ فِی الزَّادِ وَالنَّفَقَةِ وَاقْضِ مَا اَوْجَبْتَ عَلَیْهِمْ مِنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ بِفَضْلِکَ وَ

دے اور ان پر جو حج اور عمرہ تو نے واجب کیا ہے وہ بھی بطریق ادا کرا دے اپنے فضل سے اور اپنی رحمت سے

رَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

نیز یہ دعا بھی انہی حضرت علیہ السلام سے مروی ہے۔ (مہج الدعوات)

دعاءِ حضرت حجت عجل اللہ فرجہ

اِلٰهِیْ بِحَقِّ مَنْ نَاجَاکَ وَبِحَقِّ مَنْ دَعَاکَ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَفَضَّلْ عَلٰی فُقَرَاءِ الْمُؤْمِنِیْنَ

میرے معبود ان کا واسطہ جو تجھ سے راز کہتا ہے اور ان کا واسطہ جو تجھے صحرا و دریا میں پکارتا ہے کہ مفلس مومنین و

الْمُؤْمِنَاتِ بِالْغِنٰى وَ الثَّرْوَةِ وَ عَلٰى مَرْضَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ بِالشِّفَاءِ وَ الصِّحَّةِ وَ

مومنات کو مال و ثروت عطا کر کے خوشحال و فارغ البال بنا دے؛ مومن مردوں اور مومن عورتوں میں بیماروں کو صحت و

عَلٰى اَحْيَاءِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ بِاللُّطْفِ وَ الْكَرَمِ وَ عَلٰى اَمْوَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ

تندرستی عطا فرما؛ زندہ مومن مردوں اور مومن عورتوں پر اپنا لطف و کرم ارزانی فرما اور مرحوم مومن مردوں اور

الْمُؤْمِنَاتِ بِالْمَغْفِرَةِ وَ الرَّحْمَةِ وَ عَلٰى غُرَبَاءِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ بِالرَّدِّ اِلٰى

مومن عورتوں پر بخشش اور مہربانی فرما دے اور مسافر مومن مردوں اور عورتوں کو صحت و سلامتی اور مال کے ساتھ اپنے

اَوْطَانِهِمْ سَالِمِيْنَ غَانِمِيْنَ بِمُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ

گھروں میں پہنچا دے تجھے واسطہ ہے محمد و ان کی آل پاک کا۔

(۱۱) دعائے خاتمہ بالخیر۔

حدیث میں وارد ہے: ﴿الامور بالخواتیم﴾ یعنی ع

[کام (وہ) اچھا ہے جس کا انجام اچھا ہے]

لہٰذا ایک بندۂ مومن کو اپنے خاتمہ بالخیر ہونے کی فکر سے غافل نہیں ہونا چاہیے اور اس مقصد جلیل کے حاصل کرنے کے لیے دوسرے امور کے علاوہ اس دعا کا پڑھنا بھی بہت مفید ہے جو کہ اس معاملہ کے بارے میں صحیفۂ کاملہ میں مذکور ہے جو یہ ہے:

يَا مَنْ ذِكْرُهُ شَرَفٌ لِلذَّاكِرِيْنَ وَ يَا مَنْ شُكْرُهُ فَوْزٌ لِلشَّاكِرِيْنَ وَ يَا مَنْ طَاعَتُهُ نَجَاةٌ

اے وہ جس کی یاد یاد کرنے والوں کے لیے سرمایۂ عزت ہے، اے وہ جس کا شکر شکر گزاروں کے لیے باعث کامرانی ہے، اے وہ جس کی

لِلْمُطِيْعِيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ اشْغَلْ قُلُوْبَنَا بِذِكْرِكَ عَنْ كُلِّ ذِكْرٍ وَ اَلْسِنَتَنَا

فرمانبرداری فرمانبرداروں کے لیے ذریعہ نجات ہے، رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور ہمارے دلوں کو اپنی یاد میں اور ہماری زبانوں کو

بِشُكْرِكَ عَنْ كُلِّ شُكْرٍ وَ جَوَارِحَنَا بِطَاعَتِكَ عَنْ كُلِّ طَاعَةٍ فَاِنْ قَدَّرْتَ لَنَا فَرَاغًا مِّنْ

اپنے شکر میں اور ہمارے اعضا کو اپنی اطاعت میں ہر یاد، ہر شکر اور ہر اطاعت سے روک دے اور اگر تو نے

شُغْلٍ فَاجْعَلْهُ فَرَاغَ سَلَامَةٍ لَا تُدْرِكُنَا فِيْهِ تَبِعَةٌ وَّ لَا تَلْحَقُنَا فِيْهِ سَاٰمَةٌ حَتّٰى يَنْصَرِفَ عَنَّا

ہماری مشغولیتوں میں کوئی فرصت کا لمحہ رکھا ہے تو اسے سلامتی سے ہمکنار کر، اس طرح کہ نتیجہ میں کوئی گناہ دامن گیر نہ ہو اور نہ تھکن لاحق ہو

كُتَّابُ السَّيِّئَاتِ بِصَحِيفَةٍ خَالِيَةٍ مِنْ ذِكْرِ سَيِّئَاتِنَا وَيَتَوَلَّى كُتَّابُ الْحَسَنَاتِ عَنَّا

تا کہ برائیوں کو لکھنے والے فرشتے اس طرح پلٹیں کہ ہمارا نامہ اعمال ہماری برائیوں کے ذکر سے خالی ہو اور نیکیوں کو لکھنے والے فرشتے ہماری

مَسْرُوْرِيْنَ بِمَا كَتَبُوْا مِنْ حَسَنَاتِنَا وَ اِذَا انْقَضَتْ اَيَّامُ حَيٰوتِنَا وَ تَصَرَّمَتْ مُدَدُ اَعْمَارِنَا وَ

نیکیوں کو لکھ کر مسرور و شادماں واپس پلٹیں اور جب ہماری زندگی کے دن بیت جائیں اور مدت حیات ختم ہو جائے اور تیری بارگاہ میں حاضر

اسْتَحْضَرَتْنَا دَعْوَتُكَ الَّتِيْ لَا بُدَّ مِنْهَا وَ مِنْ اِجَابَتِهَا فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَاجْعَلْ

ہونے کا بلاوا آ پہنچے جسے بہر حال آنا اور جس پر بہر صورت لبیک کہنا ہے تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور ہمارے کاتبان اعمال

خِتَامَ مَا تُحْصِيْ عَلَيْنَا كَتَبَةُ اَعْمَالِنَا تَوْبَةً مَقْبُوْلَةً لَا تُوْقِفُنَا بَعْدَهَا عَلٰى ذَنْبٍ اجْتَرَحْنَاهُ

ہمارے جن اعمال کا شمار کریں ان میں آخری عمل مقبول توبہ قرار دے کہ اس کے بعد ہمارے ان گناہوں اور ہماری ان معصیتوں پر جن

وَلَا مَعْصِيَةٍ اقْتَرَفْنَاهَا وَلَا تَكْشِفْ عَنَّا سِتْرًا سَتَرْتَهٗ عَلٰى رُءُوْسِ الْاَشْهَادِ يَوْمَ تَبْلُوْ اَخْبَارَ

کے ہم مرتکب ہوئے ہیں سرزنش نہ کرے اور جب اپنے بندوں کے حالات جانچے تو اس پردہ کو جو تو نے ہمارے گناہوں پر ڈال رکھا ہے سب

عِبَادِكَ اِنَّكَ رَحِيْمٌ بِمَنْ دَعَاكَ وَ مُسْتَجِيْبٌ لِمَنْ نَادَاكَ

کے روبرو چاک نہ کرے۔ بے شک جو تجھ سے دعا کرے تو اس پر مہربان ہے اور جو تجھے پکارے اس کی سنتا ہے۔

(۱۲) دعائے سید الشہداء علیہ السلام جو آپ علیہ السلام نے روز عاشوراء پڑھی تھی اور حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کو اس وقت تعلیم دی تھی جب آپ کے بدن سے خون بہہ رہا تھا آپ علیہ السلام نے امام علیہ السلام کو سینہ سے لگا کر یہ دعا تعلیم دی جو اہم حاجات اور سخت مصائب وشدائد کے وقت پڑھی جاتی ہے

بِحَقِّ يٰسٓ وَ الْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ وَ بِحَقِّ طٰهٰ وَ الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ يَا مَنْ يَّقْدِرُ عَلٰى حَوَآئِجِ

واسطہ دیتا ہوں یٰس و قرآن حکیم کا اور واسطہ دیتا ہوں طٰہٰ و قرآن عظیم کا اے وہ جو سوال کرنے والوں کی حاجتوں

السَّآئِلِيْنَ يَا مَنْ يَّعْلَمُ مَا فِي الضَّمِيْرِ يَا مُنَفِّسًا عَنِ الْمَكْرُوْبِيْنَ يَا مُفَرِّجًا عَنِ الْمَغْمُوْمِيْنَ

پر قادر ہے اے وہ کہ دلوں کی باتیں جانتا ہے دکھیاروں کے دکھ دور کرتا ہے اور غم زدوں کے

يَا رَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيْرِ يَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ يَا مَنْ لَّا يَحْتَاجُ اِلَى

غم مٹاتا ہے اے بوڑھے پر رحم کرنے والے اے چھوٹے بچے کو روزی دینے والے اے وہ جسے شرح بیان کی

باب ہفتم

چند مستحبی نمازوں کا بیان

مستحبی نمازیں بہت زیادہ ہیں جن میں ہم بڑے اختصار کے ساتھ چند مختلف قسم کی نمازوں کا تذکرہ کرتے ہیں تاکہ یہ کتاب ان کے تذکرہ کی سعادت سے محروم نہ رہ جائے۔

۱۔ نوافل یومیہ

نماز پنجگانہ کے نوافل جن کی تعداد چونتیس رکعت ہے بایں ترتیب ہیں صبح کی دو، ظہر کی آٹھ عصر کی آٹھ، مغرب کی چار اور عشاء کی بیٹھ کر دو رکعت جو کہ شمار ایک ہوتی ہے ان کی بجاآوری کی بالخصوص صبح اور مغرب کے نوافل کی بہت تاکید وارد ہوئی ہے۔

۲۔ نماز تہجد

دراصل نماز تہجد آٹھ رکعت ہے اور دو رکعت نماز شفع اور ایک رکعت نماز وتر ان گیارہ رکعتوں کو بھی نماز تہجد یا نماز شب کہہ دیا جاتا ہے سفر و حضر ہر حال میں اس نماز کے پڑھنے کی ارشادات معصومین علیہم السلام میں بڑی تاکید وارد ہوئی ہے۔ نماز پنجگانہ اس کے مقررہ نوافل اور اس نماز شب کے ملانے سے شب و روز میں اکیاون (۵۱) رکعت بنتی ہیں جن کا پڑھنا مومن کی علامات میں سے ہے۔ واللہ الموفق

۳۔ نوافل ماہ رمضان

ماہ رمضان المبارک میں ایک ہزار رکعت نوافل پڑھنا مستحب ہیں بقول مشہور منصور کی بناء پر ان کے پڑھنے کی ترتیب یہ ہے کہ یکم ماہ رمضان سے بیس تک ہر رات بیس رکعت بایں ترتیب کہ آٹھ رکعت نماز

مغرب کے بعد اور بارہ رکعت نماز عشاء کے بعد اور اکیس سے لے کر تیس تک ہر رات تین رکعت نماز مغرب کے بعد بدستور سابق آٹھ رکعت اور عشاء کے بعد بائیس رکعت۔ یہ کل سات سو رکعتیں ہو گئیں۔ علاوہ بریں انیس، اکیس اور تیئس کی رات کو ایک ایک سو رکعت، یہ ہو گئیں کل ایک ہزار رکعت۔ اس سے ثابت ہو گیا کہ ہمارے ہاں ماہ رمضان المبارک کے نوافل کی تعداد برادران اسلامی سے زیادہ ہے فرق صرف یہ ہے کہ ہم جماعت کے ساتھ نہیں پڑھتے۔ کیونکہ یہ بدعت ہے۔ **و کل بدعة ضلالة و کل ضلالة سبیلها الی النار۔ (متفق بین الفریقین)**

اسلامی برادری کے خلیفہ ثانی کو اس نماز تراویح کے بدعت ہونے کا خود اعتراف ہے۔ (ملاحظہ ہو، بخاری ا، ص ۲۳۶، طبع دہلی، ﴿نعمت البدعة هذه﴾)

۳۔ نماز اول ہر ماہ

ہر مہینہ کی پہلی تاریخ کو بایں طریق دو رکعت نماز پڑھنا مستحب ہے کہ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ قل ھو اللہ تیس بار اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ انا انزلنا تیس بار پڑھے، اور نماز کے بعد حسب توفیق کچھ صدقہ دے دیا جائے۔ روایت میں وارد ہے کہ جو شخص ایسا کرے گویا اس نے اس مہینہ کی سلامتی خرید لی ہے۔

نیز اس نماز کے بعد درج ذیل دس آیات کا پڑھنا مستحب ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَ يَعْلَمُ

خدا کے نام سے شروع جو رحمن و رحیم ہے اور زمین میں حرکت کرنے والا کوئی نہیں مگر یہ کہ اس کی روزی خدا کے ذمہ ہے وہ اس کی

مُسْتَقَرَّهَا وَ مُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِيْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَ اِنْ

قیام گاہ اور مقام حرکت کو جانتا ہے یہ سب کچھ واضح کتاب میں درج ہے خدا کے نام سے شروع جو رحمن و رحیم ہے اور اگر

يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ وَ اِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ يُصِيْبُ

خدا کی جانب سے تجھے کوئی نقصان پہنچے تو سوائے اس کے کوئی اسے دور نہیں کر سکتا اور اگر وہ تیری بھلائی کا ارادہ کرے تو اس کے

بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ

فضل کو کوئی روک نہیں سکتا وہ اپنے بندوں میں جسے چاہے نوازتا ہے اور وہ بخشنے والا مہربان ہے

شَیْئٍ قَدِیْرٌ ○ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ سَیَجْعَلُ اللّٰہُ بَعْدَ عُسْرٍ یُسْرًا مَاشَآءَ اللّٰہُ

کرنے والا ہے شروع کرتا ہوں خدا کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے بہت جلد خدا تنگی کے بعد آسانی عطا کرے گا جو اللہ چاہے گا وہ ہو گا

لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ

نہیں کوئی قوت سوائے اللہ کے کافی ہے ہمارے لیے اللہ اور وہ بہترین کارساز ہے میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں بے شک خدا

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ

بندوں کو خوب جانتا ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک ہے بے شک میں ظالموں میں سے تھا اے پروردگار مجھ کو جو بھی خیر عطا کرے گا

مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ

میں اس کی حاجت رکھتا ہوں میرے رب مجھ کو تنہا نہ چھوڑ اور تو بہترین وارث ہے

۵۔ نمازِ غفیلہ

دو رکعت نمازِ غفیلہ جو نمازِ مغرب اور عشاء کے درمیان پڑھی جاتی ہے۔ اس کو غفیلہ اس لئے کہا جاتا ہے کہ عام لوگ اس کے پڑھنے میں غفلت کرتے ہیں جو آنجناب کی بڑی فضیلت مروی ہے۔ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد یہ آیت پڑھے ﴿وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّھَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَیْہِ فَنَادٰی فِی الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَ نَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَ کَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ﴾ اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد یہ آیت پڑھے ﴿وَعِنْدَہٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُھَآ اِلَّا ھُوَ وَ یَعْلَمُ مَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَۃٍ اِلَّا یَعْلَمُھَا وَلَا حَبَّۃٍ فِیْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا یَابِسٍ اِلَّا فِیْ کِتٰبٍ مُّبِیْنٍ﴾ اس کے بعد دعائے قنوت کے لیے ہاتھ اٹھائے اور یہ دعا پڑھے ﴿اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَفَاتِحِ الْغَیْبِ الَّتِیْ لَا یَعْلَمُھَآ اِلَّآ اَنْتَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَفْعَلَ بِیْ کَذَا وَ کَذَا﴾ (کذا و کذا کی جگہ اپنی حاجت ذکر کرے) بعد ازاں پڑھے ﴿اَللّٰھُمَّ اَنْتَ وَلِیُّ نِعْمَتِیْ وَ الْقَادِرُ عَلٰی طَلِبَتِیْ تَعْلَمُ حَاجَتِیْ وَ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ عَلَیْہِ وَ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ لَمَّا قَضَیْتَھَا لِیْ﴾ (یہاں پھر اپنی حاجت بیان کرے جو پوری ہوں گی۔ انشاء اللہ۔

۶۔ نمازِ ہدیہ میت

نمازِ ہدیہ میت جو نمازِ وحشتِ قبر کے نام سے مشہور ہے اگرچہ یہ نماز بطریق ائمہ اطہارؑ مروی نہیں ہے۔ اس لئے بعض فقہاء عظام نے اس کے جواز میں اشکال کیا ہے لیکن چونکہ حضرت رسول خداؐ کی طرف منسوب ہے اس لئے احادیث ''من بلغ'' کے پیش نظر برجاء مطلوبیت اسکے پڑھنے میں بظاہر کوئی اشکال نہیں ہے۔ واللہ اعلم۔ اس نماز کو شیخ کفعمی نے مصباح میں کتاب موجز شیخ ابن فہد حلی سے نقل کیا ہے انہوں نے مرسلاً حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا۔ میت پر قبر کی پہلی رات سے بڑھ کر کوئی سخت وقت نہیں آتا۔ اس لئے اس رات صدقہ وخیرات دے کر اپنے مرنے والوں پر رحم کرو اور اگر صدقہ نہ دے سکو تو پھر تم میں سے کوئی شخص بایں طور دو رکعت نماز پڑھے پہلی رکعت میں حمد کے بعد آیت الکرسی ایک بار اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ انا انزلناہ دس بار اور سلام کے بعد کہے: ﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ ابْعَثْ ثَوَابَھَا اِلٰی قَبْرِ فُلَانٍ﴾ (یہاں میت کا نام لے) یہ عمل کرتے ہی خداوند عالم ایک ہزار فرشتوں کو [illegible] کے پاس بھیجتا ہے اور اس کی قبر کو کشادہ کر دیتا ہے جیسا کہ اس روایت کے الفاظ سے ظاہر ہے کہ یہ نماز صدقہ نہ دے سکنے کی صورت میں وارد ہے اس لئے بہتر یہ ہے کہ اگر ممکن ہو تو کچھ نہ کچھ صدقہ بھی دیا جائے اور یہ نماز بھی پڑھی جائے نیز روایت سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ صرف ایک شخص کا یہ نماز پڑھنا کافی ہے اس لئے احوط یہ ہے کہ اگر ایک سے زائد افراد پڑھیں تو بقصد ورود نہ پڑھیں بلکہ صرف بقصد رجاء مطلوبیت بجا لائیں۔ دوسری روایت میں اس نماز کی ترکیب یوں مروی ہے کہ پہلی رکعت میں حمد کے بعد سورۂ قل ھو اللہ احد دو مرتبہ اور دوسری میں حمد کے بعد سورۂ الہٰکم التکاثر دس مرتبہ پڑھی جائے اور سلام کے بعد کہے: ﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ ابْعَثْ ثَوَابَھَا اِلٰی قَبْرِ فُلَانٍ﴾ اس سے افضل یہ ہے کہ ہر دو طریق کے مطابق دو بار یہ نماز پڑھی جائے۔ واللہ اعلم۔

۷۔ نمازِ جعفر طیارؑ

جس کو نمازِ تسبیح بھی کہا جاتا ہے یہ وہ جلیل المرتبت نماز ہے جو حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جناب جعفر طیارؑ کو فتح خیبر کے بعد تعلیم فرمائی تھی احادیث میں اس کے بے حساب اجر وثواب وارد ہیں نیز

وارد ہے کہ اول تو یہ نماز ہر روز پڑھی جائے، ورنہ ہر ہفتے ورنہ ہر ماہ ورنہ ہر سال ورنہ پوری زندگی میں ایک بار ضرور پڑھی جائے کیونکہ اس کے پڑھنے سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ اگرچہ وہ "عالج" کے ذروں اور سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں نیز اگرچہ یہ نماز ہر وقت پڑھی جا سکتی ہے مگر سب سے افضل بروز جمعہ چاشت کا وقت ہے۔ اسی طرح اس میں حمد کے بعد ہر سورہ پڑھی جا سکتی ہے مگر افضل یہ ہے کہ چار رکعت بدو سلام پڑھی جائے۔ پہلی رکعت میں حمد کے بعد سورہ زلزال، دوسری میں حمد کے بعد سورہ والعادیات، تیسری میں حمد کے بعد سورہ نصر اور چوتھی میں سورہ توحید یک یک بار۔ اس نماز کی اصل خصوصیت تسبیحات کی کثرت ہے۔ بایں طور کہ ہر رکعت میں الحمد کے بعد دوسری سورہ ختم کرنے کے بعد پندرہ بار تسبیحات اربعہ ﴿سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ﴾ بعد ازاں رکوع میں، رکوع سے سر اٹھانے کے بعد، پہلے سجدے میں، اس سے سر اٹھانے کے بعد، دوسرے سجدے میں اور اس سے سر اٹھانے اور دوسری رکعت کے لئے اٹھنے سے پہلے دس دس بار یہی تسبیحات پڑھی جائیں پھر دوسری رکعت میں اسی طرح عمل کیا جائے حتی کہ دوسرے سجدے سے سر اٹھانے اور تشہد پڑھنے سے پہلے دس بار یہی تسبیح پڑھی جائے اور یہی کیفیت باقی دو رکعتوں کی ہے اس طرح ہر رکعت میں پچھتر بار اور مجموعی طور پر تین سو بار تسبیحات اربعہ پڑھی جائیں گی نیز دوسری نمازوں کی طرح اس نماز میں ہر دوسری رکعت کے رکوع سے پہلے قنوت بھی مستحب ہے۔ اگر کسی حالت میں تسبیحات رہ جائیں یا کم ہو جائیں تو اس کے بعد دوسری حالت میں ان کی تلافی کی جا سکتی ہے اور اگر سلام کے بعد یاد آئیں تو بقصد رجاء مشروعیت ان کی قضا کی جا سکتی ہے نیز بعض روایات سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس نماز کو نماز شب یا دیگر شب و روز کے نوافل میں بھی شمار کیا جا سکتا ہے نیز جلدی کی حالت میں بغیر تسبیحات کے بھی پڑھی جا سکتی ہے اور سلام کے بعد جس حال میں چاہے تسبیحات کی قضا ہو سکتی ہے۔ واللہ العالم۔

۸۔ نماز استخارہ

استخارہ کے سلسلے میں متعدد قسم کی نمازیں منقول ہیں مگر سب سے زیادہ مستند و معتبر نماز استخارہ ذات الرقاع ہے جس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے چھ پرچیاں لکھی جائیں تین پر یہ عبارت لکھی جائے ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ خِيَرَةٌ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ افْعَلْ﴾ اور تین پر یہ عبارت لکھی جائے ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ خِيَرَةٌ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ

لا تفعل ﴾ (فلاں بن فلاں کی جگہ صاحب استخارہ اور اس کی والدہ کا نام لکھا جائے) پھر ان پرچیوں کو مصلیٰ کے نیچے رکھ کر دو رکعت نماز استخارہ پڑھے اور سجدہ میں سو مرتبہ یہ پڑھے: ﴿أَسْتَخِيرُ اللّٰهَ بِرَحْمَتِهِ خِيَرَةً فِي عَافِيَةٍ﴾ پھر اٹھ کر بیٹھ جائے اور ایک بار یہ دعا پڑھے: ﴿اَللّٰهُمَّ خِرْ لِي وَاخْتَرْ لِي فِي جَمِيعِ أُمُورِي فِي يُسْرٍ مِنْكَ وَعَافِيَةٍ﴾۔

بعد ازاں زیر مصلیٰ ہاتھ لے جا کر ان پرچیوں کو خوب باہم ملا دے اور پھر یکے بعد دیگرے نکالے۔ اگر مسلسل وہ تین پرچیاں نکلیں۔ جن پر ﴿افعل﴾ لکھا ہے تو وہ کام کرے کہ بہت خوب ہے اور اگر مسلسل تینوں ﴿لا تفعل﴾ والی پرچیاں برآمد ہوں تو وہ کام ہرگز نہ کرے کہ بہت برا ہے اور اگر مختلف پرچیاں برآمد ہوں یعنی بعض پر ﴿افعل﴾ اور بعض پر ﴿لا تفعل﴾ ہو تو پھر چار یا زیادہ سے زیادہ پانچ نکالے اور جس قسم کی پرچیاں زیادہ ہوں۔ اس کے مطابق عمل درآمد کرے۔ و اللّٰه الموفق۔

۹۔ نماز ہدیہ والدین

یہ نماز کو شب جمعہ (یا روز جمعہ بھی پڑھی جا سکتی ہے مگر دن میں پڑھنا افضل) ہے یہ جو رسم ہے کہ اسے مغربین کے بعد پڑھنا بہتر خیال کیا جاتا ہے اس کی کوئی حقیقت نہیں ہے اسکے دو طریقے مروی ہیں: (۱) دو رکعت نماز کی پہلی رکعت میں حمد کے بعد دس بار یہ آیت پڑھے ﴿رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ﴾ اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد دس بار یہ آیت پڑھے: ﴿رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ﴾ اور سلام کے بعد دس بار یہ پڑھے: ﴿رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا﴾ (۲) دو رکعت کی پہلی رکعت میں حمد کے بعد سورہ انا انزلناہ ایک بار اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد سورہ انا اعطینک الکوثر ایک بار پڑھے۔ یہی نماز والدین اپنی مرحوم اولاد کیلئے بھی پڑھ سکتے ہیں ان کیلئے افضل یہ ہے کہ وہ رات کے وقت پڑھیں۔ (کما ورد عن الصادق علیہ السلام)

۱۰۔ نماز وسعت رزق

دو رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں حمد کے بعد سورہ انا اعطینک الکوثر تین بار اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد سورہ قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس تین تین بار پڑھے اور بعد ازاں

خدا سے وسعت رزق کا سوال کرے۔ نیز رزق کی وسعت اور قرض کی ادائگی کے لئے یہ نماز بھی منقول ہے کہ کامل وضو کر کے مکمل رکوع و سجود کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے اور سلام کے بعد یہ دعا پڑھے

يَا مَاجِدُ يَا وَاحِدُ يَا كَرِيمُ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اے بزرگ، اے یکتا، اے عطا کرنے والے میں تیری طرف رخ کرتا ہوں تیرے نبی نبی رحمت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ کے وسیلے سے

وَآلِهِ يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَ رَبِّكَ وَ رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ

یا محمد یا رسول اللہ بے شک میں آپ کے وسیلے سے آپ کی طرف رخ کرتا ہوں جو میرا رب آپ کا رب اور ہر چیز کا رب ہے

وَ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَهْلِ بَيْتِهِ وَ اَسْئَلُكَ نَفْحَةً

سوال کرتا ہوں اے معبود یہ کہ تو رحمت نازل فرما محمد اور ان کے اہل بیت پر اور سوال کرتا ہوں تجھ سے کریمانہ

كَرِيمَةً مِنْ نَفَحَاتِكَ وَ فَتْحًا يَسِيرًا وَّ رِزْقًا وَاسِعًا اَلُمُّ بِهِ شَعَثِيْ وَ اَقْضِيْ بِهِ دَيْنِيْ

الطاف کریمانہ میں سے لطف خاص کا، آسانی کامیابی اور وسیع رزق کا سوال ہے جس سے میری پریشانی دور ہو اور میں قرض ادا کروں

وَ اَسْتَعِيْنُ بِهِ عَلٰى عِيَالِيْ

اور اس کے ذریعے اپنے عیال کی خدمت کروں

۱۱۔ نماز دفع عسرت و تنگی

جو شخص عسرت و تنگی میں گرفتار ہو وہ وقت زوال آفتاب بایں ترکیب دو رکعت نماز پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورۂ قل ہو اللہ احد ایک بار اور سورۂ انا فتحنا لک فتحا ابتداء سے لے کر ینصرک نصراً عزیزاً تک ایک بار دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورۂ قل ہو اللہ احد اور سورۂ الم نشرح ایک ایک بار پڑھے ہر قسم کی تنگی دور ہو جائے گی۔ بعض ذمہ دار علماء کا بیان ہے کہ یہ نماز اس مقصد کیلئے مجرب ہے۔

۱۲۔ نماز طلب حاجت

نمازہائے طلب حاجت بکثرت ہیں ہم صرف ایک نماز کے تذکرہ پر اکتفا کرتے ہیں یہ نماز حاجت شب جمعہ یا شب عید قربان میں پڑھی جاتی ہے جو دو رکعت ہے ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار مگر آیت مبارکہ

﴿اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ﴾ سو بار تکرار کیا جائے اور حمد کے بعد ہر رکعت میں سورۂ قل ھو اللہ احد سو بار اور سلام کے بعد ستر بار پڑھا جائے ﴿لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ﴾۔

بعد ازاں سر سجدہ میں رکھ کر دو سو مرتبہ یا رب یا رب کا ورد کیا جائے بعد ازاں حاجت طلب کی جائے کہ پوری ہوگی۔ انشاء اللہ العزیز۔

ایضاح۔ مخفی نہ رہے کہ یہ نمازیں ائمہ طاہرین علیہم السلام سے منقول ہیں۔

(۱۳) نماز برائے ازالۂ ہم وغم

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ آپ نے مسمع سے فرمایا اے مسمع! جب تمہیں دنیا کے ہموم وغموم میں سے کوئی ہم وغم لاحق ہو تو اس کے ازالہ کے لیے وضو کر کے کسی مسجد میں جاؤ اور وہاں دو رکعت نماز پڑھ کر خدا سے ہم وغم کے دور کرنے کی دعا کرو۔ چنانچہ خدا فرماتا ہے۔ ﴿وَاسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوۃِ﴾ کہ مشکل وقت میں نماز و روزہ کے ذریعہ سے خدا سے مدد طلب کرو۔ (کتاب المعاد التریدہ)

(۱۴) نماز حل مہمات

جب کوئی مشکل پیش آئے تو چار رکعت نماز بدو سلام پڑھی جائے اور پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سات بار ﴿حَسْبُنَا اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ﴾ اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سات بار ﴿مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْکَ مَالًا وَّ وَلَدًا﴾ اور تیسری میں الحمد کے بعد سات بار ﴿لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ﴾۔ اور چوتھی رکعت میں الحمد کے بعد سات بار ﴿وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ﴾۔ بعد ازاں اپنی حاجت بارگاہ خداوندی میں پیش کرے۔ (الباقیات الصالحات)

(۱۵) نماز حدیث نفس

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: کوئی ایسا مومن نہیں ہے جسے چالیس دن کے اندر حدیث نفس عارض نہ ہو لہٰذا جب اسے یہ عارضہ (وسوسہ) لاحق ہو تو دو رکعت نماز پڑھ کر خدا سے پناہ مانگے۔ (مفاتیح)

نیز حدیث نفس یعنی وسوسۂ شیطانی سے بچنے کے لیے اس ذکر کا کرنا بھی مروی ہے ﴿لا حَوْلَ ولا قُوَّۃَ الّا باللّٰہِ﴾۔ نیز اس مقصد کے لیے اپنے اوپر ہاتھ پھیرتے ہوئے یہ ورد کرنا بھی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے۔ ﴿بِسْمِ اللّٰہِ وَ بِاللّٰہِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَلا حَوْلَ وَلا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ امْسَحْ عَنِّیْ مَا اَحْذَرُ﴾۔ (ایضاً)

(۱۶) نمازِ استغاثہ بخدا۔

کتاب مکارم اخلاق میں یہ نماز مروی ہے کہ سوتے وقت پاک برتن میں پاک پانی بھر کر رکھو اور پاک کپڑے سے اس کا منہ بند کر دو اور جب رات کے آخری حصہ میں نماز تہجد کے لئے اٹھو تو اس پانی سے تین گھونٹ پانی پیو اور باقی سے وضو کرو۔ اور قبلہ رو ہو کر اذان و اقامت کہہ کر دو رکعت نماز پڑھو۔ اور سورۂ حمد کے بعد جو سورہ چاہو پڑھو مگر رکوع میں جا کر ۲۵ مرتبہ ﴿یا غیاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ﴾، رکوع سے سر اٹھا کر ۲۵ مرتبہ پھر سجدہ میں جا کر یہی ذکر ۲۵ دفعہ، بعد ازاں سر اٹھا کر پچیس بار پھر دوسری رکعت بھی اسی طرح پڑھو اس ذکر کی مجموعی تعداد تین سو (۳۰۰) ہو جائے گی پھر تشہد و سلام پڑھ کر اپنا سر آسمان کی طرف بلند کرو۔ اور تیس بار کہو: ﴿مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْلِ﴾ پھر خدا سے اپنی حاجت طلب کرو جو ضرور اور جلد پوری ہوگی انشاء اللہ۔

(۱۷) نمازِ طلب فرزند۔

حضرت امیر علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا جب خدا سے فرزند طلب کرنا چاہو تو کامل وضو کرکے مکمل دو رکعت نماز پڑھو اور سجدہ میں سر رکھ کر ستر (۷۰) بار استغفار پڑھو ﴿اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ﴾۔ پھر اپنی بیوی سے مباشرت کرو اور کہو ﴿اَللّٰھُمَّ اِنْ رَزَقْتَنِیْ وَلَدًا لَاُسَمِّیَنَّہٗ بِاسْمِ نَبِیِّکَ عَلَیْہِ السَّلَامُ﴾ یا اللہ اگر تو نے مجھے بیٹا عطا فرمایا تو میں اس کا نام تیرے نبی کے نام پر (محمدؐ) رکھوں گا۔

(کتاب الدعا والزیارۃ)

(۱۸) نمازِ اعرابی۔

جو شخص بعد مکانی وغیرہ کی وجہ سے نماز جمعہ نہ پڑھ سکے تو اس کے ثواب کو حاصل کرنے کے لیے مخصوص طریقہ پر دس رکعت نماز وارد ہوئی ہے جسے نمازِ اعرابی کہا جاتا ہے۔ فراجع۔

باب ہشتم

چند بدنی بیماریاں اور ان کا جسمانی و روحانی علاج

یہ بات کسی وضاحت کی محتاج نہیں ہے کہ "قیدِ حیات و بندِ غم اصل میں دونوں ایک ہیں لہٰذا راحت و رنج اور خوشی و غم اور صحت و تندرستی اور بیماری و لاچاری اس عالمِ آب و گِل کا ایسا خاصہ ہے جو کبھی اس سے جدا نہیں ہوتا ہے"

موت سے پہلے آدمی غم سے نجات پائے کیوں؟

بہت سی معتبر حدیثوں میں وارد ہوا ہے کہ سب سے زیادہ سخت بلا و مصیبت انبیاءؑ کی ہوتی ہے۔ ان کے بعد جو شخص جس قدر ایمان و عمل میں زیادہ ہوگا اسی قدر اس کی بلا و آزمائش سخت ہوگی۔ اور جس قدر ایمان و عمل کمزور ہوگا اسی قدر اس کی تکلیف و مصیبت کم ہوگی۔ (حلیۃ المتقین) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا ایک رات کا بخار ایک سال کی عبادت کے برابر ہے۔ اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا بندۂ مومن کا ایک رات کا بخار اس کے اگلے پچھلے گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے۔ (ایضاً)

بعض اخبار و آثار میں وارد ہے کہ ایک نبیؑ بیمار ہوئے۔ انہوں نے بارگاہِ خدا میں عرض کیا یا اللہ! بیماری کس کی طرف سے ہے؟ ارشاد ہوا میری طرف سے! عرض کیا شفاء کس کی جانب سے ہے؟ ارشاد ہوا: میری جانب سے! عرض کیا پھر میں طبیب کی طرف رجوع نہیں کروں گا! ارشاد ہوا جب تک طبیب کی طرف رجوع نہیں کرو گے تب تک میں بھی شفاء نہیں دوں گا۔ (احسن الفوائد بحوالہ انوارِ نعمانیہ) کیونکہ عالمِ اسباب میں اسباب کا عارضی سہارا لینا پڑتا ہے۔ لہٰذا خدا نے ہر ہر جسمانی بیماری کا مادی و جسمانی اور روحانی علاج مقرر کیا ہے۔ جس طرح دواؤں میں مجھول لیکن تاثیر ہے اسی طرح قرآن اور دعاؤں میں بھی تاثیر ہے ؎

قرآن تو قرآن دعاؤں میں ہے تاثیر　　جوہر جو نہیں کھلتے یہ عامل کی ہے تقصیر

بے شک قرآن کتاب ہدایت ہے۔ تعویذ گنڈوں کی کوئی کتاب نہیں ہے مگر بموجب عقیدہ ﴿وننزل من القرآن ما هو شفاء و رحمة للمؤمنين﴾ سورہ بنی اسرائیل، بعض روایات جیسے امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے۔ ﴿القرآن شفاء من كل داء﴾ کہ قرآن ہر بیماری سے باعث شفا ہے۔ (مجمع البحرین) اور ﴿خذ منه ما شئت لما شئت﴾۔ یعنی قرآن مجید کی جس آیت کو چاہو، جس جس مقصد کے لیے چاہو لے لو۔ (ترجمہ ضیاء السالکین) لہٰذا اس سلسلہ میں سرکار محمد و آل محمد علیہم السلام سے دو قسم کے اعمال و ادعیہ وارد ہوئے ہیں ایک عمومی جو ہر ایک بیماری میں مفید و کارآمد ہیں۔ اور دوسرے مخصوص اعمال و ادعیہ جو سر سے لے کر پاؤں تک ہر ہر بیماری کے لیے وارد ہوئے ہیں مگر یہ امر ملحوظ خاطر رہنا چاہیے کہ جس طرح حکمت و طب کا ہر نسخہ ہر شخص کے لیے مفید نہیں ہوتا بلکہ اس میں مزاج اور آب و ہوا کا دخل ہوتا ہے اسی طرح قرآن و حدیث میں وارد شدہ ہر عمل بھی ہر شخص کے لیے کارآمد نہیں ہوتا مگر اللہ کی رحمت سے مایوس نہیں ہونا چاہیے اگر ایک عمل فائدہ نہ دے تو دوسرے کو آزمانا چاہیے۔ ہاں البتہ ہر عمل و ذکر کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ سرکار محمد و آل محمد علیہم السلام سے منقول ہو کیونکہ ﴿كل ما لم يخرج من هذا البيت فهو زخرف﴾ یعنی ہر وہ عمل وغیرہ جو اس خاندان کے گھر سے برآمد نہ ہو وہ باطل ہے۔ (الکافی)

مختلف بیماریوں کیلئے عمومی ادعیہ و اوراد کا تذکرہ

چنانچہ ہم پہلے ان چند عمومی اعمال و ادعیہ اور اذکار کا تذکرہ کرتے ہیں جو مختلف بیماریوں کے لیے مفید و کارآمد ہیں اور اس کے بعد مخصوص بیماریوں کے لیے مخصوص اعمال و اوراد کا تذکرہ کریں گے انشاء اللہ تعالیٰ۔

(۱) عمل گندم:۔

جو کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے۔ جو آپ نے اپنے صحابی داؤد کو تعلیم دیا تھا اور وہ اس کے مطابق عمل کرنے سے صحت یاب ہو گئے تھے۔ بیمار کو چاہیے کہ چت لیٹ جائے اور ایک صاع گندم (تقریباً دو سیر ۳ چھٹانک اور چار تولہ) لے کر اپنے سینہ پر بکھیر دے اور اس وقت یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ اِذَا سَئَلَکَ الْمُضْطَرُّ کَشَفْتَ مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ

اے معبود! مجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے اس نام کے جس کے ذریعے کوئی پریشان حال سوال کرے تو تو اس کی تکلیف دور

وَ مَكَّنْتَ لَهُ فِي الْاَرْضِ وَ جَعَلْتَهُ خَلِيْفَتَكَ عَلٰى خَلْقِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

کرنا ہے سے زمین پر قدرت دینا ہے اور سے اپنی مخلوق پر اپنا نائب بنانا ہے سوال کرتا ہوں تو رحمت فرما محمدؐ اور ان کے

وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تُعَافِيَنِيْ مِنْ عِلَّتِيْ

آل پر اور مجھے اس بیماری سے صحت عطا فرما۔

بعد ازاں سیدھا ہو کر بیٹھ جائے اور دانوں کو اکٹھا کرے اور پھر یہی دعا پڑھے اور ان دانوں کے چار حصے کر کے ایک ایک مد ایک ایک مسکین کو دے دے اور پھر یہی دعا پڑھے۔ خدائے مطلق اسے شفاعت فرمائے گا انشاء اللہ۔ (الکافی)

(۲) عمل گوسفند و کبوتر۔

اس سلسلہ میں گوسفند اور کبوتر کا مخصوص طریقہ پر ذبح کرنا اور مسکینوں کو کھلانا بھی کہا جاتا ہے کہ صحت کے لیے مجرب ہے مگر چونکہ اس کا وہ مخصوص طریقہ جو کتب ادعیہ میں مذکور ہے کسی معصومؑ سے منقول نہیں ہے لہذا اسے یہاں درج نہیں کیا جاتا۔

(۳) ہر بیماری کے ازالہ کے لیے عمل بالقرآن۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے۔ فرمایا قرآن مجید کے کسی مقام سے بیمار پر سو آیتیں پڑھو اور پھر سات مرتبہ کہو ﴿یَا اَللّٰهُ﴾ (پھر بیمار کی صحت کے لیے دعا کرو)۔ (مجمع الحسنات) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر کسی بلا و مصیبت کا اندیشہ ہو تو قرآن مجید کے کسی مقام سے ایک سو آیتیں پڑھ کر تین بار یہ دعا پڑھو ﴿اَللّٰهُمَّ اكْشِفْ عَنِّي الْبَلَاءَ﴾۔ (ایضاً)

انہی حضرت علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر کوئی شخص کسی بیماری میں مبتلا ہو تو اپنے گریبان میں منہ ڈال کر سات مرتبہ سورۂ حمد پڑھے اور اگر اس سے صحت حاصل نہ ہو تو پھر ستر بار پڑھے انشاء اللہ صحت یاب ہو جائے گا۔ (کتاب مکارم الاخلاق)

(۴) ہر قسم کے درد و الم کے ازالہ کی عمومی دعائیں۔

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے۔ فرمایا: جس شخص کو اپنے جسم میں کسی قسم کا کوئی درد و الم لاحق ہو تو اسے چاہیے کہ خلوص نیت کے ساتھ یہ دعا پڑھے اور مقام درد پر ہاتھ پھیرے۔

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَ قُدْرَتِهٖ عَلَى الْاَشْيَاءِ اُعِيْذُ نَفْسِيْ بِجَبَّارِ السَّمَاءِ اُعِيْذُ

نَفْسِيْ بِمَنْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ دَاءٌ اُعِيْذُ نَفْسِيْ بِالَّذِيْ اسْمُهٗ بَرَكَةٌ وَ شِفَاءٌ

جب وہ ایسا کرے گا تو اسے کوئی درد و الم ضرر نہیں پہنچائے گا۔ (بحار الانوار)

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے فرمایا جس بندۂ مومن کو کوئی تکلیف پہنچے تو اسے چاہیے کہ خلوص نیت کے ساتھ یہ آیت پڑھتا جائے اور مقام تکلیف پر ہاتھ بھی پھیرتا جائے۔ اس تکلیف سے نجات پا جائے گا انشاء اللہ۔ (ایضاً)

وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا۔

[illegible]

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے فرمایا حضرت رسول خدا ﷺ سے مروی ہے فرمایا کہ جس شخص کو کوئی بیماری ہو تو وہ نماز صبح کے بعد چالیس بار یہ دعا پڑھے اور بیماری کی جگہ پر برابر ہاتھ پھیرتا جائے۔ خداوند عالم اسے صحت عطا فرمائے گا:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے حمد ہے خدا کے لیے جو	جہانوں کا رب	ہے ہمیں اللہ کافی ہے وہ بہترین

تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ (مج الدعوات)

کارساز ہے بابرکت ہے اللہ جو سب سے بہتر خالق ہے نہیں ہے کوئی طاقت و قوت مگر خدائے بلند و عظیم سے۔

(۴) نیز حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے فرمایا جس شخص کو بدن کے کسی حصہ میں درد ہو تو وہ وہاں ہاتھ رکھ کر کہے: بِسْمِ اللّٰهِ پھر اس جگہ پر برابر ہاتھ پھیرتا جائے اور یہ دعا پڑھتا جائے سات بار ایسا کرے شفا پائے گا انشاء اللہ۔

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ بِجَلَالِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ بِعَظَمَةِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ

پناہ مانگتا ہوں عزت خدا کی پناہ مانگتا ہوں قدرت خدا کی پناہ مانگتا ہوں جلال خدا کی پناہ مانگتا ہوں عظمت خدا کی اور پناہ مانگتا ہوں ... خدا کی

بِجَمْعِ اللّٰہِ وَ اَعُوْذُ بِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ اَعُوْذُ بِاَسْمَاءِ اللّٰہِ مِنْ

پناہ لیتا ہوں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ کی اور پناہ لیتا ہوں اسمائے الٰہی کی اس کے

شَرِّ مَا اَحْذَرُ وَ مِنْ شَرِّ مَا اَخَافُ عَلٰی نَفْسِیْ۔ (مفاتیح الجنان)

شر سے کہ جس سے اپنی جان کے لیے ڈرتا اور خوف کھاتا ہوں۔

(۵) حضرت امام رضا علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا ہر قسم کے درد اور بیماری کے ازالہ کے لیے

بیمار یہ دعا پڑھے

یَا مُنْزِلَ الشِّفَاءِ وَ مُذْهِبَ الدَّاءِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِہٖ وَ اَنْزِلْ عَلٰی وَجَعِی الشِّفَاءَ

اے شفا کے نازل کرنے والے اور اے بیماری کے دور کرنے والے رحمت فرما محمد اور ان کی آل پر اور میرے اس درد کی شفا نازل کر۔

(الباقیات الصالحات) (نوٹ):۔ اور اگر کوئی شخص کسی دوسرے بیمار کے لیے یہ دعا پڑھے تو ﴿عَلٰی

وَجَعِی﴾ کی بجائے ﴿علی وجعہ﴾ یا ﴿علی وجعہا﴾ پڑھے۔

(۶) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے فرمایا: جس شخص کے بدن میں کسی قسم کا کوئی درد ہو

تو وہ درد کی جگہ پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ یہ کہے اور اس پر ہاتھ پھیرتا جائے۔

اَیُّهَا الْوَجَعُ اُسْكُنْ بِسَكِیْنَةِ اللّٰہِ وَ قِرَّ بِوَقَارِ اللّٰہِ وَ اهْدَأْ بِهُدُوْءِ اللّٰہِ۔ (صحیفۃ الثقلین)

بدن کی مختلف مخصوص بیماریوں کیلئے مخصوص ادعیہ و اوراد

(۱) سر کے درد کیلئے۔

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ جس کے سر میں درد ہو وہ سر پر ہاتھ پھیرتا جائے اور

سات مرتبہ یہ دعا پڑھتا جائے

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الَّذِیْ سَكَنَ لَهٗ مَا فِی الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ وَمَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

پناہ لیتا ہوں خدا کی جس کے حکم سے ہر شے ٹھہری ہوئی ہے جو خشکی و تری آسمانوں اور زمین میں ہے

وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ (الباقیات الصالحات)

اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

ایضاح ۔ تحقیق نہ رہے کہ کان کے درد کے لیے بھی اسی دعا کا سات بار پڑھنا وارد ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے فرمایا: جس شخص کے سر میں درد ہو یا اس کا پیشاب بند ہو تو درد کی جگہ پر ہاتھ رکھ کر یہ کہے

أُسْكُنْ سَكَّنْتُكَ بِالَّذِيْ سَكَنَ لَهُ مَا فِي اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ (صحیفہ متقین)

(۳) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ درد سر کے ازالہ کے لیے کسی کاغذ پر یہ دعا لکھ کر بطور تعویذ سر پر باندھی جائے درد زائل ہو جائے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔ دعا یہ ہے

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ لَسْتَ بِاِلٰهٍ اسْتَحْدَثْنَاهُ وَلَا بِرَبٍّ يَبِيْدُ ذِكْرُهُ وَلَا مَعَكَ شُرَكَاءُ يَقْضُوْنَ

مَعَكَ وَلَا كَانَ قَبْلَكَ اِلٰهٌ نَدْعُوْهُ وَ نَتَعَوَّذُ بِهٖ وَ نَتَضَرَّعُ اِلَيْهِ وَ نَدَعُكَ وَلَا اَعَانَكَ

عَلٰى خَلْقِنَا مِنْ اَحَدٍ فَنَشُكَّ فِيْكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ عَافِ

فُلَانَ بْنَ فُلَانَةَ (یہاں مریض اور اس کی ماں کا نام لکھا جائے) وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَهْلِ بَيْتِهٖ۔ (ایضاً)

دردِ شقیقہ (آدھا سیسی کے درد) کیلئے

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے فرمایا: جس طرف درد ہو اس پر ہاتھ رکھ کر تین بار یہ پڑھو

يَا ظَاهِرًا مَوْجُوْدًا وَ يَا بَاطِنًا غَيْرَ مَفْقُوْدٍ اُرْدُدْ عَلٰى عَبْدِكَ الضَّعِيْفِ اَيَادِيْكَ

الْجَمِيْلَةَ وَ اَذْهِبْ عَنْهُ مَا بِهٖ مِنْ اَذًى اِنَّكَ رَحِيْمٌ وَدُوْدٌ قَدِيْرٌ۔ (کتاب الدعاء الزیارۃ)

(۲) یہ دعا بطور تعویذ لکھ کر سر کے اس طرف باندھے جس طرف درد ہو:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ مِنَ الْاَرْضِ اِلَى السَّمَاءِ وَ كَانَ

هَبَطَ جِبْرَئِيْلُ فَاسْتَقْبَلَهُ الْاَجْدَا فَقَالَ اَيْنَ تُرِيْدُ قَالَ اَذْهَبُ اِلَى الْاِنْسَانِ

فَاٰكُلُ شَحْمَ عَيْنَيْهِ وَ اَشْرِبُ مِنْ دَمِهِ فَقَالَ بِاللّٰهِ الَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَا

تَذْهَبُ اِلَى الْاِنْسَانِ وَلَا تَاْكُلُ شَحْمَ عَيْنَيْهِ وَلَا تَشْرِبُ مِنْ دَمِهِ اَنَا

الرَّاقِىْ وَاللّٰهُ الشَّافِىْ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ ۔ (مکارم الاخلاق)

(۳) **کان کے درد کیلئے** ۔ اس مقصد کے لئے وہی دعا درج ہے جو آنکھ اور درد سر کے سلسلہ میں لکھی جا چکی ہے یعنی ﴿اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِىْ سَكَنَ لَهُ مَا فِى الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ﴾ ۔

(۴) **بہرے پن کیلئے** ۔ کان پر ہاتھ رکھ کے سورۂ حشر کی درج ذیل آیت پڑھے۔

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَ تِلْكَ

اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم دیکھتے کہ وہ خدا کے خوف سے جھکا جاتا اور پھٹا پڑتا اور یہ مثالیں ہم اس لئے

الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ٥ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ

لوگوں کیلئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور و فکر کریں وہی وہ اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے جو غائب اور حاضر کا جاننے والا ہے

وَ الشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ٥ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ

(اور) وہی رحمن و رحیم ہے وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے (حقیقی) بادشاہ (ہر عیب سے) مقدس (پاک) ہر طرح کی سلامتی دینے والا

السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ٥

بچانے والا نگہبان، غالب، زبردست بڑائی والا ہے (اور) اللہ ان کے شرک سے پاک ہے

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

وہی اللہ ہے جو (ہر چیز کا) خالق ہے ہر چیز کو پیدا کرنے والا (وجود میں لانے والا) اور صورت بنانے والا ہے اسی کیلئے

وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۔ (الباقیات الصالحات)

اچھے نام ہیں (اور) اسی کی تسبیح کرتی ہے ہر وہ چیز جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور وہ غالب آنے والا (اور) بڑا حکمت والا ہے۔

(۵) دانت کے درد کیلئے:۔

( ) حضرت امیر علیہ السلام سے مروی ہے کہ جس کو دانت میں درد ہو وہ پہلے مقام سجدہ پر ہاتھ پھیرے اور پھر دانت پر ہاتھ پھیرتے ہوئے یہ پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَالشَّافِي اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۔

خدا کے نام کے ساتھ اور اللہ شفا دینے والا ہے اور نہیں حرکت و قوت مگر جو خدا کی طرف سے ہے۔

(۲) نیز دانتوں کے درد کے رفع کے لیے سورۂ حمد، سورۂ الفلق، سورۂ الناس اور سورۂ توحید پڑھے اور ہر سورہ کے ساتھ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾ پڑھے اور پھر یہ پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ قُلْنَا

خدا کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے اسی کے لیے ہے جو رات اور دن میں ٹھہرا ہوا ہے اور وہ سننے والا جاننے والا ہے ہم نے کہا

يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ

اے آگ ابراہیم کیلئے ٹھنڈی اور سلامتی والی ہو جا انہوں نے اسے فریب دینا چاہا تو ہم نے ان کو نقصان والا کر دیا

نُوْدِيَ اَنْ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ﴾ ۔

ندا ہوئی کہ بابرکت ہے وہ جو آگ میں ہے اور جو اس کے اطراف میں ہے اور پاک ہے اللہ جو جہانوں کا رب ہے۔

اس کے بعد کہے: ﴿اَللّٰهُمَّ يَا كَافِيًا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَا يَكْفِيْ مِنْكَ شَيْءٌ اِكْفِ عَبْدَكَ

اے معبود اے وہ جو ہر چیز کی نسبت کافی ہے اور کوئی چیز تیری نسبت کافی نہیں کفایت کر اپنے بندے

وَابْنَ اَمَتِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَخَافُ وَيَحْذَرُ وَمِنْ شَرِّ الْوَجَعِ الَّذِيْ يَشْكُوْهُ اِلَيْكَ

اور اپنی باندی کے بیٹے کی جس کے شر سے خوف کرتا اور ڈرتا ہے اور اس درد سے جس کی شکایت تجھ سے کر رہا ہے۔

نیز مروی ہے کہ چھری یا کھجور کا پتا لے کر اس جگہ پر پھیرے جہاں درد ہو اور سات مرتبہ کہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ وَ بِاللّٰہِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَ اِبْرَاهِیْمُ خَلِیْلُ اللّٰہِ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے خدا کے نام سے خدا کی ذات سے محمد خدا کے رسول ہیں اور ابراہیم خدا کے سچے دوست ہیں سے

اُسْکُنْ بِالَّذِیْ سَکَنَ لَهٗ مَا فِی الَّیْلِ وَالنَّهَارِ بِاِذْنِهٖ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔(الباقیات الصالحات)

درد رک جا اس کے حکم سے جس کے لئے رات دن میں جو کچھ ٹھہری ہوئی ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

(۶) درد چشم کے ازالہ کیلئے:-

(۱) حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سے مروی ہے فرمایا جب تم میں سے کسی شخص کو درد چشم کی تکلیف ہو تو وہ اس پر آیۃ الکرسی پڑھے اور دل میں یہ یقین رکھے کہ وہ ٹھیک ہو جائے گا تو صحت یاب ہو جائے گا انشاء اللہ۔(کتاب الدعاء والزیارۃ)

(۲) آیت الکرسی پڑھنے سے پہلے یا اس کے بعد آنکھ پر ہاتھ پھیرتے ہوئے یہ دعا پڑھی جائے:

أُعِيْذُ نُوْرَ بَصَرِیْ بِنُوْرِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یُطْفَاُ۔

میں اپنی آنکھوں کے نور کو خدا کے اس نور کی پناہ میں دیتا ہوں جو بجھتا نہیں۔

(۳) نماز صبح اور مغرب کے بعد یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ عَلَیْکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ

اے معبود میں سوال کرتا ہوں محمد و آل محمد کے اس حق کے واسطے سے جو تجھ پر ہے کہ تو رحمت فرمائے محمد

وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ النُّوْرَ فِیْ بَصَرِیْ وَ الْبَصِیْرَةَ فِیْ دِیْنِیْ وَ الْیَقِیْنَ فِیْ

و آل محمد پر اور یہ کہ میری آنکھوں میں روشنی قرار دے میرے دین میں سمجھ عطا کر میرے دل میں

قَلْبِیْ وَالْاِخْلَاصَ فِیْ عَمَلِیْ وَ السَّلَامَةَ فِیْ نَفْسِیْ وَ السَّعَةَ فِیْ رِزْقِیْ وَ الشُّکْرَ

یقین پیدا فرما عمل میں خلوص دے میرے دل کو مطمئن رکھ میرے رزق میں کشادگی دے اور جب تک

لَکَ اَبَدًا مَّا اَبْقَیْتَنِیْ۔

زندہ رہوں مجھے اپنا شکر گزار بنائے رکھ

(۷) لقوہ کے ازالہ کیلئے:-

مکارم الاخلاق میں مذکور ہے کہ جس شخص کو لقوہ کی تکلیف ہو وہ دو رکعت نماز پڑھ کر اپنے منہ پر ہاتھ

پھیرتے ہوئے حضرت پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے توسل سے خدا سے شفا طلب کرے اور تین مرتبہ یہ کہے:

بِسْمِ اللّٰہِ اُخْرِجُ عَلَیْکَ یَا وَجْعُ مِنْ عَیْنِ اِنْسٍ اَوْ عَیْنِ جِنٍّ اُخْرِجُ عَلَیْکَ بِالَّذِیْ

اتَّخَذَ اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلاً وَ تَکَلَّمَ مُوْسٰی تَکْلِیْمًا وَ خَلَقَ عِیْسٰی مِنْ رُوْحِ الْقُدُسِ

لَمَّا هَدَأْتَ وَ طَفَئْتَ کَمَا طُفِئَتْ نَارُ اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلِ اللّٰہِ﴾۔

(۸) مرگی کے ازالہ کیلئے:-

(۱) مروی ہے کہ حضرت امام رضا علیہ السلام نے مرگی کے ایک مریض کو دیکھا جو بے ہوش پڑا تھا۔ آپ علیہ السلام نے پانی کا ایک جام طلب فرمایا اس پر سورۂ حمد، سورۂ فلق اور سورۂ ناس پڑھی اور حکم دیا کہ یہ پانی مریض کے سر اور چہرہ پر چھڑکا جائے چنانچہ جب یہ کیا تو وہ شخص ہوش میں آ گیا۔ آپ نے اس سے فرمایا: اب تجھے کبھی مرگی کا دورہ نہیں پڑے گا۔ (مجمع الحسنات)

(۲) حضرت امیر علیہ السلام سے منقول ہے کہ مرگی والے شخص پر یہ دعا پڑھی جائے:

عَزَمْتُ عَلَیْکَ یَا رِیْحُ بِالْعَزِیْمَةِ الَّتِیْ عَزَمَ بِهَا عَلِیُّ ابْنُ اَبِیْ طَالِبٍ عَلَیْهِ السَّلَامُ

وَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ عَلٰی جِنِّ وَادِی الصَّفْرَاءِ وَ اَجَابُوْا وَ

اَطَاعُوْا لَمَّا اَجَبْتِ وَ اَطَعْتِ وَ خَرَجْتِ عَنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ﴾۔ (حلیۃ المتقین)

(۳) مروی ہے کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے محمد بن ہارون کے لیے یہ تعویذ لکھا تھا۔

بِسْمِ اللّٰہِ وَ بِاللّٰہِ وَ اِلَی اللّٰہِ وَ کَمَا شَاءَ اللّٰہُ وَ اُعِیْذُہٗ بِعِزَّةِ اللّٰہِ وَ جَبَرُوْتِ اللّٰہِ

وَ قُدْرَةِ اللّٰهِ وَ مَلَكُوْتِ اللّٰهِ هٰذَا الْكِتَابُ اَجْعَلْهُ شِفَاءً مِّنَ اللّٰهِ لِفلان بن فلان

عَبْدِكَ وَ ابْنِ اَمَتِكَ عَبْدِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِهٖ ﴾۔(الکافی)

(۴) اس مرض کے لیے سورۂ رحمٰن کا تعویذ باندھنا بھی مفید ہے۔(مجمع الحسنات)

(۹) درد سینہ کیلئے۔

(۱) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے مروی ہے کہ ایک شخص نے آپ سے سینہ کے درد کی شکایت کی۔ آپ نے فرمایا قرآن مجید کے ذریعہ سے خدا سے شفا طلب کر۔ چنانچہ خدا فرماتا ہے کہ قرآن **شفاء لما فی الصدور** ہے۔(الکافی)

(۲) مروی ہے کہ درد سینہ کے لیے یہ آیت پڑھی جائے۔

وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ

اور (وہ وقت یاد کرو) جب تم نے ایک شخص کو قتل کر دیا تھا اور پھر اس کے بارے میں باہم جھگڑنے لگے تھے (ایک دوسرے پر قتل کا الزام) لگانے لگے) اور اللہ اس

فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى

چیز کو ظاہر کرنے والا تھا جسے تم چھپا رہے تھے۔ (اس لیے) ہم نے کہا کہ اس (گائے) کے کسی ٹکڑے سے (مقتول کی لاش) پر مارو۔ اسی طرح اللہ مردوں کو زندہ کرتا

وَ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ۔(مکارم الاخلاق)

ہے اور تمہیں اپنی قدرت کی نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم عقل سے کام لو

(۱۰) درد دل اور اختلاج قلب کیلئے۔

(۱) سونے سے پہلے دس بار یہ دعا پڑھے: ﴿لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ وَيُمِيْتُ وَيُحْيِيْ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ﴾۔ اس کے بعد جناب سیدہ کی تسبیح اور آیۃ الکرسی اور سورۂ قل ھو اللہ احد پڑھے۔(طب الائمہ)

(۲) یہ دو آیات کو پانی پر پڑھ کر دم کرے وہ پانی پئے اور ہاتھ دل پر رکھے نیز ان آیات کو لکھ کر گردن میں

ڈالے۔ وہ آیات یہ ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ

(جو دعا کرتے ہیں) اے ہمارے پروردگار ہمیں ہدایت دینے کے بعد ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ ہونے دے اور ہمیں اپنی جناب سے رحمت

لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ رَبَّنَا اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ

عطا فرما یقیناً تو ہی عطا کرنے والا ہے۔ اے ہمارے پروردگار یقیناً تو ایک دن سب لوگوں کو جمع کرنے والا ہے جس (کے آنے) میں کوئی

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ اَلَا بِذِكْرِ

[illegible]

اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ

شک نہیں ہے بیشک خدا کبھی وعدہ خلافی نہیں کرتا [illegible] جن کے دل یاد خدا سے مطمئن ہوتے ہیں اور آگاہ

لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ۔ (مجمع الدعوات)

اگر (مصیبت سے) نجات دے دے تو ہم ضرور شکر گزاروں میں سے ہوں گے۔

(۳) [illegible] ایک بار (سورۂ الرحمٰن کی آیات) پڑھی جائے۔ (مکارم الاخلاق)

(۱) دردِ شکم کیلئے۔

( ) حضرت امیر علیہ السلام سے منقول ہے فرمایا جس شخص کو درد شکم لاحق ہو وہ گرم پانی پیے اور یہ دعا

پڑھے

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا رَبَّ الْاَرْبَابِ يَا اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ يَا مَلِكَ الْمُلُوْكِ

یا اللہ یا اللہ یا اللہ اے بہت رحم کرنے والے اے مہربان اے پالنے والوں کے پالنے والے اے معبودوں کے معبود

يَا سَيِّدَ السَّادَاتِ اِشْفِنِيْ بِشِفَائِكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَسُقْمٍ فَاِنِّيْ عَبْدُكَ وَابْنُ

اے بادشاہوں کے بادشاہ اے سرداروں کے سردار مجھے شفا دے اپنی شفا سے ہر بیماری اور تکلیف سے کیونکہ میں تیرا بندہ اور تیرے

عَبْدِكَ اَتَقَلَّبُ فِيْ قَبْضَتِكَ۔ (کتاب الدعاء والزیارۃ)

بندے کا بیٹا ہوں تیرے قبضہ میں ہی ادھر ادھر پھرتا ہوں۔

ایضاح۔ مخفی نہ رہے کہ درد معدہ کیلئے بھی یہی عمل حضرت امیر علیہ السلام سے منقول ہے۔ (مصباح کفعمی)

(۱۲) **دردِ کمر کیلئے** ۔حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے فرمایا بنی ہمدان کے ایک شخص کو درد کمر کی تکلیف ہوئی اور اس نے حضرت امیر علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنی تکلیف کی شکایت کی اور عرض کیا کہ وہ رات بھر اس کی وجہ سے سو نہیں سکا۔ آپ نے فرمایا درد کی جگہ پر ہاتھ رکھ کر تین بار یہ آیت پڑھے

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تَمُوتَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ كِتَابًا مُؤَجَّلًا وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا

کوئی شخص خدا کے حکم کے بغیر مر نہیں سکتا موت کا وقت مقرر ہے (لکھا ہوا) اور جو شخص (اپنے اعمال کا) بدلہ دنیا میں چاہتا ہے ہم اس کو (دیں)

نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الْآخِرَةِ نُؤْتِهِ مِنْهَا وَسَنَجْزِي الشَّاكِرِينَ

گے اسے اسی میں سے اور جو آخرت کا بدلہ چاہتا ہے ہم اسے آخرت میں سے دیں گے اور ہم عنقریب شکر گزاروں کو جزا (ثواب) عطا کریں گے۔

اس کے بعد سات بار سورۂ انا انزلناہ فی لیلۃ القدر پڑھے صحت یاب ہو جائے گا انشاء اللہ۔ (مصباح کفعمی)

(۱۳) **دردِ ناف کیلئے** :۔حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ مقام درد پر ہاتھ رکھے اور تین بار یہ پڑھے:

وَإِنَّهُ لَكِتَابٌ عَزِيزٌ لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ تَنْزِيلٌ

وہ ایک زبردست (معزز) کتاب ہے باطل کا اس کے پاس گزر نہیں ہے نہ اس کے آگے سے اور نہ پیچھے سے یہ اس

مِنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ۔ (مصباح کفعمی)

ذات کی طرف سے نازل شدہ ہے جو بڑی حکمت والی ہے (اور) قابل ستائش ہے۔

(۱۴) **بواسیر کے ازالہ کیلئے** :۔

(۱) مروی ہے کہ ایک شخص نے حضرت امام رضا علیہ السلام کی خدمت میں بواسیر کی شکایت کی۔ آپ نے فرمایا کہ سورۂ یٰسین شہد کے ساتھ لکھ کر پیو تندرست ہو جاؤ گے۔ (مکارم الاخلاق)

(۲) اس مقصد (بواسیر) کے لیے سورۂ سبح اسم ربک الاعلیٰ کا پڑھنا بھی منقول ہے۔

(۳) نیز بواسیر اور درد مقعد کے لیے حضرت امیر علیہ السلام سے اس دعا کا پڑھنا بھی مروی ہے۔

يَا جَوَادُ يَا مَاجِدُ يَا رَحِيمُ يَا قَرِيبُ يَا مُجِيبُ يَا بَارِئُ يَا رَاحِمُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ

مُحَمَّدٍ وَارْدُدْ عَلَيَّ نِعْمَتَكَ وَاكْفِنِي وَجَعِي ۔ (مصباح کفعمی)

(۱۵) تلی اور پتہ کیلئے:۔

(۱) اپنے ہاتھ کی ہتھیلی پر تین بار سورۃ اذا جاء نصر اللہ پڑھے اور بعد ازاں یہ آیت تین مرتبہ پڑھے۔

إِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ أَلَّا تَخَافُوْا

بے شک جن لوگوں نے کہا ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر وہ اس پر ثابت قدم رہے ان پر فرشتے نازل ہوتے ہیں (اس سے کہتے ہیں

وَلَا تَحْزَنُوْا وَأَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ

(کہ) تم ڈرو مت اور نہ غمگین ہو اور اس جنت کی بشارت پر خوش ہو جاؤ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔

اور پھر اپنے ہاتھوں کو سات بار اپنے سر پر ملے۔ (مکارم الاخلاق، مجمع الحسنات)

(۲) ایک کاغذ پر یہ آیات لکھ کر درد و تکلیف والے مقام پر باندھے۔

إِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ

(بے شک اللہ (اپنی قدرت کاملہ) سے آسمانوں اور زمین کو تھامے ہوئے ہے کہ وہ اپنی جگہ سے ہٹ نہ جائیں اور اگر وہ

مِّنْ بَعْدِهٖ إِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ (ایضاً)

(بالفرض) ہٹ جائیں تو اس کے سوا کوئی انہیں تھام سکتا ہے؟ بے شک وہ (اللہ) بڑا بردبار (اور) بخشنے والا ہے۔

(۳) جس شخص کو تلی کی تکلیف ہو تو وہ زعفران اور آب زمزم سے یہ آیتیں لکھ کر پئے باذن اللہ بیماری دور ہو جائے گی انشاءاللہ:

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ أَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ أَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْأَسْمَآءُ الْحُسْنٰى

کہہ دیجئے کہ تم اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر پکارو جس نام سے بھی اسے پکارو سب اس کے اچھے نام ہیں اور تم اپنی نماز نہ

وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا وَقُلِ الْحَمْدُ

بلند آواز سے پڑھو اور نہ بالکل آہستہ بلکہ ان دونوں کے درمیان کا راستہ اختیار کرو اور کہہ دیجئے کہ سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں

لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ

جس نے نہ کسی کو بیٹا بنایا ہے اور نہ ہی کوئی شریک ملک ہے اور نہ ہی کمزوری کی وجہ سے اس کا کوئی مددگار ہے اور اس کی

مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا۔ (ایضاً)

[illegible] طرح [illegible] ہو جائے۔

(۱۶) گھٹنوں کے درد کیلئے:۔ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے فرمایا جس شخص کو گھٹنوں میں درد ہو وہ نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

يَا اَجْوَدَ مَنْ اَعْطٰى وَ يَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ وَ يَا اَرْحَمَ مَنِ اسْتُرْحِمَ اِرْحَمْ ضَعْفِىْ

اے بہت دینے والے سے زیادہ سخی اے بہترین ذات جس سے مانگا جاتا ہے اے بہت رحم والے جس سے رحم مانگا جاتا ہے رحم کر میری

وَ قِلَّةَ حِيْلَتِىْ وَ عَافِنِىْ مِنْ وَجْعِىْ۔ (مصباح کفعمی)

[illegible] اور مجھے اس درد سے عافیت دے۔

(۱۷) عرق النساء یعنی جوڑوں کے درد کیلئے ۔ حضرت امیر علیہ السلام سے مروی ہے کہ جس شخص کو عرق النساء یعنی جوڑوں کا درد محسوس ہو تو وہ مقام درد پر ہاتھ رکھ کر یہ پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ اَعُوْذُ بِاسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ اَعُوْذُ بِاسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَ مِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ باذن اللہ اس سے محفوظ ہو جائے گا۔

(مصباح کفعمی وطب الائمہ)

(۱۸) دردِ قولنج کیلئے ۔ حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے فرمایا سورۂ حمد، توحید اور معوذتین لکھی جائیں اور اس کے بعد یہ دعا لکھی جائے۔

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَ بِعِزَّتِهِ الَّتِىْ لَا تُرَامُ وَ بِقُدْرَتِكَ الَّتِىْ لَا يَمْتَنِعُ

پناہ مانگتا ہوں خدا کی بزرگ ذات اور عزت کی جس تک رسائی نہیں اور اس کی قدرت کی جس کو کوئی چیز روک نہیں سکتی اس درد کی

مِنْهَا شَيْءٌ مِنْ شَرِّ هٰذَا الْوَجْعِ وَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ مِنْهُ

[illegible] اور جو محسوس کرتا ہوں اس کی تکلیف سے۔

پھر اسے دھو کر نہار منہ بیمار کو وہ پانی پلایا جائے۔ (المصباح کفعمی)

(۱۹) دردِ گردہ کیلئے:۔

(۲۰) تپ کے ازالہ کیلئے:۔

(۱) ہر قسم کے بخار کے ازالہ کے لیے دعائے نور صبح و شام پڑھی جائے جو حضرت زہرا سلام اللہ علیہا نے سلمان محمدیؓ کو تعلیم دی تھی۔ جو یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ النُّوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ نُوْرِ النُّوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ هُوَ مُدَبِّرُ الْاُمُوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

الَّذِىْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ وَ اَنْزَلَ النُّوْرَ عَلَى الطُّوْرِ فِىْ كِتَابٍ مَسْطُوْرٍ فِىْ رَقٍّ

مَنْشُوْرٍ بِقَدَرٍ مَقْدُوْرٍ عَلٰى نَبِيٍّ مَحْبُوْرٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ هُوَ بِالْعِزِّ مَذْكُوْرٌ وَ

بِالْفَخْرِ مَشْهُوْرٌ وَ عَلَى السَّرَّاءِ وَ الضَّرَّاءِ مَشْكُوْرٌ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الطَّاهِرِيْنَ ؀۔ (مہج الدعوات وغیرہ)

(۲) حضرت امام رضا علیہ السلام سے مروی ہے کہ بخار کے ازالہ کے لیے بیمار کاغذ کے تین ٹکڑے لے اور

پہلے پر یہ لکھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى

دوسرے پر یہ لکھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ

اور تیسرے پر لکھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ۔

پھر بالترتیب ہر روز ایک ٹکڑے پر تین بار سورۂ توحید پڑھ کر نگل جائے بخار اتر جائے گا۔(مصباح کفعمی)

(۳) بخار والا آدمی قمیص کے بٹن کھول کر و گریبان کے اندر سر لے جا کر اذان و اقامت کہہ کر سات مرتبہ سورۂ حمد کی تلاوت کرے ہر قسم کا بخار اتر جائے گا انشاء اللہ۔ یہ وہ عمل ہے کہ جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے مفضل کو تعلیم دیا تھا۔(طب الائمہ)

(۴) حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام سے مروی ہے کہ باری کے بخار کے لیے کسی پتے یا کاغذ پر لکھے:

﴿يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ﴾ (كَذٰلِكَ الْحُمّٰى عَلٰى فُلَانٍ)۔(یہاں اس آدمی کا نام لکھا جائے) اور پھر وہ پتہ یا کاغذ بخار والے آدمی پر باندھ دیا جائے۔(مکارم الاخلاق)

(۴) برص و جذام کیلئے:۔

(۱) مکارم الاخلاق میں مذکور ہے کہ جسے جذام کی بیماری ہو اس پر یہ دعا پڑھو اور اسے لکھ کر اس پر باندھو:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَ يُثْبِتُ وَ عِنْدَهٗۤ اُمُّ الْكِتٰبِ اَلْحَمْدُ

شروع اللہ کے بابرکت نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْۤ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ

بِاسْمِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ﴾ (یہاں بیمار اور اس کی ماں کا نام لکھا جائے)۔

(۲) جسے برص (پھلبہری) کی تکلیف ہو اس کے بارے میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ اسے تھوڑی سی خاکِ شفا آبِ باراں کے ساتھ ملا کر کھلائی جائے۔ (ایضاً)

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے فرمایا جسے برص کی بیماری ہو، وہ وضو کرکے دو رکعت نماز پڑھے اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے:

﴿یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا سَامِعَ الْاَصْوَاتِ یَا مُعْطِیَ الْخَیْرَاتِ اَعْطِنِیْ خَیْرَ الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ وَقِنِیْ شَرَّ الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ اذْهِبْ عَنِّیْ مَا اَجِدُ فَقَدْ غَاظَنِیْ وَ اَحْزَنَنِیْ﴾۔

(مصباح کفعمی)

(۲۲) ہر قسم کی خارش اور پھوڑے پھنسیوں کیلئے۔

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے [illegible] جو شخص [illegible] اور پھنسیوں کی وجہ سے تنگ ہو تو وہ جب بسترِ خواب پر جائے تو یہ دعا پڑھے:

﴿اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَ کَلِمَاتِهِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ کُلِّ ذِیْ شَرٍّ﴾۔ (مصباح کفعمی)

(۲) مروی ہے کہ ایسے مریض پر یہ دعا پڑھی جائے اور لکھ کر اس کے گلے میں بھی ڈالی جائے

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ مَثَلُ کَلِمَةٍ خَبِیْثَةٍ کَشَجَرَةٍ خَبِیْثَةِ ٍاجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ (آخر آیت تک) مِنْهَا خَلَقْنٰکُمْ وَ فِیْهَا نُعِیْدُکُمْ وَ مِنْهَا

سُخْرِ جُحْكُمْ تَارَةً اُخْرٰى اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَنْتَ لَا تَكْبَرُ اَللّٰهُ يَبْقٰى وَاَنْتَ لَا تَبْقٰى وَاللّٰهُ عَلٰى

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ﴾۔(مکارم اخلاق)

(۲۳) **ٹانگوں کے درد کیلئے** ۔حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے جسے ٹانگوں میں درد ہو وہ ان پر یہ آیت پڑھے:

﴿وَاتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْکَ مِنْ کِتَابِ رَبِّکَ لَا مُبَدِّلَ لِکَلِمٰتِہٖ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِہٖ

مُلْتَحَدًا﴾۔(مصباح کفعمی)

(۲۴) **ضیق النفس یعنی دمہ کیلئے** ۔

(۱) شیخ بہائی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ ضیق النفس کے لیے یہ آیت پڑھی جائے

﴿بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ تَبَارَکَ الَّذِیْٓ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَکَ خَیْرًا مِّنْ ذٰلِکَ جَنّٰتٍ

تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِہَا الْاَنْہٰرُ وَیَجْعَلْ لَّکَ قُصُوْرًا﴾۔(کشکول بہائی)

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے اس بیماری کے ازالہ کے لیے اس اونٹنی کا پیشاب پینا مروی ہے جس کے وضع حمل کو دو تین روز گزر چکے ہوں۔(مجمع الحسنات)

(۲۵) **وضع حمل کی آسانی کیلئے** ۔

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے فرمایا: جس عورت پر ولادت مشکل ہو جائے اس کی آسانی کیلئے یہ آیت کسی کاغذ پر لکھ کر اس کی داہنی ران پر باندھی جائیں اور ولادت کے بعد کھول دی جائیں

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُوْا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ

كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّيْ

نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ﴾۔

(کتاب الدعا و الزیارہ و المصباح لکفعمی)

(۲) جناب عیسیٰ علیہ السلام سے مروی ہے کہ جس عورت پر وضع حمل مشکل ہو جائے اس پر یہ دعا پڑھی جائے:

﴿يَا خَالِقَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ وَ مُخْرِجَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ وَ مُخَلِّصَ النَّفْسِ مِنَ

النَّفْسِ خَلِّصْهَا﴾۔(تحفۃ العوام بحوالہ مسکن)

(۲۶) نظر بد کیلئے۔

نظر بد کا لگنا حق ہے جو قرآن و سنت سے ثابت ہے اور اس سے بچنے کے لیے کئی ادعیہ و احراز مروی ہیں، مثلاً

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب کسی شخص کو اندیشہ ہو کہ اسے کسی کی نظر بد لگ جائے گی یا اس کی نظر بد کسی کو لگ جائے گی تو تین بار یہ پڑھے

﴿مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ﴾۔(مکارم الاخلاق)۔

(۲) مروی ہے کہ جب کوئی شخص بن سنور کر گھر سے باہر نکلے تو سورۂ فلق اور سورۂ ناس پڑھ لے تو اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی۔(ایضاً)

(۳) حضرت امام حسن علیہ السلام سے منقول ہے کہ نظر بد سے بچاؤ کے لیے یہ آیت پڑھی جائے

﴿وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ﴾۔ (مصباح کفعمی)

(۴) نظر بد کے آثار سے بچنے کے لیے اس دعا کا پڑھنا بھی وارد ہے اور یہ بھی وارد ہے کہ حضرت رسول خدا ﷺ حضرات حسنین شریفین علیہم السلام کے لیے یہ دعا پڑھتے تھے اور اصحاب کو بھی تلقین فرماتے تھے کہ وہ بھی اپنے بیوی بچوں کی سلامتی کے لیے بطور تعویذ پڑھا کریں

﴿اَللّٰهُمَّ يَا ذَا السُّلْطَانِ الْعَظِيمِ وَالْمَنِّ الْقَدِيمِ وَالْوَجْهِ الْكَرِيمِ ذَا الْكَلِمَاتِ التَّامَّاتِ وَالدَّعَوَاتِ الْمُسْتَجَابَاتِ عَافِ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ مِنْ أَنْفُسِ الْجِنِّ وَأَعْيُنِ الْإِنْسِ﴾

(الحسن والحسین کی جگہ اس شخص کا نام لیا جائے جسے نظر بد سے بچانا مقصود ہو)۔ (ایضاً)

(۷) جانوروں کو نظر بد سے بچانے کیلئے۔

جانوروں کو نظر بد سے بچانے کے لیے حضرت امیر علیہ السلام سے یہ تعویذ منقول ہے۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيمِ عَبَسَ عَابِسٌ وَشِهَابٌ قَابِسٌ وَحَجَرٌ يَابِسٌ رَدَدْتُ عَيْنَ الْعَائِنِ عَلَيْهِ مِنْ رَأْسِهِ إِلَى قَدَمَيْهِ أَحَدُ عَيْنَاهُ قَابِضٌ بِكُلَاهُ وَعَلَى جَارِهِ وَأَقَارِبِهِ جِلْدُهُ دَقِيقٌ وَدَمُهُ رَقِيقٌ وَبَابُ الْمَكْرُوهِ بَلِيقٌ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَى

مِنْ فُطُوْرٍ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ۔

(الباقیات الصالحات)

(۳۸) سحر و جادو سے بچاؤ کیلئے:-

جادو کی کسی حد تک تاثیر نا قابل انکار ہے مگر اس حد تک نہیں ہے کہ اس سے قلب ماہیت ہو جائے یا موت وحیات کے نظام میں خلل پڑ جائے اور اس کا اثر بھی عموماً کمزور ایمان ویقین والے لوگوں پر ہوتا ہے۔ کامل الایمان والیقین لوگوں پر اس کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ تفصیل کے لیے ہماری کتاب قوانین الشریعہ جلد دوم کا مطالعہ کیا جائے۔ بہر حال جادو کے اثر کو زائل کرنے کے لیے کئی قسم کی دعائیں اور تعویذات ائمہ طاہرین علیہم السلام سے منقول ہیں۔ ہم یہاں بعض کا تذکرہ کرتے ہیں:

( ) حضرت امیر علیہ السلام سے مروی ہے کہ جادو کے برے آثار سے بچنے کے لیے یہ تعویذ ہرن کی کھال پر لکھ کر اپنے پاس رکھیں:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ وَمَا شَآءَ اللّٰهُ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ﴾۔

(۲) نیز جادوگروں اور شیطانوں کے شر سے بچنے کے لیے آیات سحر کا پڑھنا بھی حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے جو یہ ہیں۔

﴿اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ

يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ أَلَا لَهُ

الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ

الْمُعْتَدِينَ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا

إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴾۔(التقیہ)

(۲۹) جنات کے شر سے بچاؤ کیلئے:۔

(۱) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ اگر شیاطین تم پر پتھر پھینکیں تو تم وہ پتھر انہی کی طرف پھینکو جدھر سے آئے ہیں اور یہ پڑھو۔

﴿حَسْبِيَ اللَّهُ وَكَفَى وَسَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ دَعَا لَيْسَ وَرَاءَ اللَّهِ مُنْتَهَى﴾۔(الکافی)

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جہاں جنات کے ضرر رسانی پہنچنے کا اندیشہ ہو وہاں سر پر ہاتھ رکھ کر بآواز بلند پڑھو۔

﴿أَفَغَيْرَ دِينِ اللَّهِ يَبْغُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

طَوْعًا وَكَرْهًا وَإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ﴾۔

(۳) شیاطین اور جنّ کے ضرر و زیاں سے بچنے کے لیے اس حرز کا پاس رکھنا بھی بہت مفید ہے جو حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابو دجانہ کو تعلیم دیا تھا اور وہ یہ ہے۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ هٰذَا كِتَابٌ مِّنْ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اِلٰى مَنْ طَرَقَ

الدَّارَ مِنَ الْعُمَّارِ وَ الزُّوَّارِ اِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْحَقِّ سَعَةً

فَاِنْ تَكُ عَاشِقًا مُوْلِعًا اَوْ فَاجِرًا مُقْتَحِمًا فَهٰذَا كِتَابُ اللّٰهِ يَنْطِقُ عَلَيْنَا وَ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ

اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ وَ رُسُلُنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ اُتْرُكُوْا صَاحِبَ كِتَابِىْ

هٰذَا وَ انْطَلِقُوْا اِلٰى عَبَدَةِ الْاَصْنَامِ وَ اِلٰى مَنْ يَزْعَمُ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ

شَىْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ حٰمٓ لَا يُنْصَرُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ تَفَرَّقَ

اَعْدَاءُ اللّٰهِ وَ بَلَغَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَ هُوَ السَّمِيْعُ

الْعَلِيْمُ﴾۔ (مجمع الحسنات)

(۳۰) شر اعداء اور ہر قسم کی آفات و بلیات سے بچاؤ کیلئے۔

( ) حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرمایا جب میں یہ کلمات پڑھ لوں تو پھر مجھے کوئی پرواہ نہیں ہوتی اگر چہ تمام جن و انس جمع ہو کر مجھے ضرر و نقصان پہنچانا چاہیں:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَ مِنَ اللّٰهِ وَ اِلَى اللّٰهِ وَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ اَسْلَمْتُ نَفْسِىْ

وَ اِلَیْکَ وَجَّهْتُ وَجْهِیْ وَ اِلَیْکَ فَوَّضْتُ اَمْرِیْ فَاحْفَظْنِیْ بِحِفْظِ الْاِیْمَانِ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ

وَمِنْ خَلْفِیْ وَ عَنْ یَمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَمِنْ تَحْتِیْ وَ ادْفَعْ عَنِّیْ بِحَوْلِکَ

وَ قُوَّتِکَ فَاِنَّهٗ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

(۲) حضرت رسول خداؐ سے مروی وہ دعا جس کا پڑھنا تمام جن و انس کے شر و ضرر سے امن و امان کا باعث ہے اور وہ دعا یہ ہے:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

مَا شَآءَ اللّٰهُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ

اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَ مِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ

اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَآ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ﴾۔ (مُہَجُ الدعوات ابن طاؤسؒ)

(۳) نیز حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے فرمایا جو شخص صبح کو یہ دعا پڑھ لیا کرے تو خدائے تعالیٰ اس کی حفاظت کے لیے چار فرشتے مقرر کرتا ہے جو اس کے آگے پیچھے اور دائیں بائیں طرف سے اس کی اس طرح حفاظت کرتے ہیں کہ اگر تمام جن و انس مل کر بھی اسے نقصان پہنچانا چاہیں تو نہیں پہنچا سکیں گے انشاء اللہ۔ اور وہ دعا یہ ہے:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ سَمٌّ وَّلَا دَآءٌ بِسْمِ اللّٰہِ اَصْبَحْتُ وَ عَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ

بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی قَلْبِیْ وَ نَفْسِیْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی دِیْنِیْ وَ عَقْلِیْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی اَھْلِیْ وَ مَالِیْ

بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی مَآ اَعْطَانِیْ رَبِّیْ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ

وَلَا فِی السَّمَآءِ وَ ھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

وَ اَعَزُّ وَ اَجَلُّ مِمَّآ اَخَافُ وَ اَحْذَرُ عَزَّ جَارُکَ وَ جَلَّ ثَنَاؤُکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ

اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَ مِنْ شَرِّ کُلِّ سُلْطَانٍ شَدِیْدٍ وَّ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ مَّرِیْدٍ

وَّ مِنْ شَرِّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ وَّ مِنْ شَرِّ قَضَآءِ السُّوْٓءِ وَ مِنْ کُلِّ دَآبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَآ

اِنَّکَ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ وَّ اَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ اِنَّ وَلِیِّیَ اللّٰہُ الَّذِیْ

نَزَّلَ الْکِتَابَ وَ ھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ

عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَ ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔ (ایضاً)

(۴) صبح و شام سورۂ قل ھو اللّٰہ احد کا شش جہات کی طرف منہ کرکے پڑھنا یعنی دائیں بائیں اور

آگے پیچھے اور اوپر نیچے بھی تاثیر رکھتا ہے یعنی تمام جن وانس کے شر سے محفوظ رہنے کا ذریعہ ہے جیسے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے۔

(۵) حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کے صحیفۂ سجادیہ کی وہ دعا پڑھنا بھی اس مقصد کے لیے مجرب ہے جو شر اعداء سے بچنے کے لیے مخصوص ہے۔ یہ دعا اس سے پہلے صفحہ نمبر ۱۷۲ پر آ چکی ہے۔

(۶) اس مقصد کے لیے حضرت امام رضا علیہ السلام کا رقعۃ الجیب بھی بہت مفید ہے جو یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا

اَوْ غَيْرَ تَقِيٍّ اَخَذْتُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ عَلٰى سَمْعِكَ وَ بَصَرِكَ لَا سُلْطَانَ لَكَ

عَلَيَّ وَلَا عَلٰى سَمْعِيْ وَلَا عَلٰى بَصَرِيْ وَلَا عَلٰى شَعْرِيْ وَلَا عَلٰى بَشَرِيْ وَلَا

عَلٰى لَحْمِيْ وَلَا عَلٰى دَمِيْ وَلَا عَلٰى مُخِّيْ وَلَا عَلٰى عَصَبِيْ وَلَا عَلٰى عِظَامِيْ وَلَا

عَلٰى مَالِيْ وَلَا عَلٰى مَا رَزَقَنِيْ رَبِّيْ سَتَرْتُ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكَ بِسِتْرِ النُّبُوَّةِ الَّذِيْ اسْتَتَرَ

اَنْبِيَاۤءُ اللّٰهِ بِهٖ مِنْ سَطَوَاتِ الْجَبَابِرَةِ وَ الْفَرَاعِنَةِ جِبْرَآئِيْلُ عَنْ يَمِيْنِيْ وَ مِيْكَآئِيْلُ

عَنْ يَسَارِيْ وَ اِسْرَافِيْلُ عَنْ وَرَآئِيْ وَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ اَمَامِيْ وَ اللّٰهُ مُطَّلِعٌ

عَلَيَّ يَمْنَعُكَ مِنِّيْ وَ يَمْنَعُ الشَّيْطَانَ مِنِّيْ اَللّٰهُمَّ لَا يَغْلِبُ جَهْلُهٗ اَنَاتَكَ اَنْ يَسْتَفِزَّنِيْ وَ

يَسْتَحِقُّنِي اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ النَّجَاتُ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ النَّجَاتُ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ النَّجَاتُ

(۳) سانپوں، بچھوؤں اور دوسرے حشرات الارض کے ضرر وزیاں سے بچاؤ کی دعائیں۔

(۱) سانپ، بچھو اور دوسرے حشرات الارض سے بچنے کے لیے یہ دعا پڑھے:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَ آلِهٖ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ عَلٰى مَا يَشَآءُ مِنْ شَرِّ كُلِّ هَامَّةٍ تَدِبُّ بِاللَّيْلِ

وَ النَّهَارِ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ﴾۔ (طب الائمہ)

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: جو شخص رات کے وقت یہ کلمات پڑھ لے تو میں ضامن ہوں کہ صبح تک کوئی سانپ یا کوئی دوسرا حشرات الارض اسے ضرر نہیں پہنچائے گا:

﴿اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا ذَرَءَ وَمِنْ شَرِّ

مَا بَرَءَ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ﴾۔

(الفقیہ)

(۳) جو شخص صبح و شام یہ دعا پڑھ لے اسے کوئی چیز ضرر و زیاں نہیں پہنچائے گی

﴿بِاسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ

وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ﴾ ۔(حیاۃ الحیوان)

(۴) جو شخص صبح و شام یہ دعا پڑھے وہ سانپ اور بچھو وغیرہ کے ضرر سے محفوظ رہے گا

﴿عَقَدْتُ زُبَانَى الْعَقْرَبِ وَلِسَانَ الْحَيَّةِ وَيَدَ السَّارِقِ بِقَوْلِ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ﴾ ۔(مجمع الحسنات)

(۵) جو شخص ہر رات یہ آیت پڑھے

﴿سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ﴾

تو وہ سانپ اور بچھو کے ڈسنے سے محفوظ رہے گا۔ (ایضاً)

(۳۲) جلنے، ڈوبنے اور ہر طرح کے نقصان سے بچاؤ کی دعا ۔

ابو درداء حضرت پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا کہ جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھے تو وہ اس دن اور جو رات کے وقت پڑھے تو وہ اس رات جلنے، ڈوبنے اور دوسرے ہر قسم کے نقصان سے محفوظ رہے گا۔ دعا یہ ہے۔

﴿اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَلَا حَوْلَ

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاْ لَمْ يَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى

كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَىْءٍ عِلْمًا اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِىْ

وَ مِنْ شَرِّ قَضَآءِ السُّوْٓءِ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِىْ شَرٍّ وَّ مِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ

دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَآ اِنَّ رَبِّىْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴾۔ (عدۃ الداعی ابن فہد حلی)

(۲۲) وسعت رزق کیلئے ۔

(۱) ابن عمار نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ مجھے وسعت رزق کے لیے کوئی دعا تعلیم دیں ۔ چنانچہ آپ نے اسے یہ دعا تعلیم دی ۔ موصوف کا بیان ہے کہ میں نے اس سلسلہ میں اس دعا سے بہتر کوئی چیز نہیں پائی:

﴿ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِىْ مِنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ الْحَلَالِ الطَّيِّبِ رِزْقًا وَّاسِعًا حَلَالًا طَيِّبًا

بَلَاغًا لِّلدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ صَبًّا صَبًّا هَنِيْٓـئًا مَّرِيْٓـئًا مِّنْ غَيْرِ كَدٍّ وَّلَا مَنٍّ مِّنْ اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ

اِلَّا سَعَةً مِّنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَ اسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ فَمِنْ فَضْلِكَ اَسْئَلُ

وَمِنْ عَطِيَّتِكَ اَسْئَلُ وَمِنْ يَّدِكَ الْمَلْاٰى اَسْئَلُ

(۲) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ وسعت رزق کے لیے ہر نماز فریضہ کے آخری سجدہ میں یہ دعا پڑھی جائے

﴿ يَا خَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ وَيَا خَيْرَ الْمُعْطِيْنَ اُرْزُقْنِىْ وَارْزُقْ عِيَالِىْ مِنْ فَضْلِكَ

فَاِنَّكَ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۔

(۳) وسعت رزق کے لیے بروایت امام رضا علیہ السلام حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے فرمایا ہر روز یک سو مرتبہ یہ پڑھو ﴿لا اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ﴾۔

(کتاب الدعا والزیارہ)

(۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں، فرمایا فقر و فاقہ کے دور کرنے کے لیے بکثرت یہ ورد کیا جائے ﴿لا حَوْلَ وَلا قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ﴾۔(ایضاً)

(۳۴) ادائے قرض کیلئے۔

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام اپنے آباء و اجداد کے مسلسل سند سے حضرت امیر علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بارگاہ رسالت میں قرضہ کی شکایت کی فرمایا یا علی یہ دعا پڑھو ﴿اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِیْ بِحَلالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ﴾ کہ اگر تمہارا قرضہ کوہ صبیر کے برابر ہوگا تو خدا اس کی بھی ادائیگی کے سبب مہیا کر دے گا۔(رحمٰن بیانی)

(۲) یہ دعا پڑھی جائے جو حضرت امام [illegible] علیہ السلام سے مروی ہے

﴿اَللّٰهُمَّ لَحْظَةٌ مِنْ لَحَظَاتِکَ تُیَسِّرُ عَلٰی غُرَمَائِیْ بِهَا الْقَضَاءَ وَ تُیَسِّرُ لِیْ بِهَا الْاِقْتِضَاءَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ﴾۔

(۳۵) طلب اولاد کیلئے۔

( ) ایک شخص نے حضرت امام علی علیہ السلام کی خدمت میں اولاد نہ ہونے کی شکایت کی فرمایا چاندی کی انگوٹھی بنواؤ جس کا نگینہ فیروزہ کا ہو اور اس پر یہ آیت کندہ کراؤ

﴿رَبِّ لا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ﴾۔(کتاب الدعا والزیارہ)

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے فرمایا جس کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو تو میاں بیوی

صبح و شام یہ عمل کریں ( ) استغفار یعنی ﴿اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ﴾ ستر بار۔

(۲) ﴿سُبْحَانَ اللّٰهِ﴾ دس بار۔ (۳) پھر استغفار نو بار۔ (۴) پھر ﴿سُبْحَانَ اللّٰهِ﴾ ایک بار۔ (الکافی)

(۳۶) قیدی کی رہائی کیلئے۔

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے فرمایا قیدی کو چاہیے کہ ہر روز سات مرتبہ یہ دعا پڑھے، انشاء اللہ تعالیٰ رہائی پائے گا:

﴿یَا مَنْ كَفَانِیْ مِنْ جَمِیْعِ خَلْقِهٖ وَ لَمْ یَكْفِیْ مِنْ خَلْقِهٖ سِوَاهُ یَا اَحَدُ مَنْ لَا اَحَدَ لَهٗ اِنْقَطَعَ الرَّجَاءُ اِلَّا مِنْكَ یَا اَللّٰهُ فَاَغِثْنِیْ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ یَا اَمَانَ الْخَائِفِیْنَ اَدْرِكْنِیْ بِحَلَّالِ الْمَشَاكِلِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ﴾۔ (الجنة الواقیه للكفعمی)

(۲) ان کلمات کا پڑھنا بھی بڑا مفید ہے:

﴿اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِیَةَ وَ الْمُعَافَاةَ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ﴾۔ (ایضاً)

نیز ﴿لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ﴾ کا بکثرت پڑھنا بھی وارد ہے۔ (ایضاً)

باب نہم

سال کے بارہ مہینوں کے مختصر مگر مستند اعمال و عبادات

یہ باب ایک مقدمہ اور بارہ فصول پر مشتمل ہے

مقدمہ

اگرچہ علماء کرام کے اندر اس مسئلہ میں فی الجملہ اختلاف ہے کہ اسلامی سال کا پہلا مہینہ ماہ رمضان ہے یا محرم الحرام؟ مگر کتب عبادات لکھنے والے حضرات بالعموم سال کے مہینوں کے اعمال و عبادات کا آغاز عموماً رجب المرجب سے کرتے ہیں اور غالباً اس کی وجہ یہ ہے کہ سال کے چار محترم مہینوں میں سے پہلا مہینہ یہی رجب المرجب ہے جس میں کفار سے بھی جنگ و جدال اور قتل و قتال کرنا حرام ہے جبکہ دوسرا ماہ شعبان، تیسرا ماہ رمضان اور چوتھا محرم الحرام ہے لہٰذا ہم بھی اعمال کا آغاز اسی مقدس مہینہ کے اعمال سے کرتے ہیں۔ واضح ہو کہ رجب بڑی عظمت و جلالت کا مہینہ ہے اور یہ امیر المومنین علیہ السلام کا مہینہ ہے اور شعبان پیغمبر اسلام ﷺ کا مہینہ ہے جبکہ ماہ رمضان خالص خدا کا مہینہ ہے جیسا کہ پیغمبر اسلام ﷺ سے مروی ہے۔ اور اس مقدس مہینہ میں روزہ رکھنے کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے چنانچہ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے مروی ہے فرمایا: رجب جنت میں ایک نہر ہے جو دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھی ہے جو ماہ رجب میں ایک روزہ بھی رکھے گا خدا اسے اس نہر سے سیراب کرے گا۔ (مصباح شیخ طوسیؒ)

نیز انہی جناب سے مروی ہے فرمایا: یہ وہ مقدس مہینہ ہے کہ جس میں نیکیوں کی جزا بھی دوگنی ملتی ہے اور برائیوں کی سزا بھی دوگنی۔ اور جو اس میں ایک روزہ رکھے تو جہنم اس سے سو سال کی مسافت تک دور ہو جاتی ہے اور جو تین روزے رکھے اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔ (ایضاً: کتاب الزیارہ)

نیز اسے ہر روزے کے عوض ایک سال کے روزوں کا ثواب ملتا ہے۔ (زاد المعاد) اور جو اس ماہ میں سات روزے رکھے اس پر جہنم کے ساتوں دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔ (ایضاً)

نیز وارد ہے کہ جو شخص کسی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکے تو وہ ہر روز سو بار تسبیحات اربعہ پڑھے تو اسے روزہ رکھنے کا ثواب مل جائے گا۔ اسی طرح چار روزے سے لے کر پورے مہینہ کے روزے رکھنے کے بے پایاں ثواب وارد ہوئے ہیں اور اسی طرح اس مقدس مہینہ میں صدقہ دینے اور خیرات کرنے کے بھی بڑے ثواب وارد ہوئے ہیں اگرچہ ایک روٹی ہی کسی مسکین کو دی جائے۔ (کتاب الدعا و الزیارہ)

﴿ فصل اول ﴾

مخفی نہ رہے کہ اس مہینہ کے اعمال دو قسم کے ہیں: ایک مشترکہ ہیں جو کسی خاص شب و روز اور کسی خاص وقت کے ساتھ مخصوص نہیں ہیں۔ دوسرے وہ جو اس کے اوقات مخصوصہ کے ساتھ مختص ہیں۔ تو ہم پہلے اعمال مشترکہ کا تذکرہ کرتے ہیں۔ بعد ازاں اعمال مخصوصہ کا ذکر کریں گے ان شاء اللہ۔

رجب کے مقدس مہینہ کے اعمال مشترکہ کا تذکرہ

اگرچہ اس مقدس مہینہ کے مشترکہ اعمال بہت زیادہ ہیں مگر ہم بنظر اختصار بعض اہم اعمال کے ذکر پر اکتفا کرتے ہیں۔

(۱) مروی ہے کہ محمد بن ذکوان سجاد نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ مجھے کوئی ایسی دعا تعلیم دیں جس کے ذریعہ سے خدا مجھے فائدہ پہنچائے۔ امام علیہ السلام نے فرمایا رجب کے مہینہ میں ہر روز یہ دعا پڑھا کر

يَا مَنْ أَرْجُوهُ لِكُلِّ خَيْرٍ وَ آمَنُ سَخَطَهُ عِنْدَ كُلِّ شَرٍّ يَا مَنْ يُعْطِي الْكَثِيرَ بِالْقَلِيلِ

اے وہ جس سے ہر بھلائی کی امید رکھتا ہوں اور ہر برائی کے وقت اس کے غضب سے امان چاہتا ہوں، اے وہ جو تھوڑے عمل پر زیادہ دیتا

يَا مَنْ يُعْطِي مَنْ سَأَلَهُ يَا مَنْ يُعْطِي مَنْ لَمْ يَسْأَلْهُ وَ مَنْ لَمْ يَعْرِفْهُ تَحَنُّناً مِنْهُ

ہے، اے وہ جو ہر سوال کرنے والے کو دیتا ہے، اے وہ جو اسے بھی دیتا ہے جو سوال نہیں کرتا اور اسے بھی دیتا ہے جو اسے نہیں پہچانتا

(۳) ہر روز یہ دعا پڑھی جائے جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام پڑھا کرتے تھے۔

خاب الوافدون علی غیرک و خسر المتعرضون الا لک وضاع الملمون الا

ناامید ہوئے تیرے غیر کی طرف جانے والے گھاٹے میں رہے تیرے غیر سے سوال کرنے والے تباہ ہوئے تیرے غیر کے ہاں جانے

بک و اجدب المنتجعون الا من انتجع فضلک بابک مفتوح للراغبین

والے قحط کا شکار ہوئے روزی طلب کرنے والے مگر وہ نہیں جنہوں نے تیرے فضل سے روزی مانگی تیرا در رغبت کرنے والوں کے لیے کھلا ہے

و خیرک مبذول للطالبین و فضلک مباح للسائلین و نیلک متاح للآملین

تیری بھلائی طلبگاروں کو بہت بہت ملتی ہے تیرا فضل سائلوں کے لیے عام ہے اور تیری عطا امیدواروں کے لیے آمادہ ہے

و رزقک مبسوط لمن عصاک و حلمک معترض لمن ناواک عادتک

تیرا رزق نافرمانوں کے لیے بھی فراواں ہے تیری بردباری دشمن کے لیے ظاہر ہے گناہگاروں پر

الاحسان الی المسیئین و سبیلک الابقاء علی المعتدین اللهم فاهدنی هدی

احسان کرنا تیری مستقل عادت ہے اور ظالموں کو باقی رکھنا تیرا شیوہ ہے اے معبود مجھے ہدایت والے لوگوں کی

المهتدین و ارزقنی اجتهاد المجتهدین ولا تجعلنی من الغافلین المبعدین

راہ پر لگا اور مجھے کوشش کرنے والوں کی سی کوشش نصیب فرما اور غافل و دور کیے ہوئے لوگوں میں سے قرار نہ دے

واغفر لی یوم الدین

اور روز جزا مجھے بخش دے

(۴) مروی ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے معلی کو یہ دعا تعلیم دی تھی کہ رجب میں ہر روز پڑھا کریں:

اللهم انی اسئلک صبر الشاکرین لک و عمل الخائفین منک و یقین العابدین

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے شکر گزاروں کا صبر ڈرنے والوں کا عمل اور عبادت گزاروں کا یقین عطا فرما اے معبود

لک اللهم انت العلی العظیم و انا عبدک البائس الفقیر انت الغنی الحمید و انا

تو بلند و بزرگ تر ہے اور میں تیرا حاجت مند اور بے مال و محتاج بندہ ہوں تو بے حاجت اور تعریف والا ہے اور میں تیرا پست تر بندہ ہوں

العبد الذلیل اللهم صل علی محمد و آله و امنن بغناک علی فقری و بحلمک

اے معبود رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کی آل پر اور میری کوتاہی پر اپنے حلم سے، میری نادانی پر اپنی رحمت سے اور اپنی قوت سے

عَلَى جُهْدِي وَبِقُوَّتِكَ عَلَى ضَعْفِي يَا قَوِيُّ يَا عَزِيزُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

میری کمزوری پر احسان فرما، اے قوت والے، اے زبردست، اے معبود رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آلؑ پر جو پسندیدہ اوصیاء ہیں

الْأَوْصِيَاءِ الْمَرْضِيِّينَ وَاكْفِنِي مَا أَهَمَّنِي مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اور دنیا و آخرت کے اہم معاملوں میں میری کفایت فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ (مصباح المتہجد)

(۵) حضرت رسول خدا ﷺ سے مروی ہے، فرمایا جو شخص ماہ رجب میں ایک سو مرتبہ یہ استغفار پڑھے ﴿أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ﴾ اور اس کے بعد کچھ صدقہ دے تو اللہ تعالیٰ اس پر اپنی تمام تر رحمت و مغفرت نازل کرتا ہے اور جو چار سو بار پڑھے تو خدائے تعالیٰ اسے سو شہیدوں کا اجر و ثواب عطا کرتا ہے۔ (مصباح کفعمی)

(۶) حضرت رسول خدا ﷺ سے رجب کے پورے مہینہ میں ایک ہزار بار ﴿لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ﴾ پڑھنے کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے۔ (زاد المعاد)

(۷) صبح و شام ستر بار ﴿أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ﴾ پڑھنے اور اس کے بعد ہاتھ بلند کر کے ایک بار ﴿اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ﴾ پڑھنے کی بھی بہت فضیلت وارد ہوئی ہے کہ اگر پڑھنے والا اس مہینہ میں مر گیا تو خدا اس پر راضی ہوگا اور جہنم کی آگ اسے چھوئے گی بھی نہیں۔ (ایضاً)

(۸) اس مہینہ میں جمعرات، جمعہ اور ہفتہ کے دن تین روزے رکھنے کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے۔

(۹) مروی ہے کہ حضرت امیر علیہ السلام نے حضرت رسول خدا ﷺ سے نقل فرمایا ہے کہ آپؐ نے فرمایا کہ جو شخص رجب، شعبان اور ماہ رمضان کی ہر رات اور ہر دن میں سورۃ الحمد، آیۃ الکرسی، سورۃ کافرون، سورۃ اخلاص، سورۃ فلق اور سورۃ ناس میں سے ہر ایک تین تین مرتبہ پڑھے اور پھر تین مرتبہ کہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

خدا پاک ہے اور حمد اسی کے لیے ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگ تر ہے اور نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو بلند و بزرگ

الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۔ پھر تین مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ پھر تین مرتبہ کہے

خدا سے ہے۔ اے معبود رحمت نازل فرما محمدؐ اور آل محمدؐ پر۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ اور بعد ازاں چار سو مرتبہ کہے: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

اے معبود! مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو بخش دے ۔ بخشش چاہتا ہوں خدا سے اور اسی کی طرف پلٹتا ہوں۔

پس خدائے تعالیٰ اس کے گناہ بخش دے گا چاہے وہ بارش کے قطروں، درختوں کے پتوں اور دریاؤں کی جھاگ کے برابر بھی ہوں۔ (زاد المعاد)

(۱۰) اسی طرح اس مقدس مہینہ میں ایک ہزار مرتبہ سورۂ قل ھو اللہ احد پڑھنے کی بھی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے۔ (کتاب الدعاء المزید)

(۱۱) خدا توفیق دے تو اس مقدس مہینہ میں عمرۂ مفردہ بجا لایا جائے۔ اور شب خدا کے پاس شب و روز نماز کے بعد سجدہ میں یہ دعا بکثرت پڑھی جائے جیسا کہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام پڑھتے تھے ﴿عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ فَلْيَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِكَ﴾۔ (المصباح)

(۱۲) اس مقدس مہینہ میں مختلف قسم کے نوافل کا پڑھنا بھی وارد ہے جو کتب مبسوطہ میں مروی ہیں من اراد فلیرجع الیھا واللہ الموفق

رجب کے مقدس مہینہ کے اعمال مخصوصہ کا تذکرہ

اس مقدس مہینہ کے بعض مخصوص اوقات کے مخصوص اعمال بھی بہت مروی ہیں جن میں سے ہم یہاں بعض اہم اعمال کا تذکرہ کرتے ہیں۔

(۱) **رجب کی پہلی رات کے اعمال جسے لیلۃ الرغائب کہا جاتا ہے** ۔ اور ایک روایت کے مطابق یہ ان چار راتوں میں سے پہلی رات ہے جن میں جاگ کر اللہ کی عبادت کرنا مستحب ہے۔ دوسری نیمۂ شعبان کی رات، تیسری عید الفطر کی رات اور چوتھی عید الاضحی کی رات۔ (مصباح المتہجد)

(۲) جب آدمی رجب کا چاند دیکھے تو یہ دعا پڑھے ﴿اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَ الْاِيْمَانِ

اے معبود! یہ چاند ہم پر طلوع کر امن ایمان

وَ السَّلَامَةِ وَ الْاِسْلَامِ رَبِّیْ وَ رَبُّكَ اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ﴾۔ (ایضاً)

سلامتی اور سلام کے ساتھ (اے چاند) تیرا اور میرا رب وہ اللہ ہے عزت و جلال والا۔

نیز اس وقت یہ دعا پڑھے جو حضرت رسول خدا ﷺ پڑھتے تھے:

﴿اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ رَجَبٍ وَ شَعْبَانَ وَ بَلِّغْنَا شَهْرَ رَمَضَانَ وَ اَعِنَّا عَلَى الصِّيَامِ

اے معبود! رجب و شعبان میں ہم پر برکت نازل فرما اور ہمیں رمضان کے مہینے میں داخل فرما اور ہماری مدد کر روزے

وَ الْقِيَامِ وَ حِفْظِ اللِّسَانِ وَ غَضِّ الْبَصَرِ وَ لَا تَجْعَلْ حَظَّنَا مِنْهُ الْجُوْعَ وَ الْعَطَشَ﴾۔

رکھنے، قیام، زبان کو روکنے اور نگاہیں نیچی رکھنے میں اور اس مہینے میں ہمارا حصہ محض بھوک پیاس ہی قرار نہ دے۔

(۴) حضرت رسول خدا ﷺ سے مروی ہے، فرمایا جو شخص رجب کی پہلی رات نماز عشاء کے بعد اس طرح دو رکعت نماز پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک بار سورۂ الم نشرح اور تین بار سورۂ قل ہو اللہ احد پڑھے اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد یہ سورے ایک ایک بار پڑھے (۱) الم نشرح۔ (۲) قل ہو اللہ احد۔ (۳) قل اعوذ برب الفلق۔ اور (۴) قل اعوذ برب الناس۔ اور تشہد و سلام کے بعد تیس بار ﴿لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ﴾ اور تیس بار درود شریف پڑھے تو وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جاتا ہے کہ گویا ابھی شکم مادر سے پیدا ہوا ہے۔ (۱)

(۵) نماز عشاء کے بعد یہ دعا پڑھے جیسا کہ حضرت امام محمد تقی علیہ السلام سے مروی ہے۔

﴿اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ مَلِكٌ وَ اَنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُقْتَدِرٌ وَ اَنَّكَ مَا تَشَاءُ مِنْ اَمْرٍ

اے معبود! میں تجھ سے مانگتا ہوں کہ تو بادشاہ ہے اور بے شک تو ہر چیز پر اقتدار رکھتا ہے نیز تو جو کچھ بھی چاہے وہ ہو جاتا ہے

يَكُوْنُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ يَا مُحَمَّدُ

اے معبود! میں تیرے حضور آیا ہوں تیرے نبی محمدؐ کے ذریعے جو نبی رحمت ہیں خدا کی رحمت ہو ان پر اور ان کی آل پر یا محمدؐ اے خدا

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلَى اللّٰهِ رَبِّكَ وَ رَبِّيْ لِيُنْجِحَ بِكَ طَلِبَتِيْ

کے رسول میں آپ کے واسطے سے خدا کے حضور آیا ہوں جو آپ کا اور میرا رب ہے تا کہ آپ کی خاطر وہ میری حاجت پوری ہو جائے

اَللّٰهُمَّ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَ الْاَئِمَّةِ مِنْ اَهْلِ بَيْتِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ اَنْجِحْ طَلِبَتِيْ﴾

اے معبود! واسطہ اپنے نبی محمدؐ اور ان کے اہلبیتؑ میں سے ائمہ کی خاطر کہ آنحضرتؐ پر اور ان سب پر خدا کی رحمت ہو میری حاجت پوری فرما

اس کے بعد اپنی حاجتیں طلب کرے۔

(۶) بعض علماء نے حضرت پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک منقولہ روایت کی بنا پر رجب کی پہلی رات کو غسل کرنا مستحب قرار دیا ہے۔

(۷) نیز رجب کی پہلی رات اور پہلی تاریخ کو حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنا بھی مستحب ہے جو باب الزیارات میں بیان کی جائے گی انشاء اللہ تعالیٰ۔

ماہِ رجب کی پہلی تاریخ

پہلی رات کی طرح رجب کا پہلا دن بھی بڑا بابرکت دن ہے اور اس میں چند عمل مستحب ہیں:

(۱) غسل کرنا۔ چنانچہ پیغمبر اسلام ﷺ سے مروی ہے فرمایا جو شخص ماہ رجب کو درک کرے اور اس کی پہلی تاریخ اس کے وسط اور آخر میں غسل کرے تو وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جاتا ہے کہ گویا آج شکم مادر سے پیدا ہوا ہے۔ (مصباح کفعمی)

(۲) روزہ رکھنا۔ مروی ہے کہ جو شخص اس دن روزہ رکھے تو جہنم کی آگ اس سے ایک سال کی مسافت تک دور ہو جاتی ہے۔ (ایضاً)

(۳) حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنا۔ چنانچہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے فرمایا جو شخص رجب کی پہلی تاریخ کو حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے تو خداوند عالم اسے بخش دیتا ہے۔ (بحار۔ کتاب المزار)

(۴) جناب سلمان محمدیؓ والی دس رکعت نماز دو دو رکعت کرکے پڑھی جائے جو کہ حضرت پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں تعلیم دی تھی۔ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد تین مرتبہ توحید اور تین مرتبہ سورۂ کافرون کی تلاوت کی جائے اور سلام کے بعد ہاتھوں کو بلند کرکے کہا جائے

﴿لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو یگانہ ہے اس کا کوئی شریک نہیں حکومت اس کی اور حمد اسی کی ہے وہ زندہ کرتا اور موت دیتا ہے وہ

حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ﴾ پھر کہے ﴿اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ

ہمیشہ زندہ ہے جسے موت نہیں بھلائی اسی کے ہاتھ ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے   اے معبود! جو کچھ تو دے

لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔

سے کوئی روکنے والا نہیں اور جو کچھ تو روک کے وہ کوئی دے نہیں سکتا اور نفع نہیں دیتا ہے کا بخت سوائے تیری دی ہوا خوش بختی کے

اس کے بعد ہاتھوں کو منہ پر پھیرے۔

پندرہ رجب کے دن بھی یہی نماز بجا لائے لیکن بعد میں دعا پڑھتے ہوئے ﴿عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ﴾ کے بعد یہ کہے ﴿اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا فَرْدًا صَمَدًا لَّمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا﴾۔

وہ معبود یگانہ یکتا تنہا بے پرواہ ہے جس نے نہ کوئی زوجہ بنائی ہے نہ اولاد ہے

نیز رجب کے آخری دن بھی یہی نماز ادا کرے اور دعا پڑھتے ہوئے ﴿عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ﴾ کے بعد یہ کہے

﴿وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ﴾

اور خدا کی رحمت ہو حضرت محمدؐ اور ان کی پاک آل پر اور نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو بلند و بزرگ خدا سے ہے۔

پھر اپنے ہاتھوں کو منہ پر پھیرے اور اپنی حاجت طلب کرے۔ اس نماز کے فوائد و برکات بہت زیادہ ہیں پس اس سے غفلت نہ برتی جائے۔ (زاد المعاد و مجلسی)

(۵) چونکہ معتبر روایت کے مطابق ۵۷ھ میں بمقام مدینہ منورہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہوئی ہے۔ اس لیے محبان اہل بیتؑ کو اس دن امامؑ کا جشن میلاد منانا چاہیے اور شرعی طریقہ پر اپنی روحانی مسرت و شادمانی کا اظہار کرنا چاہیے۔ اور بقولے ۲ رجب المرجب ۲۱۲ھ کو امام علی نقی علیہ السلام کی ولادت ہوئی ہے جبکہ معتبر قول کے مطابق ۱۵ ذی الحجہ ۲۱۲ھ کو واقع ہوئی ہے۔

۳ رجب کی تاریخ

ہاں البتہ حضرت امام علی نقی علیہ السلام کی شہادت ۳ رجب المرجب ۲۵۴ھ بمقام سامراء واقع ہوئی ہے لہٰذا اپنا رنج شیعیان حیدر کرار کے لیے حزن و ملال کا دن ہے اس لیے اس دن مجالس عزا منعقد کر کے امام علیہ السلام کا سوگ منانا چاہیے۔

بقولے ۱۰ رجب ۱۹۵ھ میں بمقام مدینہ منورہ حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی ولادت واقع ہوئی مگر معتبر روایت کے مطابق آپؑ کی ولادت ۱۹ رمضان المبارک ۱۹۵ھ میں ہوئی ہے۔

تیرہ، چودہ اور پندرہ رجب المرجب کے اعمال

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: اس امت محمدیہ کو ایسے تین مہینے دیئے گئے ہیں جو اس سے پہلے کسی امت کو نہیں دیئے گئے (۱) رجب۔ (۲) شعبان اور (۳) ماہ رمضان۔ اور اس امت کو ایسی تین راتیں دی گئی ہیں جو اس سے پہلے کسی امت کو نہیں دی گئیں۔ ۱۳، ۱۴، اور ۱۵ رجب و شعبان اور ماہ رمضان کی راتیں۔ اور اس امت کو تین ایسی سورتیں دی گئی ہیں جو اس سے پہلے کسی امت کو نہیں دی گئی ہیں (۱) یٰسین۔ (۲) تبارک الذی بیدہ الملک (۳) قل ھو اللہ احد۔ فرمایا: پس جو شخص ان تینوں چیزوں کو یکجا کرلے تو اس نے گویا تین افضل چیزوں کو یکجا کر دیا ہے۔ عرض کیا گیا کہ کس طرح یکجا کرے؟ فرمایا: ان تین مہینوں میں سے ہر ماہ کی ۱۳ کی رات کو دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ یٰسین، سورۂ ملک اور سورۂ توحید ایک ایک بار پڑھے۔ اور ۱۴ کی رات اسی طرح چار رکعت پڑھے اور ۱۵ کی رات اسی طرح چھ رکعت پڑھے۔ فرمایا: جو شخص یہ عمل کرے گا تو وہ گویا ان تین مہینوں کا فضل و شرف حاصل کرلے گا اور شرک کے سوا خدا اس کا ہر گناہ معاف کر دے گا۔ (کتاب الدعاء، بحار)

۱۳ رجب المرجب

اس دن کو حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام کی عام الفیل کے ۳۰ سال بعد خانہ کعبہ کے اندر ولادت کا شرف حاصل ہے لہٰذا یہ دن شیعیان حیدر کرار کیلئے بڑی روحانی مسرت و شادمانی کا دن ہے اور انہیں اس میں بڑے جوش و خروش کے ساتھ جشن میلاد منانا چاہیے اور شریعت کے حدود کے اندر رہتے ہوئے اپنی خوشی کا اظہار کرنا چاہیے۔ نیز یہ ایام بیض (۱۳، ۱۴، ۱۵) میں سے پہلا دن ہے جن میں روزہ رکھنے کا بڑا اجر و ثواب وارد ہے اور اگر کوئی شخص عمل ام داؤد کرنا چاہے تو اس کیلئے تو ۱۳، ۱۴ اور ۱۵ رجب کا روزہ رکھنا ضروری ہے اور یہ عمل مفاتیح الجنان اور زاد المعاد وغیرہ میں تفصیل سے مذکور ہے جو شخص یہ عمل کرنا چاہے وہ ان کتب مبسوطہ کی طرف رجوع کرے۔

۱۵ رجب المرجب کا دن

اس رات مذکورہ بالا طریقہ پر چھ رکعت نماز پڑھنی چاہیے اور حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنی چاہیے اور عبادت خدا میں شب بیداری بھی کرنی چاہیے۔ (زاد المعاد)

نیز اس دن غسل کرنا، حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنا اور جناب سلمان محمدیؓ والی دو دو رکعت نماز پڑھنے کا بھی حکم ہے جس کا تذکرہ شب اول رجب میں کیا جا چکا ہے۔

نیز مزید چار رکعت نماز دو سلام پڑھنا اور اس کے بعد ہاتھ پھیلا کر یہ دعا پڑھنا بھی وارد ہے۔

اَللّٰهُمَّ يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ وَيَا مُعِزَّ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْتَ كَهْفِيْ حِيْنَ تُعْيِيْنِي الْمَذَاهِبُ

اے معبود! اے ہر سرکش کو سرنگوں کرنے والے اور مومنوں کو عزت دینے والے تو ہی میری پناہ ہے جب راستے مجھے تھکا کر عاجز کر دیں

وَاَنْتَ بَارِئُ خَلْقِيْ رَحْمَةً بِيْ وَقَدْ كُنْتَ عَنْ خَلْقِيْ غَنِيًّا وَلَوْلَا رَحْمَتُكَ لَكُنْتُ

اور تو ہی اپنی رحمت سے مجھے پیدا کرنے والا ہے جب کہ تو میری پیدائش سے بے پرواہ تھا اور اگر تیری رحمت میرے شامل حال نہ

مِنَ الْهَالِكِيْنَ وَاَنْتَ مُؤَيِّدِيْ بِالنَّصْرِ عَلٰى اَعْدَآئِيْ وَلَوْلَا نَصْرُكَ اِيَّايَ لَكُنْتُ

ہوتی تو میں تباہ ہونے والوں میں ہوتا اور تو ہی دشمنوں کے مقابل میری نصرت کر کے مجھے طاقت دینے والا ہے اور اگر تیری مدد

مِنَ الْمَفْضُوْحِيْنَ يَا مُرْسِلَ الرَّحْمَةِ مِنْ مَعَادِنِهَا وَمُنْشِئَ الْبَرَكَةِ مِنْ مَوَاضِعِهَا

حاصل نہ ہوتی تو میں رسوا شدہ لوگوں میں ہوتا اے رحمت کو اس کے خزانوں سے بھیجنے والے اور برکات کو ان کی جگہوں سے ظاہر

يَا مَنْ خَصَّ نَفْسَهٗ بِالشُّمُوْخِ وَالرِّفْعَةِ فَاَوْلِيَآؤُهٗ بِعِزِّهٖ يَتَعَزَّزُوْنَ وَيَا مَنْ وَضَعَتْ

کرنے والے اے وہ جس نے خود کو بلندی و برتری کے ساتھ خاص کیا پس اس کے دوست اس کی عزت کے ذریعے عزت دار

لَهُ الْمُلُوْكُ نِيْرَ الْمَذَلَّةِ عَلٰى اَعْنَاقِهِمْ فَهُمْ مِنْ سَطَوَاتِهٖ خَآئِفُوْنَ اَسْئَلُكَ بِكَيْنُوْنِيَّتِكَ

ہیں اور اے وہ جس کی عاجزی کا طوق بادشاہوں نے اپنی گردنوں میں ڈال رکھا ہے اور وہ اس کے دبدبے سے ڈرتے ہیں میں تجھ

الَّتِي اشْتَقَقْتَهَا مِنْ كِبْرِيَآئِكَ وَاَسْئَلُكَ بِكِبْرِيَآئِكَ الَّتِي اشْتَقَقْتَهَا مِنْ عِزَّتِكَ

سے سوال کرتا ہوں تیری ذات کے ذریعے جو تو نے اپنی بڑائی سے ظاہر کیا اور سوال کرتا ہوں تیری بڑائی کے ذریعے جسے تو نے

وَاَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ الَّتِي اسْتَوَيْتَ بِهَا عَلٰى عَرْشِكَ فَخَلَقْتَ بِهَا جَمِيْعَ خَلْقِكَ

اپنی عزت سے ظاہر کیا اور سوال کرتا ہوں تیری عزت کے ذریعے جس سے تو اپنے عرش پر حاوی ہے پس اسی سے تو نے ساری

فَهُمْ لَكَ مُذْعِنُوْنَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ

مخلوق کو پیدا کیا جو سب تیرے سامنے سر جھکائے ہوئے ہیں یہ کہ تو رحمت فرما حضرت محمدؐ اور ان کے اہل بیتؑ پر

مروی ہے کہ جو غم زدہ شخص یہ نماز اور یہ دعا پڑھے گا تو خداوند عالم اس کا رنج و غم دور کر دے گا۔ (المصباح)

۲۵ رجب المرجب

اس دن ۱۸۳ھ میں بمقام زندان بغداد حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی شہادت واقع ہوئی۔ اس لیے یہ دن اہل بیتؑ نبوتؐ اور ان کے تمام پیروؤں کے لیے بڑے حزن و ملال کا دن ہے لہٰذا اس دن مجالس عزا کا انعقاد کرنا چاہیے اور اس مظلوم کے حالات زندگی اور ان پر ڈھائے جانے والے مظالم کا تذکرہ کرنا چاہیے اور ظالموں کو بے نقاب کرنا چاہیے ﴿لَا یُحِبُّ اللّٰہُ الْجَہْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ﴾۔

۲۷ رجب المرجب، شب و روز کے اعمال

یہ رات سال بھر کی متبرک راتوں میں سے ایک ہے کیونکہ اسی دن کی صبح کو حضرت خاتم الانبیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم مبعوث و ما مور برسالت ہوئے اور اس رات کے چند اعمال ہیں:

( ) حضرت امام محمد تقی علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: ماہ رجب میں ایک ایسی رات ہے جو ان تمام چیزوں سے بہتر ہے جن پر سورج چمکتا ہے وہ ستائیسویں رجب کی رات ہے جس کی صبح کو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم مبعوث برسالت ہوئے اور اس رات میں عمل کرنا ساٹھ سال کے عمل کے برابر ہے۔ پھر عمل کی تفصیل بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ آدمی نماز عشاء پڑھ کر سو جائے پھر نصف شب سے پہلے اٹھ کر بارہ رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد قرآن کی آخری مفصل سورتوں میں سے کوئی سورہ پڑھے (سورۂ محمدؐ سے لے کر سورۂ والناس تک) اور پھر سلام کے بعد سورۂ حمد، سورۂ فلق، سورۂ والناس، سورۂ توحید، سورۂ کافرون اور سورۂ قدر سات سات بار پڑھے نیز آیت الکرسی بھی سات بار پڑھے اور سب کے آخر میں یہ دعا پڑھے:

﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ

حمد ہے اس خدا کے لیے جس نے کسی کو بیٹا نہیں بنایا اور نہ کوئی اس کی حکومت میں اس کا ساجھی ہے نہ وہ کمزور ہے کہ کوئی اس

مِّنَ الذُّلِّ وَ کَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَعَاقِدِ عِزِّکَ عَلٰی اَرْکَانِ عَرْشِکَ

کا حامی ہو اور تم اس کی بڑائی خوب بیان کرو اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے عرش پر تیرے مقامات عزت کے واسطے سے

وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِاسْمِكَ الْأَعْظَمِ الْأَعْظَمِ الْأَعْظَمِ

اور اس انتہائی رحمت کے واسطے سے جو تیرے قرآن میں ہے اور بواسطہ تیرے نام کے جو بہت بڑا بہت بڑا بہت ہی بڑا ہے

وَذِكْرِكَ الْأَعْلَى الْأَعْلَى الْأَعْلَى بِكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ

بواسطہ تیرے عالی ذکر کے جو بلند تر بلند تر بہت ہی بلند تر ہے اور بواسطہ تیرے کامل کلمات کے سوال ہوں کہ تو رحمت فرما حضرت محمدؐ اور

وَآلِهِ وَأَنْ تَفْعَلَ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ ۔

ان کی آل پر اور مجھ سے وہ سلوک فرما جو تیرے شایان شان ہے۔

اس کے بعد جو چاہے دعا مانگے۔ (مصباح شیخ طوسیؒ)

(۲) اس رات اور اس دن حضرت امیر علیہ السلام کی مخصوص زیارت پڑھنا بڑی فضیلت رکھتا ہے۔ وہ زیارت باب الزیارات میں ذکر کی جائے گی ان شاء اللہ۔

اگرچہ اس شب و روز کے لیے تین زیارتیں منقول ہیں مگر بہتر یہ ہے کہ زیارت رجبیہ پڑھی جائے جو ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَشْهَدَنَا مَشْهَدَ اَوْلِیَائِهٖ فِیْ رَجَبٍ﴾ سے شروع ہوتی ہے اور وہ باب الزیارات میں مذکور ہے۔

(۳) ستائیس رجب کا دن عید کا دن ہے۔ اسی دن حضرت رسول خدا ﷺ مبعوث برسالت ہوئے اور اسی دن وحی نبوت کا آغاز ہوا۔ اس دن چند عمل مستحب ہیں:

(۱) غسل کرنا۔

(۲) روزہ رکھنا کہ یہ سال کے ان چار دنوں میں سے ایک دن ہے جن میں روزہ رکھنا ایک امتیازی شان رکھتا ہے۔ چنانچہ اس دن کا روزہ ستر سال کے روزوں کا ثواب رکھتا ہے۔ (مصباح)

(۳) حضرت رسول خدا ﷺ اور حضرت امیرالمومنین علیہ السلام کی زیارت کرنا۔

(۴) بکثرت درود شریف پڑھنا۔ (مفاتیح الجنان)

(۵) اس دن اس دعا کا پڑھنا خصوصی فضیلت کا حامل ہے۔ مروی ہے کہ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے بغداد جاتے ہوئے یہ دعا پڑھی تھی کیونکہ وہ ۲۷ رجب کا دن تھا۔ بہرحال وہ دعا یہ ہے

يا مَنْ اَمَرَ بِالْعَفْوِ وَ التَّجاوُزِ وَ ضَمَّنَ نَفْسَهُ الْعَفْوَ وَ التَّجاوُزَ يا مَنْ عَفى وَ تَجاوَزَ

اے وہ جس نے عفو و درگزر کا حکم دیا ہے اور خود کو عفو و درگزر کا ضامن قرار دیا ہے اے وہ جس نے معاف کیا اور درگزر کی مجھے معاف کر دے

اُعْفُ عَنّي وَ تَجاوَزْ يا كَريمُ اَللّٰهُمَّ وَ قَدْ اَكْدَى الطَّلَبُ وَ اَعْيَتِ الْحيلَةُ وَ الْمَذْهَبُ

اور درگزر فرما اے بزرگوار اے معبود! طلب نے مجھے مشقت میں ڈال دیا چارہ سازی ختم ہو گئی اور راستے بند ہو گئے امیدیں پرانی ہو گئیں اور

وَ دَرَسَتِ الْآمالُ وَ انْقَطَعَ الرَّجاءُ اِلّا مِنْكَ وَحْدَكَ لا شَريكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ اِنّي اَجِدُ سُبُلَ

امید ٹوٹ گئی مگر تجھ سے نہیں تو یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں اے معبود! میں اپنے مقاصد کے راستے تیری طرف کھلے پاتا ہوں

الْمَطالِبِ اِلَيْكَ مُشْرَعَةً وَ مَناهِلَ الرَّجاءِ لَدَيْكَ مُتْرَعَةً وَ اَبْوابَ الدُّعاءِ لِمَنْ دَعاكَ

اور امید کے چشمے تیری طرف لبالب بھرے ہوئے ہیں اور جو تجھ سے دعا کرے اس کے لیے دعا کے دروازے کھلے ہوئے ہیں تجھ سے مدد کے

مُفَتَّحَةً وَ الْاِسْتِعانَةَ لِمَنِ اسْتَعانَ بِكَ مُباحَةً وَ اَعْلَمُ اَنَّكَ لِداعيكَ بِمَوْضِعِ اِجابَةٍ

دروازے کھلے ہوئے ہیں تجھ سے مدد مانگنے والے کے لیے تیری مدد عام ہے اور میں جانتا ہوں کہ بے شک تو پکارنے والے کی جگہ قبولیت

وَ لِلصّارِخِ اِلَيْكَ بِمَرْصَدِ اِغاثَةٍ وَ اَنَّ فِي اللَّهْفِ اِلى جُودِكَ وَ الضَّمانِ بِعِدَتِكَ عِوَضاً

ہے تو فریاد کرنے والے کی جگہ فریاد رسی کا منتظر ہے اور یقیناً تیری عطا کی رغبت اور تیرے وعدے پر اعتماد ہی ہے جو کنجوسوں کی طرف سے

مِنْ مَنْعِ الْباخِلينَ وَ مَنْدُوحَةً عَمّا في اَيْدِي الْمُسْتَأْثِرينَ وَ اَنَّكَ لا تَحْتَجِبُ عَنْ خَلْقِكَ

رکاوٹ کا بدلہ اور حریصوں کے قبضے میں آئے ہوئے مال پر رنج سے بچانے والا ہے بے شک تو اپنی مخلوق سے اوجھل نہیں ہے مگر یہ کہ

اِلّا اَنْ تَحْجُبَهُمُ الْاَعْمالُ دُونَكَ وَ قَدْ عَلِمْتُ اَنَّ اَفْضَلَ زادِ الرّاحِلِ اِلَيْكَ عَزْمُ اِرادَةٍ

ان کے برے اعمال نے ان کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا ہو میں جانتا ہوں کہ تیری طرف سفر کرنے والے کا بہترین زاد راہ تجھے پا

يَخْتارُكَ بِها وَ قَدْ ناجاكَ بِعَزْمِ الْاِرادَةِ قَلْبي وَ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ دَعْوَةٍ دَعاكَ بِها راجٍ بَلَّغْتَهُ

لینے کا پکا ارادہ ہے بے شک میرے دل نے پختہ ارادے کے ساتھ تجھ سے راز و نیاز کیا ہے اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ہر اس دعا کے ذریعے جو کسی امیدوار نے

اَمَلَهُ اَوْ صارِخٍ اِلَيْكَ اَغَثْتَ صَرْخَتَهُ اَوْ مَلْهُوفٍ مَكْرُوبٍ فَرَّجْتَ كَرْبَهُ اَوْ مُذْنِبٍ

کی اور تو نے اس کی امید پوری کی یا فریادی کی فریاد رسی کی یا دکھ والے کے دکھ دور کیے یا رنجیدہ و غمگین کی جس کی تکلیف تو نے دور کی یا

خاطِئٍ غَفَرْتَ لَهُ اَوْ مُعافًى اَتْمَمْتَ نِعْمَتَكَ عَلَيْهِ اَوْ فَقيرٍ اَهْدَيْتَ غِناكَ اِلَيْهِ وَ لِتِلْكَ

خطا کار گنہگار کی پکار جسے تو نے بخش دیا ہے یا آرام میں ہو جسے تو نے سب نعمتیں عطا کی ہیں یا اس محتاج کی دعا جسے تو نے دولت

الْيَسِيرَ مِنْ أَعْمَالِنَا وَبَلِّغْنَا بِرَحْمَتِكَ أَفْضَلَ آمَالِنَا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَصَلَّى

پہنچا اور ہمارے کمتر اعمال کو شرف قبولیت بخش اور اپنی رحمت سے ہمیں اپنے مقاصد میں کامیاب کر دے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا

اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ۔ (کتاب الاقبال و المصباح)

ہے اور درود و سلام ہو محمدؐ اور ان کی پاک آل پر۔

رجب کا آخری دن

اس دن غسل کرنا، روزہ رکھنا اور جناب سلمان محمدیؓ والی وہ مخصوص نماز پڑھنا جس کا تذکرہ و طریقہ یکم رجب کے اعمال میں کیا جا چکا ہے بڑی فضیلت رکھتا ہے۔ واللہ الموفق۔

دوسری فصل

ماہِ شعبان المعظم کی فضیلت اور اس کے اعمال کا تذکرہ

( ) ماہِ شعبان بڑی عظمت و جلالت والا مہینہ ہے اور یہ حضرت پیغمبر اسلام ﷺ کا مخصوص مہینہ ہے۔ آپ نے فرمایا جو شخص اس مقدس مہینہ میں ایک روزہ بھی رکھے گا تو اس کے لیے جنت واجب ہو جائے گی۔
(مفاتیح الجنان)

(۲) مروی ہے کہ جب شعبان کا چاند نظر آ جاتا تھا تو حضرت رسول خدا ﷺ کا منادی ندا کرتا تھا: اے یثرب والو! یہ میرا مہینہ ہے خدا اس بندہ پر رحم فرماتا ہے جو میرے اس مہینہ میں روزہ رکھ کر میری اعانت کرے۔ حضرت امیر علیہ السلام بیان کرتے ہیں کہ جب سے میں نے پیغمبر اسلام ﷺ کے منادی کی یہ ندا سنی ہے میں نے کبھی ماہ شعبان کا کوئی روزہ ترک نہیں کیا اور نہ ہی آئندہ ترک کرنے کا ارادہ ہے۔ (زاد المعاد وغیرہ)

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام بیان کرتے ہیں کہ جب شعبان کا چاند نظر آ جاتا تھا تو حضرت امام زین العابدین علیہ السلام اپنے اصحاب و احباب کو جمع کر کے فرمایا کرتے تھے کہ تم جانتے ہو کہ یہ کون سا مہینہ ہے؟ پھر اپنے آباء و اجداد کے مسلسل سند سے حضرت رسول خدا ﷺ کا یہ ارشاد نقل فرماتے تھے کہ یہ میرا مہینہ ہے لہٰذا جو شخص میری محبت اور تقرب خدا کی نیت سے اس میں روزہ رکھے گا تو خدا اسے اپنا قرب عطا فرمائے گا اور قیامت کے دن اسے عزت و توقیر ملے گی اور بغیر حساب جنت اس کے لیے واجب ہو جائے گی۔ (مصباح کفعمی)

(۳) پیغمبر اسلام ﷺ سے مروی ہے فرمایا کہ شعبان میرا خاص مہینہ ہے لہٰذا تم اس میں مجھ پر اور میری آل پر درود بھیجو اسی لیے اس مقدس مہینہ کو شفاعت کا مہینہ بھی کہا جاتا ہے کیونکہ آنحضرت ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو شخص اس مہینہ میں آپ پر اور آپ کی آل پر درود و سلام بھیجے گا تو آپ اس کی شفاعت فرمائیں گے۔
(مجمع الحسنات)

ماہِ شعبان کے اعمالِ مشترکہ کا بیان

رجب کی طرح اس مقدس مہینہ کے اعمال بھی دو قسم کے ہیں: (۱) مشترکہ اور (۲) مخصوصہ۔ تو یہاں پہلے اس کے چند اہم اعمالِ مشترکہ کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔ بعد ازاں چند اہم اعمالِ مخصوصہ کا تذکرہ کیا جائیگا انشاء اللہ۔

(۱) اس ماہ میں بہترین عمل صدقہ دینا اور استغفار کرنا ہے چنانچہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص اس مقدس مہینہ میں کچھ صدقہ دے تو خدا اس کی اس طرح نشو و نما کرتا ہے جس طرح تم اپنے جانور کے بچے کی کرتے ہو حتیٰ کہ جب قیامت کے دن صدقہ دینے والا اس سے دوچار ہوگا تو وہ کوہِ احد کی مانند ہو چکا ہوگا۔ (مصباح المتہجد و زاد المعاد)

(۲) دوسرا بہترین عمل استغفار کرنا ہے۔ چنانچہ مروی ہے کہ اس مہینہ میں ستر مرتبہ استغفار کرنا دوسرے عام مہینوں میں ستر ہزار مرتبہ استغفار کرنے کے برابر ہے اور پھر یہ استغفار دو طرح وارد ہے۔

(۱) ﴿اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَ اَسْئَلُهُ التَّوْبَةَ﴾ ستر بار۔ (زاد المعاد)۔

(۲) ﴿اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ﴾ ستر بار۔ (ایضاً)

(۳) اس پورے مہینہ میں ایک ہزار بار ﴿لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِیَّاہُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِہَ الْمُشْرِکُوْنَ﴾ پڑھنے کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے یہاں تک وارد ہے کہ ہزار مہینہ کی عبادت کا ثواب اس کے نامۂ اعمال میں لکھا جائے گا اور ایک ہزار مہینے کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے انشاء اللہ۔ (ایضاً)

(۴) بروایت حضرت امیر علیہ السلام پیغمبر اسلام ﷺ سے مروی ہے کہ ماہ شعبان کی ہر جمعرات کو آسمان سجائے جاتے ہیں لہٰذا جو شخص اس دن اس طرح دو رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں الحمد کے بعد ایک سو مرتبہ قل ھو اللہ احد پڑھے اور سلام کے بعد ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھے تو خدا اس کی دینی اور دنیاوی سو حاجتیں پوری کرے گا۔ (ایضاً)

(۵) یہ دعا حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے مروی ہے اور ماہِ شعبان میں ہر روز زوال کے وقت اور نیمہ شعبان کی رات پڑھی جاتی ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ شَجَرَةِ النُّبُوَّةِ وَ مَوْضِعِ الرِّسَالَةِ وَ مُخْتَلَفِ

اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر جو نبوت کا درخت، رسالت کا مقام، فرشتوں کی آمد و رفت کی جگہ، علم کے خزانے اور وحی

الْمَلٰٓئِكَةِ وَ مَعْدِنِ الْعِلْمِ وَ اَهْلِ بَيْتِ الْوَحْيِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

میں رہنے والے ہیں۔ اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر جو بے پناہ سمندروں میں چلتی ہوئی کشتی ہیں کہ بچ جائے گا جو اس میں

الْفُلْكِ الْجَارِيَةِ فِي اللُّجَجِ الْغَامِرَةِ يَاْمَنُ مَنْ رَكِبَهَا وَ يَغْرَقُ مَنْ تَرَكَهَا الْمُتَقَدِّمُ لَهُمْ

سوار ہو اور غرق ہو گا جو اسے چھوڑ دے۔ ان سے آگے بڑھنے والا دین سے خارج اور ان سے پیچھے رہ جانے والا نابود ہو جانے والا اور ان

مَارِقٌ وَّ الْمُتَاَخِّرُ عَنْهُمْ زَاهِقٌ وَّ اللَّازِمُ لَهُمْ لَاحِقٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

کے ساتھ رہنے والا حق تک پہنچنے والا ہے۔ اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر جو مضبوط جائے پناہ

الْكَهْفِ الْحَصِيْنِ وَ غِيَاثِ الْمُضْطَرِّ الْمُسْتَكِيْنِ وَ مَلْجَاِ الْهَارِبِيْنَ وَ عِصْمَةِ

اور پریشان و بے چارہ کی فریاد کو پہنچنے والے، بھاگنے اور ڈرنے والوں کے لیے جائے امان اور ساتھ رہنے والوں

الْمُعْتَصِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً كَثِيْرَةً تَكُوْنُ لَهُمْ رِضًا وَّ لِحَقِّ

کے نگہدار ہیں۔ اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر بہت بہت رحمت کہ جو ان کے لیے وجہ خوشنودی اور محمدؐ و آل

مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ اَدَآءً وَّ قَضَآءً بِحَوْلٍ مِّنْكَ وَ قُوَّةٍ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

محمدؐ کے واجب حق کی ادائیگی اور اس کے پورا ہونے کا موجب ہے تیری قوت و طاقت سے اے جہانوں کے پروردگار۔ اے معبود!

مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ الطَّيِّبِيْنَ الْاَبْرَارِ الْاَخْيَارِ الَّذِيْنَ اَوْجَبْتَ حُقُوْقَهُمْ وَ فَرَضْتَ

رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر جو پاکیزہ، نیکوکار اور نیک سیرت ہیں جن کے حقوق تو نے واجب کیے اور تو نے ان کی اطاعت اور

طَاعَتَهُمْ وَ وِلَايَتَهُمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اعْمُرْ قَلْبِيْ بِطَاعَتِكَ وَلَا

دوستی کو فرض کر دیا ہے۔ اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور میرے دل کو اپنی اطاعت سے آباد کر اور اپنی نافرمانی سے مجھے

تُخْزِنِيْ بِمَعْصِيَتِكَ وَ ارْزُقْنِيْ مُوَاسَاةَ مَنْ قَتَّرْتَ عَلَيْهِ مِنْ رِّزْقِكَ بِمَا وَسَّعْتَ عَلَيَّ مِنْ

رسوا و خوار نہ کر اور جس کے رزق میں تو نے تنگی کی ہے مجھے اس سے ہمدردی کرنے کی توفیق دے کیونکہ تو نے اپنے فضل سے میرے

فَضْلِكَ وَ نَشَرْتَ عَلَيَّ مِنْ عَدْلِكَ وَ اَحْيَيْتَنِيْ تَحْتَ ظِلِّكَ وَ هٰذَا شَهْرُ نَبِيِّكَ سَيِّدِ

رزق میں فراخی کی، مجھ پر اپنے عدل کا چتر پھیلایا اور مجھے اپنے سایہ کے نیچے زندہ رکھا ہے اور یہ مہینہ تیرے نبی کا ہے

رُسُلِکَ شَعْبَانُ الَّذِیْ حَفَفْتَهُ مِنْکَ بِالرَّحْمَةِ وَ الرِّضْوَانِ الَّذِیْ کَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی

جو تیرے رسولوں کے سردار ہیں یہ ماہ شعبان جسے تو نے اپنی رحمت اور رضامندی کے ساتھ گھیر رکھا ہے یہ وہی مہینہ ہے جس میں حضرت رسول خدا صلی

اللهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ یَدْاَبُ فِیْ صِیَامِهٖ وَ قِیَامِهٖ فِیْ لَیَالِیْهِ وَ اَیَّامِهٖ بُخُوْعًا لَکَ فِیْ اِکْرَامِهٖ

اللہ علیہ و آلہ وسلم اپنی اطاعت سے دنوں میں روزے رکھتے اور راتوں اور دنوں میں نماز قائم کیا کرتے تھے تیری فرمانبرداری اور اس مہینے کے عزت و

وَ اِعْظَامِهٖ اِلٰی مَحَلِّ حِمَامِهٖ اَللّٰهُمَّ فَاَعِنَّا عَلَی الْاِسْتِنَانِ بِسُنَّتِهٖ فِیْهِ وَ نَیْلِ الشَّفَاعَةِ لَدَیْهِ

و دبدبہ کے باعث وہ بندگی تمام ایسی کرتے رہے اے معبود ہمیں اس مہینے میں آنحضرت کی سنت کی پیروی اور ان کی شفاعت کے حصول میں

اَللّٰهُمَّ وَ اجْعَلْهُ لِیْ شَفِیْعًا مُشَفَّعًا وَّ طَرِیْقًا اِلَیْکَ مَهْیَعًا وَّ اجْعَلْنِیْ لَهٗ مُتَّبِعًا حَتّٰی اَلْقَاکَ یَوْ

مدد عطا فرما اے معبود! آنحضرت کو میرا شفیع بنا جن کی شفاعت مقبول ہے اور انہیں اپنی طرف کھلا راستہ بنا دے مجھے ان کا سچا

الْقِیٰمَةِ عَنِّیْ رَاضِیًا وَّ عَنْ ذُنُوْبِیْ غَاضِیًا قَدْ اَوْجَبْتَ لِیْ مِنْکَ الرَّحْمَةَ وَ الرِّضْوَانَ وَ

پیروکار بنا دے یہاں تک کہ میں روز قیامت تیرے حضور پیش ہوں جبکہ تو مجھ سے راضی ہو اور میرے گناہوں سے چشم پوشی کرے ایسے میں تو نے

اَنْزَلْتَنِیْ دَارَ الْقَرَارِ وَ مَحَلَّ الْاَخْیَارِ

میرے لیے اپنی رحمت اور خوشنودی لازم کر دی ہو اور مجھے بہشت اور نیک لوگوں کے ساتھ رہنے کی سعادت دے

ماہ شعبان کے اعمال مخصوصہ کا بیان

شعبان کی پہلی رات

( ) ماہ شعبان کی پہلی رات میں پیغمبر اسلام ﷺ سے مخصوص طریقہ پر دو رکعت نماز پڑھنا وارد ہے کہ ہر رکعت میں الحمد ایک بار اور اس کے بعد سورۂ قل ھو اللہ احد تیس بار پڑھے اور سلام کے بعد یہ کہے: ﴿اَللّٰهُمَّ هٰذَا عَهْدِيْ عِنْدَكَ﴾ فرمایا جو شخص یہ عمل کرے گا وہ شیطان اور اس کے انصار و اعوان کے شر سے محفوظ رہے گا اور اسے صدیقین کا اجر و ثواب عطا کیا جائے گا۔ (کتاب الدعوات راوندی)

شعبان کی پہلی تاریخ

(۱) یکم ماہ شعبان کا روزہ رکھنے کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے حتی کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ اس شخص کے لیے جنت واجب ہے۔ (زاد المعاد)

کتاب مفاتیح الجنان میں محدث نوری کی کتاب کلمہ طیبہ کے حوالہ سے ایک طویل و عریض روایت نقل کی گئی ہے جو کہ پانچ صفحات پر مشتمل ہے جس میں اس دن نیکی کرنے، صدقہ دینے، خلق و خالق کا کوئی حق ادا کرنے کی بے حساب فضیلت اور اس دن کوئی برا کام کرنے کی بے حد مذمت بیان کی گئی ہے یہاں اس کے نقل کرنے کی گنجائش نہیں ہے۔ شائقین تفصیل کتاب مذکور کی طرف رجوع کریں البتہ اہل ایمان کو چاہیے کہ اس مبارک دن میں زیادہ سے زیادہ نیک عمل بجا لائیں اور اس دن ہر قسم کے برے کام کرنے سے اپنے آپ کو بچائیں۔ و اللہ الموفق۔

تیسری یا پانچویں شعبان

بنابر مشہور ۳ شعبان ۴ھ کو بمقام مدینہ منورہ حضرت امام حسین علیہ السلام کی ولادت باسعادت واقع ہوئی۔ (ارشاد شیخ مفید وغیرہ) مگر تحقیقی قول کے مطابق ۵ شعبان ۴ھ میں واقع ہوئی۔ (اصول کافی وغیرہ)

اَوْصِیَائِہٖ وَ اَھْلِ اَصْفِیَائِہِ الْمَمْدُوْدِیْنَ مِنْکَ بِالْعَدَدِ الْاِثْنَیْ عَشَرَ النُّجُوْمِ الزُّھْرِ وَ

کے وقت اس پر گریہ کرتے ہیں اور اس کے بعد سے جانشینوں پر یہ برگزیدہ اہل خاندان ہیں جن کی تعداد کو تو نے بارہ تک پورا فرمایا ہے جو چمکتے

الْحُجَجِ عَلٰی جَمِیْعِ الْبَشَرِ اَللّٰھُمَّ وَھَبْ لَنَا فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ خَیْرَ مَوْھِبَۃٍ وَّ اَنْجِحْ لَنَا فِیْہِ

ہوئے ستارے ہیں اور تمام لوگوں پر حجت ہیں اے معبود! آج کے دن ہمیں بہترین عطاؤں سے سرفراز فرما اور ہماری ہر حاجت پوری

کُلَّ طَلِبَۃٍ کَمَا وَھَبْتَ الْحُسَیْنَ لِمُحَمَّدٍ جَدِّہٖ وَ عَاذَ فُطْرُسُ بِمَھْدِہٖ نَحْنُ عَائِذُوْنَ

کر دے جیسے تو نے حسینؑ کو ان کے نانا حضرت محمدؐ کو عطا فرمایا اور فطرس نے ان کے گہوارے کی پناہ لی ہم ان کے بعد ان کی قبر کی پناہ

بِقَبْرِہٖ مِنْ بَعْدِہٖ نَشْھَدُ تُرْبَتَہٗ وَ نَنْتَظِرُ اَوْبَتَہٗ اٰمِیْنَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ

لیتے ہیں ان کے بعد ہم ان کے روضہ کی زیارت کرتے ہیں اور ان کی رجعت کے منتظر ہیں ایسا ہی ہو اے جہانوں کے پالنے والے۔

اس کے بعد وہ دعا پڑھی جائے جو حضرت امام حسین علیہ السلام نے میدان کربلا میں عاشوراء کے دن اس وقت پڑھی تھی جب آپ نرغہ اعداء میں گھرے ہوئے تھے:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ مُتَعَالِی الْمَکَانِ عَظِیْمُ الْجَبَرُوْتِ شَدِیْدُ الْمِحَالِ غَنِیٌّ عَنِ الْخَلَائِقِ عَرِیْضُ

اے معبود! تو بلند تر منزلت رکھتا ہے تو بڑے دبدبے والا ہے زبردست طاقت والا مخلوقات سے بے نیاز بے حد صاحب

الْکِبْرِیَآءِ قَادِرٌ عَلٰی مَا تَشَآءُ قَرِیْبُ الرَّحْمَۃِ صَادِقُ الْوَعْدِ سَابِغُ النِّعْمَۃِ حَسَنُ الْبَلَاءِ

بڑائی والا جو چاہے اس پر قادر رحمت کرنے میں قریب وعدے میں سچا کامل نعمتوں والا بہترین آزمائش کرنے والا تو قریب

قَرِیْبٌ اِذَا دُعِیْتَ مُحِیْطٌ بِمَا خَلَقْتَ قَابِلُ التَّوْبَۃِ لِمَنْ تَابَ اِلَیْکَ قَادِرٌ عَلٰی مَا

ہے جب پکارا جائے جس کو پیدا کیا تو اسے گھیرے ہوئے ہے توبہ کرنے والے کی توبہ قبول کرتا ہے تو جو ارادہ کرے اس پر

اَرَدْتَ وَ مُدْرِکُ مَا طَلَبْتَ وَ شَکُوْرٌ اِذَا شُکِرْتَ وَ ذَکُوْرٌ اِذَا ذُکِرْتَ اَدْعُوْکَ

قادر ہے جسے تو طلب کرے اسے پا لینے والا ہے اور جب تیرا شکر کیا جائے تو قدر کرتا ہے تجھے یاد کیا جائے تو یاد کرتا ہے

مُحْتَاجًا وَّ اَرْغَبُ اِلَیْکَ فَقِیْرًا وَّ اَفْزَعُ اِلَیْکَ خَائِفًا وَّ اَبْکِیْ اِلَیْکَ مَکْرُوْبًا

میں حاجتمندی میں تجھے پکارتا اور مفلسی میں تیری رغبت کرتا ہوں اور خوف سے تیری پناہ لیتا ہوں مصیبت میں تیرے آگے روتا

وَّ اَسْتَعِیْنُ بِکَ ضَعِیْفًا وَّ اَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ کَافِیًا اُحْکُمْ بَیْنَنَا وَ بَیْنَ قَوْمِنَا فَاِنَّھُمْ غَرُّوْنَا

ہوں کمزوری کے باعث تجھ سے مدد مانگتا ہوں تجھے کافی جان کر توکل کرتا ہوں فیصلہ کر دے ہمارے اور ہماری قوم کے بیچ کہ

خَدَعُونَا وَخَذَلُونَا وَغَدَرُوا بِنَا وَقَتَلُونَا وَنَحْنُ عِتْرَةُ نَبِيِّكَ وَوَلَدُ حَبِيبِكَ مُحَمَّدِ

جنھوں نے ہمیں فریب دیا اور ہم سے دھوکا کیا ہمیں چھوڑ دیا اور ہم سے بے وفائی کی اور ہمیں قتل کیا جبکہ ہم تیرے نبی کا گھرانہ اور

بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الَّذِي اصْطَفَيْتَهُ بِالرِّسَالَةِ وَائْتَمَنْتَهُ عَلَى وَحْيِكَ فَاجْعَلْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا

تیرے حبیب محمدؐ بن عبداللہ کی اولاد ہیں جن کو تو نے تبلیغ رسالت کے لیے چنا اور انہیں اپنی وحی کا امین بنایا ہے۔ پس ہمارے معاملے میں

فَرَجاً وَمَخْرَجاً بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

ہمیں کشادگی اور رہائی دے اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم والے۔

تیرہویں شعبان کی رات

یہ شعبان کی شب ہائے بیض (روشن راتوں) میں سے پہلی رات ہے اور ان راتوں میں پڑھی جانے والی نمازوں کی کیفیت رجب کی شب ہائے بیض میں گزر چکی ہے۔ اس مقام کی طرف رجوع کر کے اس کے مطابق عمل کیا جائے۔

نیمۂ شعبان کی رات

یہ رات بڑی متبرک ہے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے والد ماجد علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ آپؑ نے فرمایا یہ رات لیلۃ القدر کے علاوہ باقی تمام راتوں سے افضل ہے۔ لہٰذا اس رات میں عبادت خدا کر کے اس کا تقرب حاصل کرنا چاہیے کیونکہ اس رات خداوند عالم اپنے بندوں پر اپنا خاص فضل و کرم فرماتا ہے۔ اور ان کے گناہ معاف فرماتا ہے اور بہت سی روایات میں وارد ہے کہ خدائے علیم و حکیم اس رات سال بھر میں ہونے والے واقعات لکھتا ہے۔ جب کہ اکثر حدیثوں میں یہ وارد ہے کہ یہ واقعات لیلۃ القدر میں لکھے جاتے ہیں اور علماء محققین نے ان روایات میں اس طرح جمع کی ہے کہ سال بھر کے واقعات کا ابتدائی خاکہ اس رات تیار کیا جاتا ہے اور ان میں رنگ لیلۃ القدر میں بھرا جاتا ہے یعنی ان کی آخری منظوری لیلۃ القدر میں دی جاتی ہے۔ بہرحال جس چیز نے اس رات کی عظمت و اہمیت کو مزید اجاگر کیا ہے اور اس کی جلالت قدر میں اضافہ کیا ہے وہ یہ ہے کہ اس رات کو آخری حجت خدا یعنی امام العصر والزمان عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کی ولادت باسعادت کا شرف حاصل ہے جو ۲۵۵ھ بوقت صبح صادق بمقام سامرا (عراق) میں واقع ہوئی۔

اس رات کے مخصوص اعمال یہ ہیں

(۱) غسل کرنا جو کہ تخفیف گناہان کا ذریعہ ہے۔

(۲) اس رات کو جاگ کر نماز، دعا اور توبہ و استغفار میں گزارنا چنانچہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص یہ رات بیدار رہے گا تو اس کا دل اس (قیامت کے) دن نہیں مرے گا جبکہ عام لوگوں کے دل مر جائیں گے۔ (زاد معاد)

(۳) حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنا جیسا کہ باب الزیارات میں اس رات کی مخصوص زیارت بیان کی جائے گی جو کہ بخشش گناہان کا ذریعہ ہے۔

(۴) اس رات وہ دعا پڑھنا جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے اسماعیل بن فضل ہاشمی کو تعلیم فرمائی تھی جو یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ الْخَالِقُ الرَّازِقُ الْمُحْيِيْ الْمُمِيْتُ الْبَدِئُ

اے معبود! تو زندہ و پائندہ، بلند و بزرگ، خلق کرنے والا، رزق دینے والا، زندہ کرنے والا، موت دینے والا، آغاز کرنے والا، پیدا کرنے

الْبَدِيْعُ لَكَ الْجَلَالُ وَ لَكَ الْفَضْلُ وَ لَكَ الْحَمْدُ وَ لَكَ الْمَنُّ وَ لَكَ الْجُوْدُ وَ

والا ہے تیرے لیے جلالت ہے اور تیرے لیے فضل ہے، تیرے لیے حمد ہے اور تو ہی احسان والا، تو ہی سخاوت والا ہے تو ہی صاحب

لَكَ الْكَرَمُ وَ لَكَ الْاَمْرُ وَ لَكَ الْمَجْدُ وَ لَكَ الشُّكْرُ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ

کرم ہے اور تو ہی امر کا مالک ہے، تو ہی شان والا اور تو ہی لائق شکر ہے، تو یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں ہے اے یگانہ اے بے

يَا وَاحِدُ يَآ اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ صَلِّ عَلٰى

نیاز اے وہ جس نے کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہو سکتا ہے رحمت فرما حضرت محمد اور آل محمد پر اور مجھے بخش

مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاكْفِنِيْ مَآ اَهَمَّنِيْ وَاقْضِ دَيْنِيْ وَ وَسِّعْ عَلَيَّ

دے مجھ پر رحمت فرما، کفایت کر ان کاموں میں جو میری فکر ہیں، میرا قرض ادا کر دے، میرے رزق میں کشادگی کر کہ تو اس رات میں ہر

فِيْ رِزْقِيْ فَاِنَّكَ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ كُلَّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ تَفْرُقُ وَمَنْ تَشَآءُ مِنْ خَلْقِكَ تَرْزُقُ

حکمت والے کام کی تدبیر کرتا ہے اور اپنی مخلوق میں سے جسے چاہے رزق دیتا ہے پس مجھے بھی رزق دے کیونکہ تو ہی سب

فَارْزُقْنِيْ وَ اَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَ اَنْتَ خَيْرُ الْقَآئِلِيْنَ النَّاطِقِيْنَ وَاسْئَلُوا

سے بہتر رزق دینے والا ہے یقیناً تیرا فرمان ہے اور تو بہتر ہے سب کہنے والوں بولنے والوں میں کہ مانگو اللہ تعالیٰ سے اس

اللّٰہِ مِنْ فَضْلِہٖ فَمِنْ فَضْلِکَ اَسْئَلُ وَاِیَّاکَ قَصَدْتُ وَابْنُ نَبِیِّکَ اعْتَمَدْتُ وَلَکَ

کے فضل میں سے پس میں تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں اور میں تیرا ہی ارادہ رکھتا ہوں تیرے نبی کے فرزند پر بھروسہ کرتا ہوں

رَجَوْتُ فَارْحَمْنِیْ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اور تجھ سے امید رکھتا ہوں پس رحم فرما مجھ پر اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(۵) وہ دعا پڑھنا جو حضرت رسول خدا ﷺ پڑھتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْیَتِکَ مَا یَحُوْلُ بَیْنَنَا وَ بَیْنَ مَعْصِیَتِکَ وَ مِنْ

اے معبود! ہمیں اپنے خوف کا اتنا حصہ دے جو ہمارے اور ہماری طرف سے تیری نافرمانی کے درمیان رکاوٹ بن جائے اور

طَاعَتِکَ مَا تُبَلِّغُنَا بِہٖ رِضْوَانَکَ وَ مِنَ الْیَقِیْنِ مَا یَھُوْنُ عَلَیْنَا بِہٖ مُصِیْبَاتُ الدُّنْیَا

فرمانبرداری سے اتنا حصہ دے کہ اس سے ہم تیری خوشنودی حاصل کر سکیں اور اتنا یقین عطا کر جس کی بدولت دنیا کی تکلیفیں

اَللّٰھُمَّ اَمْتِعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَ اَبْصَارِنَا وَ قُوَّتِنَا مَآ اَحْیَیْتَنَا وَ اجْعَلْہُ الْوَارِثَ مِنَّا

ہمیں سبک معلوم ہوں اے معبود! جب تک تو ہمیں زندہ رکھے ہمیں اپنے کانوں، آنکھوں اور قوت سے مستفید فرما اور اس کو ہمارا

وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰی مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰی مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِیْبَتَنَا

ہمارا وارث بنا اور ان سے بدلہ لینے والا قرار دے جنہوں نے ہم پر ظلم کیا ہمارے دشمنوں کے خلاف ہماری مدد فرما اور ہمارے دین

فِیْ دِیْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْیَآ اَکْبَرَ ھَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَیْنَا

میں ہمارے لیے کوئی مصیبت نہ لا اور ہماری ہمت اور ہمارے علم کے لیے دنیا کو بڑا مقصد نہ بنا دے اور ہم پر اس شخص کو غالب نہ

مَنْ لَّا یَرْحَمُنَا بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

کر جو ہم پر رحم نہ کرے واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم والے۔

(۶) دعائے کمیل پڑھنا جس کا پڑھنا اس رات اور شب ہائے جمعہ میں خصوصی طور پر وارد ہے جو باب ۲ میں (صفحہ نمبر ۲۰۶ پر) ذکر کی جا چکی ہے لہٰذا اس مقام کی طرف رجوع کیا جائے۔

(۷) شیخ طوسی علیہ الرحمہ ابو یحییٰ سے روایت کرتے ہیں۔ موصوف کا بیان ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے دریافت کیا کہ شب نیمہ شعبان میں بہترین عمل اور دعا کون سی ہے؟ فرمایا نماز عشاء کے

بعد اس طرح دو رکعت نماز پڑھے، پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ کافرون اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ توحید پڑھے اور سلام کے بعد ۳۳ بار ﴿سُبْحَانَ اللّٰهِ﴾ ، ۳۳ بار ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ﴾ اور ۳۴ بار ﴿اَللّٰهُ اَكْبَرُ﴾ اس کے بعد یہ دعا پڑھے

يَا مَنْ اِلَيْهِ مَلْجَأُ الْعِبَادِ فِي الْمُهِمَّاتِ وَ اِلَيْهِ يَفْزَعُ الْخَلْقُ فِي الْمُلِمَّاتِ يَا عَالِمَ الْجَهْرِ وَ

اے وہ جو مشکل کاموں میں بندوں کی پناہ گاہ ہے اور جس کی طرف لوگ مصیبت کے وقت فریادی ہوتے ہیں اے سب ظاہر اور چھپی

الْخَفِيَّاتِ يَا مَنْ لَا تَخْفٰى عَلَيْهِ خَوَاطِرُ الْاَوْهَامِ وَ تَصَرُّفُ الْخَطَرَاتِ يَا رَبَّ الْخَلَائِقِ وَ

ہوئی چیزوں کے جاننے والے اے وہ جس پر وہموں کے وسوسے خیال اور دلوں میں پیدا ہونے والے کھٹکے بھی پوشیدہ نہیں اے مخلوقات و

الْبَرِيَّاتِ يَا مَنْ بِيَدِهِ مَلَكُوتُ الْاَرَضِينَ وَ السَّمٰوٰتِ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَمُتُّ

موجودات کے پروردگار اے وہ ذات کہ زمینوں اور آسمانوں کی حکومت جس کے قبضہ قدرت میں ہے تو ہی معبود ہے نہیں کوئی معبود سوائے

اِلَيْكَ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَيَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اجْعَلْنِي فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ مِمَّنْ نَظَرْتَ اِلَيْهِ

تیرے میں تیری طرف متوجہ ہوا ہوں اس لیے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے وہ کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اس رات میں مجھے ان

فَرَحِمْتَهُ وَ سَمِعْتَ دُعَاءَهُ فَاَجَبْتَهُ وَ عَلِمْتَ اسْتِقَالَتَهُ فَاَقَلْتَهُ وَ تَجَاوَزْتَ عَنْ سَالِفِ

لوگوں میں قرار دے جن پر تو نے نظر فرمائی تو ان پر رحم کیا ان کی دعا سنی تو اسے شرف قبولیت بخشا تو ان کی پشیمانی سے آگاہ ہو

خَطِيئَتِهِ وَ عَظِيمِ جَرِيرَتِهِ فَقَدِ اسْتَجَرْتُ بِكَ مِنْ ذُنُوبِي وَ لَجَاْتُ اِلَيْكَ فِي

تو نے معاف کر دیا اور ان کے سب پچھلے گناہوں اور بڑے سے بڑے جرم پر چشم پوشی فرما دے کہ میں اپنے گناہوں سے تیری پناہ کا

سَتْرِ عُيُوبِي اَللّٰهُمَّ فَجُدْ عَلَيَّ بِكَرَمِكَ وَ فَضْلِكَ وَ احْطُطْ خَطَايَايَ بِحِلْمِكَ وَ عَفْوِكَ

طالب ہوں اور اپنے عیبوں کی پردہ پوشی کے لئے تجھ سے التجا کرتا ہوں اے معبود مجھ پر اپنے فضل و کرم سے عطا و بخشش فرما اور اپنی رحم

وَ تَغَمَّدْنِي فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ بِسَابِغِ كَرَامَتِكَ وَ اجْعَلْنِي فِيهَا مِنْ اَوْلِيَائِكَ الَّذِينَ

و درگزر کے وسیلے میری خطائیں بخش دے اس رات میں مجھے اپنی انتہائی عزت کے سایہ میں ڈھانپ لے اور اس شب میں مجھے اپنے

اجْتَبَيْتَهُمْ لِطَاعَتِكَ وَ اخْتَرْتَهُمْ لِعِبَادَتِكَ وَ جَعَلْتَهُمْ خَالِصَتَكَ وَ صِفْوَتَكَ اَللّٰهُمَّ

ان پیاروں میں قرار دے جن کو تو نے چن لیا اپنی فرمانبرداری کے لیے پسند کیا اپنی عبادت کے لیے انتخاب کیا اور ان کو اپنے خاص الخاص اور برگزیدہ بنا لے

اجْعَلْنِي مِمَّنْ سَعِدَ جَدُّهُ وَ تَوَفَّرَ مِنَ الْخَيْرَاتِ حَظُّهُ وَ اجْعَلْنِي مِمَّنْ سَلِمَ فَنَعِمَ وَ فَازَ

معبودا مجھے ان لوگوں میں قرار دے جن کا نصیب اچھا اور نیک کاموں میں جن کا حصہ زیادہ ہے اور مجھے ان لوگوں میں رکھ جو تندرست رہے

فَغَنِمَ وَ اكْفِنِي شَرَّ مَا أَسْلَفْتُ وَ اعْصِمْنِي مِنَ الِازْدِيَادِ فِي مَعْصِيَتِكَ وَ حَبِّبْ إِلَيَّ

وہ کامران فائدہ ہونے والے ہیں اور جو کچھ میں نے کیا اس کے شر سے بچا مجھے اپنی نافرمانی میں بڑھ جانے سے محفوظ فرما اور مجھے

طَاعَتَكَ وَ مَا يُقَرِّبُنِي مِنْكَ وَ يُزْلِفُنِي عِنْدَكَ سَيِّدِي إِلَيْكَ يَلْجَأُ الْهَارِبُ وَ مِنْكَ

اپنی فرمانبرداری کا شوق دے اور اس کا جو مجھے تیرے قریب کرے اور مجھے تیرے حضور بلند کرے میرے سردار بھاگنے والا تیری ہی پناہ لیتا

يَلْتَمِسُ الطَّالِبُ وَ عَلَى كَرَمِكَ يُعَوِّلُ الْمُسْتَقِيلُ التَّائِبُ أَدَّبْتَ عِبَادَكَ بِالتَّكَرُّمِ

ہے طلبگار تیرے حضور عرض کرتا ہوں اور پشیمان ہوتے توبہ کرنے والا تیرے فضل و کرم پر بھروسہ کرتا ہے تو نے بڑی مہربانی سے بندوں کی

أَنْتَ أَكْرَمُ الْأَكْرَمِينَ وَ أَمَرْتَ بِالْعَفْوِ عِبَادَكَ وَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ اللَّهُمَّ فَلَا

پرورش کرتا ہے اور تو سب سے زیادہ کرم کرنے والا ہے تو نے اپنے بندوں کو معاف کرنے کا حکم دیا اور تو بہت بخشنے مہربانی کرنے والا ہے

تَحْرِمْنِي مَا رَجَوْتُ مِنْ كَرَمِكَ وَ لَا تُؤْيِسْنِي مِنْ سَابِغِ نِعَمِكَ وَ لَا تُخَيِّبْنِي مِنْ

اے معبود جس کی میں نے تیرے کرم سے امید رکھی ہے اس سے محروم نہ کر مجھے اپنی فراخ نعمتوں سے ناامید نہ ہونے دے اور آج کی رات

جَزِيلِ قِسَمِكَ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ لِأَهْلِ طَاعَتِكَ وَ اجْعَلْنِي فِي جُنَّةٍ مِنْ شِرَارِ بَرِيَّتِكَ

میں اس بخشش عطا سے محروم نہ کر جو تو نے اپنے فرمانبرداروں کے لیے رکھی ہوئی ہے اور مجھے اپنی مخلوق کے برے لوگوں سے امان میں قرار دے

رَبِّ إِنْ لَمْ أَكُنْ مِنْ أَهْلِ ذَلِكَ فَأَنْتَ أَهْلُ الْكَرَمِ وَ الْعَفْوِ وَ الْمَغْفِرَةِ وَ جُدْ عَلَيَّ بِمَا

میرے پروردگار اگر میں اس عطا کے لائق نہیں ہوں تو مہربانی سے معاف کرنے اور بخش دینے کا اہل ہے اور مجھ پر اپنی بخشش فرما جو

أَنْتَ أَهْلُهُ لَا بِمَا أَسْتَحِقُّهُ فَقَدْ حَسُنَ ظَنِّي بِكَ وَ تَحَقَّقَ رَجَائِي لَكَ وَ عَلِقَتْ نَفْسِي

تیرے لائق ہے نہ وہ جس کا میں حقدار ہوں پس میں تجھ سے اچھا گمان رکھتا ہوں میری امید تجھی سے لگی ہوئی ہے اور میرا نفس تیرے کرم

بِكَرَمِكَ فَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ وَ أَكْرَمُ الْأَكْرَمِينَ اللَّهُمَّ وَ اخْصُصْنِي مِنْ كَرَمِكَ

سے تعلق جوڑے ہوئے ہے چونکہ تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا اور سب سے زیادہ مہربانی کرنے والا ہے اے معبود مجھے اپنی مہربانی و

بِجَزِيلِ قِسَمِكَ وَ أَعُوذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَ اغْفِرْ لِيَ الذَّنْبَ الَّذِي يَحْبِسُ عَلَيَّ

بخشش سے بڑا حصہ دینے کی خصوصیت عطا فرما اور میں تیرے عذاب سے تیرے عفو کی پناہ چاہتا ہوں میرا وہ گناہ بخش دے جس نے مجھ

الْخَلْقَ وَيُضَيِّقُ عَلَىَّ الرِّزْقَ حَتّٰى اَقُوْمَ بِصَالِحِ رِضَاكَ وَ اَنْعَمَ بِجَزِيْلِ عَطَآئِكَ

تو یہ خلق میں پھنس دیں اور میری روزی میں تنگی کا باعث ہو تا کہ میں تیری بہترین رضا حاصل کرسکوں تو اپنی مہربانی سے مجھے نعمتیں عطا

اَسْعَدَ بِسَابِغِ نَعْمَآئِكَ فَقَدْ لُذْتُ بِحَرَمِكَ وَ تَعَرَّضْتُ لِكَرَمِكَ وَ اسْتَعَذْتُ

فرما اور اپنی کثیر نعمتوں سے مجھے بہرہ مند کردے کیونکہ میں نے تیرے آستان پر پناہ لی اور تیری بخشش کا امیدوار ہوں اور میں تیرے

بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَ بِحِلْمِكَ مِنْ غَضَبِكَ فَجُدْ بِمَا سَئَلْتُكَ وَ اَنِلْ مَا

عذاب سے تیرے عفو کی پناہ چاہتا ہوں اور تیرے غضب سے تیرے حلم کی پناہ چاہتا ہوں پس مجھے وہ دے جس کا تجھ سے سوال کیا اور مجھے

الْتَمَسْتُ مِنْكَ اَسْئَلُكَ بِكَ لَا بِشَيْءٍ هُوَ اَعْظَمُ مِنْكَ

کامیاب کر جس کی تجھ سے خواہش کی ہے میں تجھ سے تیرے ہی ذریعے سوال کرتا ہوں کہ تجھ سے بڑھ کر کوئی چیز ہے ہی نہیں۔

پھر سجدے میں جا کر بیس مرتبہ ﴿یَا رَبِّ﴾، سات مرتبہ ﴿یَا اَللّٰہُ﴾، سات مرتبہ ﴿لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ﴾، دس مرتبہ ﴿مَاشَآءَ اللّٰہُ﴾ اور دس مرتبہ ﴿لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ﴾ کہے۔ (مصباح شیخ طوسیؒ)

نیز اس رات وہ مخصوص نماز بھی پڑھی جائے جس کا تذکرہ ماہ رجب کی نماز میں کیا جا چکا ہے۔ فراجع۔

(۸) جناب ابن بابویہ حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ ایک بار جناب جبرئیل امین علیہ السلام بارگاہ رسالتؐ میں حاضر ہوئے اور کہا کہ اپنی امت کو حکم دیں کہ وہ نیمہ شعبان کی رات اس طرح دو رکعت نماز پڑھیں کہ ہر رکعت میں الحمد ایک بار اور سورۂ قل هو الله احد دس بار۔ اور سلام کے بعد سجدہ میں جا کر یہ ذکر کریں:

سَجَدَ لَكَ سَوَادِیْ وَ خَيَالِیْ وَ اٰمَنَ بِكَ فُؤَادِیْ هٰذِهٖ يَدَایَ وَ مَا جَنَيْتُهُ عَلٰی

سجدہ کیا تیرے آگے میرے جسم اور میرے خیال نے اور ایمان لایا ہے تجھ پر میرا دل یہ ہیں میرے دونوں ہاتھ اور جو ستم میں نے

نَفْسِیْ يَا عَظِيْمُ تُرْجٰی لِكُلِّ عَظِيْمٍ اِغْفِرْلِیَ الْعَظِيْمَ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ

خود پر کیا ہے اے بزرگی والے جس سے امید ہے بڑے کام کی تو میرے بڑے بڑے گناہ بخش دے کیونکہ بڑے گناہوں کو سوائے

الْعَظِيْمَ اِلَّا الرَّبُّ الْعَظِيْمُ

بزرگ خدا کے پروردگار کے کوئی بخش نہیں سکتا۔

پس جواب کرے گا تو خدا اسے بہتر بہتر نیکیوں کا ثواب عطا کریگا اور بہتر بہتر گناہ معاف کریگا۔ (مجمع الحسنات)

پندرہ شعبان کا دن

اس دن کے چند مخصوص عمل یہ ہیں:

(۱) یہ دن چونکہ حضرت حجت خدا حضرت امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کی ولادت باسعادت کا دن ہے لہٰذا یہ محبان اہل بیت علیہم السلام کے لیے عید کا دن ہے لہٰذا اس میں امام زمانہ علیہ السلام کا جشن عید منانا چاہیے اور اس طرح خوشی و مسرت کا اظہار کرنا چاہیے جس طرح ہم نے اپنی کتاب ''اصلاح الرسوم'' میں بیان کیا ہے اور کوئی خلاف شرع کام و اقدام نہیں کرنا چاہیے۔

(۲) امام زمانہ علیہ السلام کی زیارت پڑھی جائے جو باب الزیارہ میں ذکر کی جائے گی انشاء اللہ۔

(۳) امام زمانہ علیہ السلام کے وجود مسعود کی سلامتی کے لیے صدقہ و خیرات دینا چاہیے اور ان کی تعجیل ظہور کے لیے دعائیں مانگنی چاہئیں۔

ماہ شعبان کے آخری دنوں کے اعمال

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام سے مروی ہے فرمایا جو شخص شعبان کے آخری تین دنوں میں روزہ رکھے اور انہیں ماہ رمضان کے روزوں کے ساتھ ملا دے تو خداوند عالم اسے مسلسل دو ماہ کے روزے رکھنے کا ثواب عطا فرمائے گا۔ (مصباح کفعمی وغیرہ)

(۲) ابوصلت بیان کرتے ہیں کہ میں ماہ شعبان کے آخری جمعہ کے دن حضرت امام رضا علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا۔ امام علیہ السلام نے مجھے دیکھ کر فرمایا! اے ابوصلت! ماہ شعبان کا زیادہ حصہ گزر گیا۔ تھوڑا باقی ہے۔ لہٰذا تم سے گزشتہ دنوں میں جو کوتاہیاں ہوئی ہیں ان کی ان باقیماندہ دنوں میں تلافی کرلو۔ اور وہ عمل کرو جو تمہارے لیے نافع و سودمند ہو جیسے قرآن مجید کی تلاوت کرنا، دعا و استغفار کرنا اور بارگاہ الٰہی میں اپنے گناہوں سے توبہ کرنا۔ تاکہ جب ماہ رمضان کا مقدس مہینہ آئے تو تم اپنے آپ کو خدا کے لیے خالص کر چکے ہو۔ اور لوگوں کے حقوق ادا کر چکے ہو۔ اور اپنے دل میں کسی اہل ایمان کے بارے میں بغض و کینہ نہ رکھو اور گناہوں کو ترک کردو۔ اور اپنے ظاہر و باطن میں خدا پر توکل و اعتماد کرو اور ان باقیماندہ دنوں میں یہ دعا پڑھا کرو۔

اَللّٰھُمَّ اِنْ لَّمْ تَکُنْ غَفَرْتَ لَنَا فِیْمَا مَضٰی مِنْ شَعْبَانَ فَاغْفِرْ لَنَا فِیْمَا بَقِیَ مِنْہُ

اے معبود! اگر تو نے ماہ شعبان کے گزشتہ دنوں میں ہمارے گناہوں کو معاف نہیں کیا تو بھی اس کے باقی دنوں میں ہمیں بخشش عطا کر دے۔

(مصباح شیخ و زاد المعاد مجلسی)

ماہِ شعبان کی آخری رات کی دعا

حضرت شیخ طوسی علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ماہ شعبان کی آخری رات اور ماہ رمضان کی پہلی رات یہ دعا پڑھا کرتے تھے

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا الشَّھْرَ الْمُبَارَکَ الَّذِیْ اُنْزِلَ فِیْہِ الْقُرْاٰنُ وَ جُعِلَ ھُدًی لِّلنَّاسِ وَ بَیِّنَاتٍ

اے معبود! بے شک یہی وہ بابرکت مہینہ ہے کہ جس میں قرآن نازل کیا گیا جو لوگوں کا رہنما قرار دیا گیا اور

مِنَ الْھُدٰی وَ الْفُرْقَانِ قَدْ حَضَرَ فَسَلِّمْنَا فِیْہِ وَ سَلِّمْہُ لَنَا وَ تَسَلَّمْہُ مِنَّا فِیْ یُسْرٍ مِّنْکَ وَ

ہدایت کی دلیلیں اور حق و باطل کی تمیز ہے آ پہنچا ہے ہمیں اس کے لیے اسے ہمارے لیے سلامت رکھ اور اس کو ہم سے

عَافِیَۃٍ یَا مَنْ اَخَذَ الْقَلِیْلَ وَ شَکَرَ الْکَثِیْرَ اِقْبَلْ مِنِّی الْیَسِیْرَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ

آسانی و امن کے ساتھ لے لے اے وہ جو تھوڑا لیتا اور زیادہ قدر دانی کرتا ہے مجھ سے یہ تھوڑا عمل قبول فرما اے معبود! میں سوال کرتا

تَجْعَلَ لِیْ اِلٰی کُلِّ خَیْرٍ سَبِیْلًا وَّ مِنْ کُلِّ مَا لَا تُحِبُّ مَانِعًا یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا مَنْ عَفَا

ہوں تجھ سے کہ میرے لیے ہر نیکی کا راستہ بنا اور جو چیز تجھے ناپسند ہے اس سے روک دے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

عَنِّیْ وَ عَمَّا خَلَوْتُ بِہٖ مِنَ السَّیِّئَاتِ یَا مَنْ لَّمْ یُؤَاخِذْنِیْ بِارْتِکَابِ الْمَعَاصِیْ عَفْوَکَ

اے وہ جس نے مجھے معاف کیا اور گناہوں پر جو میں نے تنہائی میں کیے اے وہ جس نے نافرمانیوں پر میری گرفت نہیں کی معاف

عَفْوَکَ عَفْوَکَ یَا کَرِیْمُ اِلٰھِیْ وَعَظْتَنِیْ فَلَمْ اَتَّعِظْ وَ زَجَرْتَنِیْ عَنْ مَّحَارِمِکَ فَلَمْ

کر دے معاف کر دے معاف کر دے اے مہربان اے معبود! تو نے مجھے نصیحت کی میں نے پرواہ نہ کی تو نے حرام کاموں سے

اَنْزَجِرْ فَمَا عُذْرِیْ فَاعْفُ عَنِّیْ یَا کَرِیْمُ عَفْوَکَ عَفْوَکَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الرَّاحَۃَ

روکا تو میں ان سے باز نہ آیا پس میرا کیا عذر ہے تو مجھے معاف فرما اے مہربان معاف کر دے معاف کر دے اے معبود!

عِنْدَ الْمَوْتِ وَ الْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِکَ فَلْیَحْسُنِ التَّجَاوُزُ مِنْ

میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے موت کے وقت راحت حساب کتاب کے وقت درگزر کا سوال کرتا ہوں تیرے بندے کا گناہ بہت بڑا ہے پس تیری

بِقَضَائِکَ وَ زُهْدًا فِی الدُّنْیَا وَ رَغْبَةً فِیْمَا عِنْدَکَ وَ اَثَرَةً وَ طُمَاْنِیْنَةً وَ تَوْبَةً نَصُوْحًا

حاصل کی دنیا اور نیکی و حسن توفیق دے میں تجھ سے یہی چاہتا ہوں اے جہانوں کے پالنے والے میرے معبود تیری ... توفیق کی

اَسْئَلُکَ ذٰلِکَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ اِلٰهِیْ مِنْ حِلْمِکَ تُعْصٰی وَمِنْ کَرَمِکَ وَ

حلم سے تیری نافرمانی ہوتی ہے اور تیری عطا و بخشش سے تیری اطاعت ہوتی ہے گویا تیری نافرمانی نہیں ہوئی اور میں بھی میرے

جُوْدِکَ تُطَاعُ فَکَاَنَّکَ لَمْ تُعْصَ وَ اَنَا وَمَنْ لَّمْ یَعْصِکَ سُکَّانُ اَرْضِکَ فَکُنْ عَلَیْنَا

جیسے نافرمان اور جو تیری نافرمانی نہیں کرتے تیری زمین پر بسنے والے ہیں ہم سب کے لیے اپنے فضل سے بہت عطا کرنے والا اور

بِالْفَضْلِ جَوَادًا وَّ بِالْخَیْرِ عَوَّادًا یَّا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِه

بھلائی پر بھلائی کرنے والا ہو جا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے رحمت خدا ہو حضرت محمد اور ان کی آل پر ہمیشہ ہمیشہ کی

صَلٰوةً دَآئِمَةً لَّا تُحْصٰی وَلَا تُعَدُّ وَلَا یُقَدِّرُ قَدْرَهَا غَیْرُکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

رحمت جسے گنا نہ جا سکے بے شمار ہو کے اور تیرے سوا کوئی اس کا اندازہ نہیں کر سکتا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(مصباح المتہجد شیخ طوسی)

تیسری فصل

ماہِ رمضان کی فضیلت واہمیت کا تذکرہ

(۱) حضرت شیخ صدوق علیہ الرحمہ بسند معتبر حضرت امام رضا علیہ السلام سے اور وہ اپنے آباء و اجداد طاہرین علیہم السلام کے مسلسل سند سے حضرت امیر علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ آپؑ نے فرمایا کہ ایک دن پیغمبر اسلام ﷺ نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: ایہا الناس! تمہاری طرف رحمتوں اور برکتوں والا مہینہ آ رہا ہے یہ وہ مہینہ ہے جس میں گناہ معاف ہوتے ہیں اور یہ وہ مہینہ ہے جو خدا کے نزدیک دوسرے سب مہینوں سے افضل ہے، جس کے دن دوسرے مہینوں کے دنوں سے افضل، جس کی راتیں دوسرے مہینوں کی راتوں سے افضل اور جس کی گھڑیاں دوسرے مہینوں کی گھڑیوں سے افضل ہیں۔ یہ وہ مہینہ ہے جس میں خدا اپنے بندوں کو اپنی مہمان نوازی کی طرف بلاتا ہے۔ یہ وہ مقدس مہینہ ہے جس میں تمہارا سانس لینا تسبیح ہے اور سونا عبادت ہے۔ اس میں عمل قبول ہوتے ہیں اور دعائیں مستجاب ہوتی ہیں۔ پس تم خالص نیت اور پاک دل کے ساتھ خدا سے دعا کرو کہ وہ تمہیں اس میں روزے رکھنے اور قرآن پڑھنے کی توفیق دے کیونکہ جو شخص اس مقدس مہینے میں خدا کی بخشش سے محروم رہ گیا وہ بڑا ہی بدبخت ہوگا۔ اس ماہ کی بھوک و پیاس میں قیامت کی بھوک و پیاس کو یاد کرو اور غرباء و مساکین کو صدقہ دو۔ بڑوں کی تعظیم کرو، چھوٹوں پر شفقت کرو اور رشتہ داروں سے صلہ رحمی کرو۔ ان کہی باتوں سے اپنی زبانوں کو بچاؤ، حرام چیزوں سے اپنی نگاہوں کو بچاؤ، جن چیزوں کا سننا جائز نہیں ہے ان سے اپنے کانوں کو بچاؤ، لوگوں کے یتیموں پر رحم کرو تاکہ تمہارے بعد تمہارے یتیموں پر بھی رحم کیا جائے۔ اپنے گناہوں سے توبہ کرو۔ نمازوں کے بعد ہاتھ اٹھا کر خدا سے دعا مانگو کیونکہ یہ بہترین وقت ہے جس میں خدا اپنے بندوں پر نظر رحمت کرتا ہے۔ خدا نے اپنی عزت و جلالت کی قسم کھائی ہے کہ وہ اس مہینہ میں نمازیں پڑھنے اور سجدے کرنے والوں کو عذاب نہیں کرے گا اور قیامت کے دن ان کو آتش دوزخ سے نہیں ڈرائے گا۔ ایہا الناس! جو شخص اس مقدس مہینہ میں کسی مومن کا روزہ افطار کرائے تو اسے گناہوں کی بخشش اور ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے۔ اس پر کسی نے عرض کیا کہ ہم میں سے ہر شخص روزہ افطار کرانے کی قدرت نہیں رکھتا

تو؟ فرمایا تم افطاری میں آدھی کھجور کھا کر یا پانی کا ایک گھونٹ پلا کر اپنے آپ کو آتش دوزخ سے بچاؤ۔ پھر فرمایا جو شخص اس مہینہ میں اپنے اخلاق درست رکھے تو خدا تعالیٰ اسے بآسانی پل صراط سے گزارے گا، جو شخص اس مہینہ میں اپنے غلاموں اور کنیزوں سے کم خدمت لے تو خدا اس کا حساب بآسانی لے گا۔ جو اس مہینہ میں کسی یتیم کی عزت کرے تو خدا قیامت کے دن اسے عزت کی نگاہ سے دیکھے گا۔ جو شخص اس مہینہ میں اپنے رشتہ داروں سے صلہ رحمی اور نیک سلوک کرے تو خدا قیامت کے دن اسے اپنی رحمت سے نوازے گا۔ اور جو اس مہینہ میں اپنے رشتہ داروں سے بدسلوکی کرے گا تو خدا قیامت کے دن اسے اپنے سایۂ رحمت سے محروم رکھے گا۔ جو شخص اس مہینہ میں قرآن مجید کی ایک آیت پڑھے گا تو خدا اسے دوسرے مہینوں میں ختم قرآن کا ثواب عطا فرمائے گا۔ ایہا الناس! اس مقدس مہینہ میں تمہارے لیے جنت کے دروازے کھلے ہوئے ہیں۔ خدا سے دعا کرو کہ وہ انہیں تم پر کبھی بند نہ کرے اور جہنم کے دروازے بند ہیں۔ پس خدا سے سوال کرو کہ وہ انہیں تمہارے لیے کبھی نہ کھولے اور شیاطین کو اس مقدس مہینہ میں زنجیروں میں جکڑ دیا گیا ہے۔ خدا سے سوال کرو کہ وہ پھر کبھی ان کو تم پر مسلط نہ کرے۔ الخ۔ (امالی، عیون الاخبار، فضائل الاشہر الثلاثہ)

یہی وہ مقدس مہینہ ہے کہ جس میں ایک ایسی رات ہے کہ جس میں عبادت خدا کرنا ہزار مہینوں کی عبادت سے افضل ہے۔ یہ بخشش گناہان کا مخصوص مہینہ ہے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص اس متبرک مہینہ میں نہ بخشا گیا وہ اگلے ماہ رمضان تک نہیں بخشا جائے گا۔ (جمال الاسبوع)

نیز فرمایا کہ صرف منہ اور شکم کو روزہ نہ رکھواؤ بلکہ جب روزہ رکھو تو اپنے کانوں، آنکھوں اور دوسرے اعضاء بدن کو بھی روزہ رکھواؤ۔ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا ﷺ نے فرمایا جو شخص ماہ رمضان کے دنوں میں روزہ رکھے اور راتوں کے کچھ حصہ میں خدا کی عبادت کرے اور اپنے پیٹ اور شرمگاہ کو حرام سے بچائے اور اپنی زبان پر قابو رکھے تو وہ گناہوں سے پاک ہو جاتا ہے۔ راوی (جابر بن عبداللہ انصاریؓ) نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! آپ نے بہت اچھی حدیث ارشاد فرمائی ہے۔ آپؐ نے فرمایا وہ شرطیں بھی تو بہت کڑی ہیں جو میں نے بیان کی ہیں۔ (زاد المعاد وغیرہ)

ماہِ رمضان کے مشترکہ اعمال کا تذکرہ

اور یہ اعمال چار قسم کے ہیں

(۱) پہلی قسم: ۔ماہ رمضان کے تمام شب و روز کے اعمال

اور یہ چند امور ہیں

(۱) ہر نماز فریضہ کے بعد وہ دعا پڑھی جائے جو حضرت امام جعفر صادقؑ و امام موسیٰ کاظمؑ سے مروی ہے

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ حَجَّ بَیْتِکَ الْحَرَامِ فِیْ عَامِیْ هٰذَا وَ فِیْ کُلِّ عَامٍ مَّآ اَبْقَیْتَنِیْ فِیْ یُسْرٍ

اے معبود! اس سال میں اور ہر سال میں مجھے اپنے حرمت والے گھر (کعبہ) کے حج کی توفیق دے جب تک تو مجھے

مِّنْکَ وَ عَافِیَةٍ وَ سَعَةِ رِزْقٍ وَّلَا تُخْلِنِیْ مِنْ تِلْکَ الْمَوَاقِفِ الْکَرِیْمَةِ وَ الْمَشَاهِدِ

زندہ رکھے اپنی طرف سے آسانی و آرام اور وسعت رزق نصیب فرما مجھے ان بزرگ عزت والے مقامات اور مقدس و

الشَّرِیْفَةِ وَ زِیَارَةِ قَبْرِ نَبِیِّکَ صَلَوٰتُکَ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ وَ فِیْ جَمِیْعِ حَوَآئِجِ الدُّنْیَا

پاکیزہ مزارات اور اپنے نبی ﷺ کے مزار کی زیارت کرنے سے محروم نہ رکھ تیری رحمت ہو ان پر اور ان کی آل پر اور

وَالْاٰخِرَةِ فَکُنْ لِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ فِیْمَا تَقْضِیْ وَ تُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ فِیْ

دنیا و آخرت سے متعلق میری تمام حاجات پوری فرما دے اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ شب قدر میں تو جو فیصلے

لَیْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَآءِ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ وَلَا یُبَدَّلُ اَنْ تَکْتُبَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِکَ

صادر فرماتا اور جو حکم فیصلے کرتا ہے کہ جس میں کسی قسم کی تبدیلی و ترمیم نہیں ہوتی ان میں میرا نام اپنے محترم گھر (کعبہ) کا

الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ الْمَشْکُوْرِ سَعْیُهُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمُ الْمُکَفَّرِ عَنْهُمْ

حج کرنے والوں میں لکھ دے کہ جن کا حج تجھے منظور ہے اور ان کی سعی مقبول ہے ان کے گناہ بخشے گئے اور ان کی خطائیں مٹا

سَیِّئَاتُهُمْ وَاجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَ تُقَدِّرُ اَنْ تُطِیْلَ عُمْرِیْ وَ تُوَسِّعَ عَلَیَّ

دی گئی ہیں اور اپنی قضا و قدر میں میری عمر طولانی میری روزی اور رزق کشادہ فرما اور مجھے ہر امانت اور ہر قرض ادا

رِزْقِیْ وَ تُؤَدِّیَ عَنِّیْ اَمَانَتِیْ وَ دَیْنِیْ اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ

کرنے کی توفیق دے اے سارے جہانوں کے پالنے والے۔

(۲) انہی دونوں بزرگواروں سے منقول ہے کہ ماہ رمضان میں ہر نماز فریضہ کے بعد یہ دعا پڑھی

جائے

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا غَفُورُ يَا رَحِيمُ اَنْتَ الرَّبُّ الْعَظِيمُ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ

اے بلند و برتر اے بزرگ اے بخشنے والے اے مہربان تو ہی وہ پروردگار ہے کہ جس کے جیسی کوئی چیز نہیں ہے اور وہ سننے دیکھنے والا

السَّمِيعُ الْبَصِيرُ وَهٰذَا شَهْرٌ عَظَّمْتَهُ وَكَرَّمْتَهُ وَشَرَّفْتَهُ وَفَضَّلْتَهُ عَلَى الشُّهُورِ وَهُوَ

ہے اور یہ وہ مہینہ ہے جسے تو نے بزرگی دی عزت بخشی اور شرف دیا اور دیگر مہینوں پر فضیلت عنایت کی ہے اور یہ وہ مہینہ ہے جس کے

الشَّهْرُ الَّذِي فَرَضْتَ صِيَامَهُ عَلَيَّ وَهُوَ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي اَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْاٰنَ هُدًى

روزے تو نے مجھ پر واجب کئے ہیں اور وہ ماہ مبارک رمضان ہے کہ جس میں تو نے قرآن اتارا ہے جو لوگوں کے لئے رہبر ہے اور اس میں

لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ وَجَعَلْتَ فِيهِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا مِنْ اَلْفِ

ہدایت کی دلیلیں اور حق و باطل کی تفریق ہے تو نے اس مہینے میں شب قدر رکھی اور اسے ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا ہے پس اے احسان

شَهْرٍ فَيَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْكَ مُنَّ عَلَيَّ بِفَكَاكِ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ فِيمَنْ تَمُنُّ عَلَيْهِ

کرنے والے کہ تجھ پر احسان نہیں کیا جا سکتا آزادی دے کر مجھ پر احسان فرما جہنم کی آگ سے بچا کر ان لوگوں میں جن پر تو نے احسان کیا اور مجھے

وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

داخل جنت فرما اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

(۳) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے فرمایا ماہ رمضان میں ہر نماز فریضہ کے

بعد یہ دعا پڑھی جائے

اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْ عَلٰى اَهْلِ الْقُبُورِ السُّرُورَ اَللّٰهُمَّ اَغْنِ كُلَّ فَقِيرٍ اَللّٰهُمَّ اَشْبِعْ كُلَّ جَائِعٍ

اے معبود! قبر والوں کو شاد و خوش حال فرما اے معبود! ہر محتاج کو غنی بنا دے اے معبود! ہر بھوکے کو شکم سیر کر دے

اَللّٰهُمَّ اكْسُ كُلَّ عُرْيَانٍ اَللّٰهُمَّ اقْضِ دَيْنَ كُلِّ مَدِينٍ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ كُلِّ مَكْرُوبٍ

اے معبود! ہر ننگے کو لباس پہنا دے اے معبود! ہر مقروض کا قرض ادا کر دے اے معبود! ہر مصیبت زدہ کو مصیبت سے چھٹکارا دے

اَللّٰهُمَّ رُدَّ كُلَّ غَرِيبٍ اَللّٰهُمَّ فُكَّ كُلَّ اَسِيرٍ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ كُلَّ فَاسِدٍ مِنْ اُمُورِ

اے معبود! ہر مسافر کو وطن واپس لا اے معبود! ہر قیدی کو رہائی دے اے معبود! مسلمانوں کے امور میں سے ہر بگاڑ کی اصلاح فرما

الْمُسْلِمِينَ اَللّٰهُمَّ اشْفِ كُلَّ مَرِيضٍ اَللّٰهُمَّ سُدَّ فَقْرَنَا بِغِنَاكَ اَللّٰهُمَّ غَيِّرْ سُوْءَ حَالِنَا

دے اے معبود ہر مریض کو شفا عطا فرما اے معبود اپنی ثروت سے ہماری محتاجی ختم کر دے اے معبود ہماری بدحالی کو خوشحالی

بِحُسْنِ حَالِكَ اَللّٰهُمَّ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَ اَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

میں بدل دے اے معبود ہمیں ہر قرض سے سبکدوش کر دے اور محتاجی سے بچا لے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

(۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ ماہ رمضان میں نماز مغرب کے بعد یہ دعا پڑھی

جائے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ بِكَ وَ مِنْكَ اَطْلُبُ حَاجَتِيْ وَ مَنْ طَلَبَ حَاجَةً اِلَى النَّاسِ فَاِنِّيْ لَا اَطْلُبُ

اے معبود! میں تیرے ہی ذریعے تجھ سے اپنی حاجت طلب کرتا ہوں جو شخص لوگوں سے طلب حاجت کرتا ہے کیا کرے پر میں

حَاجَتِيْ اِلَّا مِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَ اَسْئَلُكَ بِفَضْلِكَ وَ رِضْوَانِكَ اَنْ

تیرے سوا کسی سے طلب حاجت نہیں کرتا تو یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے فضل اور خوشنودی کے یہ

تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَ اَنْ تَجْعَلَ لِيْ فِيْ عَامِيْ هٰذَا اِلٰى بَيْتِكَ الْحَرَامِ

کہ رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ اور ان کے اہل بیتؑ پر اور میرے لیے اسی سال میں اپنے محترم گھر تک پہنچنے کا سبب بنا دے اور

سَبِيْلًا حِجَّةً مَّبْرُوْرَةً مُّتَقَبَّلَةً زَاكِيَةً خَالِصَةً لَّكَ تَقَرُّ بِهَا عَيْنِيْ وَ تَرْفَعُ بِهَا دَرَجَتِيْ وَ

مجھے حج نصیب کر جو درست مقبول پاکیزہ اور خالص تیرے لیے ہو اس سے میری آنکھیں ٹھنڈی کر اور میرے درجے بلند فرما

تَرْزُقَنِيْ اَنْ اَغُضَّ بَصَرِيْ وَ اَنْ اَحْفَظَ فَرْجِيْ وَ اَنْ اَكُفَّ بِهَا عَنْ جَمِيْعِ مَحَارِمِكَ

مجھے توفیق دے کہ نظریں نیچی رکھوں اپنی شرمگاہ کی حفاظت کروں اور تیری حرام کردہ چیزوں سے بچ کے رہوں یہاں تک

حَتّٰى لَا يَكُوْنَ شَيْءٌ اٰثَرَ عِنْدِيْ مِنْ طَاعَتِكَ وَ خَشْيَتِكَ وَ الْعَمَلِ بِمَا اَحْبَبْتَ وَ

کہ میرے نزدیک تیری فرمانبرداری اور تیرے خوف سے عزیز تر کوئی چیز نہ ہو اور جو تجھے پسند ہے اس پر عمل کروں اور جسے تو

التَّرْكِ لِمَا كَرِهْتَ وَ نَهَيْتَ عَنْهُ وَاجْعَلْ ذٰلِكَ فِيْ يُسْرٍ وَّ يَسَارٍ وَّ عَافِيَةٍ وَّ مَا اَنْعَمْتَ

ناپسند کرے اور جس سے روکا ہے اسے چھوڑ دوں اور یہ اس طرح ہو کہ میں آسانی و فراخی اور تندرستی میں رہوں اور اس کے ساتھ جو

بِهٖ عَلَيَّ وَ اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ وَفَاتِيْ قَتْلًا فِيْ سَبِيْلِكَ تَحْتَ رَايَةِ نَبِيِّكَ مَعَ

بھی نعمت تو مجھے عطا کرے اور تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میری موت کو اپنی راہ میں قتل قرار دے تیرے نبی کے جھنڈے کے

اَوْلِیَآئِکَ وَ اَسْئَلُکَ اَنْ تَقْتُلَ بِیْ اَعْدَآئَکَ وَ اَعْدَآءَ رَسُوْلِکَ وَ اَسْئَلُکَ اَنْ

قتل ہو تیرے دوستوں کے ہمراہ اور سوال کرتا ہوں مجھے توفیق دے کہ میں تیرے اور تیرے رسول کے دشمنوں کو قتل کروں اور

تُکْرِمَنِیْ بِھَوَانِ مَنْ شِئْتَ مِنْ خَلْقِکَ وَلَا تُھِنِّیْ بِکَرَامَةِ اَحَدٍ مِّنْ اَوْلِیَآئِکَ

سوال کرتا ہوں کہ اپنی مخلوق میں سے جس کی خواری سے چاہے مجھے عزت دے مجھے اپنے دوستوں میں سے کسی کی عزت کے

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِّیْ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِیْلًا حَسْبِیَ اللّٰہُ مَا شَآءَ اللّٰہُ

مقابل مجھے ذلیل نہ فرما۔ اے معبود! حضرت رسولؐ کے ساتھ میرا راستہ قرار دے کافی ہے میرے لیے اللہ جو اللہ چاہے وہی ہوگا۔

(۲) دوسری قسم:۔ ماہِ رمضان کی راتوں کے اعمال

اور یہ بھی چند امور ہیں:۔

( ) نمازِ مغرب پڑھ کر روزہ افطار کیا جائے مگر یہ کہ سخت بھوک و پیاس ہو یا لوگ اس کے منتظر ہوں۔

(۲) حلال اور پاکیزہ چیز سے روزہ افطار کیا جائے اور حرام اور مشتبہ چیز سے بھی پرہیز کیا جائے۔

(۳) افطاری کے وقت وہ دعائیں پڑھی جائیں جو سرکار محمد و آل محمد علیہم السلام سے مروی ہیں جیسے یہ دعا جو پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے منقول ہے۔ فرمایا: جو شخص افطاری کے وقت یہ دعا پڑھے وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جاتا ہے جیسے بشکم مادر سے متولد ہوا ہے:

یَا عَظِیْمُ یَا عَظِیْمُ اَنْتَ اِلٰھِیْ لَا اِلٰہَ لِیْ غَیْرُکَ اِغْفِرْ لِیَ الذَّنْبَ الْعَظِیْمَ

اے عظیم اے عظیم تو ہی میرا معبود ہے تیرے سوا میرا کوئی الٰہ نہیں ہے میرے بڑے گناہ کو معاف فرما کیونکہ بڑے (گناہ)

اِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذَّنْبَ الْعَظِیْمَ اِلَّا الْعَظِیْمُ

کے سوا کوئی بڑے گناہ کو معاف نہیں کرتا۔ (المصباح)

(۴) جناب امام موسیٰ کاظم علیہ السلام اپنے آباء طاہرین علیہم السلام سے روایت کرتے ہیں کہ افطاری کے وقت یہ دعا پڑھی جائے:

اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَ عَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ وَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ

اے اللہ! تیرے لیے روزہ رکھا ہوں تیرے رزق سے افطار کرتا ہوں اور تجھی پر میرا بھروسہ ہے۔

(۵) حضرت امیر علیہ السلام کے بارے میں منقول ہے کہ آپ افطاری کے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْنَا وَ عَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْنَا فَتَقَبَّلْ مِنَّا

خدا کے نام سے اے اللہ ہم نے تیرے لیے روزہ رکھا تیرے رزق سے افطار کیا پس ہماری طرف سے قبول فرما

اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

بے شک تو سننے والا جاننے والا ہے۔

(۶) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام اپنے آباء طاہرین علیہم السلام سے نقل کرتے ہیں کہ روزہ دار کو چاہیے کہ افطاری کے وقت جب پہلا لقمہ اٹھائے تو یہ دعا پڑھے جس کی برکت سے اس کے گناہ بخشے جائیں گے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ اغْفِرْلِيْ

اے وسیع بخشش والے خدا تو میری مغفرت فرما۔

(۷) سورۂ انا انزلناہ فی لیلۃ القدر کا پڑھنا۔ چنانچہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: جو شخص سحری اور افطاری کے وقت سورۂ انا انزلناہ فی لیلۃ القدر کی تلاوت کرے وہ ایسے ہے جیسے اللہ کی راہ میں اپنے خون میں لوٹنے والا ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع جو رحمٰن و رحیم ہے

اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ (۱) وَمَآ اَدْرٰكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ (۲) لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ

بیشک ہم نے اسے شب قدر میں نازل کیا ہے۔ اور آپ کیا جانیں یہ شب قدر کیا چیز ہے۔ شب قدر ہزار مہینوں

مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ (۳) تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ الرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ (۴)

سے بہتر ہے۔ اس میں ملائکہ اور روح القدس اذن خدا کے ساتھ تمام امور کو لے کر نازل ہوتے ہیں۔

سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ (۵)

یہ رات طلوع فجر تک سلامتی ہی سلامتی ہے۔

(۸) اہل ایمان کو روزہ افطار کرانا کہ جس کا بے حد اجر و ثواب وارد ہوا ہے۔

(۹) خاندان نبوت کے بعض افراد سے مروی ہے، فرمایا: جو شخص ماہ رمضان کی ہر رات یہ دعا پڑھے تو اس کے چالیس سال کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں:

مَحَامِدِهِ كُلِّهَا عَلٰى جَمِيْعِ نِعَمِهِ كُلِّهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَا مُضَآدَّ لَهٗ فِىْ مُلْكِهٖ وَلَا

ساری نعمتوں کے بدلے تمام حمد اس خدا کے لیے ہے جس کی حکومت میں اس کا کوئی مخالف نہیں اور اس کے حکم میں کوئی رکاوٹ ڈالنے والا ہے

مُنَازِعَ لَهٗ فِىْ اَمْرِهٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَا شَرِيْكَ لَهٗ فِىْ خَلْقِهٖ وَلَا شَبِيْهَ لَهٗ فِىْ عَظَمَتِهٖ

حمد اس خدا کے لیے ہے جس کی آفرینش میں کوئی اس کا شریک نہیں اور اس کی بڑائی میں کوئی اس جیسا نہیں حمد اس خدا کے لیے ہے جس

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْفَاشِىْ فِى الْخَلْقِ اَمْرُهٗ وَ حَمْدُهُ الظَّاهِرِ بِالْكَرَمِ مَجْدُهُ الْبَاسِطِ بِالْجُوْدِ يَدَهُ

جس کا حکم اور حمد مخلوق میں آشکار ہے [illegible] شان اس کی بخشش کے ساتھ ظاہر ہے [illegible] ہاتھ سخاوت سے کھلے ہیں جس

الَّذِىْ لَا تَنْقُصُ خَزَآئِنُهٗ وَلَا تَزِيْدُهٗ كَثْرَةُ الْعَطَآءِ اِلَّا جُوْدًا وَ كَرَمًا اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ

کے خزانے کم نہیں ہوتے اور کثرت عطا سے اس کی بخشش و سخاوت میں اضافہ ہوتا ہے بے شک وہ زبردست عطا کرنے والا

الْوَهَّابُ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ قَلِيْلًا مِّنْ كَثِيْرٍ مَعَ حَاجَةٍ بِىْ اِلَيْهِ عَظِيْمَةٍ وَ غِنَاكَ عَنْهُ قَدِيْمٌ

ہے اے معبود میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بہت میں سے تھوڑے کا باوجود مجھے اس کی بہت زیادہ حاجت ہے اور تو ہمیشہ سے بے پروا

وَّهُوَ عِنْدِىْ كَثِيْرٌ وَهُوَ عَلَيْكَ سَهْلٌ يَسِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنَّ عَفْوَكَ عَنْ ذَنْبِىْ وَ تَجَاوُزَكَ عَنْ

ہے وہ میرے لیے بہت بڑی ہے اور تیرے لیے اس کا دینا آسان ہے اے معبود بے شک تیرا میرے گناہ کو معاف کرنا میری خطا

خَطِيْئَتِىْ وَ صَفْحَكَ عَنْ ظُلْمِىْ وَ سِتْرَكَ عَلٰى قَبِيْحِ عَمَلِىْ وَ حِلْمَكَ عَنْ كَثِيْرِ جُرْمِىْ

سے تیری درگزر میرے ظلم سے تیری چشم پوشی میرے برے عمل کی پردہ پوشی میرے بہت سے جرم پر تیری بردباری جبکہ ان میں سے

عِنْدَ مَا كَانَ مِنْ خَطَآئِىْ وَ عَمْدِىْ اَطْمَعَنِىْ فِىْ اَنْ اَسْئَلَكَ مَا لَا اَسْتَوْجِبُهٗ مِنْكَ الَّذِىْ

بعض بھول کر اور بعض جان بوجھ کر کیے ہیں ان سے مجھے شوق ہوا کہ میں تجھ سے وہ مانگوں جس کا میں حقدار نہیں چنانچہ تو نے اپنی

رَزَقْتَنِىْ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَ اَرَيْتَنِىْ مِنْ قُدْرَتِكَ وَ عَرَّفْتَنِىْ مِنْ اِجَابَتِكَ فَصِرْتُ اَدْعُوْكَ اٰمِنًا وَّ

رحمت سے مجھے روزی دی اور اپنی قدرت کے کرشمے دکھائے قبولیت دعا کی پہچان کرائی پس میں بے خوف تجھے پکارتا ہوں

اَسْئَلُكَ مُسْتَاْنِسًا لَا خَآئِفًا وَّلَا وَجِلًا مُدِلًّا عَلَيْكَ فِيْمَا قَصَدْتُ فِيْهِ اِلَيْكَ فَاِنْ اَبْطَاَ عَنِّىْ

اور سوال کرتا ہوں الفت سے نہ ڈرتے ہوئے نہ گھبراتے ہوئے اس میں جس کے لیے تیری بارگاہ میں آیا ہوں پس اگر تو نے تاخیر

عَتَبْتُ بِجَهْلِىْ عَلَيْكَ وَلَعَلَّ الَّذِىْ اَبْطَاَ عَنِّىْ هُوَ خَيْرٌ لِّىْ لِعِلْمِكَ بِعَاقِبَةِ الْاُمُوْرِ فَلَمْ

کی میری تو میں نے نادانی میں تجھ سے شکوہ کیا حالانکہ شاید وہ تاخیر میرے لیے بہتر ہو کیونکہ تو انجام کار کو جانتا ہے

مَوْلًى كَرِيمًا اَصْبَرَ عَلٰى عَبْدٍ لَئِيمٍ مِنْكَ عَلَيَّ يَا رَبِّ اِنَّكَ تَدْعُوْنِيْ فَاُوَلِّيْ عَنْكَ وَ

ہے میں نے تیرے سوا کوئی مولا نہیں دیکھا جو میرے جیسے پست بندے پر مہربان و صابر ہو اے پروردگار تو مجھے پکارتا ہے تو میں تجھ سے

تَتَحَبَّبُ اِلَيَّ فَاَتَبَغَّضُ اِلَيْكَ وَ تَتَوَدَّدُ اِلَيَّ فَلَا اَقْبَلُ مِنْكَ كَاَنَّ لِيَ التَّطَوُّلَ عَلَيْكَ فَلَمْ

منہ موڑتا ہوں تو مجھ سے محبت کرتا ہے مگر میں تجھ سے دشمنی کرتا ہوں تو میری طرف توجہ کرتا ہے میں بے رخی کرتا ہوں جیسے میں تجھ پر فوقیت

يَمْنَعْكَ ذٰلِكَ مِنَ الرَّحْمَةِ بِيْ وَ الْاِحْسَانِ اِلَيَّ وَ التَّفَضُّلِ عَلَيَّ بِجُوْدِكَ وَ كَرَمِكَ فَارْحَمْ

رکھتا ہوں مگر یہ بات بھی تجھے مجھ پر رحمت کرنے اور مجھ پر اپنی عطا و بخشش سے فضل و احسان کرنے سے باز نہیں رکھتی پس

عَبْدَكَ الْجَاهِلَ وَ جُدْ عَلَيْهِ بِفَضْلِ اِحْسَانِكَ اِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيْمٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مَالِكِ الْمُلْكِ

اپنے اس نادان بندے پر رحم کر اور اس پر اپنے فضل و احسان سے سخاوت فرما بے شک تو بہت دینے والا سخی ہے حمد ہے اس اللہ کے لیے جو

مُجْرِي الْفُلْكِ مُسَخِّرِ الرِّيَاحِ فَالِقِ الْاِصْبَاحِ دَيَّانِ الدِّيْنِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى

سلطنت کا مالک کشتی کو رواں کرنے والا ہواؤں کو قابو رکھنے والا صبح کو روشن کرنے والا اور قیامت میں جزا دینے والا جہانوں کا پروردگار

حِلْمِهِ بَعْدَ عِلْمِهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى عَفْوِهِ بَعْدَ قُدْرَتِهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى طُوْلِ اَنَاتِهِ فِيْ

ہے حمد ہے اللہ کی کہ جانتے ہوئے بھی بردباری سے کام لیتا ہے اور حمد ہے اللہ کی قوت کے باوجود معاف کرتا ہے اور حمد ہے اللہ کی کہ

غَضَبِهِ وَ هُوَ قَادِرٌ عَلٰى مَا يُرِيْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ خَالِقِ الْخَلْقِ بَاسِطِ الرِّزْقِ فَالِقِ الْاِصْبَاحِ ذِي

حالت غضب میں بھی بردبار ہے اور وہ جو چاہے اس کے کرنے کی طاقت رکھتا ہے حمد ہے اللہ کی جو مخلوق کو پیدا کرنے والا روزی

الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ وَ الْفَضْلِ وَ الْاِنْعَامِ الَّذِيْ بَعُدَ فَلَا يُرٰى وَ قَرُبَ فَشَهِدَ النَّجْوٰى

کشادہ کرنے والا صبح کو روشنی بخشنے والا صاحب جلالت و کرم اور فضل و نعمت کا مالک ہے جو اتنا دور ہے کہ نظر نہیں آتا اور اتنا قریب ہے کہ

تَبَارَكَ وَ تَعَالٰى اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَيْسَ لَهُ مُنَازِعٌ يُعَادِلُهُ وَ لَا شَبِيْهٌ يُشَاكِلُهُ وَ لَا ظَهِيْرٌ

سرگوشی جانتا ہے وہ بابرکت و بلند ہے حمد ہے اس اللہ کی جس کا ہمسر نہیں جو اس سے جھگڑے کوئی اس جیسا نہیں کہ اس کا مشکل

يُعَاضِدُهُ قَهَرَ بِعِزَّتِهِ الْاَعِزَّآءَ وَ تَوَاضَعَ لِعَظَمَتِهِ الْعُظَمَآءُ فَبَلَغَ بِقُدْرَتِهِ مَا يَشَآءُ اَلْحَمْدُ

ہو نہ کوئی اس کا مددگار ہے وہ اپنی عزت میں سب عزت والوں پر غالب ہے اور بڑی عظمت والے اس کی عظمت کے آگے جھکتے ہیں

لِلّٰهِ الَّذِيْ يُجِيْبُنِيْ حِيْنَ اُنَادِيْهِ وَ يَسْتُرُ عَلَيَّ كُلَّ عَوْرَةٍ وَ اَنَا اَعْصِيْهِ وَ يُعَظِّمُ النِّعْمَةَ عَلَيَّ

وہ جو چاہے کر سکتا ہے حمد ہے اللہ کی جسے پکارتا ہوں تو وہ جواب دیتا ہے اور میری ہر عیب کی پردہ پوشی کرتا ہے میں اس کی نافرمانی کرتا

فلا اُجازِیہ فَکَم مِن مَوهِبَۃٍ هَنِیئَۃٍ قَدْ اَعْطَانِیْ وَ عَظِیمَۃٍ مَخُوفَۃٍ قَدْ کَفَانِیْ وَ بَهجَۃٍ

ہوں تو بھی مجھے بدلہ نہیں دیتا۔ کتنے ہی عمدہ عطیے ہیں جو اس نے مجھے دیے اور کتنی ہی خوفناک مصیبتیں ہیں جن سے بچایا اور کتنی ہی خوشیاں بخشی ہیں

مُونِقَۃٍ قَدْ اَرَانِیْ وَ بَلِیَّۃٍ مُوبِقَۃٍ قَدْ دَرَأَعَنِّیْ فَاُثْنِیْ عَلَیْہِ حَامِدًا وَاَذْکُرُہٗ مُسَبِّحًا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

اور کتنی ہلاک کرنے والی آفتوں سے مجھے بچایا ہے پس میں حمد کرتے ہوئے اس کی ثنا کرتا ہوں اور تسبیح کرتے ہوئے اس کا نام لیتا

الَّذِیْ لَا یُهْتَکُ حِجَابُہٗ وَلَا یُغْلَقُ بَابُہٗ وَلَا یُرَدُّ سَائِلُہٗ وَلَا یُخَیَّبُ اٰمِلُہٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ

ہوں حمد ہے اللہ کے لیے جس کا پردہ نہیں چاک ہوتا اور اس کا دروازہ بند نہیں ہوتا اس کا سائل رد نہیں کیا جاتا اور اس کا امیدوار مایوس نہیں ہوتا حمد

یُؤْمِنُ الْخَآئِفِیْنَ وَیُنَجِّی الصَّالِحِیْنَ وَیَرْفَعُ الْمُسْتَضْعَفِیْنَ وَیَضَعُ الْمُسْتَکْبِرِیْنَ وَ

ہے اللہ کی جو ڈرنے والوں کو پناہ دیتا ہے نیکوکاروں کو نجات دیتا ہے کمزوروں کو بلند کرتا ہے بڑائی کرنے والوں کو نیچا دکھاتا ہے

یُهْلِکُ مُلُوکًا وَیَسْتَخْلِفُ اٰخَرِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ قَاصِمِ الْجَبَّارِیْنَ مُبِیْرِ الظَّالِمِیْنَ مُدْرِکِ

بادشاہوں کو تباہ کرتا اور ان کی جگہ دوسروں کو لاتا ہے حمد ہے اللہ کی جو سرکشوں کا توڑنے والا ظالموں کو مٹانے والا فریاد رس

الْهَارِبِیْنَ نَکَالِ الظَّالِمِیْنَ صَرِیخِ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ مَوْضِعِ حَاجَاتِ الطَّالِبِیْنَ مُعْتَمَدِ

ہے بھاگنے والوں کو پکڑنے والا ظالموں کو سزا دینے والا فریادیوں کا فریادرس حاجت طلب کرنے والوں کا ٹھکانا اور مومنوں کی ٹیک ہے حمد

الْمُؤْمِنِیْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ مِنْ خَشْیَتِہٖ تَرْعَدُ السَّمَآءُ وَسُکَّانُهَا وَتَرْجُفُ الْاَرْضُ

ہے اللہ کی جس کے خوف سے آسمان اور اس کے رہنے والے کانپتے ہیں زمین اور اس کے آباد کرنے والے لرزتے ہیں سمندر اور

وَعُمَّارُهَا وَتَمُوْجُ الْبِحَارُ وَمَنْ یَسْبَحُ فِیْ غَمَرَاتِهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا

وہ جو ان کی گہرائیوں میں تیرتے ہیں موجزن ہوتے ہیں حمد ہے اللہ کی جس نے ہمیں یہ ہدایت دی اور ہم ہدایت نہ پاتے اگر اللہ تعالیٰ ہمیں

کُنَّا لِنَهْتَدِیَ لَوْلَا اَنْ هَدَانَا اللّٰہُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ یَخْلُقُ وَلَا یُخْلَقُ وَیَرْزُقُ وَلَا یُرْزَقُ وَ

ہدایت نہ فرماتا حمد ہے اللہ کی جو خلق کرتا ہے اور وہ مخلوق نہیں وہ رزق دیتا ہے اور وہ مرزوق نہیں وہ کھانا کھلاتا ہے اور کھاتا نہیں وہ

یُطْعِمُ وَلَا یُطْعَمُ وَیُمِیْتُ الْاَحْیَآءَ وَیُحْیِی الْمَوْتٰی وَهُوَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ

زندوں کو موت دیتا اور مردوں کو زندہ کرتا ہے وہ ایسا زندہ ہے جسے موت نہیں بھلائی اس کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَاَمِیْنِکَ وَصَفِیِّکَ وَ

معبودا اپنی رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر جو تیرے بندے تیرے رسول تیرے امانتدار تیرے منتخب تیرے حبیب اور تیرے پسندیدہ

حَبِيبِكَ وَ خِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَ حَافِظِ سِرِّكَ وَ مُبَلِّغِ رِسَالاتِكَ أَفْضَلَ وَ أَحْسَنَ وَ

[illegible]

أَجْمَلَ وَ أَكْمَلَ وَ أَزْكَى وَ أَنْمَى وَ أَطْيَبَ وَ أَطْهَرَ وَ أَسْنَى وَ أَكْثَرَ مَا صَلَّيْتَ وَ بَارَكْتَ

[illegible]

وَ تَرَحَّمْتَ وَ تَحَنَّنْتَ وَ سَلَّمْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ عِبَادِكَ وَ أَنْبِيَائِكَ وَ رُسُلِكَ وَ صَفْوَتِكَ وَ

[illegible]

أَهْلِ الْكَرَامَةِ عَلَيْكَ مِنْ خَلْقِكَ اللَّهُمَّ وَ صَلِّ عَلَى عَلِيٍّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَ وَصِيِّ رَسُولِ

[illegible]

رَبِّ الْعَالَمِينَ عَبْدِكَ وَ وَلِيِّكَ وَ أَخِي رَسُولِكَ وَ حُجَّتِكَ عَلَى خَلْقِكَ وَ آيَتِكَ الْكُبْرَى

[illegible]

وَ النَّبَإِ الْعَظِيمِ وَ صَلِّ عَلَى الصِّدِّيقَةِ الطَّاهِرَةِ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ وَ صَلِّ عَلَى

[illegible]

سِبْطَيِ الرَّحْمَةِ وَ إِمَامَيِ الْهُدَى الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ سَيِّدَيْ شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَ صَلِّ

[illegible]

عَلَى أَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَ

[illegible]

مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى وَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَ الْحَسَنِ

[illegible]

ابْنِ عَلِيٍّ وَ الْخَلَفِ الْهَادِي الْمَهْدِيِّ حُجَجِكَ عَلَى عِبَادِكَ وَ أُمَنَائِكَ فِي بِلادِكَ صَلاةً

[illegible]

كَثِيرَةً دَائِمَةً اللَّهُمَّ وَ صَلِّ عَلَى وَلِيِّ أَمْرِكَ الْقَائِمِ الْمُؤَمَّلِ وَ الْعَدْلِ الْمُنْتَظَرِ وَ حُفَّهُ

[illegible]

بِمَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَ أَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ الدَّاعِيَ إِلَى

[illegible]

كِتَابِكَ وَ الْقَائِمَ بِدِينِكَ اسْتَخْلِفْهُ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفْتَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِ مَكِّنْ لَهُ

[illegible]

دِينَهُ الَّذِي ارْتَضَيْتَهُ لَهُ أَبْدِلْهُ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِ أَمْناً يَعْبُدُكَ لَا يُشْرِكُ بِكَ شَيْئاً اَللّٰهُمَّ أَعِزَّهُ وَ

[illegible]

أَعْزِزْ بِهِ وَ انْصُرْهُ وَ انْتَصِرْ بِهِ وَ انْصُرْهُ نَصْراً عَزِيزاً وَ افْتَحْ لَهُ فَتْحاً يَسِيراً وَ اجْعَلْ لَهُ

[illegible]

مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَاناً نَصِيراً اَللّٰهُمَّ أَظْهِرْ بِهِ دِينَكَ وَ سُنَّةَ نَبِيِّكَ حَتَّى لَا يَسْتَخْفِيَ بِشَيْءٍ مِنَ

[illegible]

الْحَقِّ مَخَافَةَ أَحَدٍ مِنَ الْخَلْقِ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَرْغَبُ إِلَيْكَ فِي دَوْلَةٍ كَرِيمَةٍ تُعِزُّ بِهَا الْإِسْلَامَ وَ

[illegible]

أَهْلَهُ وَ تُذِلُّ بِهَا النِّفَاقَ وَ أَهْلَهُ وَ تَجْعَلُنَا فِيهَا مِنَ الدُّعَاةِ إِلَى طَاعَتِكَ وَ الْقَادَةِ إِلَى

جس حق کی تو نے ہمیں معرفت کرائی اس کے تحمل کی توفیق دے اور جس سے ہم قاصر رہے اس تک پہنچا دے اے معبود اس کے ذریعے

سَبِيلِكَ وَ تَرْزُقُنَا بِهَا كَرَامَةَ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ اَللّٰهُمَّ مَا عَرَّفْتَنَا مِنَ الْحَقِّ فَحَمِّلْنَاهُ وَ مَا

[illegible]

قَصُرْنَا عَنْهُ فَبَلِّغْنَاهُ اَللّٰهُمَّ الْمُمْ بِهِ شَعَثَنَا وَ اشْعَبْ بِهِ صَدْعَنَا وَ ارْتُقْ بِهِ فَتْقَنَا وَ كَثِّرْ بِهِ

[illegible]

قِلَّتَنَا وَ أَعْزِزْ بِهِ ذِلَّتَنَا وَ أَغْنِ بِهِ عَائِلَنَا وَ اقْضِ بِهِ عَنْ مَغْرَمِنَا وَ اجْبُرْ بِهِ فَقْرَنَا وَ سُدَّ بِهِ خَلَّتَنَا

[illegible]

وَ يَسِّرْ بِهِ عُسْرَنَا وَ بَيِّضْ بِهِ وُجُوهَنَا وَ فُكَّ بِهِ أَسْرَنَا وَ أَنْجِحْ بِهِ طَلِبَتَنَا وَ أَنْجِزْ بِهِ

[illegible]

حَجُّهُمُ الْمَشْكُورِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ وَ اَنْ تَجْعَلَ فِيمَا

تجھے منظور ہے ان کی سعی قبول ہے ان کے گناہ بخشے گئے ہیں اور ان کی خطائیں مٹا دی گئی ہیں اور یہ کہ قضا و قدر میں میری عمر کو

تَقْضِى وَ تُقَدِّرُ اَنْ تُطِيلَ عُمْرِى فِى خَيْرٍ وَّ عَافِيَةٍ وَّ تُوَسِّعَ فِى رِزْقِى وَ تَجْعَلَنِى مِمَّنْ

طولانی قرار دے جس میں بھلائی و امن ہو میری روزی میں فراخی کر دے اور مجھے ان لوگوں میں قرار دے جن کے ذریعے تو

تَنْتَصِرُ بِهِ لِدِيْنِكَ وَلَا تَسْتَبْدِلْ بِى غَيْرِى

اپنے دین کی مدد کرتا ہے اور میری بجائے کسی دوسرے کو نہ لے۔

(۱۲) ماہ رمضان کے شب و روز میں قرآن مجید کی بکثرت تلاوت کی جائے۔ مروی ہے کہ ہر چیز کا ایک موسم بہار ہوتا ہے اور قرآن کا موسم بہار ماہ رمضان ہے۔ عام مہینوں میں ہر ماہ میں ایک اور زیادہ سے زیادہ چھ دنوں میں ایک ختم قرآن مسنون ہے مگر ماہ رمضان میں تین دنوں میں ایک ختم مسنون ہے اور اگر ہر روز ایک قرآن ختم کیا جائے تو اور بھی بہتر ہے اور اگر کچھ ختم قرآن کا ثواب چہاردہ معصومین علیہم السلام کی ارواح مقدسہ کو ہدیہ کر دیا جائے تو ثواب دوگنا ہو جاتا ہے۔ (مفاتیح الجنان)

(۱۳) تمام ماہ رمضان میں ایک ہزار رکعت نماز نافلہ پڑھی جائے اگرچہ اس کی کیفیت میں فی الجملہ اختلاف ہے مگر مشہور و منصور طریقہ یہ ہے کہ یکم ماہ رمضان سے بیس ماہ رمضان تک ہر رات بیس رکعت پڑھی جائے یعنی آٹھ رکعت مغرب کے بعد اور بارہ رکعت عشاء کے بعد۔ اور اکیس سے تیس تک ہر رات تیس تیس رکعت پڑھی جائے یعنی آٹھ رکعت مغرب کے بعد اور بائیس رکعت عشاء کے بعد۔ اور ۱۹، ۲۱ اور ۲۳ کی راتوں میں مزید سو سو ایک ایک سو رکعت پڑھی جائے اس طرح کل ایک ہزار رکعت ہو جاتی ہے۔

(۱۴) ماہ رمضان کے شب و روز میں عام دنوں سے زیادہ صدقہ دیا جائے۔

(۳) تیسری قسم: سحری کے وقت کے اعمال

(۱) سحری کھانا مستحب ہے اگرچہ کھجور کا ایک دانہ اور پانی کا ایک گھونٹ ہی کیوں نہ ہو اور اسے ترک نہیں کرنا چاہیے۔

(۲) سحری کے وقت سورۂ انا انزلناہ فی لیلۃ القدر کی تلاوت کی جائے جیسا کہ دوسری قسم کے اعمال میں اس کا تذکرہ کیا جا چکا ہے۔

(۳) یہ دعائے سحری پڑھی جائے جو امام زین العابدین اور امام محمد باقر علیہما السلام سے مروی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ بَهَآئِكَ بِاَبْهَاهُ وَ كُلُّ بَهَآئِكَ بَهِیٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِبَهَآئِكَ كُلِّهٖ

[illegible]

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ جَمَالِكَ بِاَجْمَلِهٖ وَ كُلُّ جَمَالِكَ جَمِیْلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

[illegible]

بِجَمَالِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ جَلَالِكَ بِاَجَلِّهٖ وَ كُلُّ جَلَالِكَ جَلِیْلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

[illegible]

اَسْئَلُكَ بِجَلَالِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عَظَمَتِكَ بِاَعْظَمِهَا وَ كُلُّ عَظَمَتِكَ عَظِیْمَةٌ

[illegible]

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعَظَمَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ نُوْرِكَ بِاَنْوَرِهٖ وَ كُلُّ نُوْرِكَ نَیِّرٌ

[illegible]

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ رَحْمَتِكَ بِاَوْسَعِهَا وَ كُلُّ رَحْمَتِكَ

[illegible]

وَاسِعَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ كَلِمَاتِكَ بِاَتَمِّهَا وَ كُلُّ

[illegible]

كَلِمَاتِكَ تَآمَّةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكَلِمَاتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ كَمَالِكَ

[illegible]

بِاَكْمَلِهٖ وَ كُلُّ كَمَالِكَ كَامِلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكَمَالِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ

[illegible]

اَسْمَآئِكَ بِاَكْبَرِهَا وَ كُلُّ اَسْمَآئِكَ كَبِیْرَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

[illegible]

اَسْئَلُكَ مِنْ عِزَّتِكَ بِاَعَزِّهَا وَ كُلُّ عِزَّتِكَ عَزِیْزَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ

[illegible]

اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ مَشِیَّتِکَ بِاَمْضَاهَا وَکُلُّ مَشِیَّتِکَ مَاضِیَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَشِیَّتِکَ

[illegible]

کُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ قُدْرَتِکَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِی اسْتَطَلْتَ بِهَا عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَکُلُّ

[illegible]

قُدْرَتِکَ مُسْتَطِیْلَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِقُدْرَتِکَ کُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ عِلْمِکَ

[illegible]

بِاَنْفَذِهٖ وَکُلُّ عِلْمِکَ نَافِذٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِعِلْمِکَ کُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ قَوْلِکَ

[illegible]

بِاَرْضَاهُ وَکُلُّ قَوْلِکَ رَضِیٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِقَوْلِکَ کُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ

[illegible]

مَسَائِلِکَ بِاَحَبِّهَا اِلَیْکَ وَکُلُّهَا اِلَیْکَ حَبِیْبَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَسَائِلِکَ کُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

[illegible]

اَسْئَلُکَ مِنْ شَرَفِکَ بِاَشْرَفِهٖ وَکُلُّ شَرَفِکَ شَرِیْفٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِشَرَفِکَ کُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ

[illegible]

اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ سُلْطَانِکَ بِاَدْوَمِهٖ وَکُلُّ سُلْطَانِکَ دَائِمٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِسُلْطَانِکَ

[illegible]

کُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ مُلْکِکَ بِاَفْخَرِهٖ وَکُلُّ مُلْکِکَ فَاخِرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ

[illegible]

بِمُلْکِکَ کُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ عُلُوِّکَ بِاَعْلَاهُ وَکُلُّ عُلُوِّکَ عَالٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ

[illegible]

بِعُلُوِّکَ کُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ مَنِّکَ بِاَقْدَمِهٖ وَکُلُّ مَنِّکَ قَدِیْمٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ

[illegible]

بِالْخَيْرِ مَنْ لَمْ يَسْئَلْهُ تَفَضُّلاً مِنْهُ وَ كَرَماً، بِكَرَمِكَ الدَّآئِمِ صَلِّ عَلى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ

ے ں بھی بھلائی سے نوازتا ہے جو سوال نہ کرے اپنی بخشش اور کرم کے واسطے سے رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور مجھے وہ

مُحَمَّدٍ وَّهَبْ لِيْ رَحْمَةً وَّاسِعَةً جَامِعَةً اَبْلُغُ بِهَا خَيْرَ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

سی کشادہ رحمت سے بہرہ مند فرما کہ جس سے میں دنیا و آخرت کی بھلائی حاصل کر پاؤں۔ اے اللہ میں ان گناہوں کی معافی چاہتا ہوں

اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تُبْتُ اِلَيْكَ مِنْهُ ثُمَّ عُدْتُ فِيْهِ وَ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ خَيْرٍ اَرَدْتُ بِهِ وَجْهَكَ

جس سے توبہ کر لی تھی پھر مصروف ہو گیا اور ہر اس نیکی کی بخشش چاہتا ہوں اس عمل پر جو میں نے تیری رضا کے لیے کرنے کا ارادہ

فَخَالَطَنِيْ فِيْهِ مَا لَيْسَ لَكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَّاعْفُ عَنْ ظُلْمِيْ وَ

کیا اور پھر اس میں تیرے علاوہ بھی شامل کیا ہے اے معبود رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ و آل محمدؐ پر اور معاف کر دے میری بے انصافی اور

جُرْمِيْ بِحِلْمِكَ وَ جُوْدِكَ يَا كَرِيْمُ يَا مَنْ لَّا يَخِيْبُ سَآئِلُهُ وَلَا يَنْفَدُ نَآئِلُهُ يَا مَنْ عَلَا فَلَا

جرم کو اپنے حلم اور بخشش سے اے کریم اے وہ جس کا سائل ناامید نہیں ہوتا اور عطا ختم نہیں ہوتی اے وہ جو بلند ہے جس کے اوپر کوئی چیز

شَيْءَ فَوْقَهُ وَ دَنَا فَلَا شَيْءَ دُوْنَهُ صَلِّ عَلى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْنِيْ يَا فَالِقَ

نہیں اور وہ قریب ہے جس کے تحت کوئی چیز نہیں رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ و آل محمدؐ پر اور مجھ پر رحم کر اے موسیٰ کے لیے دریا کو چیرنے

الْبَحْرِ لِمُوْسىٰ اَللَّيْلَةَ اَللَّيْلَةَ اَللَّيْلَةَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنَ النِّفَاقِ

والے رحم کر آج کی رات اسی رات اسی رات اسی گھڑی اسی گھڑی اسی گھڑی اے معبود پاک کر دے میرے دل کو نفاق سے میرے عمل کو

وَ عَمَلِيْ مِنَ الرِّيَآءِ وَ لِسَانِيْ مِنَ الْكِذْبِ وَ عَيْنِيْ مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ

دکھاوے سے میری زبان کو جھوٹ بولنے سے اور میری آنکھ کو بری نظر ڈالنے سے کیونکہ تو جانتا ہے آنکھوں کی خیانتوں اور دلوں میں

وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ يَا رَبِّ هٰذَا مَقَامُ الْعَآئِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ هٰذَا مَقَامُ الْمُسْتَجِيْرِ بِكَ مِنَ

پوشیدہ باتوں کو اے پروردگار یہ جہنم سے تیری پناہ لینے والے کا مقام ہے یہ دوزخ سے تیری امان چاہنے والے کا مقام یہ ہے

النَّارِ هٰذَا مَقَامُ الْمُسْتَغِيْثِ بِكَ مِنَ النَّارِ هٰذَا مَقَامُ الْهَارِبِ اِلَيْكَ مِنَ النَّارِ هٰذَا مَقَامُ مَنْ

آگ سے بچنے میں تیری مدد کے طلب گار کا مقام ہے آگ سے تیری طرف بھاگ آنے والے کا مقام ہے یہ مقام اس کا ہے جو

يَبُوْءُ لَكَ بِخَطِيْئَتِهِ وَ يَعْتَرِفُ بِذَنْبِهِ وَ يَتُوْبُ اِلىٰ رَبِّهِ هٰذَا مَقَامُ الْبَآئِسِ الْفَقِيْرِ هٰذَا مَقَامُ

تیرے سامنے آئے اپنے گناہوں کا اقرار کرے اور اپنے رب کی طرف توبہ کرنے والے کا مقام یہ ہے بے چارہ نادار کا مقام یہ

الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيرِ هٰذَا مَقَامُ الْمَحْزُونِ الْمَكْرُوبِ هٰذَا مَقَامُ الْمَغْمُومِ الْمَهْمُومِ هٰذَا

ہے ڈرے ہوئے پناہ چاہنے والے کا مقام ہے غم کے ستائے ہوئے مصیبت کے مارے ہوئے کا مقام ہے یہ رنجیدہ و پریشان کا مقام ہے یہ

مَقَامُ الْغَرِيبِ الْغَرِيقِ هٰذَا مَقَامُ الْمُسْتَوْحِشِ الْفَرِقِ هٰذَا مَقَامُ مَنْ لَا يَجِدُ لِذَنْبِهِ غَافِرًا

بے کس غرق شدہ کا مقام ہے ڈرے ہوئے گھبرائے ہوئے کا مقام ہے اس کا مقام جس کے گناہ کو بخشنے والا تیرے سوا کوئی نہیں تیرے سوا

غَيْرَكَ وَلَا لِضَعْفِهِ مُقَوِّيًا اِلَّا اَنْتَ وَلَا لِهَمِّهِ مُفَرِّجًا سِوَاكَ يَا اَللّٰهُ يَا كَرِيمُ لَا تُحْرِقْ

[illegible]

وَجْهِي بِالنَّارِ بَعْدَ سُجُودِي لَكَ وَتَعْفِيرِي بِغَيْرِ مَنٍّ مِنِّي عَلَيْكَ بَلْ لَكَ الْحَمْدُ وَالْمَنُّ

میرے چہرے کو آگ میں نہ جلا جبکہ میں تیرے آگے سجدہ ریز ہوا [illegible] احسان نہیں بلکہ تیرے لیے

وَالتَّفَضُّلُ عَلَيَّ اِرْحَمْ اَيْ رَبِّ اَيْ رَبِّ اَيْ رَبِّ یہ کہے جائے جب تک سانس نہ ٹوٹے اور پھر

[illegible]

کہے ضَعْفِي وَقِلَّةَ حِيلَتِي وَرِقَّةَ جِلْدِي وَتَبَدُّدَ اَوْصَالِي وَتَنَاثُرَ لَحْمِي وَجِسْمِي وَ

[illegible]

جَسَدِي وَوَحْدَتِي وَوَحْشَتِي فِي قَبْرِي وَجَزَعِي مِنْ صَغِيرِ الْبَلَاءِ اَسْاَلُكَ يَا رَبِّ قُرَّةَ

[illegible]

الْعَيْنِ وَالْاِغْتِبَاطَ يَوْمَ الْحَسْرَةِ وَالنَّدَامَةِ بَيِّضْ وَجْهِي يَا رَبِّ يَوْمَ تَسْوَدُّ الْوُجُوهُ آمِنِّي

[illegible]

مِنَ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ اَسْاَلُكَ الْبُشْرٰى يَوْمَ تَقَلَّبُ الْقُلُوبُ وَالْاَبْصَارُ وَالْبُشْرٰى عِنْدَ فِرَاقِ

[illegible]

الدُّنْيَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَرْجُوهُ عَوْنًا فِي حَيَاتِي وَاُعِدُّهُ ذُخْرًا لِيَوْمِ فَاقَتِي اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

[illegible]

الَّذِي اَدْعُوهُ وَلَا اَدْعُو غَيْرَهُ وَلَوْ دَعَوْتُ غَيْرَهُ لَخَيَّبَ دُعَائِي اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَرْجُوهُ

[illegible]

اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَىْ رَبِّ ظَلَمْتُ نَفْسِىْ فَاغْفِرْلِىْ وَارْحَمْنِىْ وَ عَافِنِىْ يَا سَامِعَ كُلِّ

[illegible]

صَوْتٍ وَّيَا جَامِعَ كُلِّ فَوْتٍ وَّيَا بَارِئَ النُّفُوْسِ بَعْدَ الْمَوْتِ يَا مَنْ لَّا تَغْشَاهُ الظُّلُمَاتُ

[illegible]

وَلَا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْاَصْوَاتُ وَلَا يَشْغَلُهُ شَىْءٌ عَنْ شَىْءٍ اَعْطِ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

[illegible]

اٰلِهٖ اَفْضَلَ مَا سَئَلَكَ وَ اَفْضَلَ مَا سُئِلْتَ لَهٗ وَ اَفْضَلَ مَآ اَنْتَ مَسْئُوْلٌ لَّهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

[illegible]

وَهَبْ لِىَ الْعَافِيَةَ حَتّٰى تُهَنِّئَنِى الْمَعِيْشَةَ وَاخْتِمْ لِىْ بِخَيْرٍ حَتّٰى لَا تَضُرَّنِى الذُّنُوْبُ اَللّٰهُمَّ

[illegible]

رَضِّنِىْ بِمَا قَسَمْتَ لِىْ حَتّٰى لَآ اَسْئَلَ اَحَدًا شَيْئًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

[illegible]

وَافْتَحْ لِىْ خَزَآئِنَ رَحْمَتِكَ وَ ارْحَمْنِىْ رَحْمَةً لَّا تُعَذِّبُنِىْ بَعْدَهَآ اَبَدًا فِى الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ

[illegible]

وَ ارْزُقْنِىْ مِنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا لَّا تُفْقِرُنِىْ اِلٰى اَحَدٍ بَعْدَهٗ سِوَاكَ وَ

[illegible]

تَزِيْدُنِىْ بِذٰلِكَ شُكْرًا وَّ اِلَيْكَ فَاقَةً وَّ فَقْرًا وَّ بِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ غِنًا وَّ تَعَفُّفًا يَا مُحْسِنُ يَا

[illegible]

مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ يَا مَلِيْكُ يَا مُقْتَدِرُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاكْفِنِىْ

[illegible]

اَلْمُهِمَّ كُلَّهٗ وَاقْضِ لِىْ بِالْحُسْنٰى وَ بَارِكْ لِىْ فِىْ جَمِيْعِ اُمُوْرِىْ وَاقْضِ لِىْ جَمِيْعَ

[illegible]

حوائجی اللّٰھمّ یسّر لی ما اخاف تعسیرہ فانّ تیسیر ما اخاف تعسیرہ علیک سھلٌ

تمام حاجتوں میں اے میرے معبود جس کی تنگی سے میں ڈرتا ہوں اس میں فراخی دے تجھ پر

یسیرٌ و سھّل لی ما اخاف حزونتہ و نفّس عنّی ما اخاف ضیقہ و کفّ عنّی ما اخاف

آسان اور سہل ہے اور جس کی سختی سے میں ڈرتا ہوں وہ مجھ پر آسان کر دے اور جس تنگی کا خوف ہے وہ مجھ سے دور فرما جس غم سے

ھمّہ و اصرف عنّی ما اخاف بلیّتہ یا ارحم الرّاحمین اللّٰھمّ املاء قلبی حبًّا لک و

میں پریشان ہوں اس کو مجھ سے دور فرما جس مصیبت کا مجھے خوف ہے اسے ٹال دے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ!

خشیۃً منک و تصدیقًا لک و ایمانًا بک و فرقًا منک و شوقًا الیک یا ذا الجلال

میرے دل کو اپنی محبت اپنے خوف اپنی تصدیق اپنے ایمان اپنے ڈر اور اپنے شوق سے بھر دے اے صاحب جلالت

الاکرام اللّٰھمّ انّ لک حقوقًا فتصدّق بھا علیّ و للنّاس قبلی تبعاتٌ فتحمّلھا عنّی و

و عزت اے معبود تیرے جو حقوق ہیں ان کو مجھ پر صدقہ کر دے لوگوں کے جو حق مجھ پر ہیں ان کو تو میری طرف سے ادا کر دے

قد اوجبت لکلّ ضیفٍ قرًی و انا ضیفک فاجعل قرای اللّیلۃ الجنّۃ یا وھّاب الجنّۃ یا

کی مہمانی کا تو نے وعدہ کیا ہے جب کہ اس وقت میں تیرا مہمان ہوں تو آج رات میری مہمانی جنت قرار دے اے جنت عطا کرنے والے

وھّاب المغفرۃ ولا حول ولا قوّۃ الّا بک

سے معافی عطا کرنے والے اور نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہی جو تجھ سے ہے۔

(۶) سحری کی دعاؤں میں سے جو مختصر ترین دعا ہے وہ یہ ہے جسے جناب سید ابن طاؤوسؒ نے کتاب الاقبال میں نقل کیا ہے:

یا مفزعی عند کربتی و یا غوثی عند شدّتی الیک فزعت و بک استغثت و بک لذت

اے مصیبت میں میری پناہ گاہ اے سختی میں میرے فریادرس میں تیری طرف دوڑا ہوں اور تجھ سے فریاد کرتا ہوں تیری طرف دوڑا ہوں اور

لا الوذ بسواک ولا اطلب الفرج الّا منک فاغثنی و فرّج عنّی یا من یقبل الیسیر

تیرے غیر کی پناہ نہیں لیتا تیرے سوا کسی سے کشائش کا طالب نہیں ہوں پس میری فریاد رسی کر اور کشائش عطا کر اے وہ جو تھوڑا عمل قبول کرتا ہے اور

و یعفو عن الکثیر اقبل منّی الیسیر و اعف عنّی الکثیر انّک انت الغفور الرّحیم

بہت سے گناہ معاف کرتا ہے مجھ سے میرا تھوڑا عمل قبول فرما اور میرے بہت سے گناہوں کو معاف کر دے بے شک تو ہی بہت بخشنے والا مہربان ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اِیْمَانًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَ یَقِیْنًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَنْ یُصِیْبَنِیْ اِلَّا مَا کَتَبْتَ

اے معبود! میں تجھ سے ایسے ایمان کا سوال کرتا ہوں جو میرے دل میں جم جائے اور ایسا یقین کہ جس سے میں یہ سمجھ سکوں کہ مجھے وہی پہنچے گا

لِیْ وَ رَضِّنِیْ مِنَ الْعَیْشِ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا عُدَّتِیْ فِیْ کُرْبَتِیْ وَ یَا

جو تو نے میرے لیے لکھ دیا ہے اور مجھے اس روزی پر شاد رکھ جو تو نے مجھے دی ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے مصیبت میں

صَاحِبِیْ فِیْ شِدَّتِیْ وَ یَا وَلِیِّیْ فِیْ نِعْمَتِیْ وَ یَا غَایَتِیْ فِیْ رَغْبَتِیْ اَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِیْ

میرے سرمایہ اے سختی میں میرے ساتھی اے نعمت میں میرے سرپرست اے میری چاہت کے مقصود تو میرے عیبوں کا چھپانے والا

وَالْاٰمِنُ رَوْعَتِیْ وَ الْمُقِیْلُ عَثْرَتِیْ فَاغْفِرْ لِیْ خَطِیْئَتِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

خوف میں امان دینے والا اور میری لغزشیں معاف کرنے والا ہے پس میری خطائیں بخش دے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

(۴) چوتھی قسم:۔ ماہِ رمضان کے دنوں کے اعمال

اور یہ چند امور ہیں:

(۱) ہر روز یہ دعا پڑھی جائے جو شیخ نے امام زین العابدین اور حضرت امام محمد باقر علیہما السلام پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ هٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اَنْزَلْتَ فِیْهِ الْقُرْاٰنَ هُدًی لِّلنَّاسِ وَ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰی

اے معبود! یہ رمضان کا مہینہ ہے کہ جس میں تو نے قرآن پاک اتارا جو لوگوں کے لیے رہنما ہے اس میں ہدایت کی دلیلیں اور

وَالْفُرْقَانِ وَ هٰذَا شَهْرُ الصِّیَامِ وَ هٰذَا شَهْرُ الْقِیَامِ وَ هٰذَا شَهْرُ الْاِنَابَةِ وَ هٰذَا شَهْرُ التَّوْبَةِ

حق و باطل کا فرق واضح ہے یہ روزے رکھنے کا مہینہ ہے یہ راتوں کو عبادت کا مہینہ ہے اور یہ تیری طرف واپسی کا مہینہ ہے

وَ هٰذَا شَهْرُ الْمَغْفِرَةِ وَ الرَّحْمَةِ وَ هٰذَا شَهْرُ الْعِتْقِ مِنَ النَّارِ وَ الْفَوْزِ بِالْجَنَّةِ وَ هٰذَا شَهْرٌ

یہ توبہ قبول ہونے کا مہینہ ہے یہ بخشے جانے اور رحمت نازل ہونے کا مہینہ ہے یہ جہنم سے رہائی پا جانے اور جنت میں جانے کی

فِیْهِ لَیْلَةُ الْقَدْرِ الَّتِیْ هِیَ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ

کامیابی کا مہینہ ہے، اور یہ وہ مہینہ ہے کہ جس میں شب قدر ہے کہ جو ایک ہزار مہینوں سے بہتر اور برتر ہے پس اے معبود! رحمت

اَعِنِّیْ عَلٰی صِیَامِهٖ وَ قِیَامِهٖ وَ سَلِّمْهُ لِیْ وَ سَلِّمْنِیْ فِیْهِ وَ اَعِنِّیْ عَلَیْهِ بِاَفْضَلِ عَوْنِکَ وَ

نازل فرما محمد اور آل محمد پر اور اس ماہ کے روزے رکھنے اور عبادت میں میری مدد فرما اسے میرے لیے پورا کر اور مجھے اس میں

وَفِّقْنِيْ فِيْهِ لِطَاعَتِكَ وَ طَاعَةِ رَسُوْلِكَ وَ اَوْلِيَآئِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَ فَرِّغْنِيْ فِيْهِ

سلامت رکھ اور اس ماہ میں میری بہترین مددگاری فرما اس میں اپنی بندگی اپنے رسول اور اپنے دوستوں کی پیروی کی توفیق

لِعِبَادَتِكَ وَ دُعَآئِكَ وَ تِلَاوَةِ كِتَابِكَ وَ اَعْظِمْ لِيْ فِيْهِ الْبَرَكَةَ وَ اَحْسِنْ لِيْ فِيْهِ الْعَافِيَةَ

دے رحمت خدا ہو ان پر اور اس مہینے میں اپنی عبادت کرنے دعا مانگنے اور تلاوت قرآن کا موقع دے اس ماہ میں مجھے بہت

اَصِحَّ فِيْهِ بَدَنِيْ وَ اَوْسِعْ فِيْهِ رِزْقِيْ وَ اكْفِنِيْ فِيْهِ مَآ اَهَمَّنِيْ وَ اسْتَجِبْ فِيْهِ دُعَآئِيْ وَ بَلِّغْنِيْ

ہی زیادہ برکت دے مجھے بہترین آسائش عطا فرما میرے بدن کو سلامت رکھ میرے رزق میں کشائش کر اس میں میری

فِيْهِ رَجَآئِيْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَذْهِبْ عَنِّيْ فِيْهِ النُّعَاسَ وَ الْكَسَلَ

پریشانی میں مددگار بن میری دعا کو شرف قبولیت عطا فرما اور میری امید پوری کر اے معبود رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر

وَ السَّاٰمَةَ وَ الْفَتْرَةَ وَ الْقَسْوَةَ وَ الْغَفْلَةَ وَ الْغِرَّةَ وَ جَنِّبْنِيْ فِيْهِ الْعِلَلَ وَ الْاَسْقَامَ وَ الْهُمُوْمَ وَ

اور اس مہینے میں دور رکھ مجھ سے اونگھ سستی تھکاوٹ سنگ دلی بے خبری اور فریب کو مجھ سے دور رکھ اور اس مہینے میں

الْاَحْزَانَ وَ الْاَعْرَاضَ وَ الْاَمْرَاضَ وَ الْخَطَايَا وَ الذُّنُوْبَ وَ اصْرِفْ عَنِّيْ فِيْهِ السُّوْٓءَ وَ

دردوں بیماریوں پریشانیوں غموں دکھوں بیماریوں خطاؤں اور گناہوں سے مجھے بچائے رکھ اور اس مہینے میں مجھ سے ہر

الْفَحْشَآءَ وَ الْجَهْدَ وَ الْبَلَآءَ وَ التَّعَبَ وَ الْعَنَآءَ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

برائی بے حیائی رنج کٹھنائی تنگی اور بے دلی دور کر دے بے شک تو دعا کا سننے والا ہے اے معبود رحمت نازل فرما محمدؐ و آل

مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَعِذْنِيْ فِيْهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ وَ هَمْزِهٖ وَ لَمْزِهٖ وَ نَفْثِهٖ وَ نَفْخِهٖ

محمدؐ پر اور اس ماہ میں مجھے دھتکارے ہوئے شیطان سے پناہ دے اور اس کے اشارے سرگوشی اس کے منتر اس کی پھونک اس

وَ وَسْوَسَتِهٖ وَ تَثْبِيْطِهٖ وَ كَيْدِهٖ وَ مَكْرِهٖ وَ حَبَآئِلِهٖ وَ خُدَعِهٖ وَ اَمَانِيِّهٖ وَ غُرُوْرِهٖ وَ فِتْنَتِهٖ وَ

کے برے خیال رکاوٹ فریب دھوکہ اور اس کے پھندوں سے اور اس کی آرزو بھلاوے سے بچا دے اور اس کے جالوں لوگوں

شَرَكِهٖ وَ اَحْزَابِهٖ وَ اَتْبَاعِهٖ وَ اَشْيَاعِهٖ وَ اَوْلِيَآئِهٖ وَ شُرَكَآئِهٖ وَ جَمِيْعِ مَكَآئِدِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

وسیع و کاروں ساتھیوں دوستوں اور اس کے ہمکاروں اور اس کے حیلوں سے پناہ دے اے معبود رحمت نازل فرما محمدؐ

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ ارْزُقْنَا قِيَامَهٗ وَ صِيَامَهٗ وَ بُلُوْغَ الْاَمَلِ فِيْهِ وَ فِيْ قِيَامِهٖ

و آل محمدؐ پر اور ہمیں اس ماہ میں قیام و روزہ نصیب فرما اور اس میں امید پوری فرما اور اس ماہ میں عبادت کرنے کی دلی حد جس

وَاسْتِكْمَالَ مَا يُرْضِيكَ عَنِّي صَبْرًا وَّ احْتِسَابًا وَّ إِيمَانًا وَّ يَقِينًا ثُمَّ تَقَبَّلْ ذٰلِكَ مِنِّي

میں تو مجھ سے راضی ہو اس میں مجھے برداشت خوش رفتاری ایمان اور یقین عطا فرما پھر اسے میری طرف سے قبول فرما کئی گنا

بِالْاَضْعَافِ الْكَثِيرَةِ وَ الْاَجْرِ الْعَظِيمِ يَا رَبَّ الْعٰلَمِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ

بڑھا کر اور اس پر بہت بڑا اجر دے اے جہانوں کے پالنے والے اے معبود رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور نصیب فرما

مُحَمَّدٍ وَّ ارْزُقْنِي الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ وَ الْاِجْتِهَادَ وَ الْقُوَّةَ وَ النَّشَاطَ وَ الْاِنَابَةَ وَ التَّوْبَةَ وَ

مجھے حج عمرہ کوشش طاقت جوش بازگشت توبہ تقرب پسندیدہ عمل چاہت ڈر عاجزی خشوع نرمی کھری نیت رکھنے اور سچ بولنے کی

الْقُرْبَةَ وَ الْخَيْرَ الْمَقْبُولَ وَ الرَّغْبَةَ وَ الرَّهْبَةَ وَ التَّضَرُّعَ وَ الْخُشُوعَ وَ الرِّقَّةَ وَ النِّيَّةَ

توفیق دے اور یوں کر کہ میں تجھ سے ڈروں تجھ سے امید رکھوں تجھ پر بھروسہ کروں اور تجھے سب سے زیادہ مانوں اور تیری حرام کردہ

الصَّادِقَةَ وَ صِدْقَ اللِّسَانِ وَالْوَجَلَ مِنْكَ وَ الرَّجَاءَ لَكَ وَ التَّوَكُّلَ عَلَيْكَ وَ الثِّقَةَ بِكَ وَ

چیزوں سے پرہیز کروں اس کے ساتھ گفتار میں راستی ہو کوشش قبول ہو کردار بلند ہو اور میری دعا مقبول ہو اور میرے

الْوَرَعَ عَنْ مَحَارِمِكَ مَعَ صَالِحِ الْقَوْلِ وَ مَقْبُولِ السَّعْيِ وَ مَرْفُوعِ الْعَمَلِ وَ مُسْتَجَابِ

اور ان چیزوں کے درمیان کوئی رکاوٹ نہ آنے دے جیسے دکھ بیماری پریشانی رنج تکلیف بے خبری اور فراموشی بلکہ ان

الدَّعْوَةِ وَلَا تَحُلْ بَيْنِي وَ بَيْنَ شَيْءٍ مِنْ ذٰلِكَ بِعَرَضٍ وَّلَا مَرَضٍ وَّلَا هَمٍّ وَّلَا غَمٍّ وَّلَا

عبادتوں میں تیری طرف سے توفیق و حفاظت ہو تیرے لیے ان پر کاربند رہوں تیرے حق کا لحاظ کروں اور تو اپنا پیمان اور اپنا

سُقْمٍ وَّلَا غَفْلَةٍ وَّلَا نِسْيَانٍ ۔ بَلْ بِالتَّعَاهُدِ وَ التَّحَفُّظِ لَكَ وَ فِيكَ وَ الرِّعَايَةِ لِحَقِّكَ

وعدہ پورا فرمائے اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود رحمت فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور اس

وَالْوَفَاءِ بِعَهْدِكَ وَ وَعْدِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ

ماہ میں تو نے جو حصہ اپنے نیک بندوں کے لیے رکھا ہے مجھے اس میں سے زیادہ عطا کر اور اس مہینے میں تو نے اپنے مقرب

مُحَمَّدٍ وَّاقْسِمْ لِي فِيهِ اَفْضَلَ مَا تَقْسِمُهُ لِعِبَادِكَ الصَّالِحِينَ وَ اَعْطِنِي فِيهِ اَفْضَلَ مَا تُعْطِي

دوستوں کو جو کچھ عطا کیا ہے اس میں سے مجھے زیادہ حصہ دے یعنی رحمت بخشش محبت قبولیت اور درگزر دائمی بخشش

اَوْلِيَائَكَ الْمُقَرَّبِينَ مِنَ الرَّحْمَةِ وَ الْمَغْفِرَةِ وَالتَّحَنُّنِ وَالْاِجَابَةِ وَالْعَفْوِ وَالْمَغْفِرَةِ

آرام آسودگی آگ سے خلاصی جنت میں جانے کی کامیابی اور دنیا و آخرت کی بھلائی میں زیادہ حصہ دے اے معبود رحمت

الدَّآئِمَةِ وَالْعَافِيَةِ وَالْمُعَافَاةِ وَالْعِتْقِ مِنَ النَّارِ وَالْفَوْزِ بِالْجَنَّةِ وَخَيْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور اس مہینے میں میری دعا کو ایسا بنا کہ تجھ تک پہنچ جائے اور تیری رحمت اور بھلائی اس میں مجھ پر نازل

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ دُعَآئِیْ فِيْهِ اِلَيْكَ وَاصِلًا وَّرَحْمَتَكَ

ہو اور اس ماہ میں میرا عمل تجھے قبول، میری کوشش تجھے پسند اور اس میں تو میرے گناہ بخش دے یہاں تک کہ اس ماہ میں میرا نصیبہ

وَخَيْرَكَ اِلَیَّ فِيْهِ نَازِلًا وَّعَمَلِیْ فِيْهِ مَقْبُوْلًا وَّسَعْيِیْ فِيْهِ مَشْكُوْرًا وَّذَنْبِیْ فِيْهِ مَغْفُوْرًا حَتّٰى

بڑھ جائے اور میرا حصہ زیادہ ہو جائے اے معبود! رحمت فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور اس ماہ میں مجھے شب قدر سے بہرہ ور فرما

يَكُوْنَ نَصِيْبِیْ فِيْهِ الْاَكْثَرَ وَحَظِّیْ فِيْهِ الْاَوْفَرَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ

اس بہترین صورت میں جسے تو پسند کرے کہ تیرے دوستوں میں سے کوئی ایک اسی حال میں ہو جو تیرے لیے بہت پسندیدہ ہے

وَفِّقْنِیْ فِيْهِ لِلَيْلَةِ الْقَدْرِ عَلٰى اَفْضَلِ حَالٍ تُحِبُّ اَنْ يَّكُوْنَ عَلَيْهَا اَحَدٌ مِّنْ اَوْلِيَآئِكَ وَ

پھر شب قدر کو میرے لیے ہزار مہینوں سے بہتر قرار دے اور اس میں وہ بہترین روزی دے جو تو نے کسی شخص کو دی ہو ان

اَرْضَاهَا لَكَ ثُمَّ اجْعَلْهَا لِیْ خَيْرًا مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ وَّارْزُقْنِیْ فِيْهَا اَفْضَلَ مَا رَزَقْتَ اَحَدًا

تک پہنچائی اور یوں ان کو عزت دی ہے مجھے اس میں جہنم سے آزاد کیے گئے لوگوں میں قرار دے کہ جو آگ سے رہائی پا گئے

مِّمَّنْ بَلَّغْتَهٗ اِيَّاهَا وَاَكْرَمْتَهٗ بِهَا وَاجْعَلْنِیْ فِيْهَا مِنْ عُتَقَآئِكَ مِنْ جَهَنَّمَ وَطُلَقَآئِكَ مِنَ

اور تیری بخشش و خوشنودی کے ساتھ تیری مخلوق میں سے خوش بخت ہیں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود رحمت

النَّارِ وَسُعَدَآءِ خَلْقِكَ بِمَغْفِرَتِكَ وَرِضْوَانِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور ہمیں اس ماہ رمضان میں محنت، کوشش، طاقت، جوش اور وہ چیز عطا کر جسے تو چاہے اور پسند

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْزُقْنَا فِیْ شَهْرِنَا هٰذَا الْجِدَّ وَالْاِجْتِهَادَ وَالْقُوَّةَ وَالنَّشَاطَ وَمَا

کرے اے خدا اے صبح اور دس راتوں اور جفت و طاق کے رب اور ماہ رمضان کے رب اور اس قرآن کے رب کہ جو تو نے

تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْفَجْرِ وَلَيَالٍ عَشْرٍ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَرَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ

اس ماہ میں نازل کیا اور جبرئیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل اور تمام مقرب فرشتوں کے رب اور اے حضرت ابراہیمؑ و

وَمَآ اَنْزَلْتَ فِيْهِ مِنَ الْقُرْاٰنِ وَرَبَّ جَبْرَئِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَآئِيْلَ وَجَمِيْعِ

اسماعیلؑ و اسحاقؑ و یعقوبؑ کے رب اور حضرت موسیٰؑ و عیسیٰؑ اور سارے نبیوں اور رسولوں کے رب اور اے نبیوں کے خاتم

اَلْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَ رَبَّ اِبْرَاھِیْمَ وَ اِسْمَاعِیْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ یَعْقُوْبَ وَ رَبَّ مُوْسٰی وَ

حضرت محمدؐ کے رب تیری رحمتیں ہوں ان پر اور سب پیغمبروں پر میں سوال کرتا ہوں تجھ سے واسطہ تیرے حق کے جو ان پر ہے

عِیْسٰی وَ جَمِیْعِ النَّبِیِّیْنَ وَ الْمُرْسَلِیْنَ وَ رَبَّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ صَلَوٰتُکَ عَلَیْهِ وَ

اور بواسطہ ان کے حق کے جو تجھ پر ہے اور تیرے بزرگ تر حق کے واسطے سے کہ درود و رحمت کر ان پر اور ان کی آل پر اور ان

عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ وَ اَسْئَلُکَ بِحَقِّکَ عَلَیْهِمْ وَ بِحَقِّهِمْ عَلَیْکَ وَ بِحَقِّکَ الْعَظِیْمِ لَمَّا صَلَّیْتَ

سب پر رحمت کر اور مجھ پر ایسی نظر رحمت فرما جس سے تو راضی ہو جائے اور اس کے بعد کبھی ناراض نہ ہو اور

عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ وَ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ وَ نَظَرْتَ اِلَیَّ نَظْرَۃً رَحِیْمَۃً تَرْضٰی بِهَا عَنِّیْ رِضًی لَا

میری تمام مرادیں اور خواہشیں آرزوئیں اور ارادے پورے فرما دے اور دور کر دے مجھ سے وہ جن سے میں پناہ چاہتا ہوں

سَخَطَ عَلَیَّ بَعْدَهٗ اَبَدًا وَ اَعْطَیْتَنِیْ جَمِیْعَ سُؤْلِیْ وَ رَغْبَتِیْ وَ اُمْنِیَّتِیْ وَ اِرَادَتِیْ وَ صَرَفْتَ

اور ڈرتا ہوں اور خوف کرتا ہوں اور جن میں میرے رشتہ داروں میرے مال میرے بھائیوں اولاد سے بھی دور

عَنِّیْ مَا اَکْرَهُ وَ اَحْذَرُ وَ اَخَافُ عَلٰی نَفْسِیْ وَ مَا لَا اَخَافُ وَ عَنْ اَهْلِیْ وَ مَالِیْ وَ اِخْوَانِیْ

یا اللہ اے معبود ہم بھاگتے ہیں تیری طرف گناہوں سے ہمیں توبہ کرنے والوں کی پناہ دے اور توبہ قبول کر ہم بخشش کے

وَ ذُرِّیَّتِیْ اَللّٰهُمَّ اِلَیْکَ فَرَرْنَا مِنْ ذُنُوْبِنَا فَاٰوِنَا تَآئِبِیْنَ وَ تُبْ عَلَیْنَا مُسْتَغْفِرِیْنَ وَ اغْفِرْ لَنَا

طالب ہیں ہمیں بخش دے پناہ دے ہمیں پناہ دے کہ طالب پناہ ہیں ہمیں پناہ میں لے کہ محکوم ہیں ہمیں رسوا نہ کر

مُتَعَوِّذِیْنَ وَ اَعِذْنَا مُسْتَجِیْرِیْنَ وَ اَجِرْنَا مُسْتَسْلِمِیْنَ وَ لَا تَخْذُلْنَا رَاهِبِیْنَ وَ اٰمِنَّا رَاغِبِیْنَ وَ

ڈرنے والے ہیں ہم کو امان دے ہم سائل ہیں شفاعت قبول فرما اور حاجت پوری کر بے شک تو دعا سننے والا ہے

شَفِّعْنَا سَآئِلِیْنَ وَ اَعْطِنَا اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ قَرِیْبٌ مُّجِیْبٌ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ وَ اَنَا عَبْدُکَ

قریب تر قبول کرنے والا ہے معبود تو میرا پروردگار اور میں تیرا بندہ ہوں اور بندے کو زیادہ حق ہے کہ اپنے پروردگار سے

اَحَقُّ مَنْ سَئَلَ الْعَبْدُ رَبَّهٗ وَ لَمْ یَسْئَلِ الْعِبَادُ مِثْلَکَ کَرَمًا وَ جُوْدًا یَا مَوْضِعَ شَکْوَی

سوال کرے اور بندوں نے تیرے جیسے کرم و بخشش کا سوال کسی سے نہیں کیا اے سائلوں کے لیے مرکز شکایت و داستان

السَّآئِلِیْنَ وَ یَا مُنْتَهٰی حَاجَۃِ الرَّاغِبِیْنَ وَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ وَ یَا مُجِیْبَ دَعْوَۃِ

کی حاجت برآری کی آخری امیدگاہ اے فریاد کرنے والوں کے فریاد رس اے بے چاروں کی دعائیں قبول کرنے والے

الْمُضْطَرِّيْنَ وَيَا مَلْجَاَ الْهَارِبِيْنَ وَيَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَيَا رَبَّ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ وَيَا

سے بھاگنے والوں کی جائے پناہ اے چیخ و پکار کرنے والوں کے مددگار اور اے دبے ہوئے لوگوں کے پروردگار اے دکھی

كَاشِفَ كَرْبِ الْمَكْرُوْبِيْنَ وَيَا فَارِجَ هَمِّ الْمَهْمُوْمِيْنَ وَيَا كَاشِفَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ يَا

لوگوں کے دکھ دور کرنے والے اے پریشانوں کی پریشانی مٹانے والے اور اے بڑی مصیبت کے دور کرنے والے اے خدا اے

اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْ لِيْ

رحم کرنے والے اے مہربان اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر اور بخش دے میرے

ذُنُوْبِيْ وَعُيُوْبِيْ وَاِسَاءَتِيْ وَظُلْمِيْ وَجُرْمِيْ وَاِسْرَافِيْ عَلٰى نَفْسِيْ وَارْزُقْنِيْ مِنْ

گناہ میرے عیب میری برائیاں میری نا انصافی میرے جرم اور اپنے نفس پر میری زیادتی اور مجھ پر اپنا فضل و کرم اور رحمت فرما

فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَاِنَّهُ لَا يَمْلِكُهَا غَيْرُكَ وَاعْفُ عَنِّيْ وَاغْفِرْ لِيْ كُلَّ مَا سَلَفَ مِنْ

کیونکہ تیرے سوا کسی کو یہ اختیار نہیں اور مجھے معاف فرما اور میرے گزشتہ گناہ معاف کر دے اور بقایا زندگی میں مجھے گناہ سے

ذُنُوْبِيْ وَاعْصِمْنِيْ فِيْمَا بَقِيَ مِنْ عُمْرِيْ وَاسْتُرْ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَوَلَدِيْ وَقَرَابَتِيْ

بچائے رکھ اور پردہ پوشی فرما میری میرے والدین کی میری اولاد اور عزیزوں کی مجھ سے ملنے والوں کی اور مومنین و مومنات

وَاَهْلِ حُزَانَتِيْ وَمَنْ كَانَ مِنِّيْ بِسَبِيْلٍ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

میں سے جو مجھ سے متعلق ہیں ان سب کی دنیا و آخرت میں پردہ پوشی فرما کیونکہ یہ سب کچھ تیرے اختیار میں ہے اور تو

فَاِنَّ ذٰلِكَ كُلَّهُ بِيَدِكَ وَاَنْتَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ وَلَا تُخَيِّبْنِيْ يَا سَيِّدِيْ وَلَا تَرُدَّ دُعَائِيْ وَ

بخش دینے میں وسعت والا ہے مجھے نا امید نہ کر میرے آقا میری دعا رد نہ کر اور میرا ہاتھ میرے سینے کی طرف نہ پلٹا حتیٰ کہ

يَدِيْ اِلٰى نَحْرِيْ حَتّٰى تَفْعَلَ ذٰلِكَ بِيْ وَتَسْتَجِيْبَ لِيْ جَمِيْعَ مَا سَاَلْتُكَ وَتَزِيْدَنِيْ مِنْ

مجھے وہ سب کچھ دے اور میری سب حاجتیں پوری کر دے جو میں نے طلب کیں اور اپنے فضل سے مجھے زیادہ بھی دے کہ

فَضْلِكَ فَاِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّنَحْنُ اِلَيْكَ رَاغِبُوْنَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى

بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور ہم تیری ہی طرف رغبت کرتے ہیں اے معبود تیرے لیے اچھے اچھے نام ہیں اور بلند

وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْاٰلَاءُ اَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنْ

ترین مثالیں ہیں بڑائیاں اور نعمتیں ہیں میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے نام (اللہ رحمٰن رحیم) کے اگر تو نے اس رات

كُنْتَ قَضَيْتَ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ تَنَزُّلَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ الرُّوْحِ فِيْهَآ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ

میں ملائکہ و روح کو زمین پر اتارنے کا فیصلہ رکھتا ہے تو اس رات رحمت نازل کر محمد و آل محمد پر اور یہ کہ میرا نام نیک بختوں

مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِي السُّعَدَآءِ وَ رُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَ اِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَ

میں میری روح کو شہیدوں کے ساتھ میری نیکی کو درجہ علیین میں اور میرے گناہوں کو بخشے ہوئے قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ

اِسَآئَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّ اَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَ اِيْمَانًا لَّا يَشُوْبُهٗ شَكٌّ وَّ رِضًى بِمَا

یقین دے جو میرے دل میں ٹھہرا رہے وہ ایمان عطا کر جسے شک کا خطرہ نہ ہو جو تو نے دیا اس پر راضی رکھ مجھے دنیا میں

قَسَمْتَ لِيْ وَ اٰتِنِيْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنِيْ عَذَابَ النَّارِ وَ اِنْ لَّمْ

نیکی اور آخرت میں خوش نصیب بنا اور مجھے آگ کے عذاب سے بچائے رکھ اور اگر تو نے آج کی رات میں ملائکہ و روح کو

تَكُنْ قَضَيْتَ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ تَنَزُّلَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ الرُّوْحِ فِيْهَا فَاَخِّرْنِيْٓ اِلٰى ذٰلِكَ وَارْزُقْنِيْ

نازل کرنے کا فیصلہ نہیں کیا تو پھر مجھ کو تب تک مہلت دے اور اس میں مجھے اپنے ذکر شکر اطاعت اور بہترین عبادت

فِيْهَا ذِكْرَكَ وَ شُكْرَكَ وَ طَاعَتَكَ وَ حُسْنَ عِبَادَتِكَ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

کی توفیق دے اور رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر اپنی بہترین رحمتوں سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے یگانہ

بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ يَآ اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ اغْضَبِ الْيَوْمَ

اے بے نیاز اے رب محمد آج غضبناک ہو محمد اور ان کے خاندان کے نیکوکاروں کی خاطر اور ان کے دشمنوں کے ٹکڑے

لِمُحَمَّدٍ وَّ لِاَبْرَارِ عِتْرَتِهٖ وَاقْتُلْ اَعْدَآئَهُمْ بَدَدًا وَّ اَحْصِهِمْ عَدَدًا وَّلَا تَدَعْ عَلٰى ظَهْرِ

ٹکڑے کر دے انہیں ایک ایک کر کے قتل کر دے اور ان میں سے کسی کو روئے زمین پر زندہ نہ چھوڑ انہیں کبھی معاف نہ فرما

الْاَرْضِ مِنْهُمْ اَحَدًا وَّلَا تَغْفِرْ لَهُمْ اَبَدًا يَا حَسَنَ الصُّحْبَةِ يَا خَلِيْفَةَ النَّبِيِّيْنَ اَنْتَ اَرْحَمُ

اے بہترین رفیق اے نبیوں کے جانشین ہے وہ تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے اے آغاز کرنے والے اے پیدا

الرّٰحِمِيْنَ الْبَدِيْءُ الْبَدِيْعُ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِكَ شَيْءٌ وَّ الدَّآئِمُ غَيْرُ الْغَافِلِ وَ الْحَيُّ

کرنے والے کہ کوئی بھی چیز تیرے جیسی نہیں ہے اے ہمیشہ بیدار رہنے والے غافل نہیں ہوتا اور وہ زندہ جسے موت نہیں آتی تو وہ

الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ اَنْتَ كُلَّ يَوْمٍ فِيْ شَاْنٍ اَنْتَ خَلِيْفَةُ مُحَمَّدٍ وَّ نَاصِرُ مُحَمَّدٍ وَّ مُفَضِّلُ

ہے جو ہر روز نئی شان رکھتا ہے تو حضرت محمد کا پشت پناہ ان کا مددگار اور ان کو فضیلت دینے والا ہے میں سوال کرتا ہوں تیرے کہ

مُحَمَّدٍ اَسْئَلُکَ اَنْ تَنْصُرَ وَصِیَّ مُحَمَّدٍ وَ خَلِيْفَةَ مُحَمَّدٍ وَ الْقَآئِمَ بِالْقِسْطِ مِنْ اَوْصِيَآءِ

حضرت محمدؐ کے وصی ان کے جانشین اور ان کے جانشینوں میں سے عدل و انصاف قائم کرنے والے کی مدد فرما تیری رحمتیں

مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُکَ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ اعْطِفْ عَلَيْهِمْ نَصْرَکَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ

ہوں ان پر اور ان سب پر ان کاموں میں مدد فرما اے کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے واسطہ نہیں کوئی معبود مگر تو رحمت

اَنْتَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اجْعَلْنِیْ مَعَهُمْ فِی الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ اجْعَلْ عَاقِبَةَ

فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور مجھے دنیا و آخرت میں ان کے ساتھ قرار دے اور میرے کام کی عاقبت کو اپنی بخشش اور رحمت کے حوالے کر

اَمْرِیْ اِلٰى غُفْرَانِکَ وَ رَحْمَتِکَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَ کَذٰلِکَ نَسَبْتَ نَفْسَکَ يَا سَيِّدِیْ

رحم فرمانے والے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور جیسا کہ آپ نے خود کو لطیف و مہربان کے نام سے موسوم کیا ہے میرے مالک

بِاللُّطْفِ بَلٰى اِنَّکَ لَطِيْفٌ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ الْطُفْ لِمَا تَشَآءُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ہاں بے شک تو مہربان ہے پس رحمت فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور جس پر چاہے لطف و کرم فرما اے معبود رحمت نازل فرما محمدؐ

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ ارْزُقْنِی الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ فِیْ عَامِنَا هٰذَا وَ تَطَوَّلْ عَلَیَّ بِجَمِيْعِ

و آل محمدؐ پر اور نصیب فرما مجھے حج اور عمرہ اسی سال میں اور مجھ پر عنایت کرتے ہوئے میری دنیا و آخرت کی

حَوَآئِجِیْ لِلْاٰخِرَةِ وَ الدُّنْيَا۔ پھر تین مرتبہ کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ اِنَّ رَبِّیْ قَرِيْبٌ

تمام حاجتیں پوری فرما۔ بخشش چاہتا ہوں خدا سے جو میرا رب ہے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں

مُجِيْبٌ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ اِنَّ رَبِّیْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ

بیشک میرا رب نزدیک ہے دعا قبول کرنے والا ہے بخشش چاہتا ہوں خدا سے جو میرا رب ہے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں بے شک میرا رب مہربان محبت

اِلَيْهِ اِنَّهٗ کَانَ غَفَّارًا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ اِنَّکَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ رَبِّ اِنِّیْ عَمِلْتُ سُوْٓءً وَّ ظَلَمْتُ

والا ہے بخشش چاہتا ہوں خدا سے جو میرا رب ہے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں بے شک وہ بہت بخشنے والا ہے اے معبود مجھے بخش دے بے شک تو سب سے

نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ

زیادہ رحم کرنے والا ہے میرے رب میں نے برا عمل کیا اور اپنی جان پر ظلم کیا پس مجھے بخش دے کہ تیرے سوا کوئی گناہوں کا معاف کرنے والا نہیں بخشش

الْقَيُّوْمُ الْحَلِيْمُ الْعَظِيْمُ الْکَرِيْمُ الْغَفَّارُ لِلذَّنْبِ الْعَظِيْمِ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ

چاہتا ہوں اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ و پائندہ بردبار بزرگ مہربان ہے بڑے گناہ کا بخشنے والا ہے اور اس کے حضور توبہ کرتا

كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا۔ *ہر شب مرتب کیے:* اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ

والا اللہ سے بخشش چاہتا ہوں بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے   اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ رحمت

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَجْعَلَ فِيْمَا تَقْضِيْ وَ تُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْعَظِيْمِ الْمَحْتُوْمِ

نازل فرما محمد و آل محمد پر اور یہ کہ تو شب قدر میں جن بڑے اور حتمی امور کے بارے میں حکم لگائے جو تیرے

فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَاۤءِ الَّذِيْ لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِيْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ

ایسے فیصلے ہوں جن میں کمی نہ ہو اور تبدیلی واقع نہیں ہوتی ان سے یہ بھی ہو کہ مجھے اپنے محترم کعبہ کے ان حاجیوں میں لکھ

الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُوْرِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ اَنْ تَجْعَلَ

دے جن کا حج قبول جن کی سعی پسندیدہ جن کے گناہ معاف شدہ اور جن کی خطائیں ان سے دور کر دی گئی ہوں اور یہ کہ جن باتوں

فِيْمَا تَقْضِيْ وَ تُقَدِّرُ اَنْ تُطِيْلَ عُمْرِيْ وَ تُوَسِّعَ رِزْقِيْ وَ تُؤَدِّيَ عَنِّيْ اَمَانَتِيْ وَ دَيْنِيْ اٰمِيْنَ

میں تو حکم اور فیصلہ کرے ان میں میری عمر کو طویل کرے رزق میں فراوانی دے اور میری طرف سے امانتیں و قرضے ادا کر دے یا

رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّيْ مِنْ اَمْرِيْ فَرَجًا وَّ مَخْرَجًا وَّ ارْزُقْنِيْ مِنْ حَيْثُ اَحْتَسِبُ وَ

کل جہانوں کے پالنے والے، اے اللہ میرے معاملوں میں کشادگی اور نجات قرار دے اور مجھے رزق دے جہاں سے

مِنْ حَيْثُ لَا اَحْتَسِبُ وَاحْرُسْنِيْ مِنْ حَيْثُ اَحْتَرِسُ وَ مِنْ حَيْثُ لَا اَحْتَرِسُ وَ صَلِّ عَلٰى

مجھے توقع ہے اور جہاں سے مجھے اس کے ملنے کی توقع نہیں ہے اور میری حفاظت کر جہاں میں اپنی حفاظت کر سکوں اور جہاں میں

مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ سَلِّمْ كَثِيْرًا

حفاظت نہ کر سکوں اور رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر اور بہت بہت سلام۔

(۲) ہر روز یہ دعا پڑھی جائے جسے حضرت امام محمد تقی علیہ السلام ماہ رمضان کے شب و روز میں زیادہ سے

زیادہ پڑھا کرتے تھے۔

يَاذَا الَّذِيْ كَانَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ ثُمَّ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ثُمَّ يَبْقٰى وَيَفْنٰى كُلُّ شَيْءٍ يَّا ذَا الَّذِيْ لَيْسَ

اے وہ جو ہر چیز سے پہلے موجود تھا پھر ہر ایک چیز کو پیدا کیا تو وہ باقی رہے گا اور ہر چیز فنا ہو جائے گی تو وہ جس کی مانند

كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّيَا ذَا الَّذِيْ لَيْسَ فِي السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى وَلَا فِي الْاَرَضِيْنَ السُّفْلٰى وَلَا

کوئی چیز نہیں ہے وہ جو نہ بلند آسمانوں میں ہے اور نہ پست ترین زمینوں میں ہے اور نہ ان کے اوپر ہے نہ ان کے نیچے

فَرَّقْتَهُنَّ وَلَا نَسَخْتَهُنَّ وَلَا يَنْهُنَّ اِلَهٌ يُعْبَدُ غَيْرُهُ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا يَقْوَى عَلَى اِحْصَائِهِ

ہے ورنہ درمیان میں سے وہ معبود جس کے سوا کوئی معبود نہیں تیرے لیے حمد ہے وہ حمد کہ کوئی اسے شمار نہ کر سکے سوائے

اِلَّا اَنْتَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً لَا يَقْوَى عَلَى اِحْصَآئِهَا اِلَّا اَنْتَ

تیرے یس رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ و آل محمدؐ پر وہ رحمت کہ کوئی اسے شمار نہ کر سکے سوائے تیرے

(۳) جناب شیخ کفعمی نے جناب سید ابن باقی کے حوالے سے اس دعا کا ماہ رمضان کے شب و روز میں

پڑھنا درج کیا ہے اور یہ کہ اس کے پڑھنے سے چالیس سال کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں

اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ وَافْتَرَضْتَ عَلَى عِبَادِكَ فِيْهِ الصِّيَامَ

اے معبود! اے ماہ رمضان کے پروردگار کہ جس میں تو نے قرآن نازل کیا اور تو نے اپنے بندوں پر اس کے روزے فرض کیے

اُرْزُقْنِيْ حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِيْ هٰذَا الْعَامِ وَ فِيْ كُلِّ عَامٍ وَّاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الْعِظَامَ فَاِنَّهُ

مجھے بیت محترم خانہ کعبہ کا حج نصیب فرما اس سال میں اور آئندہ سالوں میں اور میرے بڑے بڑے گناہ بخش دے کیونکہ تیرے

لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ

سوا کوئی نہیں بخش نہیں سکتا اے جلالت و بزرگیوں والے۔

(۴) جناب شیخ مفید علیہ الرحمہ اپنی کتاب مقنعہ میں فرماتے ہیں کہ ماہ رمضان کی سنتوں میں سے ایک

سنت یہ ہے کہ ہر روز کم از کم ایک سو بار درود شریف پڑھا جائے اور اگر زیادہ پڑھا جائے تو افضل ہے۔

ماہ رمضان کے اعمال مخصوصہ کا تذکرہ

ماہ مبارک رمضان کے مشترکہ اعمال کا تذکرہ کرنے کے بعد جو کہ چار قسم کے اعمال تھے۔ اب ان مخصوص

اعمال و عبادات کا تذکرہ کیا جاتا ہے جو اس مقدس مہینے کے مخصوص شب و روز کے ساتھ مختص ہیں۔ اور وہ چند امور

ہیں۔

(۱) ماہ رمضان کا چاند دیکھ کر پڑھنے کی دعا

(۱) ماہ رمضان کا چاند دیکھنے کی کوشش کی جائے جیسا کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام کیا کرتے تھے۔

(۲) جب چاند نظر آجائے تو قبلہ رو ہو کر یہ دعا پڑھی جائے جو کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

پڑھا کرتے تھے

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَ الْاِيْمَانِ وَ السَّلَامَةِ وَ الْاِسْلَامِ وَ الْعَافِيَةِ الْمُجَلِّلَةِ وَ دِفَاعِ

اے معبود اس چاند کو ہمارے لیے امن و ایمان اور سلامتی و سلامت روی کے ساتھ طلوع کر اور اس ماہ کو ہمارے لیے بہترین صحت اور

الْاَسْقَامِ وَ الْعَوْنِ عَلَى الصَّلٰوةِ وَ الصِّيَامِ وَ الْقِيَامِ وَ تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ اَللّٰهُمَّ سَلِّمْنَا لِشَهْرِ

بیماریوں سے بچاؤ اور روزے اور نماز عبادت بجا لانے اور قرآن کی تلاوت کرنے میں مددگار بنا دے اے معبود ہمیں ماہ رمضان

رَمَضَانَ وَ تَسَلَّمْهُ مِنَّا وَ سَلِّمْنَا فِيْهِ حَتّٰى يَنْقَضِيَ عَنَّا شَهْرُ رَمَضَانَ وَ قَدْ عَفَوْتَ عَنَّا وَ

میں سلامت رکھ اور یہ پورا مہینہ نصیب فرما ہمیں تندرست رکھ جب تک ماہ رمضان گزر جائے اور تو نے اس میں ہمیں معاف کیا ہو

غَفَرْتَ لَنَا وَ رَحِمْتَنَا

بخش دیا ہو اور ہم پر مہربانی فرما دی ہو۔

(۳) نیز رو بقبلہ ہو کر اور ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھی جائے جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے:

رَبِّيْ وَ رَبُّكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَ الْاِيْمَانِ وَ السَّلَامَةِ وَ

میرا پروردگار اور تیرا پروردگار اللہ ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے اے معبود اس چاند کو ہمارے لیے امن و ایمان اور سلامتی و سلامت

الْاِسْلَامِ وَ الْمُسَارَعَةِ اِلٰى مَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰى اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ شَهْرِنَا هٰذَا وَ ارْزُقْنَا

روی کے ساتھ طلوع کر اور اپنی پسندیدہ چیزوں کی طرف جلدی کرنے کا ذریعہ بنا دے اے معبود اس مہینے میں ہم پر خیر و برکت

خَيْرَهُ وَ عَوْنَهُ وَ اصْرِفْ عَنَّا ضُرَّهُ وَ شَرَّهُ وَ بَلَاءَهُ وَ فِتْنَتَهُ

نازل فرما اور ہمیں خیر و بھلائی سے ہمکنار کر اور اس مہینے میں ہم سے نقصان تکلیف مصیبت اور آزمائش کو دور کر دے۔

(۴) ہو سکے تو صحیفہ سجادیہ کی دعائے ہلال (دعا نمبر ۴۳) پڑھے جو حضرت امام زین العابدین علیہ السلام پڑھا کرتے تھے ﴿اَيُّهَا الْخَلْقُ الْمُطِيْعُ الدَّائِبُ السَّرِيْعُ﴾ (صحیفہ سجادیہ صفحہ ۳۰۶)

(۵) یہ دعا پڑھے جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے

اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْهُ عَلَيْنَا بِالسَّلَامَةِ وَ الْاِسْلَامِ وَ الْيَقِيْنِ وَ الْاِيْمَانِ وَ الْبِرِّ وَ التَّوْفِيْقِ لِمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰى

اے اللہ اس مہینے کو ہم پر سلامتی و اسلام، یقین و ایمان، نیکی اور اس چیز کی توفیق کے ساتھ داخل فرما جسے تو پسند کرتا اور جس سے تو راضی ہوتا ہے (کتاب الدعاء وغیرہ)

ماہِ رمضان کی پہلی رات کے اعمال

(١) پہلی رات غسل کیا جائے تاکہ آئندہ سال تک خارش سے محفوظ رہے اور باطنی پاکیزگی بھی حاصل ہو اور اگر ہو سکے تو نہر سے یہ غسل کیا جائے۔

(٢) اس رات وہ دعا پڑھی جائے جس کے شعبان کی آخری رات میں پڑھنے کا تذکرہ کیا جا چکا ہے۔

(٣) حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کی جائے۔

(٤) ماہ رمضان میں پڑھی جانے والی ایک ہزار رکعت نماز کا اس رات سے آغاز کر دیا جائے جس کا قبل ازیں تذکرہ کیا جا چکا ہے۔

(٥) اس رات وہ دعا پڑھی جائے جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے۔

اَللّٰهُمَّ قَدْ حَضَرَ شَهْرُ رَمَضَانَ وَ قَدِ افْتَرَضْتَ عَلَيْنَا صِيَامَهُ وَ اَنْزَلْتَ

اے معبود! ماہ رمضان آگیا اور تو نے ہم پر اس کے روزے فرض کیے ہیں تو نے اس میں قرآن نازل کیا جس میں

فِيْهِ الْقُرْاٰنَ هُدًى لِلنَّاسِ وَ بَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدٰى وَ الْفُرْقَانِ اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰى صِيَامِهِ

لوگوں کے لیے ہدایت اور ہدایت کی دلیلیں اور حق و باطل کا فرق ظاہر ہے اے معبود! روزے رکھنے میں ہماری مدد فرما اور

وَ تَقَبَّلْهُ مِنَّا وَ سَلِّمْنَا فِيْهِ وَ سَلِّمْنَا مِنْهُ وَ سَلِّمْهُ لَنَا فِيْ يُسْرٍ مِنْكَ وَ عَافِيَةٍ

انہیں قبول کر ہمیں اس ماہ میں تندرست رکھ اس سے مستفید کر اس پورے مہینے میں ہمیں آسانی نصیب فرما اور عافیت دے

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ

بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے بڑے رحم والے اے مہربان۔

(٦) اس رات وہ دو رکعت نماز پڑھی جائے جو حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے مروی ہے تاکہ آدمی آئندہ سال تک اللہ کی حفظ و امان میں رہے۔ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ انا فتحنا لک فتحاً مبینا اور دوسری میں الحمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے جو ایسا کرے گا تو خدا اسے اس سال ہر قسم کے شر و آفات

سے محفوظ رکھے گا۔ (زاد المعاد)

ماہِ رمضان کے پہلے دن کے اعمال

اس دن کے بھی چند عمل ہیں

(۱) آب جاری یعنی دریا یا نہر سے غسل کیا جائے۔

(۲) ہر ماہ کی پہلی تاریخ والی دو رکعت نماز پڑھ کر کچھ صدقہ دیا جائے۔

(۳) طلوعِ فجر کے بعد یہ دعا پڑھی جائے

اَللّٰهُمَّ قَدْ حَضَرَ شَهْرُ رَمَضَانَ وَ قَدِ افْتَرَضْتَ عَلَيْنَا صِيَامَهُ وَ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ هُدًى

اے معبود! ماہ رمضان آگیا ہے اور تو نے اس کے روزے ہم پر فرض کیے ہیں اس میں تو نے قرآن اتارا ہے جو لوگوں کے لیے ہدایت

لِلنَّاسِ وَ بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَ الْفُرْقَانِ اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰى صِيَامِهِ وَ تَقَبَّلْهُ مِنَّا وَ تَسَلَّمْهُ مِنَّا وَ

اور ہدایت کی نشانیاں اور حق و باطل کا فرق ہے اے معبود! اس کے روزے رکھنے میں مدد کر اور وہ ہم سے قبول فرما اس کو ہم

سَلِّمْهُ لَنَا فِیْ يُسْرٍ مِّنْكَ وَ عَافِيَةٍ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ

سے پورا لے اور ہمارے لیے پورا کر اپنی طرف سے آسانی و سہولت کے ساتھ بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

(۴) یہ دعا پڑھی جائے جو کہ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے تاکہ پورا سال ہر قسم کے فتنہ و

فساد اور ہر ضرر رساں چیز کے ضرر سے محفوظ رہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ دَانَ لَهٗ كُلُّ شَیْءٍ وَّ بِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے اس نام کے ہر چیز جس کی مطیع ہے اور بواسطہ تیری رحمت کے جو ہر چیز پر چھائی

شَیْءٍ وَّ بِعَظَمَتِكَ الَّتِیْ تَوَاضَعَ لَهَا كُلُّ شَیْءٍ وَّ بِعِزَّتِكَ الَّتِیْ قَهَرَتْ كُلَّ شَیْءٍ وَّ بِقُوَّتِكَ

ہوئی ہے بواسطہ تیری بڑائی کے جس کے آگے ہر چیز جھکی ہوئی ہے بواسطہ تیری عزت کے جو ہر چیز پر حاوی ہے بواسطہ تیری قوت

الَّتِیْ خَضَعَ لَهَا كُلُّ شَیْءٍ وَّ بِجَبَرُوْتِكَ الَّتِیْ غَلَبَتْ كُلَّ شَیْءٍ وَّ بِعِلْمِكَ الَّذِیْ اَحَاطَ

کے جس کے آگے ہر چیز سرنگوں ہے بواسطہ تیرے اقتدار کے جو ہر چیز پر غالب ہے اور ساتھ ہوں بواسطہ تیرے علم کے جو ہر چیز کو

بِكُلِّ شَیْءٍ يَا نُوْرُ يَا قُدُّوْسُ يَا اَوَّلُ قَبْلَ كُلِّ شَیْءٍ وَّ يَا بَاقِيًا بَعْدَ كُلِّ شَیْءٍ يَا اَللّٰهُ

بِهٖ نَفْسَكَ يَا عَظِيْمُ اَنْتَ الَّذِيْ تَمُنُّ بِالْعَظِيْمِ وَ تَدْفَعُ كُلَّ مَحْذُوْرٍ وَّ تُعْطِيْ كُلَّ جَزِيْلٍ

بڑا ہے اس کے جس سے تُو نے خود کو موسوم کیا ہے بزرگتر تو وہ ہے جو بڑا احسان کرنے والا ہر خطرے کو دور کرنے والا بڑی بڑی

وَّ تُضَاعِفُ الْحَسَنَاتِ بِالْقَلِيْلِ وَ بِالْكَثِيْرِ وَ تَفْعَلُ مَا تَشَآءُ يَا قَدِيْرُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ

عطائیں دینے والا ہے کم اور زیادہ نیکیوں کو کئی گنا کر دینے والا اور تو جو چاہے وہی کرنے والا ہے اے قدیر اے اللہ اے رحمٰن

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَ اَلْبِسْنِيْ فِيْ مُسْتَقْبَلِ سَنَتِيْ هٰذِهٖ سِتْرَكَ وَ نَضِّرْ وَجْهِيْ

رحمت فرما حضرت محمدؐ پر اور ان کے اہل بیت پر اور اس آنے والے سال میں اپنی طرف سے مجھے پردہ پوشی عطا فرما میرے چہرے

بِنُوْرِكَ وَ اَحِبَّنِيْ بِمَحَبَّتِكَ وَ بَلِّغْنِيْ رِضْوَانَكَ وَ شَرِيْفَ كَرَامَتِكَ وَ جَسِيْمَ عَطـ

کو اپنے نور سے شاداب کر اپنی محبت سے مجھے محبوب بنا اپنی رضا و خوشنودی اپنی بہترین بخششوں تک پہنچا بڑی بڑی عطاؤں

وَ اَعْطِنِيْ مِنْ خَيْرِ مَا عِنْدَكَ وَمِنْ خَيْرِ مَا اَنْتَ مُعْطِيْهِ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ وَ اَلْبِسْـ

سے حصہ دے اور مجھے اپنی طرف سے بھلائی عطا فرما اور اس بھلائی میں سے عطا فرما جو تو اپنی مخلوق میں سے کسی کو عطا فرمائے

مَعَ ذٰلِكَ عَافِيَتَكَ يَا مَوْضِعَ كُلِّ شَكْوٰى وَ يَا شَاهِدَ كُلِّ نَجْوٰى وَ يَا عَالِمَ كُلِّ خَفِـ

اور ان نوازشوں کے ساتھ تندرستی بھی دے، اے تمام شکایتوں کے سننے والے اے راز کے گواہ اے ہر پوشیدہ چیز کے جاننے

وَّ يَا دَافِعَ مَا تَشَآءُ مِنْ بَلِيَّةٍ يَا كَرِيْمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ تَوَفَّنِيْ عَلٰى مِلَّةِ اِبْرَاهِيْمَ

والے اور جس کو چاہے دور کر دینے والے اے بہترین معاف کرنے والے اے بہترین درگزر والے مجھے ابراہیم کے دین

وَ فِطْرَتِهٖ وَ عَلٰى دِيْنِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ سُنَّتِهٖ وَ عَلٰى خَيْرِ الْوَفَاةِ فَتَوَفَّنِيْ

اور ان کی سیرت پر موت دے اور مجھے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کے دین اور طریقے پر موت دے اور اچھے طریقے سے موت دے

مُوَالِيًا لِّاَوْلِيَآئِكَ وَ مُعَادِيًا لِّاَعْدَآئِكَ اَللّٰهُمَّ وَ جَنِّبْنِيْ فِيْ هٰذِهِ السَّنَةِ كُلَّ عَمَلٍ اَوْ قَوْ

یعنی موت دے جبکہ میں تیرے دوستوں کا دوست اور تیرے دشمنوں کا دشمن ہوں اے معبود اس سال میں مجھے ہر اس قول و فعل

اَوْ فِعْلٍ يُّبَاعِدُنِيْ مِنْكَ وَ اجْلِبْنِيْ اِلٰى كُلِّ عَمَلٍ اَوْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ يُقَرِّبُنِيْ مِنْكَ فِيْ هٰذِهٖ

سے برکنار رکھ جو مجھے تجھ سے دور کر دینے والا ہے اور مجھے اس سال میں ایسے قول اور عمل کی طرف لے جا جو مجھ کو تیری قربت

السَّنَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَ امْنَعْنِيْ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ اَوْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ يَكُوْنُ مِنِّيْ اَخَافُ

میں پہچاننے والا ہے سب سے زیادہ رحم کرنے والے مجھے اس کے قول یا عمل یا فہم سے دور رکھ جس کے نقصان اور

ضُرَّ عاقِبَتِهِ وَاَخافُ مَقْتَكَ اِيّايَ عَلَيْهِ حِذاراً اَنْ تَصْرِفَ وَجْهَكَ الْكَريمَ

انجام سے میں ڈرتا ہوں اور خائف ہوں کہ تو اس کو پسند نہ کرے تو میری طرف سے اپنی پاک توجہ ہٹا لے گا

عَنّي فَاَسْتَوْجِبَ بِهِ نَقْصاً مِنْ حَظٍّ لي عِنْدَكَ يا رَؤُوفُ يا رَحيمُ اَللّهُمَّ اجْعَلْني

پس اس سے تیرے ہاں میرے حصے میں کمی ہو جائے گی اے محبت والے اے رحم والے اے معبود! اس سال میں مجھے

في مُسْتَقْبَلِ سَنَتي هذِهِ في حِفْظِكَ وَفي جِوارِكَ وَفي كَنَفِكَ وَجَلِّلْني سِتْرَ عافِيَتِكَ

اپنی حفاظت و نگہداری میں قرار دے اپنی پناہ میں اپنے آستان پر رکھ اور مجھے اپنی حفاظت کا لباس پہنا مجھے اپنی طرف سے

وَهَبْ لي كَرامَتَكَ عَزَّ جارُكَ وَجَلَّ ثَناؤُكَ وَلا اِلهَ غَيْرُكَ اَللّهُمَّ اجْعَلْني تابِعاً لِصالِحي

بزرگی دے تیرا قرب عزت ہے اور تیری تعریف بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے معبود! میرے دوستوں میں جو نیکوکار

مَنْ مَضى مِنْ اَوْلِيائِكَ وَاَلْحِقْني بِهِمْ وَاجْعَلْني مُسَلِّماً لِمَنْ قالَ بِالصِّدْقِ عَلَيْكَ مِنْهُمْ

گزرے ہیں مجھے ان میں شمار کر اور ان کے ساتھ ملا دے اور ان میں سے جس نے تیری طرف سے سچ کہا مجھے اس کا

وَاَعُوذُ بِكَ اَللّهُمَّ اَنْ تُحيطَ بي خَطيئَتي وَظُلْمي وَاِسْرافي عَلى نَفْسي وَاتِّباعي

ماننے والا بنا اور اے معبود! میں تیری پناہ لیتا ہوں اس سے کہ تیرے مجھ کو میری خطا میرا ظلم اور اپنے نفس پر میری زیادتی اور اپنی

لِهَوايَ وَاشْتِغالي بِشَهَواتي فَيَحُولَ ذلِكَ بَيْني وَبَيْنَ رَحْمَتِكَ وَرِضْوانِكَ فَاَكُونَ

خواہش کی پیروی اور اپنی چاہت میں مگن رہنے کی وجہ سے یہ میرے اور تیری رحمت و خوشنودی کے درمیان حائل ہو جائیں پس میں

مَنْسِيّاً عِنْدَكَ مُتَعَرِّضاً لِسَخَطِكَ وَنِقْمَتِكَ اَللّهُمَّ وَفِّقْني لِكُلِّ عَمَلٍ صالِحٍ تَرْضى

تیرے ہاں فراموش ہو جاؤں اور تیری ناراضی و تنگی میں پھنس جاؤں اے معبود! مجھے ہر اس نیک عمل کی توفیق دے جس سے تو مجھ

بِهِ عَنّي وَقَرِّبْني اِلَيْكَ زُلْفى اَللّهُمَّ كَما كَفَيْتَ نَبِيَّكَ مُحَمَّداً صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ هَوْلَ

سے خوش ہو اور مجھے بلند مقام پر قریب کر لے اے معبود! جیسے تو نے مدد کی اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کی دشمن کے خوف

عَدُوِّهِ وَفَرَّجْتَ هَمَّهُ وَكَشَفْتَ غَمَّهُ وَصَدَقْتَهُ وَعْدَكَ وَاَنْجَزْتَ لَهُ عَهْدَكَ

دشمنوں میں اور ان کی پریشانی دور کی اور ان کا رنج و غم ہٹایا اور تو نے اپنا وعدہ سچا کر دکھایا اور ان سے کیا ہوا پیمان پورا کیا تو

اَللّٰهُمَّ فَبِذٰلِكَ فَاكْفِنِيْ هَوْلَ هٰذِهِ السَّنَةِ وَ اٰفَاتِهَا وَ اَسْقَامَهَا وَ فِتَنَهَا وَ شُرُوْرَهَا

اے معبود! اسی طرح اس سال کے خوف میں میری مدد فرما اس کی مصیبتیں بیماریاں آزمائش تکلیفیں غم اور اس میں

وَ اَحْزَانَهَا وَ ضِيْقَ الْمَعَاشِ فِيْهَا وَ بَلِّغْنِيْ بِرَحْمَتِكَ كَمَالَ الْعَافِيَةِ بِتَمَامِ دَوَامِ

معاش کی تنگی وغیرہ پر اور مجھے اپنی رحمت سے بہترین آسائش دے مجھے تمام نعمتیں ملتی رہیں یہاں تک کہ میری موت

النِّعْمَةِ عِنْدِيْ اِلٰى مُنْتَهٰى اَجَلِيْ اَسْئَلُكَ سُؤَالَ مَنْ اَسَاءَ وَ ظَلَمَ وَ اسْتَكَانَ وَ اعْتَرَفَ

کا وقت آ پہنچے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس کی طرح جس نے گناہ اور ظلم کیا اور وہ خود ہی گناہ کا اعتراف کرتا ہے

وَ اَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَلِيْ مَا مَضٰى مِنَ الذُّنُوْبِ الَّتِيْ حَصَرَتْهَا حَفَظَتُكَ وَ اَحْصَتْهَا

اور سوال ہوں تجھ سے کہ میرے پچھلے گناہ معاف کر دے جن کو تیرے نگہبانوں نے لکھا ہے اور تیرے معزز

كِرَامُ مَلٰٓئِكَتِكَ عَلَيَّ اَنْ تَعْصِمَنِيْ اِلٰهِيْ مِنَ الذُّنُوْبِ فِيْمَا بَقِيَ مِنْ عُمُرِيْ اِلٰى

فرشتوں نے شمار کیا جو مجھ پر مقرر ہیں اور میرے اللہ باقی ماندہ زندگی میں مجھے گناہوں سے بچا اس وقت تک کہ میری عمر

مُنْتَهٰى اَجَلِيْ يَآ اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ وَّ اٰتِنِيْ

تمام ہو جائے اے اللہ اے رحمان اے رحیم رحمت فرما حضرت محمدؐ اور ان کے اہل بیت پر اور مجھے وہ سب کچھ

كُلَّ مَا سَئَلْتُكَ وَ رَغِبْتُ اِلَيْكَ فِيْهِ فَاِنَّكَ اَمَرْتَنِيْ بِالدُّعَآءِ وَ تَكَفَّلْتَ لِيْ بِالْاِجَابَةِ

عطا کر جو میں نے مانگا اور جس کی تجھ سے خواہش کی ہے پس تو نے دعا کرنے کا حکم دیا اور میری دعا قبول کرنے کی ذمہ داری لی

يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔

اے سب سے زیادہ رحم والے۔

تیرہویں، چودہویں اور پندرہویں ماہ رمضان کے اعمال

(۱) لیالی اور ایام بیض میں سے پہلی تاریخ ہے۔ اس میں بھی مخصوص دو رکعت نماز پڑھی جائے جس کا تذکرہ رجب اور شعبان کی تیرہویں تاریخ میں کیا جا چکا ہے کہ ہر رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ یٰسین، الملک اور توحید پڑھی جائے۔

(۲) اس رات میں وہ چار رکعت نماز بدو سلام پڑھی جائے جو حضرت امیر علیہ السلام سے مروی ہے کہ ہر

رکعت میں الحمد ایک بار اور سورۂ توحید پچیس بار کہ اس کا پڑھنے والا فردائے قیامت پل صراط سے اس طرح گزر جائے گا جس طرح بجلی کی رو گزر جاتی ہے۔ (المصباح)

(۳) چودھویں کی رات وہی مخصوص نماز پڑھی جائے جو چودہ رجب و شعبان میں گزر چکی ہے اور جس کا تذکرہ ابھی اوپر ہوا ہے یعنی چار رکعت پڑھی جائے۔

(۴) اور وہی چھ رکعت نماز جو پندرھویں رجب کی رات پڑھی جاتی ہے۔ پندرھویں ماہ رمضان کی رات چھ رکعت نماز پڑھی جائے۔

(۵) نیز پندرہ ماہ رمضان کو حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کی جائے۔

پندرہ ماہ رمضان کا دن

چونکہ نیمۂ ماہ رمضان ۳ھ بمقام مدینہ منورہ حضرت امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام کی ولادت باسعادت کی تاریخ ہے اس لیے شیعیان حیدر کرار کے لیے یہ دن بڑی مسرت و شادمانی کا دن ہے لہٰذا اس دن امام حسن علیہ السلام کا جشن میلاد منایا جائے اور شوکت اہل اسلام و ایمان کی خدمت کی جائے اور خیرات و صدقہ دیا جائے اور اہل ایمان کو خوش کیا جائے۔

شب ہائے قدر یعنی شب ۱۹، ۲۱ اور ۲۳ کے مشترکہ اعمال

واضح ہو کہ شب ہائے قدر یعنی ماہ رمضان کی انیسویں، اکیسویں اور تئیسویں شب کے اعمال دو قسم کے ہیں ایک مشترکہ جو ان تینوں راتوں میں بجا لائے جاتے ہیں اور دوسرے مخصوصہ جو ان میں سے ہر ایک رات میں بجا لائے جاتے ہیں سو ہم پہلے مشترکہ اعمال کا تذکرہ کرتے ہیں اور وہ چند امور ہیں

(۱) غسل کرنا بہتر ہے کہ یہ غسل غروب آفتاب کے وقت کیا جائے تاکہ نماز مغرب اسی غسل کے ساتھ پڑھی جائے۔

(۲) دو رکعت نماز اس طرح پڑھی جائے کہ ہر رکعت میں الحمد کے بعد سات مرتبہ سورۂ توحید پڑھی جائے۔ اور سلام کے بعد ستر بار

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَ أَتُوْبُ إِلَيْهِ

حضرت پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے مروی ہے کہ یہ عمل کرنے والا اپنی جگہ سے نہیں اٹھے گا کہ اس کے اور اس کے والدین کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ (زاد المعاد)

(۳) قرآن مجید کھول کر اپنے سامنے رکھے اور کہے جیسا کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكِتَابِكَ الْمُنْزَلِ وَمَا فِيهِ وَفِيهِ اسْمُكَ الْأَكْبَرُ

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ تیری نازل کردہ کتاب کے اور جو کچھ اس میں ہے اور اس میں تیرا بزرگ ترین نام ہے

وَأَسْمَاؤُكَ الْحُسْنَى وَمَا يُخَافُ وَيُرْجَى أَنْ تَجْعَلَنِي مِنْ عُتَقَائِكَ مِنَ النَّارِ

اور تیرے دیگر اچھے اچھے نام بھی ہیں اور وہ جو خوف و امید والا ہے سوال ہوں کہ مجھے ان میں قرار دے جن کو تو نے آگ سے آزاد کر دیا

اس کے بعد جو چاہے دعا کرے۔

(۴) اس کے بعد قرآن مجید سر پر رکھے اور یہ ذکر کرے جیسا کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے:

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الْقُرْآنِ وَبِحَقِّ مَنْ أَرْسَلْتَهُ بِهِ وَبِحَقِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ

اے معبود! بواسطہ اس قرآن کے اور بواسطہ اس کے جسے تو نے اس کے ساتھ بھیجا اور بواسطہ ہر مومن کے

مَدَحْتَهُ فِيهِ وَبِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ فَلَا أَحَدَ أَعْرَفُ بِحَقِّكَ مِنْكَ

جس کی تو نے اس میں مدح کی ہے اور ان پر تیرے حق کا واسطہ کوئی نہیں جو تیرے حق کو تجھ سے بڑھ کر

دس مرتبہ کہے بِكَ يَا اَللّٰهُ — دس مرتبہ کہے بِمُحَمَّدٍ

〃 بِعَلِيٍّ — 〃 بِفَاطِمَةَ

〃 بِالْحَسَنِ — 〃 بِالْحُسَيْنِ

〃 بِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ — 〃 بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ

〃 بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ — 〃 بِمُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ

〃 بِعَلِيِّ بْنِ مُوسَى — 〃 بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ

〃 بِعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ — 〃 بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ

" بِالْحُجَّةِ عَلَيْهِ السَّلَامُ "

اس کے بعد خدا سے اپنی حاجت طلب کرے۔

(۵) حضرت امام حسین علیہ السلام کی وہ مخصوص زیارت پڑھی جائے جو لیلۃ القدر میں پڑھی جاتی ہے۔

(۶) ان راتوں میں عبادت خدا کرتے ہوئے شب بیداری کی جائے کیونکہ بنص قرآن اس ایک لیلۃ القدر میں عمل کرنا ایک ہزار مہینے کے عمل سے بہتر ہوتا ہے۔

(۷) ان راتوں میں ایک ایک سو رکعت نماز پڑھی جائے۔

(۸) ان راتوں میں حضرت امام زین العابدین علیہ السلام والی دعا پڑھی جائے جو آپؑ ان راتوں میں قیام وقعود اور رکوع وسجود کی حالت میں پڑھا کرتے تھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَمْسَيْتُ لَكَ عَبْدًا دَاخِرًا لَآ اَمْلِكُ لِنَفْسِیْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا وَّلَآ اَصْرِفُ عَنْهَا

اے معبود! بے شک میں نے شام کی اس حال میں کہ تیرا آستاں بوس بندہ ہوں نہ اپنے نفع کا مالک ہوں نہ اپنے نقصان کا دور نہ

سُوْٓءًا اَشْهَدُ بِذٰلِكَ عَلٰى نَفْسِیْ وَاَعْتَرِفُ لَكَ بِضَعْفِ قُوَّتِیْ وَقِلَّةِ حِيْلَتِیْ فَصَلِّ عَلٰى

برائی کو اس سے دور کر سکتا ہوں میں اپنے نفس پر خود ہی گواہ ہوں اور تیرے سامنے اعتراف کرتا ہوں اپنی بے طاقتی اور بے چارگی

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْجِزْ لِیْ مَا وَعَدْتَّنِیْ وَجَمِيْعَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ مِنَ الْمَغْفِرَةِ

و بے بسی کا پس رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور پورا فرما اپنا وعدہ مغفرت اس رات میں میرے لیے اور تمام مومنین و

فِیْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَاَتْمِمْ عَلَیَّ مَآ اٰتَيْتَنِیْ فَاِنِّیْ عَبْدُكَ الْمِسْكِيْنُ الْمُسْتَكِيْنُ الضَّعِيْفُ

مومنات کے لیے جو تو نے عمومی طور پر کر رکھا ہے اور مجھ پر اپنی عطا و رحمت پوری فرما دے کہ بے شک میں تیرا بے کس عاجز

الْفَقِيْرُ الْمَهِيْنُ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِیْ نَاسِيًا لِذِكْرِكَ فِيْمَآ اَوْلَيْتَنِیْ وَلَا لِاِحْسَانِكَ فِيْمَآ

بے طاقت محتاج و پست ترین بندہ ہوں اے معبود مجھے ایسا نہ بنا کہ تیری عطاؤں کا ذکر نہ کروں تیرے احسانات کو یاد نہ کروں

اَعْطَيْتَنِیْ وَلَآ اٰيِسًا مِّنْ اِجَابَتِكَ وَاِنْ اَبْطَاَتْ عَنِّیْ فِیْ سَرَّآءَ اَوْ ضَرَّآءَ اَوْ شِدَّةٍ اَوْ رَخَآءٍ

اور تیری طرف سے قبول دعا کا امیدوار نہ رہوں اگرچہ اس میں غفلت ہی رہوں خوشی و غم میں سختی و آسودگی میں پریشانی و تنگی میں

اَوْ عَافِيَةٍ اَوْ بَلَآءٍ اَوْ بُؤْسٍ اَوْ نَعْمَآءَ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ۔

پاکیزہ وقت میں بے شک تو دعا کا سننے والا ہے

شبہائے قدر کے مخصوص اعمال کا تذکرہ

اب ہم ذیل میں ان تین راتوں میں سے ہر ایک رات کے مخصوص اعمال کا ذکر کرتے ہیں اور وہ چند امور ہیں

انیسویں ماہ رمضان کی رات کے مخصوص اعمال

(۱) سو مرتبہ کہے ﴿اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ﴾۔

(۲) سو مرتبہ کہے ﴿اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ﴾۔

(۳) وہ دعا پڑھے جو ماہ رمضان کے مشترکہ اعمال میں سے چوتھی قسم کے نمبر ۲ میں ذکر کی جا چکی ہے ﴿يَاذَا الَّذِيْ كَانَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ ثُمَّ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ﴾ فراجع۔

(۴) نیز ان راتوں میں وہ دعا پڑھے جو حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے۔

﴿اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِيْ وَ تُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ وَ فِيْمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَكِيْمِ

اے معبود! یہ قرار دے کہ شب قدر میں تو حتمی امور میں سے جن کی تقدیر اور جن کا فیصلہ کرے اور جو بھی پر حکمت حد و جزا

فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَ فِي الْقَضَاءِ الَّذِيْ لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِيْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ

مقرر فرمائے اور یہ جو فیصلے کرے جن میں کوئی رد و بدل نہیں ہوتا ان میں مجھے اپنے محترم گھر کعبہ کے حاجیوں میں لکھ دے

الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُوْرِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ وَ اجْعَلْ

کہ جن کا حج مقبول جن کی کوشش پسندیدہ، جن کے گناہ بخش دیے گئے اور جن کی برائیاں معاف ہو چکی ہوں اور یہ کہ جن

فِيْمَا تَقْضِيْ وَ تُقَدِّرُ اَنْ تُطِيْلَ عُمْرِيْ وَ تُوَسِّعَ عَلَيَّ فِيْ رِزْقِيْ وَ تَفْعَلَ بِيْ كَذَا وَ كَذَا﴾

چیزوں میں تو نے بہت و کشادگی ہے ان میں میری عمر میں اضافہ اور میرے رزق میں فراخی قرار دے اور میری یہ حاجتیں پوری

(کذا و کذا کی بجائے اپنی حاجت کا نام لے)۔

اکیسویں ماہ رمضان کی رات کے مخصوص اعمال

یہ رات فضیلت میں انیسویں سے بڑھ کر ہے اور بہت سی روایات سے مستفاد ہوتا ہے کہ لیلۃ القدر

انہی دو راتوں (۲۱ اور ۲۳) میں سے ایک ہے۔ بہرحال اس رات کے مخصوص اعمال یہ ہیں علاوہ ان مشترکہ اعمال کے جو اوپر ذکر کئے جا چکے ہیں۔

(۱) خدا توفیق دے تو دعائے جوشن کبیر پڑھی جائے اور اس رات شب بیداری کی تاکید زیادہ ہے اور وہ دعا مفاتیح الجنان وغیرہ کتابوں میں مذکور ہے۔

(۲) یہ دعا پڑھی جائے جو حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے:

اَشْهَدُ اَنْ لَآ اِلٰـــهَ اِلَّا اللّٰـهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَ رَسُوْلُهُ

میں گواہی دیتا ہوں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ خدا لاشریک ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمدؐ اس کے عبد خاص اور اس کے رسول

وَ اَشْهَدُ اَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ وَ اَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَ اَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ

ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ جنت و دوزخ برحق ہیں اور قیامت یقیناً آنے والی ہے اس میں کوئی شک نہیں ہے اور بے شک اللہ قبر والوں

فِى الْقُبُوْرِ وَ اَشْهَدُ اَنَّ الرَّبَّ رَبِّىْ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَلَا وَلَدَ لَهُ وَلَا وَالِدَ لَهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّهُ

کو زندہ کرے گا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ رب میرا پروردگار ہے اس کا کوئی شریک نہیں اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ کوئی

الْفَعَّالُ لِمَا يُرِيْدُ وَ الْقَادِرُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ وَالصَّانِعُ لِمَا يُرِيْدُ (کتاب الدعا)

ماں باپ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ جو چاہتا ہے کر گزرتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اور جو چاہتا ہے وہ بناتا ہے۔

(۳) وہ دعا پڑھی جائے جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ ماہ رمضان کے آخری عشرہ میں ہر رات پڑھی جائے:

يَا مُوْلِجَ اللَّيْلِ فِى النَّهَارِ وَ مُوْلِجَ النَّهَارِ فِى اللَّيْلِ وَ مُخْرِجَ الْحَيِّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ مُخْرِجَ

اے رات کو دن میں داخل کرنے والے اور دن کو رات میں داخل کرنے والے اے زندہ کو مردہ میں سے نکالنے والے اور مردہ کو زندہ میں

الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ يَا رَازِقَ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ يَآ اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَآ اَللّٰهُ يَا رَحِيْمُ يَآ اَللّٰهُ

سے نکالنے والے اے جسے چاہے بغیر حساب کے رزق دینے والے اے اللہ اے رحمٰن اے اللہ اے رحیم اے اللہ اے اللہ

يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَ الْكِبْرِيَآءُ وَ الْاٰلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ

تیرے ہی لیے ہیں اچھے اچھے نام بلند ترین نمونے اور تیرے لیے ہیں بڑائیاں اور مہربانیاں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت نازل فرما

تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ

سرکار محمد و آل محمد پر درود بھیج اور آج کی رات میں میرا نام سعیدوں میں شمار کر میری روح شہیدوں کے ساتھ قرار دے میری اطاعت مقام

وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَآءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِيْ

علیین پر پہنچا دے میری برائی کو معاف کر دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین عطا کر جو میرے دل میں بس جائے وہ ایمان دے جو شک کو

يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا

مجھ سے دور کر دے اور مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے مجھے دیا ہے اور ہمیں دنیا میں بھلائی دے آخرت میں

فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا

خوش تریں جزا عطا کر اور ہمیں جلانے والی آگ کی تپش سے بچا اور اس مہینے میں مجھے ہمت دے کہ تیرا ذکر کروں

ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ

تیرا شکر کروں تیری طرف توجہ رکھوں اور تیرے حضور توبہ کروں اور مجھے توفیق دے اس عمل کی جس کی توفیق دی تو نے

مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ

محمد و آل محمد علیہ و علیہم السلام کو کہ رحمت ہو ان پر اور ان کی آل پر

(۴) وہ دعا پڑھی جائے جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ماہ رمضان کے آخری عشرے میں ہر رات پڑھتے تھے۔

اَعُوْذُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ اَنْ يَّنْقَضِيَ عَنِّيْ شَهْرُ رَمَضَانَ اَوْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ

تیری ذات کریم کی پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ جب میرا ماہ رمضان اختتام پذیر ہو یا جب میری اس رات کی فجر طلوع کرے

مِنْ لَّيْلَتِيْ هٰذِهٖ وَلَكَ قِبَلِيْ ذَنْبٌ اَوْ تَبِعَةٌ تُعَذِّبُنِيْ عَلَيْهِ

تو میرے ذمے کوئی گناہ یا پرستش باقی ہو جس پر تو مجھے عذاب دے۔

نیز یہ دعا پڑھے جو آنجناب سے ہی منقول ہے

اَللّٰهُمَّ اَدِّ عَنَّا حَقَّ مَا مَضٰى مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ وَاغْفِرْ لَنَا تَقْصِيْرَنَا فِيْهِ وَتَسَلَّمْهُ مِنَّا مَقْبُوْلًا

اے معبود! ماہ رمضان کا جو حق ہماری طرف رہ گیا ہو وہ ہماری جانب سے ادا کر دے اور اس میں ہماری تقصیر معاف فرما اور اسے ہم سے قبول فرما کر لے

وَلَا تُؤَاخِذْنَا بِإِسْرَافِنَا عَلَى أَنْفُسِنَا وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمَرْحُومِينَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْمَحْرُومِينَ

نہ کر ہم سے ہمارے نفسوں پر جو زیادتی کی اس پر ہمیں نہ پکڑ اور ہمیں ان لوگوں میں رکھ جن پر رحم ہو چکا اور ہمیں ناکام لوگوں میں قرار نہ دے۔

(۵) وہ دعا پڑھی جائے جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ماہِ رمضان کے آخری عشرہ کی ہر رات پڑھا کرتے تھے

اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ قُلْتَ فِي كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى

اے معبود! تو نے اپنی نازل کردہ کتاب میں فرمایا ہے کہ رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو لوگوں کے لیے ہدایت

لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ فَعَظَّمْتَ حُرْمَةَ شَهْرِ رَمَضَانَ بِمَا أَنْزَلْتَ فِيهِ مِنَ

ہے اور اس میں ہدایت کی نشانیاں اور حق و باطل کا فرق ہے پس تو نے ماہ رمضان کو اس وجہ سے بڑائی دی کہ اس میں قرآن کریم کا

الْقُرْآنِ وَخَصَصْتَهُ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ اَللّٰهُمَّ وَهٰذِهِ أَيَّامُ شَهْرِ

نزول فرمایا اور اسے شب قدر کے لیے خاص کیا اور اس رات کو ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا اے معبود! یہ ماہ رمضان مبارک کے دن ہیں

رَمَضَانَ قَدِ انْقَضَتْ وَلَيَالِيهِ قَدْ تَصَرَّمَتْ وَقَدْ صِرْتُ يَا إِلٰهِي مِنْهُ إِلَى مَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ

کہ جو گزرے جا رہے ہیں اور اس کی راتیں ہیں جو بیت رہی ہیں اے میرے اللہ! ان گزرے شب و روز میں میری جو حالت رہی تو

مِنِّي وَأَحْصَى لِعَدَدِهِ مِنَ الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ فَأَسْأَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ بِهِ مَلَائِكَتُكَ

اسے مجھ سے زیادہ جانتا ہے اور تمام لوگوں سے بڑھ کر تو اس کا حساب رکھتا ہے پس سوال کرتا ہوں جس کے ذریعے تجھ سے تیرے

الْمُقَرَّبُونَ وَأَنْبِيَاؤُكَ الْمُرْسَلُونَ وَعِبَادُكَ الصَّالِحُونَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ

مقرب فرشتے سوال کرتے ہیں اور تیرے بھیجے ہوئے نبیوں اور تیرے نیک بندوں نے سوال کیا ہے کہ رحمت نازل فرما محمدؐ و آل

مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَفُكَّ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَتُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَأَنْ تَتَفَضَّلَ عَلَيَّ

محمدؐ پر اور یہ کہ مجھے جہنم کی آگ سے رہائی عطا کر اور مجھے جنت میں داخل فرما اپنی رحمت سے اور یہ کہ مجھ پر اپنی درگزر اور احسان سے

بِعَفْوِكَ وَكَرَمِكَ وَتَتَقَبَّلَ تَقَرُّبِي وَتَسْتَجِيبَ دُعَائِي وَتَمُنَّ عَلَيَّ بِالْأَمْنِ يَوْمَ

فضل فرما میرے تقرب حاصل کرنے کو قبول فرما اور میری دعا کو قبولیت بخش اور مجھ پر احسان کرتے ہوئے اس خوف کے دن ہر دہشت

الْخَوْفِ مِنْ كُلِّ هَوْلٍ أَعْدَدْتَهُ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ إِلٰهِي وَأَعُوذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَ

يَا رَبَّ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَ جَاعِلَهَا خَيْرًا مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ وَّ رَبَّ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ الْجِبَالِ وَ

اے شب قدر کے پروردگار اور اس کو ہزار مہینوں سے بہتر قرار دینے والے اے رات اور دن کے رب اے پہاڑوں اور دریاؤں

الْبِحَارِ وَ الظُّلَمِ وَ الْاَنْوَارِ وَ الْاَرْضِ وَ السَّمَآءِ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا اَللّٰهُ

تاریکیوں اور روشنیوں اور زمین و آسمان کے رب اے پیدا کرنے والے اے صورت دینے والے اے محبت کرنے والے اے احسان کرنے والے اے اللہ

يَا رَحْمٰنُ يَا اَللّٰهُ يَا قَيُّوْمُ يَا اَللّٰهُ يَا بَدِيْعُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَ

اے رحمن اے اللہ اے قیوم اے اللہ اے بدیع اے اللہ اے اللہ اے اللہ تیرے ہی لیے ہیں اچھے اچھے نام بلند ترین

الْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَ الْكِبْرِيَآءُ وَ الْآلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ

نمونے تیرے ہی لیے ہیں بڑائیاں اور نعمتیں میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ آج کی رات میں

تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَ رُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَ اِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ

میرا نام نیکوکاروں میں شمار کر میری روح شہیدوں کے ساتھ قرار دے میری نیکیاں مقام علیین میں پہنچا اور میری برائی کو معاف شدہ

وَ اِسَآئَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّ اَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَ اِيْمَانًا يُّذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَ

قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جس سے میرے دل میں بشاشت رہے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے راضی بنا اس پر

تُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ

جو حصہ تو نے مجھے دیا ہے اور ہمیں دنیا میں بہتری دے اور آخرت میں خوشی اور بہتری عطا فرما اور ہمیں جلنے والی آگ کے عذاب سے بچا

الْحَرِيْقِ وَ ارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَ شُكْرَكَ وَ الرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَ الْاِنَابَةَ وَ التَّوْبَةَ وَ التَّوْفِيْقَ لِمَا

اور اس رات میں مجھے عطا فرما کہ تجھے یاد کروں تیرا شکر بجا لاؤں تیری طرف توجہ رکھوں تیری طرف رجوع کروں اور توبہ کروں اور توفیق دے

وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

مجھے اس عمل کی جس کی توفیق دی تو نے محمدؐ و آل محمدؐ کو ان سب پر سلام ہو۔

(۲) اس رات یہ تین سورتیں پڑھی جائیں۔ (۱) سورۂ عنکبوت۔ (۲) سورۂ روم۔ اور (۳) سورۂ دخان جن کے پڑھنے کا بڑا ثواب وارد ہے۔

(۳) اس رات قیام و قعود اور رکوع و سجود غرضیکہ ہر حالت میں خدا کی کبریائی اور اس کا مجد و آل محمد علیہم السلام پر درود و سلام کے بعد یہ دعا پڑھی جائے۔

اَللّٰھُمَّ کُنْ لِوَلِیِّکَ الْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ صَلَوٰاتُکَ عَلَیْهِ وَعَلٰی آبَائِهِ فِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِیْ

اے معبود! محافظ بن جا اپنے دوست حجت القائم بن الحسن کا تیری رحمت نازل ہوں ان پر اور ان کے آباء پر اس گھڑی میں اور

کُلِّ سَاعَةٍ وَلِیًّا وَّ حَافِظًا وَّ قَائِدًا وَّ نَاصِرًا وَّ دَلِیْلًا وَّ عَیْنًا حَتّٰی تُسْکِنَهُ اَرْضَکَ طَوْعًا وَّ

ہر آنے والے لمحہ میں بن جا ان کا مددگار نگہبان پیشوا حامی رہنما اور نگہدار یہاں تک کہ تو لوگوں کی چاہت سے انہیں زمین کی حکومت

تُمَتِّعَهُ فِیْهَا طَوِیْلًا

دے اور مدتوں ان پر بہرہ ور رکھے۔

جیسا کہ صالحین سے مروی ہے۔ (کتاب الدعا والزیارۃ)

(۴) نیز یہ دعا پڑھی جائے

اَللّٰھُمَّ امْدُدْ لِیْ فِیْ عُمْرِیْ وَ اَوْسِعْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ وَ اَصِحَّ لِیْ جِسْمِیْ وَ بَلِّغْنِیْ اَمَلِیْ وَ

اے اللہ میری عمر میں اضافہ کر دے میرے رزق میں وسعت دے میرے بدن کو تندرست رکھ میری آرزو پوری فرما اور اگر میں

اِنْ کُنْتُ مِنَ الْاَشْقِیَاءِ فَامْحُنِیْ مِنَ الْاَشْقِیَاءِ وَ اکْتُبْنِیْ مِنَ السُّعَدَاءِ فَاِنَّکَ قُلْتَ فِیْ

بدبختوں میں سے ہوں تو میرا نام بدبختوں میں سے کاٹ دے اور میرا نام خوش بختوں میں لکھ دے کیونکہ تو نے اپنی کتاب میں فرمایا

کِتَابِکَ الْمُنْزَلِ عَلٰی نَبِیِّکَ الْمُرْسَلِ صَلَوٰاتُکَ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ یَمْحُوا اللّٰهُ مَا یَشَاءُ وَ یُثْبِتُ وَ

ہے جو تو نے اپنے نبی مرسل پر نازل کی تیری رحمت ہوں ان پر اور ان کی آل پر کہ خدا جو چاہے مٹا دیتا ہے اور جو چاہے لکھ دیتا ہے اور

عِنْدَهٗ اُمُّ الْکِتَابِ۔

اسی کے پاس ہے ام الکتاب۔

(۵) یہ دعا پڑھی جائے جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَ تُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ وَ فِیْمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَکِیْمِ فِیْ

اے معبود! ایسا کر کہ تو جن حتمی معاملوں کی بابت فیصلہ فرماتا ہے اور جن پر حکمت کاموں میں تو شب قدر میں تبدیلی قائم

لَیْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ وَلَا یُبَدَّلُ اَنْ تَکْتُبَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِکَ الْحَرَامِ فِیْ

کرتا ہے جو اس طرح کے فیصلے ہیں جن میں کوئی تغیر اور تبدیلی نہیں ہوتی ان کے ضمن میں میرا نام ان حاجیوں میں لکھ دے

عامِیْ هٰذَا الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ الْمَشْکُوْرِ سَعْیُهُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمُ الْمُکَفَّرِ عَنْهُمْ سَیِّئَاتُهُمْ

جو اس سال حج کریں گے کہ جن کا حج مقبول جن کی کوشش پسندیدہ جن کے گناہ معاف شدہ جن کی برائیاں مٹا دی گئی ہیں

وَاجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِیْلَ عُمْرِیْ وَتُوَسِّعَ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ

اور جن امور کی تو نے بہت وشان دی ہے ان میں میری عمر طویل اور میرا رزق زیادہ کر دے۔

(۶) نیز حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے اس رات میں ایک ہزار مرتبہ سورۃ انا انزلناہ کے پڑھنے کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے۔

(۷) وارد ہے کہ جو لیلۃ القدر کو درک کرے وہ خدا سے عافیت طلب کرے۔

(۸) نیز اس رات دعائے مکارم الاخلاق اور دعائے توبہ نیز دیگر مقدس ادعیہ جات کے خشوع و خضوع کے ساتھ پڑھنے کی کوشش کرے۔

ماہ رمضان کے آخری عشرہ کی دعائیں

(۱) آخری عشرہ میں ہر رات یہ دعا پڑھی جائے جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام پڑھتے تھے ﴿**اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ قُلْتَ فِیْ کِتَابِکَ الْمُنْزَلِ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اُنْزِلَ** ﴾۔ (نوٹ: یہ دعا اکیسویں ماہ رمضان کی رات کے مخصوص اعمال کے ذیل میں نمبر ۵ از صفحہ نمبر ۲۸۲۔۔۔؟۔۔۔ پر ملاحظہ کیجیے)۔

(۲) ہر رات یہ دعا پڑھی جائے جو نبیؐ حضرت سے مروی ہے ﴿**اَعُوْذُ بِجَلَالِ وَجْهِکَ الْکَرِیْمِ** ﴾ (نوٹ: یہ دعا بھی اکیسویں ماہ رمضان کی رات کے مخصوص اعمال کے ذیل میں نمبر ۱۰ از صفحہ نمبر ۲۸۱۔۔۔؟۔۔۔ پر ملاحظہ کیجیے)۔

(۳) ہر رات یہ دعا پڑھی جائے جو نبیؐ حضرت سے منقول ہے ﴿**اَللّٰهُمَّ اَدِّ عَنَّا حَقَّ مَا مَضٰی** ﴾ (نوٹ: یہ دعا بھی اکیسویں ماہ رمضان کی رات کے مخصوص اعمال کے ذیل میں نمبر ۱۲ از صفحہ نمبر ۲۸۲۔۔۔؟۔۔۔ پر ملاحظہ کیجیے)۔

(۴) ہر رات کی مخصوص دعا۔

ہر رات کی مخصوص دعائیں یہ ہیں:

اکیسویں شب کی دعا ۞ یَا مُوْلِجَ اللَّیْلِ فِی النَّهَارِ وَ مُوْلِجَ النَّهَارِ فِی اللَّیْلِ وَ

اے رات کو دن میں داخل کرنے والے اور دن کو رات میں داخل کرنے والے اے

مُخْرِجَ الْحَیِّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ مُخْرِجَ الْمَیِّتِ مِنَ الْحَیِّ یَا رَازِقَ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ یَآ

مردہ کو زندہ سے نکالنے والے اور زندہ کو مردہ سے نکالنے والے اے جسے چاہے بے حساب رزق دینے والے اے اللہ اے

اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَآ اَللّٰهُ یَا رَحِیْمُ یَآ اَللّٰهُ یَآ اَللّٰهُ یَآ اَللّٰهُ لَکَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَ الْاَمْثَالُ الْعُلْیَا

رحمان اے اللہ اے رحیم اے اللہ اے اللہ اے اللہ تیرے لیے ہیں اچھے اچھے نام بہترین مثالیں اور تیرے لیے ہیں بڑائیاں اور

وَ الْکِبْرِیَآءُ وَ الْاٰلَآءُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَجْعَلَ اسْمِیْ فِیْ

نعمتیں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر اور میرا نام اس رات میں نیک بختوں میں شمار کر اور میری روح کو

هٰذِهِ اللَّیْلَةِ فِی السُّعَدَآءِ وَ رُوْحِیْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَ اِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَ اِسَآئَتِیْ مَغْفُوْرَةً

شہیدوں کے ساتھ قرار دے میری نیکی کو مقام علیین پر پہنچا دے میری برائی کو معاف شدہ قرار دے اور مجھے وہ یقین عطا کر جو

وَّ اَنْ تَهَبَ لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَ اِیْمَانًا یُّذْهِبُ الشَّکَّ عَنِّیْ وَ تُرْضِیَنِیْ بِمَا قَسَمْتَ

میرے دل میں بس جائے اور ایسا ایمان دے کہ جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے مجھے دیا ہے اور ہمیں دنیا میں

لِیْ وَ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِیْقِ وَ ارْزُقْنِیْ فِیْهَا

بھلائی دے آخرت میں خوشی عطا فرما اور ہمیں جلانے والی آگ کی تپش سے بچا اور اس مہینے میں مجھے ہمت دے کہ تیرا ذکر

ذِکْرَکَ وَ شُکْرَکَ وَ الرَّغْبَةَ اِلَیْکَ وَ الْاِنَابَةَ وَ التَّوْفِیْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ

کروں تیرا شکر کروں تیری طرف توجہ رکھوں اور تیری طرف رجوع کروں اور مجھے توفیق دے اس عمل کی جس کی توفیق دی تو نے محمد و آل

عَلَیْهِ وَ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ۔

محمد علیہم السلام کو

بائیسویں شب کی دعا ۞ یَا سَالِخَ النَّهَارِ مِنَ اللَّیْلِ فَاِذَا نَحْنُ مُظْلِمُوْنَ وَ مُجْرِیَ

اے وہ جو دن کو رات سے کھینچ لیتا ہے تو اچانک ہم تاریکی میں گھر جاتے ہیں اور تو چلانے

الشَّمْسِ لِمُسْتَقَرِّهَا بِتَقْدِیْرِکَ یَا عَزِیْزُ یَا عَلِیْمُ وَ مُقَدِّرَ الْقَمَرِ مَنَازِلَ حَتّٰی عَادَ

والا ہے سورج کو اس کے ٹھکانے پر اے زبردست اے علیم اے چاند کی منزلیں مقرر کرنے والے یہاں تک کہ وہ کھجور کی پرانی

كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ يَا نُوْرَ كُلِّ نُوْرٍ وَّ مُنْتَهٰى كُلِّ رَغْبَةٍ وَّ وَلِيَّ كُلِّ نِعْمَةٍ يَآ اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ

[illegible]

يَآ اَللّٰهُ يَا قُدُّوْسُ يَآ اَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا فَرْدُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَ

[illegible]

الْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَ الْكِبْرِيَآءُ وَ الْاٰلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَ اَنْ

[illegible]

تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَ رُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَ اِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ

[illegible]

وَ اِسَآءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّ اَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَ اِيْمَانًا يُّذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَ

[illegible]

تُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ

[illegible]

الْحَرِيْقِ وَ ارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَ شُكْرَكَ وَ الرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَ الْاِنَابَةَ وَ التَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ

[illegible]

لَهٗ مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

[illegible]

﴿تیئسویں شب کی دعا﴾ يَا رَبَّ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَ جَاعِلَهَا خَيْرًا مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ وَّ رَبَّ

[illegible]

اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ الْجِبَالِ وَ الْبِحَارِ وَ الظُّلَمِ وَ الْاَنْوَارِ وَ الْاَرْضِ وَ السَّمَآءِ يَا بَارِئُ يَا

[illegible]

مُصَوِّرُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا اَللّٰهُ يَا قَيُّوْمُ يَا اَللّٰهُ يَا بَدِيْعُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

[illegible]

لَکَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَ الْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَ الْکِبْرِیَآءُ وَ الْاٰلَآءُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی

تیرے ہی لیے ہیں اچھے اچھے نام بلند ترین نمونے بڑائی اور نعمتیں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ رحمت نازل فرما

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِیْ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ فِی السُّعَدَآءِ وَ رُوْحِیْ مَعَ

محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ آج کی رات میرا نام نیک بختوں میں لکھ دے میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے میری حاجت کو مقام

الشُّهَدَآءِ وَ اِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَ اِسَآئَتِیْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَ

علیین میں پہنچا اور میری برائی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بسا رہے اور وہ ایمان دے جو شک کو

اِیْمَانًا یُذْهِبُ الشَّکَّ عَنِّیْ وَ تُرْضِیَنِیْ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی

مجھ سے دور کر دے اور مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے مجھے دیا اور ہمیں دنیا میں بھلائی دے آخرت میں بھلائی عطا کر اور

الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِیْقِ وَارْزُقْنِیْ فِیْهَا ذِکْرَکَ وَ شُکْرَکَ وَالرَّغْبَةَ اِلَیْکَ

ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور اس دوران مجھے نصیب کر اپنا ذکر اور اپنا شکر اور یہ کہ تیری طرف توجہ رکھوں تیری

وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِیْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ

طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور وہ توفیق دے مجھے جس کی توفیق دی تو نے محمدؐ و آل محمدؐ کو ان سب پر سلام ہو

چوبیسویں شب کی دعا: یَا فَالِقَ الْاِصْبَاحِ وَ جَاعِلَ اللَّیْلِ سَکَنًا وَّ الشَّمْسِ

اے صبح کو شگافتہ کرنے والے اے رات کو آرام کے لیے بنانے والے اور

وَالْقَمَرِ حُسْبَانًا یَا عَزِیْزُ یَا عَلِیْمُ یَا ذَا الْمَنِّ وَ الطَّوْلِ وَالْقُوَّةِ وَ الْحَوْلِ وَالْفَضْلِ

سورج اور چاند کو حساب کے لیے بنانے والے اے زبردست اے دانا اے احسان و نعمت والے اے قوت و حرکت کے مالک اے مہربانی و عطا

وَالْاِنْعَامِ وَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا اَللّٰهُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا اَللّٰهُ یَا ظَاهِرُ یَا

کرنے والے اے جلالت و بزرگی والے اے اللہ اے رحمن اے اللہ اے یکتا اے اللہ اے طاق اے اللہ اے ظاہر اے باطن

بَاطِنُ یَا حَیُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ لَکَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَالْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَالْکِبْرِیَآءُ وَ الْاٰلَآءُ

اے زندہ کوئی معبود نہیں مگر تو تیرے ہی لیے ہیں اچھے اچھے نام بلند ترین نمونے اور بڑائیاں اور نعمتیں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت نازل فرما

اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِیْ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ فِی

محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ آج کی رات میرا نام نیک بختوں کے زمرے میں لکھ دے میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے اور میری

السُّعَدَآءِ وَ رُوْحِیْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَ اِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَ اِسَآئَتِیْ مَغْفُوْرَةً وَّ اَنْ تَهَبَ لِیْ

طاعت کو مقامِ علیین تک پہنچا اور میری برائی معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بسا رہے اور وہ ایمان

یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَ اِیْمَانًا یُذْهِبُ بِالشَّکِّ عَنِّیْ وَ رَضِّنِیْ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَ اٰتِنَا فِی

دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے مجھے دیا اور ہمیں دنیا میں خوش تر زندگی دے اور آخرت میں

الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِیْقِ وَ ارْزُقْنِیْ فِیْهَا ذِکْرَکَ وَ

بہترین حصہ عطا کر اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور اس رات میں مجھے ہمت دے کہ تجھے یاد کروں تیرا شکر بجا لاؤں تیری

شُکْرَکَ وَ الرَّغْبَةَ اِلَیْکَ وَ الْاِنَابَةَ وَ التَّوْبَةَ وَ التَّوْفِیْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ

طرف توجہ رکھوں تیری طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور وہ توفیق دے مجھے اس عمل کی جس کی توفیق دی تو نے محمدؐ و آل محمدؐ کو تیری رحمت ہو

صَلَوَاتُکَ عَلَیْهِ وَ عَلَیْهِمْ

جو حضرتؐ پر اور ان کی آل پر۔

پچیسویں شب کی دعا: یَا جَاعِلَ اللَّیْلِ لِبَاسًا وَّ النَّهَارِ مَعَاشًا وَّ الْاَرْضِ مِهَادًا

اے بنانے والے رات کو پردہ اور دن کو وقت کار اور زمین کو بچھونا اور پہاڑوں کو

وَّ الْجِبَالِ اَوْتَادًا یَا اَللّٰهُ یَا قَاهِرُ یَا اَللّٰهُ یَا جَبَّارُ یَا اَللّٰهُ یَا سَمِیْعُ یَا اَللّٰهُ یَا قَرِیْبُ یَا اَللّٰهُ یَا

میخیں اے اللہ اے غالب اے اللہ اے زبردست اے اللہ اے سننے والے اے اللہ اے نزدیک تر اے اللہ اے قبول کرنے والے

مُجِیْبُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ لَکَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَ الْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَ الْکِبْرِیَآءُ وَ الْاٰلَآءُ

اے اللہ اے اللہ اے اللہ تیرے لیے ہیں اچھے اچھے نام بلند ترین نمونے اور بڑائیاں اور مہربانیاں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت

اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَجْعَلَ اسْمِیْ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ فِی

نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں کے زمرے میں شمار کر میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار

السُّعَدَآءِ وَ رُوْحِیْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَ اِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَ اِسَآئَتِیْ مَغْفُوْرَةً وَّ اَنْ تَهَبَ

دے میری طاعت کو مقام علیین میں پہنچا اور میری برائی معاف شدہ قرار دے مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بسا رہے

لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَ اِیْمَانًا یُذْهِبُ الشَّکَّ عَنِّیْ وَ رَضِّنِیْ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَ اٰتِنَا فِی

اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے مجھے دیا اور ہمیں دنیا میں خوش تر زندگی دے اور

الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَ ارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَ

آخرت میں بھی بہتری عطا کر اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور مجھے ہمت دے کہ اس ماہ میں تجھے یاد کروں تیرا شکر بجا

شُكْرَكَ وَ الرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ

لاؤں تیری طرف توجہ رکھوں تیری طرف پلٹوں توبہ کروں اور توفیق دے مجھے اس عمل کی جس کی توفیق دی تو نے محمدؐ و آل محمدؐ کو جن پر

عَلَيْهِمُ السَّلَامُ۔

رحمت ہو ان سب پر۔

چھبیسویں شب کی دعا يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ اٰيَتَيْنِ يَا مَنْ مَّحَا اٰيَةَ اللَّيْلِ

اے رات اور دن کو اپنی نشانیاں بنانے والے اے وہ جس نے رات کی نشانی کو تاریک اور دن کی

وَجَعَلَ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْهُ وَ رِضْوَانًا يَا مُفَصِّلَ كُلِّ شَيْءٍ تَفْصِيْلًا يَا

نشانی کو روشن بنانے والا ہے تاکہ لوگ اس میں تیرے فضل اور خوشنودی کی تلاش کریں اے ہر چیز کی حد ہر ایک کو مقرر کرنے والے اے شان

مَاجِدُ يَا وَهَّابُ يَا اَللّٰهُ يَا جَوَادُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ

والے اے بہت دینے والے اے اللہ اے عطا کرنے والے اے خدا اے اللہ اے اللہ تیرے لیے ہیں سب سے اچھے نام بلند ترین مثالیں اور

الْعُلْيَا وَ الْكِبْرِيَآءُ وَالْاٰلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ

بڑائیاں اور نعمتیں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ اس رات میں میرا نام نیکوکاروں کے زمرے

فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَ رُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَ اِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَ اِسَآئَتِيْ

میں شمار کریں اور میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے میری نیکی علیین میں پہنچا اور میری برائی کو معاف شدہ قرار دے اور عطا کر مجھے وہ یقین

مَغْفُوْرَةً وَّ اَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَ اِيْمَانًا يُّذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَ تُرْضِيَنِيْ بِمَا

وہ جو میرے دل میں بس جائے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے مجھے دیا اور ہمیں دنیا

قَسَمْتَ لِيْ وَ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَ

میں خوش ترین زندگی دے اور آخرت میں بہترین عطا کر اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور مجھے ہمت دے کہ اس ماہ میں

ارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَ شُكْرَكَ وَ الرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ

تجھے یاد کروں تیرا شکر بجا لاؤں تیری طرف توجہ رکھوں تیری طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور مجھے توفیق دے اس عمل کی جس کی توفیق دی

مُحَمَّدًا وَّ آلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

تو نے جس کی توفیق محمدؐ و آل محمدؐ کو دی خدا رحمت کرے آنحضرتؐ پر اور ان کی آل پر۔

۞ستائیسویں شب کی دعا۞ يَا مَادَّ الظِّلِّ وَلَوْ شِئْتَ لَجَعَلْتَهُ سَاكِنًا وَّ جَعَلْتَ

اے سایہ کو پھیلانے والے اور اگر تو چاہتا تو اس کو ایک جگہ ٹھہرا دیتا اور تو نے سورج کو

الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ثُمَّ قَبَضْتَهُ قَبْضًا يَّسِيْرًا يَا ذَا الْجُوْدِ وَ الطَّوْلِ وَ الْكِبْرِيَاءِ وَ الْآلَاءِ لَا

سایہ کے لیے رہنما قرار دیا پھر اسے آہستہ آہستہ اپنی طرف سمیٹ لیا اے صاحب جود و بخشش اور بڑائی اور نعمتوں والے نہیں کوئی معبود مگر

اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا قُدُّوْسُ يَا سَلَامُ يَا

تو غیب اور ظاہر کا جاننے والا مہربان رحم کرنے والا نہیں کوئی معبود سوائے تیرے اے پاک و پاکیزہ اے سلامتی دینے والے اے امن دینے

مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا عَزِيْزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَآ اَللّٰهُ يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ

والے اے نگہبان اے زبردست اے غالب اے بڑائی والے اے اللہ اے خالق اے پیدا کرنے والے اے صورت بنانے والے

يَآ اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَ الْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَ الْكِبْرِيَآءُ وَ الْآلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ

اے اللہ اے اللہ اے اللہ تیرے لیے ہیں اچھے اچھے نام اور بلند ترین مثالیں اور بڑائی اور نعمتیں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَ رُوْحِيْ مَعَ

نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ آج کی رات میرا نام نیک بختوں کے زمرے میں شمار کر اور میری روح شہیدوں کے ساتھ قرار دے اور میری نیکی

الشُّهَدَآءِ وَ اِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَ اِسَآءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّ اَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِيْ

علیین میں پہنچا اور میری برائی کو معاف فرما اور یہ کہ مجھے وہ یقین عطا کر جو میرے دل میں رچ بس جائے اور وہ ایمان

وَ اِيْمَانًا يُّذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَ تُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي

دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے راضی بنا اس پر جو تو نے دیا اور ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور آخرت میں بھلائی

الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَ ارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَ شُكْرَكَ وَ الرَّغْبَةَ

دے اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور مجھے نصیب کر اس رات میں اپنا ذکر اپنا شکر اپنی طرف توجہ

اِلَيْكَ وَ الْاِنَابَةَ وَ التَّوْبَةَ وَ التَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَّ آلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

رغبت تیری طرف رجوع اور توبہ نصیب کر اور توفیق دے جس کی توفیق تو نے محمدؐ و آل محمدؐ کو دی خدا رحمت کرے آنحضرتؐ اور

عَلَیۡھِمۡ۔

ساتھ آل پر۔

اٹھائیسویں شب کی دعا یَا خَازِنَ اللَّیۡلِ فِی الۡھَوَآءِ وَ خَازِنَ النُّوۡرِ فِی السَّمَآءِ وَ

اے رات کو ہوا میں قید رکھنے والے اور اے روشنی کو آسمان میں قید رکھنے والے اور

مَانِعَ السَّمَآءِ اَنۡ تَقَعَ عَلَی الۡاَرۡضِ اِلَّا بِاِذۡنِہٖ وَحَابِسَھُمَا اَنۡ تَزُوۡلَا یَا عَلِیۡمُ یَا عَظِیۡمُ یَا

آسمان کو روکنے والے کہ وہ زمین پر آ پڑے سوائے اس کے حکم سے اور ان دونوں کو روکنے والے کہ ہٹ جائیں اے جاننے والے اے عظمت

غَفُوۡرُ یَا دَآئِمُ یَآ اَللّٰہُ یَا وَارِثُ یَا بَاعِثَ مَنۡ فِی الۡقُبُوۡرِ یَآ اَللّٰہُ یَآ اَللّٰہُ یَآ اَللّٰہُ لَکَ الۡاَسۡمَآءُ

والے اے بہت بخشنے والے اے ہمیشگی والے اے اللہ اے وارث اے قبروں سے اٹھانے والے اے اللہ اے اللہ اے اللہ

الۡحُسۡنٰی وَ الۡاَمۡثَالُ الۡعُلۡیَا وَالۡکِبۡرِیَآءُ وَ الۡاٰلَآءُ اَسۡئَلُکَ اَنۡ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

تیرے لیے ہیں اچھے اچھے نام، بلند ترین نمونے اور بڑائی اور نعمتیں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور

مُحَمَّدٍ وَّاَنۡ تَجۡعَلَ اسۡمِیۡ فِیۡ ھٰذِہِ اللَّیۡلَۃِ فِی السُّعَدَآءِ وَ رُوۡحِیۡ مَعَ الشُّھَدَآءِ وَ

یہ کہ اس رات میں مجھے نیک لوگوں کے زمرے میں شمار کر اور میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے اور میری اطاعت کو مقام علیین میں پہنچا

اِحۡسَانِیۡ فِیۡ عِلِّیِّیۡنَ وَ اِسَآءَتِیۡ مَغۡفُوۡرَۃً وَّاَنۡ تَھَبَ لِیۡ یَقِیۡنًا تُبَاشِرُ بِہٖ قَلۡبِیۡ وَاِیۡمَانًا یُّذۡھِبُ

اور میری برائی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بس جائے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر

الشَّکَّ عَنِّیۡ وَ تُرۡضِیَنِیۡ بِمَا قَسَمۡتَ لِیۡ وَاٰتِنَا فِی الدُّنۡیَا حَسَنَۃً وَّفِی الۡاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا

دے اور مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے دیا اور ہمیں دنیا میں خوشحالی دے اور آخرت میں بھی اچھائی دے اور ہمیں جلانے والی

عَذَابَ النَّارِ الۡحَرِیۡقِ وَارۡزُقۡنِیۡ فِیۡھَا ذِکۡرَکَ وَشُکۡرَکَ وَ الرَّغۡبَۃَ اِلَیۡکَ وَالۡاِنَابَۃَ وَ التَّوۡبَۃَ

آگ کے عذاب سے بچا اور مجھے ہمت دے کہ اس رات میں تجھے یاد کروں تیرا شکر بجا لاؤں تیری طرف توجہ رکھوں تیری طرف پلٹوں اور

وَالتَّوۡفِیۡقَ لِمَا وَفَّقۡتَ لَہٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلَیۡھِمۡ

توبہ کروں اور مجھے توفیق دے اس عمل کی جس کی توفیق دی تو نے محمدؐ و آل محمدؐ کو خدا رحمت کرے حضرت محمدؐ پر اور ان پر۔

انتیسویں شب کی دعا یَا مُکَوِّرَ اللَّیۡلِ عَلَی النَّھَارِ وَ مُکَوِّرَ النَّھَارِ عَلَی اللَّیۡلِ یَا

اے رات کو دن پر لپیٹنے والے اور دن کو رات پر لپیٹ دینے والے اے دانا اے حکمت

عَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ يَا رَبَّ الْاَرْبَابِ وَ سَيِّدَ السَّادَاتِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَآ اَقْرَبَ اِلَيَّ مِنْ حَبْلِ

والے اے حکمت والے اے پالنے والوں کے پالنے والے اور سرداروں کے سردار تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے وہ جو مجھ سے میری رگ جاں سے زیادہ

الْوَرِيْدِ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَ الْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَ الْكِبْرِيَآءُ وَ الْاٰلَآءُ

قریب ہے اے اللہ اے اللہ اے اللہ تیرے ہی لیے ہیں اچھے اچھے نام بلند ترین مثالیں اور بڑائیاں اور نعمتیں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت

اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي

نازل فرما محمد و آل محمد پر اور یہ کہ آج کی رات میرا نام نیکوکاروں کی فہرست میں درج کر دے میری روح کو شہیدوں کے ساتھ

السُّعَدَآءِ وَ رُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَ اِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَ اِسَآءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِيْ

رکھ میری نیکی کو علیین تک پہنچا اور میری برائی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بس جائے اور وہ

يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَ اِيْمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَ تُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي

ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور راضی فرما مجھے اس پر جو تو نے میرے لیے مقرر کیا ہے اور ہمیں دنیا میں خوش ترین زندگی دے اور آخرت میں

الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ

بہترین جزا عطا کر اور ہمیں جلتی ہوئی آگ کے عذاب سے بچا اور مجھے ہمت دے کہ اس رات میں تجھے یاد کروں تیرا شکر بجا لاؤں تیری

وَشُكْرَكَ وَ الرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَ الْاِنَابَةَ وَ التَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ

طرف توجہ کیے رہوں تیری طرف پلٹوں توبہ کروں اور مجھے توفیق دے اس عمل کی جس کی توفیق دی ہے محمد اور آل محمد کو خدا رحمت کرے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ۔

محمد اور ان کی آل پر۔

تیسویں شب کی دعا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا يَنْبَغِيْ لِكَرَمِ وَجْهِهٖ

حمد ہے اس خدا کے لیے جس کا کوئی شریک نہیں حمد ہے اللہ کے لیے جیسا اس کی ذات کی بزرگی اور عزت

وَ عِزِّ جَلَالِهٖ وَكَمَا هُوَ اَهْلُهٗ يَا قُدُّوْسُ يَا نُوْرُ يَا نُوْرَ الْقُدْسِ يَا سُبُّوْحُ يَا مُنْتَهَى التَّسْبِيْحِ

اور جلال کے لائق ہے اور جس کا وہ اہل ہے اے پاک تر اے نور اے پاکیزہ نور اے ہر عیب سے پاک اے تسبیح کی انتہا اے

يَا رَحْمٰنُ يَا فَاعِلَ الرَّحْمَةِ يَا اَللّٰهُ يَا عَلِيْمُ يَا كَبِيْرُ يَآ اَللّٰهُ يَا لَطِيْفُ يَا جَلِيْلُ يَآ اَللّٰهُ يَا

مہربان اے رحمت کے خالق اے اللہ اے علم والے اے بزرگی والے اے اللہ اے مہربان اے بڑی شان والے اے اللہ اے سننے والے اے

سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ لَکَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَ الْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَالْکِبْرِیَاءُ وَ

دیکھنے والے اے اللہ اے اللہ اے اللہ تیرے لیے ہیں اچھے اچھے نام بلند ترین مثالیں بڑائیاں اور نعمتیں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ

الْاٰلَآءُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَیْتِهٖ وَاَنْ تَجْعَلَ اسْمِیْ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ فِی

رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ اور ان کے اہل بیتؑ پر اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں کی فہرست میں درج کر دے میری روح کو

السُّعَدَآءِ وَ رُوْحِیْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَ اِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَ اِسَآئَتِیْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِیْ

شہیدوں کے ساتھ قرار دے میری نیکی کو مقام علیین تک پہنچا دے اور میری برائی معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بس

یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَاِیْمَانًا یُذْهِبُ الشَّکَّ عَنِّیْ وَ تُرْضِیَنِیْ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَاٰتِنَا فِی

جائے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے راضی رکھ اس پر جو حصہ تو نے دیا اور ہمیں دنیا میں خوش ترین بھلائی دے اور

الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِیْقِ وَارْزُقْنِیْ فِیْهَا ذِکْرَکَ

آخرت میں بہترین بھلائی دے اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور مجھے توفیق دے کہ اس رات میں تجھے یاد کروں تیرا شکر بجا

وَشُکْرَکَ وَ الرَّغْبَةَ اِلَیْکَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِیْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ

لاؤں تیری طرف توجہ کروں تیری طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور مجھے توفیق دے اس عمل کی جس کی توفیق دی تو نے سرکار محمدؐ و آل محمدؑ کو

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ۔

خدا رحمت کرے آنحضرتؐ پر اور ان کی آل پر۔

ماہِ رمضان کی ستائیسویں کی رات

(۱) اس رات بھی خصوصی طور پر غسل کرنے کا حکم ہے۔

(۲) اور یہ دعا پڑھی جائے جسے حضرت امام زین العابدین علیہ السلام اس رات پہلے پہر سے لے کر پچھلے پہر تک بار بار پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِی التَّجَافِیَ عَنْ دَارِ الْغُرُوْرِ وَ الْاِنَابَةَ اِلٰی دَارِ الْخُلُوْدِ وَالْاِسْتِعْدَادَ لِلْمَوْتِ

اے معبود! مجھے نصیب کر فریب کے گھر سے دوری حاصل کرنا ہمیشہ کے گھر کی طرف لوٹ کے جانا اور موت کے آنے سے پہلے

قَبْلَ حُلُوْلِ الْفَوْتِ

موت کے لیے تیار رہنا نصیب فرما۔

ماہِ رمضان کی آخری رات

یہ بڑی بابرکت رات ہے اور اس رات میں چند عمل وارد ہیں:

(۱) غسل کرنا۔ (۲) حضرت امام حسینؑ علیہ السلام کی زیارت کرنا۔

(۳) سورۂ انعام، سورۂ کہف اور سورۂ یٰسین کی تلاوت کرنا اور سو بار استغفار کرنا۔

﴿اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ﴾۔

(۴) وہ دعا پڑھنا جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے

اَللّٰهُمَّ هٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اَنْزَلْتَ فِیْهِ الْقُرْآنَ وَ قَدْ تَصَرَّمَ وَ اَعُوْذُ بِوَجْهِکَ الْکَرِیْمِ

اے معبود! یہ ماہ رمضان مبارک ہے جس میں تو نے قرآن کریم نازل فرمایا اور وہ گزر رہا ہے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری ذات کریم

یَا رَبِّ اَنْ یَّطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ لَّیْلَتِیْ هٰذِهٖ اَوْ یَتَصَرَّمَ شَهْرُ رَمَضَانَ وَ لَکَ قِبَلِیْ تَبِعَةٌ اَوْ ذَنْبٌ

کی اے پروردگار اس سے کہ آج کی رات ختم ہو اور صبح ہو جائے یہ رمضان مبارک کا مہینہ گزر جائے اور مجھ پر تیری کوئی سزا باقی ہو

تُرِیْدُ اَنْ تُعَذِّبَنِیْ بِهٖ یَوْمَ اَلْقَاکَ

کوئی گناہ ہو کہ تو مجھے اس پر عذاب دینا چاہتا ہو جس دن میں تیرے حضور پیش ہوں گا۔

(۵) آخری جمعہ اور آخری رات میں ماہ رمضان کو الوداع کرنا چاہیے اور اس سلسلہ میں سب سے بہتر دعا صحیفۂ کاملہ کی نمبر ۴۵ دعا یا الوداع ہے یا پھر یہ مختصر دعا وداع پڑھی جائے جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے:

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِیَامِیْ لِشَهْرِ رَمَضَانَ وَ اَعُوْذُ بِکَ اَنْ یَّطْلُعَ فَجْرُ هٰذِهِ

اے اللہ! اس مہینے کو رمضان کے روزے رکھنے میں میرے لیے آخری قرار نہ دے اور میں پناہ لیتا ہوں تیری اس سے کہ اس رات کی

اللَّیْلَةِ اِلَّا وَ قَدْ غَفَرْتَ لِیْ

صبح ہو جائے لیکن یہ کہ تو نے مجھے بخش دیا ہو

نیز یہ دعا پڑھی جائے اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِیَامِیْٓ اِیَّاهُ فَاِنْ جَعَلْتَهٗ فَاجْعَلْنِیْ

اے اللہ! رمضان کے اس مہینے کو روزے رکھنے میں میرے لیے آخری روزے قرار نہ دے پس اگر تو ایسا کرے تو

مَرْحُوْمًا وَّ لَا تَجْعَلْنِیْ مَحْرُوْمًا

مجھے رحم کیا گیا قرار دے اور رحمت سے محروم نہ ہونے دینا

ماہ رمضان کا آخری دن

اگر کسی وجہ سے وداع ماہ رمضان کی دعائیں آخری جمعہ یا آخری رات نہ پڑھی جا سکیں تو ماہ رمضان کے آخری دن بھی پڑھی جا سکتی ہیں۔ نیز چونکہ اکثر و بیشتر اہل ایمان اس دن قرآن ختم کرتے ہیں لہٰذا ختم قرآن کے بعد بہتر تو یہ ہے کہ صحیفۂ کاملہ کی بیالیسویں دعا پڑھی جائے اور اگر کسی وجہ سے وہ دعا نہ پڑھی جا سکے تو پھر حضرت امیر علیہ السلام والی اس مختصر دعا پر اکتفا کیا جا سکتا ہے جو یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ بِالْقُرْآنِ صَدْرِي وَاسْتَعْمِلْ بِالْقُرْآنِ بَدَنِي وَنَوِّرْ بِالْقُرْآنِ بَصَرِي

اے معبود! میرے سینے کو قرآن کے ذریعے کشادہ کر دے، میرے بدن کو قرآن پر عمل پیرا بنا دے، میری آنکھوں کو قرآن سے روشن کر دے اور میری

وَأَطْلِقْ بِالْقُرْآنِ لِسَانِي وَأَعِنِّي عَلَيْهِ مَا أَبْقَيْتَنِي فَإِنَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ

زبان کو قرآن کے ذریعے رواں کر دے اور جب تک مجھے زندہ رکھے اس پر میری مدد فرما کہ نہیں کوئی طاقت و قوت مگر جو تیری طرف سے ہے۔

نیز یہ دعا بھی پڑھے جو امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِخْبَاتَ الْمُخْبِتِينَ وَإِخْلَاصَ الْمُوقِنِينَ وَمُرَافَقَةَ الْأَبْرَارِ

اے معبود! میں مانگتا ہوں تجھ سے دل لگانے والوں کی توجہ، یقین رکھنے والوں کا خلوص، نیکوکاروں کی ہمراہی، ایمان کی

وَاسْتِحْقَاقَ حَقَائِقِ الْإِيمَانِ وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ

حقیقتوں تک رسائی، ہر نیکی میں اپنے حصے والی اور ہر گناہ سے بچے رہنے کی صلاحیت نیز اپنے لیے تیری رحمت کے

وَوُجُوبَ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ

لازمی ہونے، تیری طرف سے اپنی بخشش کے یقینی ہونے، جنت میں داخل ہونے اور جہنم سے رہائی کا سوالی ہوں۔

﴿ فصل چہارم ﴾

ماہِ شوال کے اعمال کا تذکرہ

شوال المکرم کی پہلی رات جو کہ عید الفطر کی رات ہے۔ سال کی مقدس و متبرک راتوں میں سے ایک ہے۔ اس میں چند اعمال کا بجا لانا مستحب ہے (۱) غروب کے وقت غسل کرنا۔ (۲) نماز، دعا، استغفار اور توجہ و انابہ کے ساتھ شب بیداری کرنا۔ (۳) نماز مغرب اور اس کے نوافل سے فارغ ہو کر ہاتھ بلند کر کے یہ دعا پڑھنا جو کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے۔

يا ذَا الْمَنِّ وَ الطَّوْلِ يا ذَا الْجُودِ يا مُصْطَفِى مُحَمَّدٍ وَ ناصِرَهُ صَلِّ عَلى مُحَمَّدٍ

اے فضل و احسان والے اے عطا کرنے والے اے حضرت محمدؐ کو منتخب کرنے والے اور ان کے حامی رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْلِي كُلَّ ذَنْبٍ اَحْصَيْتَهُ وَهُوَ عِنْدَكَ فِي كِتابٍ مُبِينٍ

و آل محمدؐ پر اور میرے تمام گناہ بخش دے جو تیرے علم میں شمار ہو چکے ہیں اور وہ اس کتاب واضح میں درج ہیں جو تیرے پاس ہے۔

اس کے بعد سجدے میں جا کر سو مرتبہ کہے ﴿اَتُوبُ اِلَى اللّٰهِ﴾ (توبہ کرتا ہوں پیش خدا)۔ پس اب خدا سے جو حاجت بھی طلب کرے انشاء اللہ وہ پوری ہوگی۔

(۴) حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنا۔

(۵) نماز مغرب و عشاء اور نماز صبح و نماز عید کے بعد یہ تکبیریں کہنا:

﴿اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلى

خدا بزرگتر ہے خدا بزرگتر ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے خدا بزرگتر ہے خدا بزرگتر ہے اور خدا کیلئے ہے حمد کہ حمد ہے خدا کیلئے

ما هَدانا وَلَهُ الشُّكْرُ عَلى ما اَوْلانا﴾۔

اس پر کہ ہمیں ہدایت دی اور شکر ہے اس پر جو نعمات اس نے ہمیں بخشی

(۶) حضرت امیر علیہ السلام سے مروی ہے فرمایا جو شخص عید الفطر کی رات اس طرح دو رکعت نماز پڑھے کہ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سو مرتبہ قل ھو اللہ احد اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد ایک مرتبہ قل ھو اللہ احد اور سلام

کے بعد سجدہ میں جا کر ایک سو بار کہے: ﴿اَتُوْبُ اِلَی اللّٰهِ﴾ فرمایا: جو ایسا کرے گا وہ خدا سے جو دعا مانگے گا خدا اسے عطا کرے گا اور اس کے گناہ معاف کر دے گا اگرچہ ریلۂ عالج کے برابر بھی ہوں گے۔ (کتاب الدعا و الزیارہ)

شوال کی پہلی تاریخ کے اعمال

یہ عید الفطر کا دن ہے جو مسلمانوں کی دوسری بڑی عید سعید ہے۔ مروی ہے کہ ایک بار عید الفطر کے دن حضرت امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام باہر تشریف لائے اور دیکھا کہ لوگ ہنس رہے ہیں۔ فرمایا خداوند عالم نے ماہ رمضان کو اپنے بندوں کے لیے گوئے سبقت لے جانے کا میدان قرار دیا ہے پس اطاعت کرنے والے گوئے سبقت لے گئے اور نافرمانی کرنے والے ناکام ہو گئے۔ مجھے اس دن ہنسنے والے سے تعجب ہے جبکہ نیکوکار کامیاب اور بدکار خسارہ میں ہیں۔ اگر پردہ ہٹا دیا جائے تو نیکوکار اپنی نیکی میں اس طرح مشغول ہوں گے اور بدکار اپنی برائی میں اس طرح مصروف ہوں گے کہ انہیں اپنے بالوں میں کنگھی کرنے کی بھی فرصت نہیں ہوگی۔ (ایضاً)

بہرحال اس دن چند اعمال مستحب ہیں:

(۱) غسل عید کرنا۔

(۲) نماز صبح و نماز عید کے بعد وہ تکبیرات پڑھنا جن کا شب عید میں تذکرہ کیا جا چکا ہے۔

(۳) عید الفطر کی نماز پڑھنا۔

(۴) نماز سے پہلے گھر کے ہر چھوٹے بڑے کا فطرہ ادا کرنا۔ جس کی تفصیل قوانین الشریعہ اور دیگر فقہی کتابوں میں مذکور ہے۔

(۵) ہو سکے تو غسل کرتے وقت یہ کہے:

﴿اَللّٰهُمَّ اِيْمَانًا بِكَ وَ تَصْدِيْقًا بِكِتَابِكَ وَاتِّبَاعَ سُنَّةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ﴾

اے معبود! تجھ پر ایمان رکھتا ہوں، تیری کتاب کی تصدیق کرتا ہوں اور تیرے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کی سنت و روش کا پیروکار ہوں۔

اور غسل کے بعد کہے

﴿اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ كَفَّارَةً لِذُنُوْبِيْ وَ طَهِّرْ دِيْنِيْ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّی الدَّنَسَ﴾۔

اے معبود! اس غسل کو میرے گناہوں کا کفارہ بنا اور میرے دین کو پاک فرما۔ اے معبود! مجھ سے ناپاکی کو دور کر دے۔

(۶) نماز عید الفطر، عید الاضحیٰ اور نماز جمعہ کی طرف جاتے وقت وہ دعا پڑھی جائے جو بروایت ابوحمزہ ثمالی حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے جو کہ یہ ہے:

﴿اَللّٰهُمَّ مَنْ تَهَيَّاَ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ اَوْ تَعَبَّاَ اَوْ اَعَدَّ وَاسْتَعَدَّ لِوِفَادَةٍ اِلٰى مَخْلُوْقٍ رَجَاءَ رِفْدِهٖ

اے معبود! جو شخص آج کے دن آمادہ ہو اور آراستہ ہو یا تیاری کرے اور تیار رہے لوگوں کی طرف جانے کو اس امید سے کہ ان سے

وَ نَوَافِلِهٖ وَ فَوَاضِلِهٖ وَ عَطَايَاهُ فَاِنَّ اِلَيْكَ يَا سَيِّدِيْ تَهْيِئَتِيْ وَ تَعْبِئَتِيْ وَ اِعْدَادِيْ وَ

عطا کی چیزیں بخششیں اور عطائیں لے سکیں تو میرے آقا میری تیاری میری آمادگی اور میری سعی و کوشش تیری طرف آنے میں

اِسْتِعْدَادِيْ رَجَاءَ رِفْدِكَ وَ جَوَائِزِكَ وَ نَوَافِلِكَ وَ فَوَاضِلِكَ وَ فَضَائِلِكَ وَ عَطَايَاكَ وَ قَدْ

ہے کہ میں امیدوار ہوں تیری عطا تیرے انعام تیری عنایتوں تیرے احسانوں تیری مہربانیوں اور بخششوں کا اور آج صبح کی ہے میں

غَدَوْتُ اِلٰى عِيْدٍ مِنْ اَعْيَادِ اُمَّةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَلَمْ اَفِدْ اِلَيْكَ

نے ایک عید کے دن جو ان عیدوں سے ہے جو حاصل ہیں تیرے نبی محمد کی امت کو خدا کی رحمتیں ہوں ان پر اور ان کی آل پر اور میں

الْيَوْمَ بِعَمَلٍ صَالِحٍ اَثِقُ بِهٖ قَدَّمْتُهٗ وَلَا تَوَجَّهْتُ بِمَخْلُوْقٍ اَمَّلْتُهٗ وَلٰكِنْ اَتَيْتُكَ

آج تیرے حضور کوئی ایسا عمل لے کر نہیں آیا ہوں جس پر مجھے بھروسہ ہو نہ کسی مخلوق کی طرف توجہ و امید رکھتا ہوں بلکہ

خَاضِعًا مُقِرًّا بِذُنُوْبِيْ وَ اِسَائَتِيْ اِلٰى نَفْسِيْ فَيَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ اِغْفِرْ لِيَ

تیری جناب میں عاجزی کرتے ہوئے گناہوں اور خطاؤں کا اقراری ہو کر آیا ہوں تو اے عظمت والے اے عظمت والے اے عظمت والے

الْعَظِيْمَ مِنْ ذُنُوْبِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ الْعِظَامَ اِلَّا اَنْتَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا

بخش دے میرے بڑے بڑے گناہوں کو کیونکہ تیرے سوا کوئی نہیں جو بڑے بڑے گناہوں کو بخشتا ہو اے وہ کہ نہیں کوئی معبود تیرے

اَنْتَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ﴾۔

سوا اے سب سے زیادہ رحم والے۔

(۷) حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کی جائے یا کم از کم پڑھی جائے۔

(۸) بعض آثار میں دعائے ندبہ کا پڑھنا بھی وارد ہے اور یہ دعا باب الزیارات میں حضرت امام زمانہ علیہ السلام کی زیارت کے ضمن میں بیان کی جائے گی انشاء اللہ۔

(۹) صحیفۂ کاملہ کی وہ دعا پڑھی جائے جو حضرت امام زین العابدین علیہ السلام پڑھا کرتے تھے

يَا مَنْ يَرْحَمُ مَنْ لَا يَرْحَمُهُ الْعِبَادُ وَيَا مَنْ يَقْبَلُ مَنْ لَا تَقْبَلُهُ الْبِلَادُ وَيَا مَنْ لَا يَحْتَقِرُ أَهْلَ

[illegible]

الْحَاجَةِ إِلَيْهِ وَيَا مَنْ لَا يُخَيِّبُ الْمُلِحِّينَ عَلَيْهِ وَيَا مَنْ لَا يَجْبَهُ بِالرَّدِّ أَهْلَ الدَّالَّةِ عَلَيْهِ وَ

[illegible]

يَا مَنْ يَجْتَبِي صَغِيرَ مَا يُتْحَفُ بِهِ وَيَشْكُرُ يَسِيرَ مَا يُعْمَلُ لَهُ وَيَا مَنْ يَشْكُرُ عَلَى الْقَلِيلِ

[illegible]

وَيُجَازِي بِالْجَلِيلِ وَيَا مَنْ يَدْنُو إِلَى مَنْ دَنَا مِنْهُ وَيَا مَنْ يَدْعُو إِلَى نَفْسِهِ مَنْ أَدْبَرَ عَنْهُ

[illegible]

وَيَا مَنْ لَا يُغَيِّرُ النِّعْمَةَ وَلَا يُبَادِرُ بِالنَّقِمَةِ وَيَا مَنْ يُثْمِرُ الْحَسَنَةَ حَتَّى يُنْمِيَهَا وَيَتَجَاوَزُ

[illegible]

عَنِ السَّيِّئَةِ حَتَّى يُعَفِّيَهَا انْصَرَفَتِ الْآمَالُ دُونَ مَدَى كَرَمِكَ بِالْحَاجَاتِ وَامْتَلَأَتْ

[illegible]

بِفَيْضِ جُودِكَ أَوْعِيَةُ الطَّلِبَاتِ وَتَفَسَّخَتْ دُونَ بُلُوغِ نَعْتِكَ الصِّفَاتُ فَلَكَ الْعُلُوُّ

[illegible]

الْأَعْلَى فَوْقَ كُلِّ عَالٍ وَالْجَلَالُ الْأَمْجَدُ فَوْقَ كُلِّ جَلَالٍ كُلُّ جَلِيلٍ عِنْدَكَ صَغِيرٌ وَ

[illegible]

كُلُّ شَرِيفٍ فِي جَنْبِ شَرَفِكَ حَقِيرٌ خَابَ الْوَافِدُونَ عَلَى غَيْرِكَ وَخَسِرَ

[illegible]

الْمُتَعَرِّضُونَ إِلَّا لَكَ وَضَاعَ الْمُلِمُّونَ إِلَّا بِكَ وَأَجْدَبَ الْمُنْتَجِعُونَ إِلَّا مَنِ انْتَجَعَ

[illegible]

فسبحانک بابک مفتوح للراغبین و جودک مباح للسائلین و اغاثتک قریبة من

[illegible]

المستغیثین لا یخیب منک الآملون و لا ییأس من عطائک المتعرضون و

[illegible]

لا یشقی بنقمتک المستغفرون رزقک مبسوط لمن عصاک و حلمک معترض

[illegible]

لمن ناواک عادتک الاحسان الی المسیئین و سنتک الابقاء علی المعتدین

[illegible]

حتی لقد غرتهم اناتک عن الرجوع و صدهم امهالک عن النزوع و انما تأنیت

[illegible]

بهم لیفیئوا الی امرک و امهلتهم ثقة بدوام ملکک فمن کان من اهل السعادة

[illegible]

ختمت له بها و من کان من اهل الشقاوة خذلته لها کلهم صائرون الی حکمک و

[illegible]

امورهم آئلة الی امرک لم یهن علی طول مدتهم سلطانک و لم یدحض لترک

[illegible]

معاجلتهم برهانک حجتک قائمة و سلطانک ثابت لا یزول فالویل الدائم لمن

[illegible]

جنح عنک و الخیبة الخاذلة لمن خاب منک و الشقاء الاشقی لمن اغتر بک ما

[illegible]

اکثر تصرفه فی عذابک و ما اطول تردده فی عقابک و ما ابعد غایته من الفرج

[illegible]

وَلا تَخْتِمْ يَوْمِيْ بِخَيْبَتِيْ وَلا تَجْبَهْنِيْ بِالرَّدِّ فِيْ مَسْئَلَتِيْ وَاَكْرِمْ مِنْ عِنْدِكَ مُنْصَرَفِيْ

[illegible]

وَ اِلَيْكَ مُنْقَلَبِيْ اِنَّكَ غَيْرُ ضَائِقٍ بِمَا تُرِيْدُ وَلا عَاجِزٍ عَمَّا تُسْئَلُ وَ اَنْتَ عَلٰى كُلِّ

[illegible]

شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَلا حَوْلَ وَ لا قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

[illegible] اور قوت و طاقت نہیں سوائے اللہ کے سہارے کے جو بلند و برتر و عظیم ہے

(۱۰) لباس فاخرہ اور پاکیزہ زیب بدن کیا جائے اور فقراء و مساکین کو صدقہ دیا جائے اور ان کو بھی ان عید کی خوشیوں میں شامل کیا جائے۔

ماہ شوال کی پچیسویں تاریخ

اگرچہ مشہور یہ ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی وفات ۱۵ شوال ۱۴۸ھ میں واقع ہوئی مگر تحقیقی قول یہ ہے کہ ۲۵ شوال ۱۴۸ھ میں واقع ہوئی اس لیے یہ دن محبان اہل بیتؑ کے لیے حزن و ملال کا دن ہے لہٰذا اس میں مجلس عزا کا انعقاد کر کے جہاں رنج و غم کا اظہار کرنا چاہیے وہاں آپؑ کے فضائل و مناقب اور حالاتِ زندگی اور آپؑ کے مصائب و آلام سے بھی اہل ایمان کو آگاہ کرنا چاہیے۔

فصل پنجم

ذیقعدہ کے مہینے کے اعمال کا تذکرہ

(۱) یہ مہینہ محترم مہینوں میں سے ہے۔ حضرت پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے، فرمایا جو شخص حرمت والے مہینوں میں سے کسی مہینہ میں جمعرات، جمعہ اور ہفتہ کے دن تین روزے رکھے تو خداوند عالم اسے سو سو سال کی عبادت کا ثواب عطا کرتا ہے۔ (کتب الدعاء و اخبار)

(۲) نیز حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک بار ماہ ذی القعدہ میں اتوار کے دن بیت الشرف سے برآمد ہوئے اور فرمایا: یا ایہا الناس! تم میں سے کون توبہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟ حاضرین نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہم سب توبہ کرنا چاہتے ہیں۔ فرمایا: پھر سب غسل کرو اور وضو کرو اور چار رکعت نماز (بدو سلام) اس طرح پڑھو کہ ہر رکعت میں الحمد ایک بار اور سورۂ قل ہو اللہ احد تین بار اور معوذتین ایک ایک بار اور بعد از سلام ستر بار استغفار کرو: ﴿اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ﴾۔ اس کے بعد پڑھو: ﴿لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ﴾۔ بعد ازاں یہ دعا پڑھو:

یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَ ذُنُوْبَ جَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ

اے غالب اور اے بہت بخشنے والے خدا! میرے اور تمام مومنین و مومنات کے گناہ معاف فرما، کیونکہ تیرے سوا اور کوئی

الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔ (ایضاً)

گناہ معاف نہیں کرتا۔

فرمایا: جو شخص یہ عمل بجا لاتا ہے تو آسمان سے ندا دی جاتی ہے کہ اے بندۂ خدا! از سر نو عمل کر کہ تیری توبہ قبول ہے اور گناہ معاف ہیں اور ایک فرشتہ اسے ندا کرتا ہے کہ اے بندۂ خدا تجھ میں اور تیرے اہل و عیال میں برکت ہے۔ اور اسے ایک اور فرشتہ ندا دیتا ہے کہ تیرا خاتمہ ایمان پر ہوگا اور قیامت کے دن تیرے مخالف تجھ سے راضی ہوں گے۔ اور تیرے اور تیرے والدین اور اولاد کے گناہ معاف ہیں الخ۔۔۔ (ایضاً)

گیارہویں ذی القعدہ کی تاریخ

اس تاریخ کو حضرت امام رضا علیہ السلام کی (۱۴۸)ھ میں بمقام مدینہ منورہ ولادت باسعادت واقع ہوئی ہے اس لیے یہ دن شیعیان علی کیلئے روحانی مسرت وشادمانی کا دن ہے لہٰذا اس میں اس امام عالیمقام کا جشن میلاد منانا چاہیے اور حدود شرع مقدس کے اندر رہتے ہوئے اپنی خوشی وخرمی کا اظہار کرنا چاہیے کیونکہ قانون قدرت اور آئین فطرت یہ ہے کہ ہر محب صادق اپنے محبوب کی خوشی میں خوش اور اس کے غم میں غمگین ہوتا ہے۔

تیئسویں (۲۳) ذی القعدہ کا دن

تحقیقی قول کے مطابق ۲۰۳ھ میں حضرت امام علی بن موسیٰ علیہ السلام کی شہادت واقع ہوئی ہے لہٰذا یہ دن محبان اہل بیتؑ کے لیے بڑے حزن وملال کا دن ہے اس لیے اس میں امام علیہ السلام کی زیارت پڑھنی چاہیے اور مجالس عزا کا انعقاد کر کے اپنے قلبی رنج وغم کا اظہار کرنا چاہیے اور اس مظلوم امامؑ کے مناقب ومصائب اور حالات زندگی بیان کر کے لوگوں کو ماجور ومثاب ہونے کا موقع فراہم کرنا چاہیے۔

۲۵ ذی القعدہ کی رات اور اس کا دن

(۱) یہ رات اور دن دونوں بڑے متبرک ہیں۔ محمد بن عبداللہ الصیقل بیان کرتے ہیں کہ ایک بار ۲۵ ذی القعدہ کو حضرت امام رضا علیہ السلام بمقام مرو باہر تشریف لائے اور فرمایا: آج روزہ رکھو کیونکہ میں بھی آج روزے سے ہوں۔ ہم نے عرض کیا ہم آپ پر قربان ہو جائیں۔ یہ کون سا دن ہے؟ فرمایا: یہ وہ دن ہے جس میں رحمت الٰہی نشر ہوئی۔ زمین کا فرش بچھایا گیا۔ خانہ کعبہ نصب کیا گیا اور حضرت آدم علیہ السلام زمین پر اتارے گئے۔

(کتاب الدعا والزیارہ)

(۲) حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا جو شخص اس رات عبادت کرے اور اس دن روزہ رکھے تو اسے ایسے سو سال کی عبادت کا ثواب ملے گا جس کے دنوں میں روزہ رکھا جائے اور رات عبادت خدا میں بسر کی جائے ۔۔۔ تا آخر روایت جو بڑے ثواب بے حساب پر مشتمل ہے۔ (ایضاً)

(۳) اس دن کا روزہ سال کے ان چار دنوں میں سے ایک ہے جس میں روزہ رکھنا ثواب میں ستر سال کے روزوں کے برابر ہے۔ (مفاتیح الجنان)

(۴) اس دن اس دعا کا پڑھنا بھی وارد ہے:

اَللّٰهُمَّ دَاحِيَ الْكَعْبَةِ وَفَالِقَ الْحَبَّةِ وَصَارِفَ اللَّزْبَةِ وَكَاشِفَ كُلِّ كُرْبَةٍ اَسْئَلُكَ فِيْ

اے اللہ! اے زمین کعبہ کے بچھانے والے، اے دانے کو شگافتہ کرنے والے، سختی دور کرنے والے اور ہر سختی سے نکالنے والے سوال کرتا

هٰذَا الْيَوْمِ مِنْ اَيَّامِكَ الَّتِيْ اَعْظَمْتَ حَقَّهَا وَاَقْدَمْتَ سَبْقَهَا وَجَعَلْتَهَا عِنْدَ الْمُؤْمِنِيْنَ

ہوں تجھ سے اس دن میں جو تیرے ان دنوں میں سے ہے جن کا حق تو نے عظیم قرار دیا اور ان کے شرف کو بڑھایا اور انہیں مومنوں کے

وَدِيْعَةً وَاِلَيْكَ ذَرِيْعَةً وَبِرَحْمَتِكَ الْوَسِيْعَةِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ الْمُنْتَجَبِ فِي

پاس اپنی امانت بنایا اور اپنی جانب وسیلہ قرار دیا اور بوسیلہ تیری وسیع رحمت کے سوال کرتا ہوں کہ رحمت نازل فرما اپنے بندہ محمد پر جو

الْمِيْثَاقِ الْقَرِيْبِ يَوْمَ التَّلَاقِ فَاتِقِ كُلِّ رَتْقٍ وَدَاعٍ اِلٰى كُلِّ حَقٍّ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ

برگزیدہ ہیں روز میثاق میں تیرے، نزدیک ہیں قیامت میں، ہر بند کو کھولنے والے اور ہر حق کی طرف بلانے والے ہیں اور رحمت

الْاَطْهَارِ الْهُدَاةِ الْمَنَارِ دَعَائِمِ الْجَبَّارِ وَوُلَاةِ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَاَعْطِنَا فِيْ يَوْمِنَا هٰذَا مِنْ

نازل فرما ان کے پاکیزہ اہل بیت پر جو ہادی ہیں، نور ہیں، جبار کے ستون اور جنت و جہنم کے حاکم ہیں اور عطا کر ہم کو آج ہمارے اس دن اپنے

عَطَائِكَ الْمَخْزُوْنِ غَيْرِ مَقْطُوْعٍ وَلَا مَمْنُوْعٍ تَجْمَعُ لَنَا بِهِ التَّوْبَةَ وَحُسْنَ الْاَوْبَةِ يَا خَيْرَ

وہ عطا جو خزانے سے ہو جو منقطع نہ ہو اور نہ روکی جائے جس سے تو ہمارے لیے توبہ اور اچھی بازگشت کو جمع کرے اے بہترین

مَدْعُوٍّ وَاَكْرَمَ مَرْجُوٍّ يَا كَفِيُّ يَا وَفِيُّ يَا مَنْ لُطْفُهُ خَفِيٌّ اُلْطُفْ لِيْ بِلُطْفِكَ وَاَسْعِدْنِيْ

پکارے جانے والے اور اے بزرگ ترین امید کیے گئے، اے کفایت کرنے والے، اے وفا کرنے والے، اے وہ جس کا کرم پنہاں ہے

بِعَفْوِكَ وَاَيِّدْنِيْ بِنَصْرِكَ وَلَا تُنْسِنِيْ كَرِيْمَ ذِكْرِكَ بِوُلَاةِ اَمْرِكَ وَحَفَظَةِ سِرِّكَ وَاحْفَظْنِيْ

اپنی مہربانی سے مجھ پر کرم فرما اور اپنی پردہ پوشی سے مجھے نیک بخت کر، اپنی نصرت سے مجھے قوی کر اور اپنے ولیاں امر و راز داروں کے

مِنْ شَوَائِبِ الدَّهْرِ اِلٰى يَوْمِ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ وَاَشْهِدْنِيْ اَوْلِيَائَكَ عِنْدَ خُرُوْجِ نَفْسِيْ وَ

واسطے سے مجھے اپنا ذکر نہ بھلا اور حشر و نشر کے دن تک مجھے زمانے کی سختیوں سے اپنی حفاظت میں رکھ اور مجھے

حُلُوْلِ رَمْسِيْ وَانْقِطَاعِ عَمَلِيْ وَانْقِضَاءِ اَجَلِيْ اَللّٰهُمَّ وَاذْكُرْنِيْ عَلٰى طُوْلِ الْبِلٰى اِذَا

اپنے ولیوں کی اس وقت جب میری جان نکلے، جب مجھے قبر میں اتارا جائے، جب میرا عمل بند ہو جائے اور میری عمر تمام ہو جائے

حَلَلْتُ بَيْنَ اَطْبَاقِ الثَّرٰى وَنَسِيَنِي النَّاسُوْنَ مِنَ الْوَرٰى وَاَحْلِلْنِيْ دَارَ الْمُقَامَةِ وَبَوِّئْنِيْ

معبودا مجھے یاد رکھنا جب مجھ پر لمبی مدت گزر جائے گی میں زمین کی تہوں میں پڑا رہوں گا اور لوگوں میں سے بھولنے والے مجھے بھول

مَنزِلَ الْكَرَامَةِ وَ اجْعَلْنِي مِنْ مُرَافِقِي أَوْلِيَائِكَ وَ أَهْلِ اجْتِبَائِكَ وَ اصْطِفَائِكَ وَ بَارِكْ لِي

جائیں تب مجھے رب کی تجدید دے اور عزت کی منزل عطا فرما مجھے اپنے اولیاء کے رفیقوں میں رکھ اپنے منتخب افراد میں قرار دے اور

فِي لِقَائِكَ وَ ارْزُقْنِي حُسْنَ الْعَمَلِ قَبْلَ حُلُولِ الْأَجَلِ بَرِيئًا مِنَ الزَّلَلِ وَ سُوءِ الْخَطَلِ

پسندیدہ لوگوں میں داخل کر اپنی ملاقات میرے لیے مبارک کر موت سے پہلے اچھے اچھے اعمال بجا لانے کی توفیق دے لغزشوں

اللَّهُمَّ وَ أَوْرِدْنِي حَوْضَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ اسْقِنِي مِنْهُ مَشْرَبًا رَوِيًّا

سے بچائے رکھ اور برے کاموں سے دور رکھ اے معبود مجھے وارد فرما اپنے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوض کوثر پر اور

سَائِغًا هَنِيئًا لَا أَظْمَأُ بَعْدَهُ وَ لَا أُحَلَّأُ وِرْدَهُ وَ لَا عَنْهُ أُذَادُ وَ اجْعَلْهُ لِي خَيْرَ زَادٍ وَ أَوْفَى

اس میں سے سیری کے گھونٹ خوشگوار پلا جو گوارا ہو کہ اس کے بعد مجھے پیاس نہ لگے اور نہ اس سے روکا جاؤں نہ اس سے ہٹایا جاؤں اور

مِيعَادٍ يَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ اللَّهُمَّ وَ الْعَنْ جَبَابِرَةَ الْأَوَّلِينَ وَ الْآخِرِينَ وَ بِحُقُوقِ أَوْلِيَائِكَ

سے بہترین توشہ قرار دے اس دن کے لیے جب وعدے کا دن آ پہنچے گا اے معبود لعنت کر پہلے اور پچھلے ستمگار لوگوں پر اور ان پر

الْمُسْتَأْثِرِينَ اللَّهُمَّ وَ اقْصِمْ دَعَائِمَهُمْ وَ أَهْلِكْ أَشْيَاعَهُمْ وَ عَامِلَهُمْ وَ عَجِّلْ مَهَالِكَهُمْ

جنہوں نے تیرے اولیاء کے حقوق غصب کیے اے معبود توڑ دے ان کے سہارے اور ہلاک کر دے ان کے پیروکاروں اور

وَ اسْلُبْهُمْ مَمَالِكَهُمْ وَ ضَيِّقْ عَلَيْهِمْ مَسَالِكَهُمْ وَ الْعَنْ مُسَاهِمَهُمْ وَ مُشَارِكَهُمْ اللَّهُمَّ وَ

کارندوں کو اور جلدی کر ان کی تباہی میں ان کی حکومتیں چھین لے اور تنگ کر دے ان کے راستے اور لعنت کر ان کے ہمکاروں اور

عَجِّلْ فَرَجَ أَوْلِيَائِكَ وَ ارْدُدْ عَلَيْهِمْ مَظَالِمَهُمْ وَ أَظْهِرْ بِالْحَقِّ قَائِمَهُمْ وَ اجْعَلْهُ لِدِينِكَ

حصہ داروں پر اے معبود اپنے اولیاء کو جلد کشادگی دے ان کے چھینے ہوئے حقوق واپس دلا قائم آل محمد کا جلد ظہور فرما اور انہیں اپنے

مُنْتَصِرًا وَ بِأَمْرِكَ فِي أَعْدَائِكَ مُؤْتَمِرًا اللَّهُمَّ احْفُفْهُ بِمَلَائِكَةِ النَّصْرِ وَ بِمَا أَلْقَيْتَ إِلَيْهِ

دین کا مددگار اور بحکم خود ان سے اپنے دشمنوں پر مسلط فرما اے معبود ان کے اطراف میں نصرت کے فرشتوں کو مقرر کر دے اور شب قدر میں

مِنَ الْأَمْرِ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ مُنْتَقِمًا لَكَ حَتَّى تَرْضَى وَ يَعُودَ دِينُكَ بِهِ وَ عَلَى يَدَيْهِ جَدِيدًا

جو حکم تو نے ان کو دیا اس کے مطابق تیری طرف سے بدلہ لینے والا قرار دے یہاں تک کہ تو راضی ہو جائے تیرا دین ان کے ذریعے

غَضًّا وَ يَمْحَضَ الْحَقَّ مَحْضًا وَ يَرْفُضَ الْبَاطِلَ رَفْضًا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَ عَلَى جَمِيعِ

پھر سے آ جائے اور ان کے ہاتھوں نئی قوت و شباب پائے حق خالص ہو کر سامنے آئے اور باطل پوری طرح مٹ جائے اے معبود رحمت فرما ان

اٰبَائِہٖ وَاجْعَلْنَا مِنْ صَحْبِہٖ وَ اُسْرَتِہٖ وَ ابْعَثْنَا فِیْ کَرَّتِہٖ حَتّٰی نَکُوْنَ فِیْ زَمَانِہٖ مِنْ اَعْوَانِہٖ

اعتراض پر وارد ہے کے تمام امر رکوں پر وار ہمیں ان کے مددگاروں اور ساتھیوں میں قرار دے ہمیں ان کی قربت میں ان کی عنایت پر یہاں تک

اَللّٰھُمَّ اَدْرِکْ بِنَا قِیَامَہٗ وَ اَشْھِدْنَا اَیَّامَہٗ وَ صَلِّ عَلَیْہِ وَ ارْدُدْ اِلَیْنَا سَلَامَہٗ وَ السَّلَامُ عَلَیْہِ وَ

کہ ہم ان کے عہد میں ان کے حامیوں میں ہوں اے معبود! ہمیں ان کے قیام تک پہنچا اور ان کی حکومت کے دن دکھا اور رحمت نازل

رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ۔

ان پر اور ان کی دعا ہم تک پہنچا اور سلام ہوں ان پر اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔

فصل ششم

ذی الحجہ کے مقدس مہینہ کے اعمال کا تذکرہ

یہ بات کسی وضاحت کی محتاج نہیں ہے کہ اسلامی مہینوں میں ذی الحجہ بڑی عظمت و جلالت والا مہینہ ہے۔ قرآن مجید میں اس کی ابتدائی دس راتوں کی قسم کھائی گئی ہے اور ان ایام معلومات میں خاص طور پر عبادت الٰہی بجا لانے کا حکم دیا گیا ہے۔ پیغمبر اسلام ﷺ سے مروی ہے کہ ان دنوں سے بڑھ کر اللہ کو کوئی دن محبوب نہیں ہے جس میں اس کی عبادت بجا لائی جائے۔ یہی وجہ ہے کہ جب ہلال ذی الحجہ ثابت ہو جاتا تھا تو صحابہ کرامؓ اور تابعین عظام عبادت خدا کرنے میں خصوصی اہتمام کرتے تھے۔ بہر حال اس مقدس مہینہ کے اعمال دو قسم کے ہیں۔ ایک وہ اعمال جو مشترکہ طور پر ان دس شب و روز میں بجا لائے جاتے ہیں اور دوسرے وہ اعمال جو اس مہینہ کے مخصوص اوقات کے ساتھ مختص ہیں۔ ہم یہاں ہر دو قسم کے اعمال میں سے جو اہم ہیں ان کا اجمالاً تذکرہ کرتے ہیں۔

ماہِ ذی الحجہ کے مشترکہ اعمال کا بیان

اور وہ چند امور ہیں:

(۱) اس مہینہ کے پہلے دن کا روزہ رکھنا خدا کے نزدیک اسی (۸۰) مہینہ کے روزوں کے برابر ہے۔ اور جو ان پورے نو (۹) دنوں میں روزہ رکھے تو وہ ثواب میں صائم الدھر کے برابر ہے۔

(۲) اس دس دنوں میں نماز مغرب و عشاء کے درمیان دو رکعت نماز اس طرح پڑھی جائے کہ ہر رکعت میں الحمد ایک بار اور اس کے بعد سورۂ قل ھو اللہ احد ایک بار اور آیت مبارکہ

﴿وَ وٰعَدْنَا مُوْسٰی ثَلٰثِیْنَ لَیْلَةً وَّ اَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِیْقَاتُ رَبِّهٖۤ اَرْبَعِیْنَ لَیْلَةً ۚ وَ قَالَ

اور ہم نے موسیٰ سے (توریت دینے کے لئے) تیس راتوں کا وعدہ کیا تھا اور اسے (دس راتیں) اور (بڑھا کر) پورا کیا غرض اس کے پروردگار کی مدت چالیس راتوں میں پوری ہو گئی اور

مُوْسٰی لِاَخِیْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِیْ فِیْ قَوْمِیْ وَ اَصْلِحْ وَ لَا تَتَّبِعْ سَبِیْلَ الْمُفْسِدِیْنَ﴾

جناب موسیٰ نے (کوہ طور پر جاتے وقت) اپنے بھائی ہارون سے کہا کہ تم میری قوم میں میرے جانشین رہو اور ان کی اصلاح کرتے رہنا اور (خبردار) مفسدوں کے طریقہ پر نہ چلنا۔

ایک بار پڑھی جائے جو کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے تاکہ یہ نماز پڑھنے والا حج بیت اللہ کے ثواب میں برابر کا شریک ہو جائے۔

(۳) یہ دعا نماز صبح کے بعد اور نماز مغرب سے پہلے پڑھی جائے جو کہ بروایت ابوحمزہ ثمالی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہِ الْاَیَّامُ الَّتِیْ فَضَّلْتَھَا عَلَی الْاَیَّامِ وَ شَرَّفْتَھَا وَ قَدْ بَلَّغْتَنِیْھَا بِمَنِّکَ وَ رَحْمَتِکَ

اے معبود! یہ وہ دن ہیں جن کو تو نے دوسرے دنوں پر فضیلت و بزرگی دی ہے تو نے اپنے احسان اور رحمت سے یہ دن ہم کو

فَاَنْزِلْ عَلَیْنَا مِنْ بَرَکَاتِکَ وَ اَوْسِعْ عَلَیْنَا فِیْھَا مِنْ نَعْمَائِکَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ

دکھائے ہیں پس ان دنوں میں ہم پر اپنی برکتیں نازل کر اور اپنی نعمتوں میں وسعت فرما اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تَھْدِیَنَا فِیْھَا لِسَبِیْلِ الْھُدٰی وَالْعَفَافِ وَ الْغِنٰی وَ الْعَمَلِ فِیْھَا

رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ ان دنوں میں ہماری رہنمائی کر راہ ہدایت، پاکدامنی اور بے نیازی کی طرف اور ان میں

بِمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا مَوْضِعَ کُلِّ شَکْوٰی وَ یَا سَامِعَ کُلِّ نَجْوٰی

ہمیں پسندیدہ عمل کرنے کی توفیق دے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے شکایات کی امیدگاہ اے ہر سرگوشی کے

وَ یَا شَاھِدَ کُلِّ مَلَاٍ وَ یَا عَالِمَ کُلِّ خَفِیَّۃٍ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تَکْشِفَ

سننے والے اے ہر مجلس میں حاضر اور ہر پوشیدہ کے جاننے والے سوال ہوں کہ رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ

عَنَّا فِیْھَا الْبَلَاءَ وَ تَسْتَجِیْبَ لَنَا فِیْھَا الدُّعَاءَ وَ تُقَوِّیَنَا فِیْھَا وَ تُعِیْنَنَا وَ تُوَفِّقَنَا فِیْھَا لِمَا تُحِبُّ

ان دنوں میں ہم سے مصیبت دور کر ان میں ہماری دعا قبول فرما اور قوت عطا کر ان دنوں میں ہمیں اس عمل پر مدد و توفیق

رَبَّنَا وَ تَرْضٰی وَ عَلٰی مَا افْتَرَضْتَ عَلَیْنَا مِنْ طَاعَتِکَ وَ طَاعَۃِ رَسُوْلِکَ وَ اَھْلِ وِلَایَتِکَ

دے جس سے تو راضی ہے اور اس میں بھی کہ جو تو نے اپنی اطاعت اور اپنے رسول اور اپنے اہل ولایت کی پیروی کے بارے فرض کیا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تَھَبَ لَنَا

اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے یہ کہ تو رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ ان دنوں

فِیْھَا الرِّضَا اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَاءِ وَ لَا تَحْرِمْنَا خَیْرَ مَا تُنْزِلُ فِیْھَا مِنَ السَّمَاءِ وَ طَھِّرْنَا مِنَ

میں ہمیں بخش اپنی خوشنودی بے شک تو دعا کا سننے والا ہے اور ہمیں اس بھلائی سے محروم نہ کر جو تو نے آسمان سے نازل کی اور

الذُّنُوبِ يَا عَلاَّمَ الْغُيُوبِ وَاَوْجِبْ لَنَا فِيهَا دَارَ الْخُلُودِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ

ہمارے گناہوں کو زائل کر دے اے غیبوں کے جاننے والے اور ان دنوں ہمارے لیے ہمیشگی والا جنت واجب کر دے اے معبود رحمت نازل

مُحَمَّدٍ وَلاَ تَتْرُكْ لَنَا فِيهَا ذَنْبًا اِلاَّ غَفَرْتَهُ وَلاَ هَمًّا اِلاَّ فَرَّجْتَهُ وَلاَ دَيْنًا اِلاَّ قَضَيْتَهُ وَلاَ غَائِبًا

فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور ہمارا کوئی گناہ نہ رہنے دے مگر یہ کہ تو اسے بخش دے نہ کوئی اندیشہ مگر یہ کہ تو اسے دور کر دے نہ کوئی قرض مگر

اِلاَّ اَدَّيْتَهُ وَلاَ حَاجَةً مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اِلاَّ سَهَّلْتَهَا وَيَسَّرْتَهَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ

یہ کہ تو اسے ادا کر دے نہ کوئی غیر حاضر مگر یہ کہ تو اسے واپس لائے اور دنیا و آخرت کی کوئی حاجت باقی نہ ہو مگر یہ کہ تو اسے پورا کر دے

شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ يَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ يَا رَبَّ

اور آسان کر دے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے معبود اے مخفی چیزوں سے واقف اے گرتے آنسوؤں پر رحم کھانے

الْاَرَضِينَ وَالسَّمٰوَاتِ يَا مَنْ لاَ تَتَشَابَهُ عَلَيْهِ الْاَصْوَاتُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

والے اے دعائیں قبول کرنے والے اے زمینوں و آسمانوں کے پروردگار اے وہ جس کو آوازیں شبہ میں نہیں ڈالتیں رحمت نازل

وَاجْعَلْنَا فِيهَا مِنْ عُتَقَائِكَ وَطُلَقَائِكَ مِنَ النَّارِ وَالْفَائِزِينَ بِجَنَّتِكَ وَالنَّاجِينَ بِرَحْمَتِكَ

فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور ان دنوں میں ہمیں اپنی طرف سے آتش جہنم سے آزاد کیے اور رہا کیے ہوئے قرار دے اپنی جنت میں داخل

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ اَجْمَعِينَ ۔

شدہ اور نجات یافتہ اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور خدا رحمت فرمائے ہمارے سردار حضرت محمدؐ اور ان کی ساری آل پر

(۴) ان ایام میں روزانہ دس بار یہ تہلیل پڑھی جائے جو حضرت امیر علیہ السلام سے مروی ہے

لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ عَدَدَ اللَّيَالِي وَالدُّهُورِ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ عَدَدَ اَمْوَاجِ الْبُحُورِ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ

نہیں معبود سوائے اللہ کے راتوں اور زمانوں کی تعداد میں نہیں معبود سوائے اللہ کے سمندروں کی لہروں کی تعداد میں نہیں معبود سوائے اللہ کے

وَرَحْمَتُهُ خَيْرٌ مِمَّا يَجْمَعُونَ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ عَدَدَ الشَّوْكِ وَالشَّجَرِ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ عَدَدَ

اور اس کی رحمت بہتر ہے اس سے جو وہ جمع کرتے ہیں نہیں معبود سوائے اللہ کے درختوں اور کانٹوں کی تعداد میں نہیں معبود سوائے اللہ کے

الشَّعْرِ وَالْوَبَرِ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ عَدَدَ الْحَجَرِ وَالْمَدَرِ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ عَدَدَ لَمْحِ الْعُيُونِ لاَ اِلٰهَ

بالوں اور اون کے ریشوں کی تعداد میں نہیں معبود سوائے اللہ کے پتھروں اور ڈھیلوں کی تعداد میں نہیں معبود سوائے اللہ کے پلکوں کے

الاّ اللهُ فی اللَّیلِ اِذا عَسعَسَ وَفی الصُّبحِ اِذا تَنَفَّسَ لآ اِلٰهَ اِلاّ اللّٰهُ عدد الرِّیاحِ

جھکڑوں کی تعداد میں نہیں معبود سوائے اللہ کے رات میں جب تاریک ہو جائے اور صبح میں جب وہ روشن ہو نہیں معبود سوائے اللہ کے ہواؤں اور

فِی البَرارِیْ وَالصُّخُورِ لآ اِلٰـهَ اِلاّ اللّٰـهُ مِنَ الیَومِ اِلٰی یَومِ یُنفَخُ فِی الصُّورِ۔

بیابانوں اور صحراؤں کی تعداد میں نہیں معبود سوائے اللہ کے آج سے صور پھونکے جانے کے دن تک کے دنوں میں۔

اس مقدس مہینہ کے اعمال مخصوصہ کا تذکرہ

ساتویں ذی الحجہ

اس تاریخ کو ۱۱۴ھ میں بمقام مدینہ منورہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کی شہادت واقع ہوئی اس لیے یہ محبان آل محمد علیہم السلام کے لیے رنج و غم کا دن ہے لہٰذا اس میں مجالس عزا کا انعقاد کر کے اپنے مظلوم امام کے سوگ میں اپنی سوگواری کا عملی ثبوت پیش کرنا چاہیے۔

آٹھویں ذی الحجہ کا دن

یہ ترویہ کا دن ہے۔ اس دن خصوصی طور پر روزہ رکھنے کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے۔

نویں ذی الحجہ کی رات

یہ رات بڑی بابرکت اور عظمت والی رات ہے اور قاضی الحاجات سے دعا و مناجات کرنے کی رات ہے۔ جس میں عبادت خدا میں شب بیداری کرنے کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے۔ اس رات خصوصی طور پر چند عمل بجا لانے کی تاکید وارد ہوئی ہے۔

(۱) دعائے اللّٰھم من تعبا و تھیا الخ جو شب جمعہ کے اعمال میں گزر چکی ہے وہ پڑھی جائے۔

(۲) دعائے اللّٰھم یا شاھد کل نجوی والی طویل و عریض اور عظیم دعا پڑھی جائے جو شب جمعہ کی دعاؤں میں گزر چکی ہے۔

(۳) حضرت امام حسین علیہ السلام کی خصوصی زیارت پڑھی جائے جو باب الزیارات میں ذکر کی جائے گی انشاءاللہ۔

نویں ذی الحجہ یعنی عرفہ کا دن

نویں ذی الحجہ کا دن بڑا عظیم الشان دن ہے اور خدا کی عبادت و اطاعت کا مخصوص دن ہے۔ اس میں خدا نے اپنے بندوں کو اپنی عبادت کی طرف بلایا ہے اور ان کے لیے جود و سخا اور فضل و کرم کا دسترخوان بچھایا ہے۔ اور شیطان کو راندۂ بارگاہ بنایا ہے۔ یہ خدا سے دعا و پکار اور راز و نیاز کرنے کا مخصوص دن ہے اور اس میں بہت سے عمل وارد ہوئے ہیں۔ ہم ذیل میں چند اہم اعمال کا تذکرہ کرتے ہیں۔

(۱) غسل کرنا جو سنت مؤکدہ ہے اور بہتر ہے کہ زوال آفتاب کے وقت کیا جائے۔

(۲) روزہ رکھنا جیسا کہ پہلی نو ذی الحجہ کے مشترکہ اعمال میں گزر چکا ہے۔ بعض روایات میں وارد ہے کہ اس دن روزہ رکھنے کا استحباب اس شرط سے مشروط ہے کہ آدمی کے لیے دعا و مناجات سے کمزوری کا باعث نہ ہو۔

(۳) حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنا جس کا عظیم ثواب منقول ہے اور کئی حج و عمرہ کے برابر ہے۔ بکثرت روایات میں وارد ہے کہ آج امام عالی مقام علیہ السلام کے قبر شریف کے تحت قیام کرنے والے کا ثواب مقام عرفات میں قیام کرنے والوں سے کم نہیں ہے۔ مگر یہ بات ملحوظ رہے کہ یہ ثواب اس شرط کے ساتھ مشروط ہے کہ آدمی پر حج واجب نہ ہو یا اگر واجب ہو تو وہ اسے ادا کر چکا ہو۔ آج کے دن کی مخصوص زیارت باب الزیارات میں آئے گی انشاءاللہ۔

(۴) ظہر و عصر کی نماز پورے آداب و مستحبات کے ساتھ بجا لائے اور اس کے بعد دو رکعت نماز باین طور پڑھے کہ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد ایک بار سورۂ توحید اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد ایک بار سورۂ کافرون اور سلام کے بعد اپنے گناہوں کا اعتراف کر کے توبہ کرے تو خدا اس کے گناہ معاف کر دے گا جیسا کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے۔ (کتاب الدعاء)

(۵) عرفہ کے دن یہ دعا پڑھی جائے جو کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے

لا اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهُ لا شَرِیکَ لَهُ لَهُ الْمُلْکُ وَ لَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ وَ هُوَ

حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِي

تَقُولُ وَخَيْرٌ مِمَّا نَقُولُ وَفَوْقَ مَا يَقُولُ الْقَائِلُونَ اَللّٰهُمَّ لَكَ صَلَاتِي وَنُسُكِي

وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي وَلَكَ بَرَاءَتِي وَلَكَ حَوْلِي وَمِنْكَ قُوَّتِي اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ

مِنَ الْفَقْرِ وَمِنْ وَسْوَاسِ الصَّدْرِ وَمِنْ شَتَاتِ الْأَمْرِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ الرِّيَاحِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَجِيءُ بِهِ الرِّيَاحُ وَ

أَسْأَلُكَ خَيْرَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي سَمْعِي وَبَصَرِي

نُورًا وَفِي لَحْمِي وَعِظَامِي نُورًا وَفِي عُرُوقِي وَمَقْعَدِي وَمَقَامِي وَمَدْخَلِي وَ

مَخْرَجِي نُورًا وَأَعْظِمْ لِي نُورًا يَا رَبِّ يَوْمَ أَلْقَاكَ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

(۲) یہ وہ تسبیحات پڑھی جائیں جو کہ حضرت رسول خدا ﷺ سے مروی ہیں اور جناب سید ابن طاؤسؒ

نے کتاب الاقبال میں درج کی ہیں: سُبْحَانَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ عَرْشُهُ سُبْحَانَ الَّذِي فِي

پاک ہے وہ خدا جس کا عرش آسمان میں ہے پاک ہے وہ خدا جس کا حکم زمین میں

الْأَرْضِ حُكْمُهُ سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْقُبُورِ قَضَاؤُهُ سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْبَحْرِ سَبِيلُهُ سُبْحَانَ

رواں ہے پاک ہے وہ خدا جس کا فیصلہ قبروں میں نافذ ہے پاک ہے وہ خدا جس کا بحر میں راستہ ہے پاک ہے وہ خدا جو

الَّذِیْ فِی النَّارِ سُلْطَانُہٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْجَنَّۃِ رَحْمَتُہٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْقِیٰمَۃِ عَدْلُہٗ

جہنم پر تسلط رکھتا ہے پاک ہے وہ خدا جنت میں جس کی رحمت ہے پاک ہے وہ خدا قیامت میں جس کا عدل ہے

سُبْحَانَ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمَآءَ سُبْحَانَ الَّذِیْ بَسَطَ الْاَرْضَ سُبْحَانَ الَّذِیْ لَا مَلْجَاَ وَلَا

پاک ہے وہ خدا جس نے آسمان بلند کیا پاک ہے وہ خدا جس نے زمین بچھائی پاک ہے وہ خدا جس سے پناہ و نجات نہیں مگر

مَنْجَا مِنْہُ اِلَّآ اِلَیْہِ ﴾۔ پھر سو مرتبہ کہے ﴿سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ

اسی کے ہاں سے   اللہ پاک ہے اللہ کی ہے سب حمد سے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ

اَکْبَرُ ﴾۔ نیز سورۂ توحید و آیت الکرسی اور صلوات سو سو مرتبہ پڑھے، پھر دس مرتبہ کہے ﴿لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

بزرگتر ہے۔   نہیں کوئی معبود سوائے

وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَیُمِیْتُ وَیُحْیِیْ وَھُوَ حَیٌّ

اللہ کے وہ یکتا ہے کوئی اس کا ثانی نہیں اسی کے لیے حکومت اور حمد وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے اور موت دیتا اور زندہ کرتا ہے

یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴾۔ اور دس مرتبہ کہے ﴿اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا

اور وہ زندہ ہے جسے موت نہیں اسی کے ہاتھ میں ہے بھلائی اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ بخشش چاہتا ہوں اس اللہ سے

اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ﴾۔ اور دس مرتبہ کہے ﴿یَا اَللّٰہُ ﴾۔ دس مرتبہ کہے:

کہ نہیں کوئی معبود مگر وہی جو زندہ و پائندہ ہے اور میں اس کے حضور توبہ کرتا ہوں   اے اللہ

﴿یَا رَحْمٰنُ ﴾۔ دس مرتبہ کہے ﴿یَا رَحِیْمُ ﴾۔ دس مرتبہ کہے ﴿یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا

اے بڑے مہربان   اے رحم والے   اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے

ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ﴾۔ دس مرتبہ کہے ﴿یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ﴾۔ دس مرتبہ کہے ﴿یَا حَنَّانُ یَا

اے جلالت و بزرگی کے مالک   اے زندہ اے پائندہ   اے محبت والے

مَنَّانُ ﴾۔ دس مرتبہ کہے ﴿یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ ﴾۔ دس مرتبہ کہے ﴿اٰمِیْنَ ﴾۔ پھر یہ کہے:

اے احسان والے   اے کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا مَنْ ھُوَ اَقْرَبُ اِلَیَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ یَا مَنْ یَحُوْلُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِہٖ یَا

اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے اے وہ جو شہ رگ سے زیادہ میرے قریب و نزدیک ہے اے وہ جو انسان اور اس کے دل کے

مَنْ هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰی وَ بِالْاُفُقِ الْمُبِیْنِ یَا مَنْ هُوَ الرَّحْمٰنُ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی یَا مَنْ

دہ میں حاصل ہو جاتا ہے اے وہ جو بلند مقام اور واضح اُفق میں ہے اے وہ جو بڑے رحم والا ہے اور عرش پر مسلط ہے اے وہ جس

لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

کی مثل کوئی چیز نہیں ہے اور وہ سننے دیکھنے والا ہے سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر

بعد ازاں اپنی حاجت طلب کرے ان شاء اللہ پوری ہوگی۔

(۷) یہ صلوات پڑھے جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے

اَللّٰهُمَّ یَا اَجْوَدَ مَنْ اَعْطٰی وَ یَا خَیْرَ مَنْ سُئِلَ وَ یَا اَرْحَمَ مَنِ اسْتُرْحِمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

اے اللہ! اے بہت زیادہ عطا کرنے والے اے سب سے بہتر سوال شدہ اور اے سب سے زیادہ رحمت کرنے والے اے اللہ

مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ فِی الْاٰخِرِیْنَ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ

رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر اور ان کی آل پر پہلوں کے ساتھ اور رحمت نازل کر حضرت محمدؐ اور ان کی آل پر پچھلوں کے ساتھ اور

اٰلِهٖ فِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ فِی الْمُرْسَلِیْنَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا وَّ اٰلَهُ

رحمت نازل کر حضرت محمدؐ اور ان کی آل پر عالم بالا میں اور رحمت نازل کر حضرت محمدؐ اور ان کی آل پر مرسلوں کے ساتھ اے اللہ!

الْوَسِیْلَةَ وَالْفَضِیْلَةَ وَالشَّرَفَ وَ الرِّفْعَةَ وَ الدَّرَجَةَ الْکَبِیْرَةَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اٰمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ

عطا کر سرکار محمدؐ و آل محمدؐ کو ذریعہ و وسیلہ بزرگی بلندی اور بہت بڑا درجہ و مقام اے اللہ! بے شک میں ایمان لایا ہوں حضرت

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ وَلَمْ اَرَهٗ فَلَا تَحْرِمْنِیْ فِی الْقِیٰمَةِ رُؤْیَتَهٗ وَ ارْزُقْنِیْ صُحْبَتَهٗ وَ تَوَفَّنِیْ

محمدؐ صلی اللہ علیہ و آلہ پر اور میں نے ان کو دیکھا نہیں پس قیامت میں مجھے ان کے دیدار سے محروم نہ رکھنا اور ان کی صحبت نصیب کرنا اور مجھے

عَلٰی مِلَّتِهٖ وَ اسْقِنِیْ مِنْ حَوْضِهٖ مَشْرَبًا رَوِیًّا سَائِغًا هَنِیْئًا لَّا اَظْمَاُ بَعْدَهٗ اَبَدًا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ

ان کے دین پر موت دے ان کے حوض کوثر سے پانی پلانا جو سیر کرنے والا خوش مزہ و شیریں ہو کہ اس کے بعد میں کبھی پیاسا نہ ہوں

شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اٰمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ وَلَمْ اَرَهٗ فَعَرِّفْنِیْ فِی الْجِنَانِ

بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے اللہ! بے شک میں ایمان لایا ہوں حضرت محمدؐ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر اور ان کو دیکھا نہیں

وَجْهَهٗ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ مِنِّیْ تَحِیَّةً کَثِیْرَةً وَّ سَلَامًا۔

پس جنت میں مجھے ان کی پہچان کرا دینا اے اللہ! پہنچا دے حضرت محمدؐ صلی اللہ علیہ و آلہ کو میری طرف سے بہت بہت آداب اور سلام

(۸) وہ عظیم الشان دعائے عرفہ پڑھی جائے جو حضرت امام حسین علیہ السلام اس روز پڑھا کرتے تھے جو کہ مفاتیح الجنان اور زاد المعاد وغیرہ میں مذکور ہے جو اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَیْسَ لِقَضَائِهٖ دَافِعٌ سے شروع ہوتی ہے اور کفعمی کے نزدیک و انت علی کل شیء قدیر یا رب یا رب پر ختم ہوتی ہے اور کم و بیش ۲۶ اور ۲۷ صفحات پر مشتمل ہے اور اسی طوالت کی وجہ سے ہم اسے اس مختصر کتاب میں درج نہیں کر رہے لہٰذا جن حضرات کو اس کے پڑھنے کی توفیق ہو وہ زاد المعاد یا مفاتیح الجنان کی طرف رجوع فرمائیں۔

(۹) اسی طرح وہ طویل دعائے عرفہ پڑھی جائے جو حضرت امام زین العابدین علیہ السلام پڑھا کرتے تھے جو کہ صحیفۂ کاملہ کی سینتالیسویں (۴۷) دعا ہے اور چونکہ یہ دعا بھی بہت طویل ہے لہٰذا اسے بھی یہاں نقل کرنے کی گنجائش نہیں ہے۔ جن حضرات کو اس کے پڑھنے کی خدا توفیق عطا فرمائے وہ صحیفۂ کاملہ کی طرف رجوع فرمائیں۔

(۱۰) جس قدر ہو سکے اپنے اور اپنے دینی بھائیوں کے لیے دینی اور دنیوی سعادت کے لیے بکثرت دعا کرے۔

(۱۱) اس دن کے آخری حصہ میں یہ دعا پڑھے:

یَا رَبِّ اِنَّ ذُنُوْبِیْ لَا تَضُرُّکَ وَ اِنَّ مَغْفِرَتَکَ لِیْ لَا تَنْقُصُکَ فَاَعْطِنِیْ مَا لَا یَنْقُصُکَ

اے پروردگار بے شک میرے گناہ تجھے نقصان نہیں دیتے اور تیرا مجھے بخش دینا تیری کسی چیز میں کمی نہیں کرتا پس مجھے عطا کر دے اس سے جو تجھے

وَاغْفِرْ لِیْ مَالَا یَضُرُّکَ۔ پھر یہ دعا بھی پڑھے: اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنِیْ خَیْرَ مَا عِنْدَکَ لِشَرِّ مَا

کم نہیں کرتی اور مجھے بخش دے وہ کہ جس کا تجھے نقصان نہیں — اے معبود مجھے اپنی طرف کی بھلائی سے محروم نہ کر بسبب اس برائی کے

عِنْدِیْ فَاِنْ اَنْتَ لَمْ تَرْحَمْنِیْ بِتَعَبِیْ وَ نَصَبِیْ فَلَا تَحْرِمْنِیْ اَجْرَ الْمُصَابِ عَلٰی مُصِیْبَتِهٖ۔

جو مجھ سے ہوئی اگر تو نے مجھے اس رنج و تکلیف میں مجھ پر رحم نہیں کیا تو مجھے اس شخص جیسے اجر سے محروم نہ فرما جسے کوئی مصیبت پہنچی ہے

(۱۲) نیز آج حضرت امام حسین علیہ السلام کے وکیل جناب مسلم بن عقیل علیہ السلام اور ان کے میزبان ذی شان جناب ہانی بن عروہ کی شہادت کا دن ہے جس سے محبانِ اہل بیتؑ کے رنج و غم تازہ ہوتے ہیں لہٰذا آج کے دن ان مظلوموں کے مراسم عزا بھی بجا لاتے چاہئیں۔

دسویں ذی الحجہ کی رات یعنی عید الاضحیٰ کی رات

یہ رات سال کی ان چار راتوں میں سے ایک ہے جن میں عبادت خدا میں بیداری کرنا مستحب ہے۔

اس رات حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنا اور دعائے ﴿یا دَائِمَ الْفَضْلِ عَلَی الْبَرِیَّۃِ﴾ پڑھنا مستحب ہے جو کہ شب جمعہ کے اعمال میں گزر چکی ہے۔ فراجع۔

دسویں ذی الحجہ کا دن یعنی عید الاضحیٰ کا دن

یہ دن مسلمانوں کی دوسری بڑی اسلامی عید (عید الاضحیٰ) کا دن ہے اور بڑی عظمت و جلالت والا دن ہے اور اس میں چند عمل مستحب ہیں

(۱) غسل عید کرنا جو سنت مؤکدہ ہے۔

(۲) جو لوگ منیٰ میں ہوں وہ پندرہ نمازوں کے بعد یعنی عید قربان کے دن نماز ظہر سے لے کر تیرہویں ذی الحجہ کی نماز صبح تک اور عام مومنین دس نمازوں کے بعد یعنی عید کے دن نماز ظہر سے بارہویں ذی الحجہ کی نماز صبح تک یہ تکبیرات پڑھیں

﴿اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ عَلٰی مَا

اللہ بزرگ تر ہے اللہ بزرگ تر ہے نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے اور اللہ بزرگ تر ہے اللہ بزرگ تر ہے اور اللہ ہی کے لیے حمد ہے اللہ بزرگ تر ہے کہ جس نے

ہَدَانَا اَللّٰہُ اَکْبَرُ عَلٰی مَا رَزَقَنَا مِنْ بَہِیْمَۃِ الْاَنْعَامِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا اَبْلَانَا﴾۔

ہمیں ہدایت دی اللہ بزرگ تر ہے کہ جس نے ہمیں روزی دی ہے بے زبان چوپایوں میں سے اور حمد ہے اللہ کے لیے کہ اس نے ہماری آزمائش کی۔

(۳) نماز عید قربان پڑھی جائے جس کی کیفیت اور دیگر متعلقہ احکام کے لیے ہماری فقہی کتاب "قوانین الشریعہ" کی طرف رجوع کیا جائے۔

(۴) نماز عید سے پہلے یا اس کے بعد صحیفہ کاملہ کی اڑتالیسویں دعا پڑھی جائے جو ﴿اللّٰھم ھذا یوم مبارک و المسلمون فیہ مجتمعون﴾ سے شروع ہوتی ہے اور ﴿وصل ذلک بخیر الاخرۃ و نعیمھا یا ارحم الراحمین﴾ پر ختم ہوتی ہے۔

نیز جب نماز عید پڑھنے کے لیے گھر سے نکلے تو یہ دعا پڑھے جو کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے

مروی ہے اور ﴿اَللّٰھُمَّ مَنْ تَعَبَّأَ وَ تَھَیَّأَ فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ﴾ سے شروع ہوتی ہے اور جو عید الفطر کے اعمال میں گزر چکی ہے۔

(۵) قربانی کرنا جو کہ حجاج کے لیے بمقام منیٰ واجب ہے اور عام اہل ایمان کے لیے عام شہروں میں سنت مؤکدہ ہے۔

(۶) حضرت امام حسین علیہ السلام کی مخصوص زیارت کرنا اور پڑھنا مستحب ہے جو کہ باب الزیارات میں بیان کی جائے گی انشاء اللہ۔

(۷) بعض آثار کے مطابق اس موقع پر دعائے ندبہ کا پڑھنا بھی وارد ہے۔

پندرہویں ذی الحجہ کا دن

اس دن ۲۱۲ھ میں بمقام مدینہ منورہ حضرت امام علی نقی علیہ السلام کی ولادت باسعادت واقع ہوئی ہے۔ لہٰذا محبان خاندان نبوت کے لیے یہ دن مسرت و شادمانی کا دن ہے۔ اس لیے اس دن میں امام علیہ السلام کا جشن میلاد منانا چاہیے اور خوشی کے جلوس وغیرہ کرنے چاہئیں۔

اٹھارہویں ذی الحجہ یعنی عید غدیر کا دن

اٹھارہ ذی الحجہ کا دن عید غدیر کا دن ہے جو خاندان نبوت اور ان کے محبوں کے لیے تمام اسلامی عیدوں سے بڑی عید سعید ہے چنانچہ عبد الرحمن بن سالم اپنے والد (سالم) سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا کہ آیا جمعہ، عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے علاوہ بھی مسلمانوں کی کوئی عید ہے؟ فرمایا: ہاں ایک اور عید ہے جو ان عیدوں سے بھی زیادہ عزت و توقیر کی حامل ہے! راوی نے عرض کیا کہ وہ کون سی عید ہے؟ فرمایا وہ اٹھارہ ذی الحجہ کا دن ہے جس میں حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی علیہ السلام کا بازو بلند کر کے اور ﴿مَنْ کُنْتُ مَوْلَاہُ فَعَلِیٌّ مَوْلَاہُ﴾ فرما کر ان کی خلافت و ولایت کا اعلان کیا تھا۔ راوی نے عرض کیا کہ میں اس دن کیا عمل کروں؟ فرمایا اللہ کی عبادت کرو اور محمد و آل محمد (علیہم السلام) پر درود و سلام بھیجو۔

(المصباح و زاد المعاد وغیرہ)

اس دن چند عمل بجا لانا مستحب ہیں:

(۱) غسل کرنا۔ بہتر ہے کہ زوال سے آدھ گھنٹہ پہلے کیا جائے اور دو رکعت نماز (شکرانہ) پڑھی جائے

اَللّٰھُمَّ سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا وَ اَجَبْنَا دَاعِیَکَ بِمَنِّکَ فَلَکَ الْحَمْدُ غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَ اِلَیْکَ

[illegible]

الْمَصِیْرُ آمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْکَ لَهٗ وَبِرَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَ صَدَّقْنَا

[illegible]

وَ اَجَبْنَا دَاعِیَ اللّٰهِ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فِیْ مُوَالَاةِ مَوْلَانَا وَ مَوْلَی الْمُؤْمِنِیْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ

[illegible]

عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ عَبْدِ اللّٰهِ وَ اَخِیْ رَسُوْلِهٖ وَ الصِّدِّیْقِ الْاَکْبَرِ وَ الْحُجَّةِ عَلٰی بَرِیَّتِهٖ

[illegible]

الْمُؤَیِّدِ بِهٖ نَبِیَّهٗ وَ دِیْنَهُ الْحَقَّ الْمُبِیْنَ عَلَمًا لِدِیْنِ اللّٰهِ وَخَازِنًا لِعِلْمِهٖ وَعَیْبَةِ غَیْبِ اللّٰهِ وَ

[illegible]

مَوْضِعِ سِرِّ اللّٰهِ وَ اَمِیْنِ اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهٖ وَشَاهِدِهٖ فِیْ بَرِیَّتِهٖ اَللّٰھُمَّ ﴿رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا

[illegible]

مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ آمِنُوْا بِرَبِّکُمْ فَآمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ کَفِّرْ عَنَّا سَیِّئَاتِنَا وَ

[illegible]

تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا وَ آتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِکَ وَ لَاتُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیَامَةِ اِنَّکَ

[illegible]

لَاتُخْلِفُ الْمِیْعَادَ﴾ فَاِنَّا یَارَبَّنَا بِمَنِّکَ وَ لُطْفِکَ اَجَبْنَا دَاعِیَکَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ وَ صَدَّقْنَاهُ

[illegible]

وَصَدَّقْنَا مَوْلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَ کَفَرْنَا بِالْجِبْتِ وَ الطَّاغُوْتِ فَوَلِّنَا مَا تَوَلَّیْنَا وَ احْشُرْنَا مَعَ

[illegible]

اَئِمَّتِنَا فَاِنَّا بِهِمْ مُؤْمِنُوْنَ مُوْقِنُوْنَ وَ لَهُمْ مُسَلِّمُوْنَ آمَنَّا بِسِرِّهِمْ وَ عَلَانِیَتِهِمْ وَ شَاهِدِهِمْ

[illegible]

وَعَادَيْنَاهُمْ وَ حَبِيبُهُمْ وَ مُحِبِّيهِمْ وَ رَضِينَا بِهِمْ أَئِمَّةً وَ قَادَةً وَ سَادَةً وَ حَسْبُنَا

[illegible]

بِهِمْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ اللَّهِ دُونَ خَلْقِهِ لَا نَبْتَغِي بِهِمْ بَدَلًا وَ لَا نَتَّخِذُ

[illegible]

مِنْ دُونِهِمْ وَلِيجَةً وَ بَرِئْنَا إِلَى اللَّهِ مِنْ كُلِّ مَنْ نَصَبَ لَهُمْ حَرْبًا

[illegible]

مِنَ الْجِنِّ وَ الْإِنْسِ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَ الْآخِرِينَ وَ كَفَرْنَا

[illegible]

بِالْجِبْتِ وَ الطَّاغُوتِ وَ الْأَوْثَانِ الْأَرْبَعَةِ وَ أَشْيَاعِهِمْ وَ أَتْبَاعِهِمْ وَ كُلِّ مَنْ وَالَاهُمْ

[illegible]

مِنَ الْجِنِّ وَ الْإِنْسِ مِنْ أَوَّلِ الدَّهْرِ إِلَى آخِرِهِ اللَّهُمَّ إِنَّا نُشْهِدُكَ أَنَّا نَدِينُ بِمَا دَانَ بِهِ

[illegible]

مُحَمَّدٌ وَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ وَ قَوْلُنَا مَا قَالُوا

[illegible]

وَ دِينُنَا مَا دَانُوا بِهِ مَا قَالُوا بِهِ قُلْنَا وَ مَا دَانُوا بِهِ دِنَّا وَ مَا أَنْكَرُوا أَنْكَرْنَا وَ مَنْ

[illegible]

وَالَوْا وَالَيْنَا وَ مَنْ عَادَوْا عَادَيْنَا وَ مَنْ لَعَنُوا لَعَنَّا وَ مَنْ تَبَرَّءُوا تَبَرَّأْنَا مِنْهُ

[illegible]

وَ مَنْ تَرَحَّمُوا عَلَيْهِ تَرَحَّمْنَا عَلَيْهِ آمَنَّا وَ سَلَّمْنَا وَ رَضِينَا وَ اتَّبَعْنَا مَوَالِيَنَا

[illegible]

صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ اللَّهُمَّ فَتَمِّمْ لَنَا ذَلِكَ وَ لَا تَسْلُبْنَاهُ وَ اجْعَلْهُ مُسْتَقِرًّا

[illegible]

ثَابِتًا عِنْدَنَا وَلَا تَجْعَلْهُ مُسْتَعَارًا وَأَحْيِنَا عَلَيْهِ وَأَمِتْنَا إِذَا أَمَتَّنَا

عاریتی قرار نہ دے جب تک زندہ رہیں ہمیں اس پر زندہ رکھ اور ہمیں اسی عقیدے پر موت دے کہ آل محمد ہمارے

عَلَيْهِ آلُ مُحَمَّدٍ أَئِمَّتُنَا فَبِهِمْ نَأْتَمُّ وَإِيَّاهُمْ نُوَالِي وَعَدُوَّهُمْ

امام و پیشوا ہیں ہم ان کی پیروی کرتے اور ان کو دوست رکھتے ہیں ان کا دشمن خدا کا دشمن ہے

عَدُوَّ اللّٰهِ نُعَادِي فَاجْعَلْنَا مَعَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ

ہم اس کے دشمن ہیں پس قرار دے ہمیں ان کے ساتھ دنیا و آخرت میں اور ہمیں اپنے مقربوں میں داخل فرما کہ ہم اس

فَإِنَّا بِذٰلِكَ رَاضُونَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

عقیدے پر راضی ہیں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

مروی ہے کہ جو شخص یہ عمل بجا لائے وہ ثواب میں اس شخص کے برابر ہوگا جو سن ۱۰ھ میں بمقام غدیر خم بارگاہ رسالتؐ میں حاضر تھا اور حضرت امیر علیہ السلام کے دست مقدس پر بیعت کی تھی۔ (مصباح المتہجد)

(۲) اس دن روزہ رکھا جائے جس کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے حتیٰ کہ مروی ہے کہ اس دن روزہ رکھنا ساٹھ سال کے روزہ کے برابر ہے۔ (مصباح)

(۳) آج کے دن آدمی جہاں کہیں بھی ہو پوری کوشش کرے کہ اپنے آپ کو نجف اشرف میں روضۂ امیر المؤمنین علیہ السلام تک پہنچائے اور آپ کی آج کے دن کی مخصوص زیارت پڑھے جو باب الزیارات میں مذکور ہے اور اگر وہاں نہ پہنچ سکے تو کم از کم زیارت کا پڑھنا تو ترک نہ کرے۔

(۴) آج کے دن حاجت مند دینی بھائیوں کی حاجت برآری کرنا اور ان کی مالی امداد کرنا بڑی فضیلت کا حامل ہے حتیٰ کہ ایک روایت میں حضرت امام رضا علیہ السلام سے مروی ہے کہ آج کے دن کسی حاجت مند مومن کو ایک درہم دینا عام دنوں میں ایک ہزار درہم دینے کے برابر ہے۔ (جمال الاسبوع)

(۵) آج کے دن جب اہل ایمان ایک دوسرے سے ملاقات کریں تو ایک دوسرے کو مبارکباد کہتے ہوئے کہیں

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَنَا مِنَ الْمُتَمَسِّكِينَ بِوِلَايَةِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْأَئِمَّةِ عَلَيْهِمُ

حمد ہے اللہ کے لیے جس نے ہمیں امیر المومنین کی اور ان کے بعد آئمہ علیہم السلام کی ولایت و امامت کو ماننے والوں میں سے قرار دیا ہے۔

السّلام﴾۔ اور یہ بھی پڑھے ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَکْرَمَنَا بِهٰذَا الْیَوْمِ وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُوْفِیْنَ

حمد ہے اللہ کے لیے جس نے آج کے دن کے ذریعے ہمیں عزت دی اور ہمیں اس عہد وفا

بِعَهْدِهٖ اِلَیْنَا وَ مِیْثَاقِهِ الَّذِیْ وَاثَقَنَا بِهٖ مِنْ وِلَایَةِ وُلَاةِ اَمْرِهٖ وَ الْقُوَّامِ بِقِسْطِهٖ وَلَمْ

کرنے والے قرار دیا جو ہمارے سپرد کیا اور وہ پیمان جو ہم سے والیان امر اور ہمیشہ اپنے والیان امر اور عدل پر قائم رہنے والوں کے بارے میں

یَجْعَلْنَا مِنَ الْجَاحِدِیْنَ وَ الْمُکَذِّبِیْنَ بِیَوْمِ الدِّیْنِ﴾۔

اور ہمیں روز قیامت کا انکار کرنے والوں اور اسے جھٹلانے والوں میں نہیں رکھا۔

(۶) ایک سو مرتبہ یہ ذکر کیا جائے ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ کَمَالَ دِیْنِهٖ وَ تَمَامَ نِعْمَتِهٖ

حمد ہے اللہ کے لیے جس نے اپنے دین کے کمال اور نعمت کے اتمام کو امیر المومنین

بِوِلَایَةِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ عَلَیْهِ السَّلَامُ﴾۔

حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی ولایت کے ساتھ مشروط قرار دیا۔

چوبیسویں ذی الحجہ کا دن

یہ دن عید مباہلہ کا دن ہے یعنی آج نصاریٰ نجران کے مقابلہ میں اسلام کی فتح و فیروزی کا مبارک دن ہے جس میں حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بحکم خدا اپنے ہمراہ حضرت علی، بتول و حسنین شریفین علیہم السلام کو میدان مباہلہ میں لے گئے تھے اور نصاریٰ نے جزیہ دینا قبول کر لیا تھا مگر حضرات نجباء سے مباہلہ کرنے کی جرأت نہیں کی تھی جس کی تفصیل آیت مباہلہ ﴿فَمَنْ حَآجَّکَ فِیْهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَکَ مِنَ الْعِلْمِ الآیہ﴾ کی تفسیر میں کتب فریقین کے اندر مذکور ہے اور ہم نے بھی بقدر ضرورت اپنی تفسیر فیضان الرحمن میں اس کی کچھ تفصیل درج کر کے اس پر تبصرہ کیا ہے اور جس چیز نے اس دن کی عظمت اور جلالت کو دوبالا کر دیا ہے وہ یہ ہے کہ اسی مقدس تاریخ میں حضرت علی علیہ السلام نے رکوع کی حالت میں سائل کو اپنی گرانقدر انگوٹھی عطا فرمائی تھی جس پر خدا نے آیت ولایت نازل کی۔

اِنَّمَا وَلِیُّکُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوا الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ یُؤْتُوْنَ الزَّکٰوةَ وَهُمْ رٰکِعُوْنَ

اے ایمان والو تمہارا حاکم و سرپرست تو بس اللہ ہے اور اس کا رسول اور وہ صاحبان ایمان ہیں جو نماز پڑھتے ہیں اور حالت رکوع میں زکوٰۃ دیتے ہیں

بہرحال آج کے دن کے چند عمل ہیں:

(۱) غسل کیا جائے۔

(۲) وہ دعا پڑھی جائے جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ بَهَائِکَ بِاَبْهَاهُ وَ کُلُّ بَهَائِکَ بَهِیٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِبَهَائِکَ کُلِّهٖ

اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے روشن ترین نور سے اور تیرا ہر نور درخشاں ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے تمام نور

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ جَلَالِکَ بِاَجَلِّهٖ وَ کُلُّ جَلَالِکَ جَلِیْلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ

کے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے بہت بڑے جلوے میں سے اور تیرا ہر جلوہ بہت بڑا جلوہ ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے

بِجَلَالِکَ کُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ جَمَالِکَ بِاَجْمَلِهٖ وَ کُلُّ جَمَالِکَ جَمِیْلٌ

بواسطہ تیرے تمام جلوے کے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے بہترین حسن میں سے اور تیرا ہر حسن پسندیدہ و بہترین ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِجَمَالِکَ کُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْکَ کَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے تمام جمال کے اے معبود! میں پکارتا ہوں تجھے جیسا کہ تو نے حکم دیا پس میری دعا قبول کر

لِیْ کَمَا وَعَدْتَنِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ عَظَمَتِکَ بِاَعْظَمِهَا وَ کُلُّ عَظَمَتِکَ عَظِیْمَةٌ

جیسا کہ تو نے وعدہ کیا ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری بڑی بڑائی میں سے اور تیری ہر بڑائی بڑی ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِعَظَمَتِکَ کُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ نُوْرِکَ بِاَنْوَرِهٖ وَ کُلُّ نُوْرِکَ نَیِّرٌ

اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری تمام بڑائی کے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے روشن تر نور میں سے اور تیرا ہر نور

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِنُوْرِکَ کُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ رَحْمَتِکَ بِاَوْسَعِهَا وَ

روشن ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمام نور کے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری وسیع تر رحمت میں سے اور

کُلُّ رَحْمَتِکَ وَاسِعَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِرَحْمَتِکَ کُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْکَ

تیری ہر رحمت وسیع ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری تمام رحمت کے اے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسے تو نے حکم

کَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ کَمَا وَعَدْتَنِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ کَمَالِکَ بِاَکْمَلِهٖ

کیا پس میری دعا قبول کر جیسا کہ تو نے وعدہ کیا ہے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے کامل ترین کمال میں سے اور تیرا ہر کمال ہی

وَ کُلُّ کَمَالِکَ کَامِلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکَمَالِکَ کُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ

کامل ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمام کمال کے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے پسندیدہ ترین کلمات میں

مِنْ كَلِمَاتِكَ بِأَتَمِّهَا وَكُلُّ كَلِمَاتِكَ تَامَّةٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكَلِمَاتِكَ كُلِّهَا

سے اور تیرے سب کلمات ہی مکمل ہیں اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمام کلمات کے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ أَسْمَائِكَ بِأَكْبَرِهَا وَكُلُّ أَسْمَائِكَ كَبِيرَةٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّي

سے تیرے بہت بڑے اسماء میں سے اور تیرے سب اسماء ہی بڑے ہیں اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمام اسماء

أَسْأَلُكَ بِأَسْمَائِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا

کے اے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسے تو نے حکم دیا پس قبول کر میری دعا جیسے کہ تو نے وعدہ کیا ہے

وَعَدْتَنِي اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عِزَّتِكَ بِأَعَزِّهَا وَكُلُّ عِزَّتِكَ عَزِيزَةٌ اَللّٰهُمَّ

اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیری بہت بڑی عزت میں سے اور تیری ہر عزت بہت بڑی ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے

إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ مَشِيَّتِكَ بِأَمْضَاهَا وَ

بواسطہ تیری تمام تر عزت کے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے ارادے میں سے جو نافذ ہونے والا ہے اور تیرا ہر ارادہ

كُلُّ مَشِيَّتِكَ مَاضِيَةٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَشِيَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

نافذ ہونے والا ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمام ارادے کے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری

بِقُدْرَتِكَ الَّتِي اسْتَطَلْتَ بِهَا عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَكُلُّ قُدْرَتِكَ مُسْتَطِيلَةٌ اَللّٰهُمَّ

قدرت کے جس سے تو ہر چیز پر قبضہ و غلبہ رکھتا ہے اور تیری ہر قدرت قبضہ اور غالب ہے اے معبود!

إِنِّي أَسْأَلُكَ بِقُدْرَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي

سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری تمام تر قدرت کے اے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسے تو نے حکم دیا پس قبول کر میری دعا جیسے کہ

كَمَا وَعَدْتَنِي اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عِلْمِكَ بِأَنْفَذِهِ وَكُلُّ عِلْمِكَ نَافِذٌ

تو نے وعدہ کیا ہے اے معبود! میں طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے بہت جاری ہونے والے علم میں سے اور تیرا ہر علم جاری ہے

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعِلْمِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ قَوْلِكَ بِأَرْضَاهُ وَكُلُّ

اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمام علم کے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے بڑے خوش آئند قول میں

قَوْلِكَ رَضِيٌّ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِقَوْلِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ مَسَائِلِكَ

سے اور تیرا ہر قول خوش آئند ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمام قول کے اے معبود! میں طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے

بِمَسَائِلِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَسَائِلِكَ بِاَحَبِّهَا وَ كُلُّ مَسَائِلِكَ حَبِیْبَةٌ اَللّٰهُمَّ

سوالوں کے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے سب سے زیادہ محبوب سوالوں میں سے اور وہ سب ہی تیرے نزدیک محبوب ہیں اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمام

اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَّنِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسے تو نے حکم دیا پس قبول کر میری دعا جیسے کہ تو نے وعدہ کیا ہے اے معبود! طلب کرتا ہوں

مِنْ شَرَفِكَ بِاَشْرَفِهِ وَ كُلُّ شَرَفِكَ شَرِیْفٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِشَرَفِكَ كُلِّهِ

تجھ سے تیری سب سے بڑی بزرگی کا واسطہ اور تیری ہر بزرگی ہی سب سے بڑی ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری تمام

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ بِاَدْوَمِهِ وَ كُلُّ سُلْطَانِكَ دَائِمٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

بزرگی کے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیری سب سے دائمی سلطانی میں سے اور تیری سلطانی ہی دائمی ہے اے معبود!

اَسْئَلُكَ بِسُلْطَانِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مُلْكِكَ بِاَفْخَرِهِ وَ كُلُّ مُلْكِكَ فَاخِرٌ

سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری تمام سلطانی کے اے معبود! میں طلب کرتا ہوں تجھ سے تیری سب سے بڑی حکومت میں سے اور تیری

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمُلْكِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ

تمام حکومت بڑی ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری تمام حکومت کے اے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسے تو نے حکم

لِیْ كَمَا وَعَدْتَّنِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عَلَائِكَ بِاَعْلَاهُ وَ كُلُّ عَلَائِكَ عَالٍ

کیا پس قبول کر میری دعا جیسے کہ تو نے وعدہ کیا ہے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیری سب سے بڑی بلندی میں سے اور تیری ہر بلندی

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعَلَائِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ آیَاتِكَ بِاَعْجَبِهَا

بہت بڑی ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری تمام بلندی کے اے معبود! میں طلب کرتا ہوں تجھ سے تیری سب سے عجیب

وَ كُلُّ آیَاتِكَ عَجِیْبَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِآیَاتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

نشانیوں میں سے اور تیری ہر نشانی عجیب ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری تمام نشانیوں کے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ

مِنْ مَنِّكَ بِاَقْدَمِهِ وَ كُلُّ مَنِّكَ قَدِیْمٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَنِّكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ

سے تیرے سب سے قدیم احسان میں سے اور تیرا ہر احسان قدیم ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمام احسان کے

اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَّنِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَا

اے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسے تو نے حکم دیا پس قبول کر میری دعا جیسے کہ تو نے وعدہ کیا ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے

اَنْتَ فِیْہِ مِنَ الشُّئُوْنِ وَ الْجَبَرُوْتِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکُلِّ شَاْنٍ وَّ کُلِّ جَبَرُوْتٍ

ہو سکتی ہیں کہ جس میں تیری شان اور تیری عظمت و رعب ہیں اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری ہر شان اور تیرے ہر رعب

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَا تُجِیْبُنِیْ بِہٖ حِیْنَ اَسْئَلُکَ یَا اَللّٰہُ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُکَ بِبَھَآءِ

کے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ اس امر کے جس سے تو قبول کرتا ہے جب تجھ سے مانگتا ہے اے اللہ اے وہ کہ نہیں کوئی

لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُکَ بِجَلَالِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُکَ بِلَا

معبود سوائے تیرے سوال کرتا ہوں تیرے واسطہ لا الہ الا انت کے نور کے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے سوال کرتا ہوں تیرے بواسطہ لا الہ الا انت

اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْکَ کَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ کَمَا وَعَدْتَّنِیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ

کے جلال کے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے سوال کرتا ہوں تیرے بواسطہ لا الہ الا انت کے اے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسے تو نے

اَسْئَلُکَ مِنْ رِزْقِکَ بِاَعَمِّہٖ وَ کُلُّ رِزْقِکَ عَامٌّ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ

حکم کیا پس قبول کر میری دعا جیسے کہ تو نے وعدہ کیا ہے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے وسیع تر رزق میں سے اور تیرا ہر رزق وسیع

بِرِزْقِکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ عَطَآئِکَ بِاَھْنَاہُ وَ کُلُّ عَطَآئِکَ

ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے تمام رزق کے اے معبود! میں طلب کرتا ہوں تجھ سے تیری خوشگوار عطا میں سے اور تیری ہر

ھَنِیٌّ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ بِعَطَآئِکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِکَ بِاَعْجَلِہٖ وَ کُلُّ خَیْرِکَ عَاجِلٌ

عطا خوشگوار ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری تمام عطا کے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیری بھلائی میں سے جلد

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِخَیْرِکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ بِاَفْضَلِہٖ وَ کُلُّ

ملنے والی کا اور تیری ہر بھلائی جلد ملنے والی ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری تمام بھلائی کے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ

فَضْلِکَ فَاضِلٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِفَضْلِکَ کُلِّہٖ

سے تیرے فضل میں سے بہت بڑے فضل کا اور تیرا ہر فضل بہت بڑا ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمام فضل کے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْکَ کَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ کَمَا وَعَدْتَّنِیْ

اے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسے تو نے حکم دیا پس قبول کر میری دعا جیسے کہ تو نے وعدہ کیا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّابْعَثْنِیْ عَلَی الْاِیْمَانِ

اے معبود! رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر اور اٹھا مجھے جبکہ تجھ پر میرا ایمان ہو تیرے رسول کی

بِکَ وَ التَّصْدِیْقِ بِرَسُوْلِکَ عَلَیْہِ وَ آلِہِ السَّلَامُ وَالْوَلَایَةِ لِعَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ وَ الْبَرَائَةِ

تصدیق کروں سلام ہو ان پر اور ان کی آل پر اور تصدیق کروں علی ابن ابی طالب کی ولایت کی اور بیزار ہوں ان کے

مِنْ عَدُوِّہِ وَالْاِئْتِمَامِ بِالْاَئِمَّةِ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ فَاِنِّیْ قَدْ رَضِیْتُ

دشمنوں سے اور ان کی پیروی کروں جو آل محمدؐ سے ہیں سلام ہو ان سب پر پس میں راضی ہوں

بِذٰلِکَ یَا رَبِّ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ رَسُوْلِکَ فِی الْاَوَّلِیْنَ

اس بات پر اے پروردگار اے معبود! رحمت فرما حضرت محمدؐ پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں پہلے لوگوں میں

وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْآخِرِیْنَ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی وَ صَلِّ

رحمت فرما حضرت محمدؐ پر پچھلے لوگوں میں رحمت فرما حضرت محمدؐ پر ملائکہ اور عرش بریں میں

عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ اَللّٰھُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَةَ وَ الشَّرَفَ وَ

اور رحمت فرما حضرت محمدؐ پر نبیوں میں اے معبود! عطا فرما حضرت محمدؐ کو ذریعہ بلندی بزرگی

الْفَضِیْلَةَ وَ الدَّرَجَةَ الْکَبِیْرَةَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ

اور بلند سے بلند تر مقام اے معبود! رحمت فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور قانع کر اس روزی پر جو تو نے دی

وَ بَارِکْ لِیْ فِیْمَا آتَیْتَنِیْ وَ احْفَظْنِیْ فِیْ غَیْبَتِیْ وَ فِیْ کُلِّ غَائِبٍ ھُوَ لِیْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

برکت دے اس میں جو تو نے مجھے دیا میری حفاظت کر میری غیبت میں اور اس میں جو مجھ سے غائب ہے اے معبود! رحمت فرما

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ ابْعَثْنِیْ عَلَی الْاِیْمَانِ بِکَ وَ التَّصْدِیْقِ بِرَسُوْلِکَ

محمدؐ و آل محمدؐ پر اور مجھے محشور کر کہ مجھے تجھ پر ایمان ہو اور تیرے رسولؐ کی تصدیق کروں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اَسْئَلُکَ خَیْرَ الْخَیْرِ رِضْوَانَکَ وَ الْجَنَّةَ

اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور طلب کرتا ہوں تجھ سے بہتر سے بہتر تیری خوشنودی اور جنت

وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ الشَّرِّ سَخَطِکَ وَ النَّارِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ

اور پناہ چاہتا ہوں تیری تیرے سخت سے سخت غضب و جہنم سے اے معبود! رحمت نازل کر محمدؐ و آل محمدؐ پر

وَ احْفَظْنِیْ مِنْ کُلِّ مُصِیْبَةٍ وَ مِنْ کُلِّ بَلِیَّةٍ وَ مِنْ کُلِّ عُقُوْبَةٍ وَ مِنْ کُلِّ فِتْنَةٍ وَ مِنْ

اور میری حفاظت کر ہر ایک مصیبت سے ہر ایک مشکل سے ہر ایک سزا سے ہر ایک [illegible] سے

كُلِّ بَلاءٍ وَمِنْ كُلِّ شَرٍّ وَمِنْ كُلِّ مَكْرُوهٍ وَمِنْ كُلِّ مُصِيبَةٍ وَمِنْ كُلِّ آفَةٍ

ہر ایک تنگی سے ہر ایک برائی سے ہر ایک ناپسند امر سے ہر ایک مصیبت سے اور ہر ایک آفت سے

نَزَلَتْ اَوْ تَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ اِلَى الْاَرْضِ فِي هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ

جو نازل ہوئی یا نازل ہو آسمان سے زمین کی طرف اس موجودہ گھڑی میں آج کی رات میں

وَفِي هٰذَا الْيَوْمِ وَفِي هٰذَا الشَّهْرِ وَفِي هٰذِهِ السَّنَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ

آج کے دن میں اور اس مہینے میں اور اس موجودہ سال میں اے معبود! رحمت نازل کر محمدؐ و

آلِ مُحَمَّدٍ وَاقْسِمْ لِي مِنْ كُلِّ سُرُورٍ وَمِنْ كُلِّ بَهْجَةٍ وَمِنْ كُلِّ اسْتِقَامَةٍ

آل محمدؐ پر اور نصیب کر مجھے ہر ایک راحت ہر ایک مسرت ہر طرح کی ثابت قدمی

وَكُلِّ فَرَجٍ وَمِنْ كُلِّ عَافِيَةٍ وَمِنْ كُلِّ سَلامَةٍ وَمِنْ كُلِّ كَرَامَةٍ وَمِنْ كُلِّ

ہر ایک کشادگی ہر ایک آرام ہر طرح کی سلامتی ہر طرح کی عزت اور ہر قسم

رِزْقٍ وَاسِعٍ حَلالٍ طَيِّبٍ وَمِنْ كُلِّ نِعْمَةٍ وَمِنْ كُلِّ سَعَةٍ نَزَلَتْ اَوْ تَنْزِلُ مِنَ

کی روزی وسیع حلال پاکیزہ ہر طرح کی نعمت اور ہر ایک وسعت جو نازل ہوئی یا نازل ہو

السَّمَاءِ اِلَى الْاَرْضِ فِي هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِي هٰذَا الْيَوْمِ

آسمان سے زمین کی طرف اس موجودہ گھڑی میں آج کی رات میں آج کے دن

وَفِي هٰذَا الشَّهْرِ وَفِي هٰذِهِ السَّنَةِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَتْ ذُنُوبِي

اس مہینے میں اور اس موجودہ سال میں اے معبود! اگر میرے گناہوں نے تیرے سامنے

قَدْ اَخْلَقَتْ وَجْهِي عِنْدَكَ وَحَالَتْ بَيْنِي وَبَيْنَكَ وَغَيَّرَتْ حَالِي عِنْدَكَ

میرا چہرہ پژمردہ کر دیا وہ میرے اور تیرے درمیان حائل ہو گئے اور تیرے ہاں میری حالت خراب کر دی ہے

فَاِنِّي اَسْاَلُكَ بِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي لا يُطْفَأُ وَبِوَجْهِ مُحَمَّدٍ حَبِيبِكَ الْمُصْطَفٰى

تو بھی میں سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے نور ذات کے جو بجھتا نہیں اور بواسطہ محمدؐ کی عزت کے جو تیرے چنے ہوئے دوست ہیں

وَبِوَجْهِ وَلِيِّكَ عَلِيٍّ الْمُرْتَضٰى وَبِحَقِّ اَوْلِيَائِكَ الَّذِينَ انْتَجَبْتَهُمْ اَنْ

اور بواسطہ تیرے ولی علی مرتضیٰ کی عزت کے اور بوسیلہ تیرے دوستوں کے حق کے جن کو تو نے پسند کیا ہے یہ کہ تو

تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَغْفِرَلِيْ مَا مَضٰى مِنْ ذُنُوْبِيْ وَاَنْ

رحمت نازل کر محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ میرے گناہ جو پہلے کر چکا ہوں وہ معاف کر دے اور باقی

تَعْصِمَنِيْ فِيْمَا بَقِيَ مِنْ عُمُرِيْ وَاَعُوْذُ بِكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ اَعُوْدَ فِيْ شَيْءٍ مِنْ

زندگی میں مجھے گناہوں سے محفوظ رکھ اور تیری پناہ چاہتا ہوں اے اللہ اس سے کہ تیری نافرمانی کے

مَعَاصِيْكَ اَبَدًا مَا اَبْقَيْتَنِيْ حَتّٰى تَتَوَفَّانِيْ وَاَنَا لَكَ مُطِيْعٌ وَاَنْتَ عَنِّيْ رَاضٍ وَاَنْ

کسی کام کی طرف پلٹوں جب تک تو مجھے زندہ رکھے یہاں تک کہ مجھے موت دے جبکہ میں تیرا اطاعت گزار ہوں اور تو مجھ سے راضی ہو

تَخْتِمَ لِيْ عَمَلِيْ بِاَحْسَنِهٖ وَتَجْعَلَ لِيْ ثَوَابَهُ الْجَنَّةَ وَاَنْ تَفْعَلَ

اور یہ کہ تو میرے اعمال کا نیکی پر خاتمہ کرے اور اس کے ثواب میں مجھے جنت عطا کرے یہ میرے ساتھ وہ سلوک کر

بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ يَا اَهْلَ التَّقْوٰى وَيَا اَهْلَ الْمَغْفِرَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ

جو تیری شان کے شایان ہے اے بچانے والے اور اے پردہ پوشی کرنے والے رحمت نازل کر سرکار محمدؐ و آل

مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

محمدؐ پر اور مجھ پر رحم کر اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(۳) حضرت میر علیہ السلام کی تقلید و تاسی میں آج کے دن اہل ایمان کو چاہیے کہ دل کھول کر صدقہ و خیرات کریں اور اہل ایمان کی اعانت کریں۔ (کتاب المصباح شیخ طوسی علیہ الرحمہ و کتاب اقبال الاعمال سید ابن طاؤس)

پچیسویں ذی الحجہ کا دن

یہ دن اس وجہ سے عظیم الشان دن ہے کہ بنا بر مشہور اسی دن خاندانِ رسالت کی عظیم کارکردگی کی بنا پر خدائے تعالیٰ نے سورۂ ھل اتی اہل بیت نبوت کی شان میں نازل فرمائی تھی جسے اس خاندان کا خدائی قصیدہ کہا جاتا ہے۔

آخر ذی الحجہ کا دن

یہ دن اسلامی سال کا آخری دن ہے۔ جناب سید ابن طاؤسؒ نے روایت کی ہے کہ جو شخص اس دن

دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں الحمد ایک بار اور سورۂ قل ھو اللہ احد دس بار اور آیت الکرسی دس بار۔ اور سلام کے بعد یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ مَا عَمِلْتُ فِيْ هٰذِهِ السَّنَةِ مِنْ عَمَلٍ نَهَيْتَنِيْ عَنْهُ وَلَمْ تَرْضَهُ وَنَسِيْتُهُ وَلَمْ

اے معبود! اس سال میں جو بھی عمل میں نے کیا ہے جس سے تو نے روکا ہے اور وہ تجھے پسند نہیں میں اسے بھول گیا ہوں لیکن تو نے نہیں

تَنْسَهُ وَدَعَوْتَنِيْ اِلَى التَّوْبَةِ بَعْدَ اجْتِرَائِيْ عَلَيْكَ اَللّٰهُمَّ فَاِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ مِنْهُ فَاغْفِرْ لِيْ

بھلایا اور تو نے گناہ پر میری اس دلیری کے بعد مجھے توبہ کی طرف بلایا ہے اے معبود! میں تجھ سے اس گناہ کی معافی مانگتا ہوں پس مجھے بخش

وَمَا عَمِلْتُ مِنْ عَمَلٍ يُقَرِّبُنِيْ اِلَيْكَ فَاقْبَلْهُ مِنِّيْ وَلَا تَقْطَعْ رَجَائِيْ مِنْكَ يَا كَرِيْمُ

دے اور میرا جو عمل مجھ کو تیرے نزدیک لانے والا ہے پس اسے قبول فرما اور میں تجھ سے جو امید رکھتا ہوں اسے منقطع نہ کر اے مہربان۔

مروی ہے کہ جب کوئی بندہ یہ عمل کرتا ہے تو شیطان کہتا ہے کہ افسوس کہ میں نے اس شخص کو سال بھر گمراہ کرنے کی جو کوشش کی تھی وہ اس عمل کی وجہ سے ضائع ہوگئی اور اس کے سال کا انجام بخیر ہوگیا۔

(کتاب الاقبال)

اور ظاہر ہے کہ ؏

کام وہ اچھا ہے جس کا کہ انجام اچھا ہے

فصل ہفتم

محرم الحرام کے اعمال کا بیان

یہ پورا مہینہ ہی خاندان نبوتؐ اور ان کے حبداروں کے لیے حزن وملال اور رنج وکلال کا مہینہ ہے۔

حضرت امام رضا علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ماہ محرم وہ محترم مہینہ ہے جس کا جاہلی دور کے لوگ بھی احترام کرتے تھے اور اس میں قتل وقتال کو حرام سمجھتے تھے مگر اسی میں ہمارا خون بہایا گیا اور ہماری ہتک حرمت کی گئی۔ ہمارا سامان لوٹا گیا اور ہمارے خیام کو آگ لگائی گئی۔ فرمایا امام حسین علیہ السلام کی مصیبت نے ہمارے آنسوؤں کو بہا دیا اور آنکھوں کو زخمی کر دیا۔ اور واقعہ کربلا یوم القیامۃ تک ہمارے لیے کرب وبلا کا موجب بن گیا۔ حسینؑ جیسے مظلوم پر دنیا والوں کو رونا چاہیے کیونکہ ان کے مصائب پر رونا بڑے بڑے گناہوں کی مغفرت کا سبب ہے۔ فرمایا جب ہلال محرم نمودار ہو جاتا تھا تو میرے والد بزرگوار کو کوئی ہنستا ہوا نہیں دیکھتا تھا اور جوں جوں محرم کے دن گزرتے جاتے تھے آپ پر حزن وملال کا غلبہ ہوتا جاتا تھا یہاں تک کہ جب روز عاشورا آ جاتا تو یہ ان کے گریہ وبکا اور مصیبت وعزا کا دن ہوتا تھا۔ اور فرماتے تھے کہ اسی دن امام حسین علیہ السلام کو شہید کیا گیا تھا۔ (امالی صدوق، عاشر بحار، نفس المہموم وغیرہ)

بہرحال اس ماہ کے اہم اعمال ذیل میں درج کیے جاتے ہیں۔

(۱) <u>**پہلی محرم کی رات**</u>: حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے فرمایا ماہ محرم میں ایک شرافت والی رات ہے جو کہ اس ماہ کی پہلی رات ہے۔ جس میں سو رکعت سورۂ الحمد اور سورۂ **قل ھو اللہ احد** کے ساتھ پڑھی جاتی ہے۔ (کتاب الاقبال)

(۲) اس رات مزید دو رکعت نماز مروی ہے۔ ہر رکعت میں الحمد ایک بار اور سورۂ توحید گیارہ بار۔ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ جو شخص محرم کی پہلی رات یہ دو رکعت پڑھے اور پہلی تاریخ کو روزہ رکھے تو وہ اس شخص کی مانند ہوگا جو سال بھر عمل خیر بجا لائے اور وہ سال بھر محفوظ رہے گا اور اگر مر گیا تو جنت میں داخل ہوگا۔ (ایضاً)

وَلَا تُؤَاخِذْنَا بِمَا يَقُولُونَ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ

اور جو کچھ وہ ہمارے بارے میں کہتے ہیں اس پر ہماری گرفت نہ فرما۔ میرے لیے اللہ کافی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور وہ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ

عرش عظیم کا پروردگار ہے ہم ایمان لائے کہ سب کچھ ہمارے رب کی طرف سے ہے اور صاحبان عقل کے سوا کوئی نصیحت نہیں پکڑتا

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ

اے ہمارے رب ہمارے دلوں کو کج نہ ہونے دے جبکہ تو نے ہمیں ہدایت دی ہے اور ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا کر بے شک تو بہت عطا کرنے والا ہے

واضح رہے کہ اس ماہ کے پہلے شروع کے نو دنوں میں روزہ رکھنے کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے۔ ہاں البتہ دسویں محرم کو روزہ نہیں رکھنا چاہیے بلکہ عصر تک امساک کرنا مستحب ہے۔ اس کے بعد کچھ سادہ غذا اور پانی استعمال کرنا چاہیے۔ اسی طرح اس ماہ کی تیسری تاریخ کا روزہ رکھنے کی بھی تاکید وارد ہوئی ہے اور یہ روزہ قبولیت دعا کا باعث ہے۔

تاسوعا یعنی نویں محرم کا دن

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: تاسوعا وہ دن ہے جس میں حضرت امام حسین علیہ السلام فوج اعداء میں پوری طرح گھر گئے تھے۔ اور ان کی تعداد زیادہ ہو گئی۔ ابن سعد نے آپ کو ضعیف سمجھا تھا اور خیال کیا تھا کہ اب ان کی نصرت و مدد کے لیے کوئی نہیں آئے گا۔ فرمایا میرے والد اس ضعیف پر قربان ہو جائیں۔

دسویں محرم کی رات

یہ وہی قیامت خیز رات ہے جس کی امام حسین علیہ السلام نے بڑی کوشش کر کے مہلت لی تھی تاکہ اس میں دل کھول کر اللہ کی عبادت کر سکیں۔ اور کربلا والوں نے یہ رات میدان کربلا میں اس طرح گزاری تھی کہ کوئی قرآن پڑھ رہا تھا تو کوئی نماز، کوئی قیام میں تھا تو کوئی قعود میں، کوئی رکوع میں تھا تو کوئی سجود میں۔ لہٰذا محبان اہل بیتؑ کو بھی یہ رات کربلا والوں کی تاسی میں عبادت خدا میں بسر کرنی چاہیے۔ اس رات میں مختلف قسم کی نمازوں کا پڑھنا وارد ہے۔ منجملہ ان کے ایک سو رکعت نماز بھی ہے ہر رکعت میں الحمد ایک بار اور قل ھو اللہ احد تین بار اور پوری نماز سے فارغ ہو کر ستر بار یہ پڑھے:

﴿سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

پاک ہے اللہ حمد اللہ ہی کے لیے ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اللہ بزرگتر ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ﴾۔

نہیں ہے کوئی حرکت و قوت مگر وہی جو حاصل ہے خدائے بلند و برتر سے

نیز اس رات کے آخری حصہ میں چار رکعت نماز مروی ہے۔ بدو سلام۔ ہر رکعت میں الحمد ایک بار۔ اور سورۂ حمد کے بعد دس بار آیۃ الکرسی، دس مرتبہ سورۂ اخلاص، دس مرتبہ سورۂ فلق اور دس بار سورۂ ناس اور سلام کے بعد سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھی جائے۔ (کتاب اقبال)

نیز اس رات چار رکعت نماز بدو سلام بھی بایں طور وارد ہوئی ہے کہ ہر رکعت میں الحمد ایک بار اور سورۂ قل ھو اللہ احد پچاس بار۔ اور اس کے بعد سرکار محمدؐ و آل محمدؑ پر بکثرت درود و سلام پڑھا جائے اور ان کے دشمنوں پر بکثرت لعنت کی جائے۔

روزِ عاشوراء

یہ دن ساری دنیا کے دنوں میں سے بڑھ کر رنج و بلا اور گریہ و بکا کا دن ہے اور کائنات کا کوئی دوسرا دن شدت حزن و ملال اور حدت رنج و غم میں اس کے برابر نہیں ہے۔ لہٰذا اس روز دل کھول کر حضرت مظلوم کربلا علیہ السلام اور دوسرے شہدائے کربلا پر گریہ و بکاء کرنا چاہیے اور مراسم عزا بجا لانے چاہئیں۔ اس کے علاوہ اس دن چند عمل کرنے چاہئیں:

(۱) جب اہل ایمان باہم ایک دوسرے سے ملیں تو یہ کہیں:

﴿اَعْظَمَ اللّٰهُ اُجُوْرَنَا بِمُصَابِنَا بِالْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ جَعَلَنَا وَ اِيَّاكُمْ مِنَ

اللہ زیادہ کرے ہمارے اجر و ثواب کو اس پر جو پہنچا ہم امام حسین علیہ السلام کی سوگواری میں کرتے ہیں اور ہمیں اور تمہیں

الطَّالِبِيْنَ بِثَارِهٖ مَعَ وَلِيِّهِ الْاِمَامِ الْمَهْدِيِّ مِنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ﴾۔

امام حسینؑ کے خون کا بدلہ لینے والوں میں قرار دے اپنے ولی امام مہدیؑ کے ہمرکاب ہو کر جو آل محمد علیہم السلام میں سے ہیں۔

(۲) اس دن صحیح مجالس عزا کا انعقاد کیا جائے اور مظلوم کربلا کے مقصد شہادت کو پیش نگاہ رکھ کر رسم عزا منانے اور ان کے مصائب پر گریہ و بکا کرنے کا اہتمام کیا جائے۔

(۳) قاتلانِ امام پر بہ الفاظ کثرت لعنت کی جائے۔

﴿اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ﴾

اے اللہ امام حسین علیہ السلام کے قاتلوں پر لعنت کر

(۴) ایک ہزار بار سورۂ قل ھو اللہ احد پڑھا جائے۔

(۵) حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کی جائے اور زیارت عاشوراء پڑھی جائے جو کہ باب الزیارات میں مذکور ہے۔

(۶) اس دن پورے دن کا روزہ رکھنا مکروہ ہے۔

(۷) اس دن دنیا کا کاروبار کرنا اور مال و دولت جمع کرنا سخت مکروہ ہے اور ایسا کرنے والوں کو خدا قیامت کے دن یزید لعین، پسر سعد لعین، اور ابن زیاد لعین کے ہمراہ محشور کرے گا۔

(۸) روزِ عاشوراء آخری وقت شہدائے کربلا کی زیارت پڑھی جائے اور حضرت رسول، امیر المومنین، خاتون قیامت اور حسن مجتبیٰ علیہم السلام پر درود و سلام بھیجتے ہوئے انہیں شہدائے کربلا کا پرسہ دیا جائے اور یوں عرض کیا جائے:

﴿اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ آدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے آدمؑ کے وارث جو برگزیدۂ خدا ہیں سلام ہو آپ پر اے نوحؑ کے وارث جو اللہ کے نبی ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوسٰى كَلِيمِ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے ابراہیمؑ کے وارث جو اللہ کے دوست ہیں سلام ہو آپ پر اے موسیٰؑ کے وارث جو خدا کے کلیم ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيسٰى رُوحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيبِ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے عیسیٰؑ کے وارث جو خدا کی روح ہیں سلام ہو آپ پر اے محمدؐ کے وارث جو خدا کے حبیب ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَلِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الْحَسَنِ

سلام ہو آپ پر اے علیؑ کے وارث جو مومنوں کے امیر اور دوست خدا ہیں سلام ہو آپ پر اے حسنؑ کے وارث جو

الشَّهِيدِ سِبْطِ رَسُولِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ الْبَشِيرِ

شہید ہیں اللہ کے رسول کے نواسے ہیں سلام ہو آپ پر اے خدا کے رسول کے فرزند سلام ہو آپ پر اے بشیر و

النَّذِیرِ وَابْنَ سَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابْنَ فَاطِمَۃَ سَیِّدَۃِ نِسَآءِ الْعَالَمِیْنَ

و نذیر اور وصیوں کے سردار کے فرزند سلام ہو آپ پر اے فرزند فاطمہ جو جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَآ اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خِیَرَۃَ اللّٰہِ وَابْنَ خِیَرَتِہٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا

سلام ہو آپ پر اے ابو عبداللہ سلام ہو آپ پر اے خدا کے پسند کیے ہوئے اور پسندیدہ کے فرزند سلام ہو آپ پر اے

ثَارَ اللّٰہِ وَ ابْنَ ثَارِہٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا الْوِتْرُ الْمَوْتُوْرُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا الْاِمَامُ الْھَادِی

شہید راہ خدا اور شہید کے فرزند سلام ہو آپ پر اے وہ مقتول جس کے قاتل قتل ہو گئے سلام ہو آپ پر اے ہدایت دینے والے امام

الزَّکِیُّ وَ عَلٰی اَرْوَاحٍ حَلَّتْ بِفِنَآئِکَ وَ اَقَامَتْ فِیْ جِوَارِکَ وَ وَفَدَتْ مَعَ زُوَّارِکَ

اور سلام ہو ان روحوں پر جو آپ کے آستان پر سو گئیں اور آپ کی قربت میں رہ رہی ہیں اور سلام ہو ان پر جو آپ کے زائروں کے ساتھ آئیں

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ مِنِّیْ مَا بَقِیْتُ وَ بَقِیَ اللَّیْلُ وَ النَّھَارُ فَلَقَدْ عَظُمَتْ بِکَ الرَّزِیَّۃُ وَ جَ

میرا سلام ہو آپ پر جب تک میں زندہ ہوں اور رات دن کا سلسلہ قائم ہے یقیناً آپ پر بہت بڑی مصیبت گزری ہے اور اس سے بہت

الْمُصَابُ فِی الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُسْلِمِیْنَ وَ فِیْ اَھْلِ السَّمٰوٰتِ اَجْمَعِیْنَ وَ فِیْ سُکَّانِ

زیادہ سوگواری ہے مومنوں اور مسلمانوں میں آسمانوں میں رہنے والی ساری مخلوق میں اور زمین میں رہنے والی

الْاَرَضِیْنَ فَاِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ وَ صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ وَ تَحِیَّاتُہٗ عَلَیْکَ وَ عَلٰی

خلقت میں پس اللہ ہی کے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹ جانے والے ہیں خدا کی رحمتیں ہوں اس کی برکتیں اور سلام آپ پر اور آپ کے

اٰبَآئِکَ الطَّاھِرِیْنَ الطَّیِّبِیْنَ الْمُنْتَجَبِیْنَ وَ عَلٰی ذَرَارِیِّھِمُ الْھُدَاۃِ الْمَھْدِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

آباؤ اجداد پر جو پاک نہاد نیک سیرت و برگزیدہ ہیں اور ان کی اولاد پر جو ہدایت یافتہ پیشوا ہیں سلام ہو آپ پر اے

یَا مَوْلَایَ وَ عَلَیْھِمْ وَ عَلٰی رُوْحِکَ وَ عَلٰٓی اَرْوَاحِھِمْ وَ عَلٰی تُرْبَتِکَ وَ عَلٰی تُرْبَتِھِمْ

میرے آقا اور ان سب پر سلام ہو آپ کی روح پر اور ان کی روحوں پر اور سلام ہو آپ کے مزار پر اور ان کے مزاروں پر

اَللّٰھُمَّ لَقِّھِمْ رَحْمَۃً وَّ رِضْوَانًا وَّ رَوْحًا وَّ رَیْحَانًا اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَوْلَایَ یَآ اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ

اے اللہ ان سے پیش آ مہربانی خوشنودی مسرت اور خوش دلی کے ساتھ سلام ہو آپ پر اے میرے سردار اے ابو عبداللہ

یَابْنَ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَ یَابْنَ سَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ وَ یَابْنَ سَیِّدَۃِ نِسَآءِ الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا

اے نبیوں کے خاتم کے فرزند اے وصیوں کے سردار کے فرزند اور اے جہانوں کی عورتوں کی سردار کے فرزند سلام ہو آپ پر اے

شَهِيْدُ يَا ابْنَ الشَّهِيْدِ يَا اَخَ الشَّهِيْدِ يَا اَبَا الشُّهَدَآءِ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْهُ عَنِّيْ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ

شہید کے فرزند شہید کے برادر شہید اے پدر شہیداں اے خدا پہنچا ان کو میری طرف سے اس گھڑی میں

وَفِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَفِيْ هٰذَا الْوَقْتِ وَفِيْ كُلِّ وَقْتٍ تَحِيَّةً كَثِيْرَةً وَّسَلَامًا سَلَامُ اللّٰهِ

آج کے دن میں اور موجودہ وقت میں اور ہر ہر وقت میں بہت بہت درود اور سلام اللہ کا سلام ہو

عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ يَا ابْنَ سَيِّدِ الْعَالَمِيْنَ وَعَلَى الْمُسْتَشْهَدِيْنَ مَعَكَ سَلَامًا

آپ پر اللہ کی رحمت اور اس کی برکات اے جہانوں کے سردار کے فرزند اور ان پر جو آپ کے ساتھ شہید ہوئے سلام ہو لگاتار

مُتَّصِلًا مَّا اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلٰى

سلام جب تک رات دن باہم ملتے رہیں سلام ہو حسین ابن علی شہید پر سلام ہو

عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْعَبَّاسِ بْنِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلٰى

علی ابن حسین شہید پر سلام ہو عباس ابن امیر المومنین شہید پر سلام ہو ان

الشُّهَدَآءِ مِنْ وُّلْدِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَآءِ مِنْ وُّلْدِ الْحَسَنِ اَلسَّلَامُ عَلٰى

شہیدوں پر جو امیر المومنین کی اولاد سے ہیں سلام ہو ان شہیدوں پر جو اولاد حسن سے ہیں سلام ہو ان

الشُّهَدَآءِ مِنْ وُّلْدِ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَآءِ مِنْ وُّلْدِ جَعْفَرٍ وَّعَقِيْلٍ اَلسَّلَامُ عَلٰى

شہیدوں پر جو اولاد حسینؑ سے ہیں سلام ہو ان شہیدوں پر جو جعفر اور عقیل کی اولاد سے ہیں سلام ہو

كُلِّ مُسْتَشْهَدٍ مَّعَهُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَلِّغْهُمْ عَنِّيْ

مومنوں میں سے ان سب شہیدوں پر جو ان کے ساتھ شہید ہوئے اے اللہ رحمت نازل کر محمدؐ و آل محمدؐ پر اور پہنچا ان کو میری طرف سے

تَحِيَّةً كَثِيْرَةً وَّسَلَامًا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَآءَ فِيْ وَلَدِكَ

بہت بہت درود اور سلام، سلام ہو آپ پر اے خدا کے رسول خدائے تعالیٰ آپ کے فرزند حسینؑ کے بارے میں آپ کے

الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكِ الْعَزَآءَ فِيْ وَلَدِكِ الْحُسَيْنِ

ساتھ بہترین تعزیت کرے سلام ہو آپ پر اے فاطمہؑ خدائے تعالیٰ آپ کے فرزند حسینؑ کے بارے میں آپ کے ساتھ بہترین تعزیت کرے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَآءَ فِيْ وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ

سلام ہو آپ پر اے امیر المومنینؑ خدائے تعالیٰ آپ کے فرزند حسینؑ کے بارے میں آپ کے ساتھ بہترین تعزیت کرے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَاءَ فِیْ اَخِيْكَ الْحُسَيْنِ

سلام ہو آپ پر اے ابو محمد حسنؑ! اللہ تعالیٰ آپ کے بھائی حسینؑ کے بارے میں آپ کے ساتھ بہترین تعزیت کرے

يَا مَوْلَایَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَنَا ضَيْفُ اللّٰهِ وَ ضَيْفُكَ وَ جَارُ اللّٰهِ وَ جَارُكَ وَلِكُلِّ ضَيْفٍ

اے میرے مولا! اے ابو عبداللہ! میں اللہ کا مہمان اور آپ کا مہمان ہوں اور خدا کی پناہ اور آپ کی پناہ میں ہوں یہاں ہر مہمان

وَّ جَارٍ قِرًى وَّ قِرَایَ فِیْ هٰذَا الْوَقْتِ اَنْ تَسْئَلَ اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ وَ تَعَالٰی

اور پناہ گیر کو پذیرائی ہوتی ہے اور اس وقت میری پذیرائی یہی ہے کہ آپ سوال کریں اللہ سے جو پاک تر اور عالی قدر ہے

اَنْ يَّرْزُقَنِیْ فَكَاكَ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ اِنَّهٗ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ۔

یہ کہ وہ میری گردن کو عذاب جہنم سے آزاد کر دے بے شک وہ دعا کا سننے والا ہے اور بہت قریب قبول کرنے والا ہے

(۹) مخصوص طریقہ پر آج کے دن چار رکعت نماز پڑھنا بھی وارد ہے۔ جسے توفیق ہو وہ کتاب الدعاء و الزیارت کی طرف رجوع کرے۔

(۱۰) اہل عزا وہی شکل و صورت بنائیں جیسے کسی عزیز کے مرنے کے بعد عموماً بنتی ہیں اور سر و ریش میں خاک ملائی جائے اور شہدائے کربلا پر گریہ و بکا کیا جائے۔ وغیرہ وغیرہ

پچیسویں محرم الحرام کا دن

اس دن ۹۵ھ میں حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کی شہادت واقع ہوئی ہے۔ اس لیے اس دن محبانِ اہل بیتؑ کے زخم تازہ ہوتے ہیں۔ لہٰذا اس دن اس امام مظلومؑ کی مجلس عزا منعقد کرکے مراسم تعزیت و ملال ادا کرنے چاہئیں اور اس امام علیہ السلام کی زیارت بھی پڑھنی چاہیے اور حضرت سید الشہداء علیہ السلام کے سب سے بڑے عزادار امام پر دل کھول کر گریہ و بکا کرنا چاہیے۔ ﴿اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ﴾۔

فصل ہشتم

صفر المظفر کے مہینے کے اعمال کا تذکرہ

نامعلوم یہ بات لوگوں میں کیوں مشہور ہے کہ صفر کا مہینہ منحوس ہے جب کہ قرآن و سنت کی کوئی ایسی نص موجود نہیں ہے۔ بہرحال اس وہمی نحوست کے ازالہ کے لیے صدقہ دینے اور دعا کرنے سے بہتر کوئی چیز نہیں ہے۔ جناب محدث کاشانیؒ نے اس ماہ میں نازل ہونے والی بلاؤں اور مصیبتوں سے محفوظ رہنے کے لیے لکھا ہے کہ ہر روز درج ذیل دعا کو دس بار پڑھنا چاہیے۔ واللہ العالم۔

﴿يَا شَدِيْدَ الْقُوٰى وَ يَا شَدِيْدَ الْمِحَالِ يَا عَزِيْزُ يَا عَزِيْزُ يَا عَزِيْزُ ذَلَّتْ بِعَظَمَتِكَ

اے زبردست قوتوں والے اے سخت گرفت کرنے والے اے غالب اے غالب اے غالب تیری بزرگی کے آگے تیری ساری

جَمِيْعُ خَلْقِكَ فَاكْفِنِيْ شَرَّ خَلْقِكَ يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ يَا لَآ اِلٰهَ

مخلوق پست ہے پس اپنی مخلوق کے شر سے بچانے کو اے احسان والے اے عطا کرنے والے اے نعمت والے اے فضل والے اے کہ نہیں کوئی

اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَ نَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ

معبود سوائے تیرے تو پاک تر ہے بے شک میں ظالموں میں سے ہوں پس ہم نے اس کی دعا قبول کی اسے غم سے نجات دے دی

وَ كَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ﴾۔

اور ہم مومنوں کو اسی طرح نجات دیتے ہیں اور خدا رحمت نازل کرے محمدؐ اور ان کی آلؑ پر جو پاک و پاکیزہ ہیں۔

بیسویں صفر کا دن اور اس کے اعمال

یہ روز اربعین یعنی حضرت سید الشہداءؑ کی رسم چہلم کا دن ہے۔ یہی وہ دن ہے کہ جس میں آل محمدؐ کا لٹا ہوا قافلہ شام سے واپسی پر کربلا معلیٰ میں وارد ہوا اور وہاں جناب جابر بن عبداللہ انصاریؓ اور بنی ہاشم کے ایک گروہ سے ملاقات ہوئی جو کہ مظلوم کربلا کی زیارت کے لیے مدینہ سے کربلا آیا ہوا تھا۔ پھر دونوں گروہوں نے باہم مل کر تین دن تک گریہ و بکا کیا اور دوسرے مراسم عزا انجام دیے اور پھر وہاں سے روانہ ہو کر مدینہ

تشریف لے گئے۔ اس دن حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنا اور پڑھنا چاہیے۔ چنانچہ حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام سے مروی ہے کہ مومن کی پانچ علامتیں ہیں۔ (۱) شب و روز میں فریضہ اور نافلہ ملا کر اکیاون رکعت نماز پڑھنا۔ (۲) زیارت اربعین کرنا (اور پڑھنا)۔ (۳) دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننا۔ (۴) سجدہ میں خاک پر پیشانی رکھنا۔ (۵) اور نماز میں با لجہر ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾ پڑھنا۔ (خصال شیخ صدوق) وہ زیارت باب الزیارات میں بیان کی جائے گی انشاء اللہ۔ جو ﴿السلام علی ولی اللہ و حبیبہ﴾ سے شروع ہوتی ہے جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے جو اس روز سورج بلند ہونے کے بعد پڑھی جاتی ہے اور اس کے بعد دو رکعت نماز زیارت پڑھ کر دعا کی جاتی ہے۔

(مصباح شیخ طوسی و زاد المعاد مجلسی)

اٹھائیسویں صفر کا دن

اس دن حضرت سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی الم ناک رحلت بمقام مدینہ منورہ بروز سوموار وفات حسرت آیات واقع ہوئی اور کئی روایت کے مطابق آپ کے بڑے نواسے حضرت امام حسن مجتبیٰ علیہ افضل التحیۃ والثناء کی شہادت واقع ہوئی۔ لہٰذا یہ دن عام مسلمانوں کے لیے بالعموم اور شیعیان حیدر کرار کے لیے بالخصوص بڑے رنج و الم اور حزن و غم کا دن ہے لہٰذا اس دن مجالس عزا کا انعقاد کر کے اپنے قلبی دکھ درد کا اظہار کرنا چاہیے اور ان ذوات مقدسہ کی سیرت و کردار پر چلنے کا عزم بالجزم کر کے اپنی عقیدت و ارادت کا گلدستہ ان کی بارگاہ میں پیش کرنا چاہیے۔

فصل نہم

ربیع الاول کے مہینہ کے اعمال کا تذکرہ

ربیع الاول کی پہلی رات

جناب شیخ مفیدؒ اور دوسرے علماء اعلام کے بیان کے مطابق بعثت کے تیرہویں سال ربیع الاول کی پہلی رات کو پیغمبر اسلامؐ نے کفار و مشرکین مکہ کی ایذا رسانیوں سے تنگ آ کر بحکم خدا حیدر کرار علیہ السلام کو اپنے بستر پر سلا کر خود مدینہ کی طرف ہجرت فرمائی اور یہ رات غار ثور میں گزاری تھی اور یہ یکم ربیع الاول کی رات اور جمعرات تھی۔

آٹھویں ربیع الاول کا دن

اس مہینہ کی آٹھویں تاریخ کو ۲۶۰ ھ میں بمقام سامرا حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کی شہادت واقع ہوئی لہٰذا یہ دن خاندان نبوت کے تمام پیروؤں کے لیے حزن و ملال اور رنج و غم کا دن ہے۔ لہٰذا اس دن اس امام عالی مقام کے مراسم عزا بجا لانے چاہئیں۔

نویں ربیع الاول

اس تاریخ کو ۲۶۰ ھ میں حضرت حجۃ ابن الحسن علیہ السلام پانچ سال کی مختصر عمر میں ظاہری منصب امامت پر فائز ہوئے لہٰذا اس دن امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کا جشن تاجپوشی منانا چاہیے اور حدود شرع انور کے اندر رہتے ہوئے اپنی روحانی مسرت و شادمانی کا اظہار کرنا چاہیے۔

سترہویں ربیع الاول کی رات

جناب سید ابن طاؤوس اور دیگر اکثر علماء کرام کے قول کے مطابق ہجرت نبویؐ سے ایک سال پہلے یعنی بعثت کے بارہویں سال اسی رات کو پیغمبر اسلامؐ کو معراج جسمانی کی سعادت و شادمانی نصیب ہوئی لہٰذا یہ بڑی متبرک رات ہے۔

سترہویں ربیع الاول کا دن

نیز اسی تاریخ یعنی ۱۷ ربیع الاول کی رات بوقت طلوع فجر عام الفیل بروز جمعۃ المبارک حضرت سید الانبیاء و خاتم النبیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس عالم آب و گل میں بمقام مکہ مکرمہ ولادت باسعادت واقع ہوئی اور یہ ظلمت کدہ بقعہ نور و سرور بن گیا۔ اور جس چیز نے اس دن کی عظمت و جلالت میں مزید اضافہ کیا وہ یہ ہے کہ ۸۳ھ میں اسی تاریخ کو اقلیم امامت کے چھٹے تاجدار حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی بمقام مدینہ منورہ ولادت باسعادت واقع ہوئی۔ لہٰذا عام مسلمانوں کو بالعموم اور محبان اہل بیتؑ کو بالخصوص اس دن جشن عید منانے کا اہتمام کرنا چاہیے اور شرع شریف کے حدود کے اندر رہتے ہوئے اپنی روحانی مسرت و شادمانی کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔

اس دن دو عمل وارد ہوئے ہیں۔ ایک روزہ رکھنا جو کہ ازروئے ثواب میں ساٹھ سال کے روزوں کے برابر ہے۔ (وسائل)۔ کیونکہ آج کا دن سال کے ان چار دنوں میں سے ایک ہے جن میں روزہ رکھنا خصوصی فضیلت کا حامل ہے۔ دوسرا حضرت رسول خدا ﷺ اور حضرت مرتضیٰ علیہ السلام کی زیارت پڑھنا جو کہ باب الزیارات میں ذکر کی جائے گی ان شاء اللہ۔

فصل دهم

ربیع الثانی کے اعمال کا تذکرہ

اس ماہ کی دس تاریخ کو ۲۳۲ھ میں حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کی ولادت باسعادت واقع ہوئی۔ لہٰذا یہ دن محبانِ اہل بیتؑ کے لیے انتہائی سرور اور خوشی کا دن ہے۔ لہٰذا اس میں امام یازدہم کا جشن میلاد منا کر اپنی مسرت اور خوشی کا اظہار کرنا چاہیے اور جناب شیخ مفیدؒ نے لکھا ہے کہ اگر شکرانۂ نعمت کے طور پر اس دن روزہ رکھا جائے تو بہتر ہے۔ (الارشاد)

جمادی الاولیٰ کے اعمال کا تذکرہ

مخدومہ کائنات حضرت فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا کی وفات کے سلسلہ میں دو روایتیں ہیں ایک یہ کہ آپ اپنے عظیم والد ماجد کی وفات حسرت آیات کے بعد پچھتر دن دنیا میں زندہ رہیں اور چونکہ آنحضرت ﷺ کی وفات ۲۸ صفر ۱۱ھ کو واقع ہوئی ہے تو اس طرح پچھتر دن جمادی الاولیٰ کی تیرہویں یا چودہویں یا پندرہویں کو پورے ہوتے ہیں۔ بنابریں بی بی کی شہادت ان تین دنوں میں سے کسی ایک دن میں واقع ہوئی ہے۔ لہٰذا ان دنوں میں اس مخدومہ مظلومہ بی بی کے مراسم عزا بھی بجا لانے چاہئیں اور آپ کی زیارت بھی کرنی اور پڑھنی چاہیے۔

پندرہویں جمادی الاولیٰ کا دن

پندرہ جمادی الاولیٰ ۳۶ھ کو جنگ جمل میں بصرہ فتح ہوا اور ۳۸ھ میں اسی دن حضرت امام علی بن الحسین زین العابدین علیہ السلام کی ولادت باسعادت واقع ہوئی۔ لہٰذا اس دن مراسم مسرت ادا کرنے چاہئیں اور بقول بعض علماء اس دن ان دونوں بزرگواروں کی زیارت کرنا اور پڑھنا مناسب و موزوں ہے۔

فصل دوازدھم

جمادی الثانیہ کے اعمال کا تذکرہ

جناب سید ابن طاؤوسؒ نے واسطی سے ایک روایت نقل کی ہے کہ جو شخص اس مہینہ میں اس طرح چار رکعت نماز (بدو سلام) پڑھے کہ پہلی رکعت میں الحمد ایک بار اور اس کے بعد آیت الکرسی ایک بار اور سورۂ قدر پچیس بار۔ دوسری رکعت میں الحمد یک بار اور اس کے بعد سورۂ الہٰکم التکاثر ایک بار اور سورۂ توحید پچیس بار۔ تیسری رکعت میں الحمد یک بار اور اس کے بعد سورۂ کافرون ایک بار اور سورۂ فلق پچیس بار اور چوتھی رکعت میں الحمد ایک بار اور اس کے بعد سورۂ نصر یک بار اور سورۂ ناس پچیس بار پڑھے اور سلام کے بعد تسبیحات اربعہ ﴿سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ﴾ ستر بار اس کے بعد درود شریف

اللہ پاک ہے، حمد اللہ ہی کے لیے ہے، نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگ تر ہے

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ﴾ ستر بار۔ بعد ازاں تین مرتبہ کہے: ﴿اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ

اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر — اے معبود! مومن

لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ﴾ پھر سجدہ میں جائے اور تین بار کہے: ﴿یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ

مردوں اور مومنہ عورتوں کو بخش دے — اے زندہ، اے پائندہ، اے جلالت اور بزرگی کے

وَالْاِکْرَامِ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ﴾۔ بعد ازاں اپنی حاجت طلب کرے۔

مالک، اے اللہ، اے رحم کرنے والے، اے مہربان، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

مروی ہے کہ جو شخص یہ عمل کرے تو خداوند عالم آئندہ سال تک اسے اور اسکے خانوادہ کو اور اس کے مال اور اس کے دین و ایمان کو محفوظ فرمائے گا اور اگر وہ اس اثناء میں مر گیا تو شہادت کی موت مرے گا۔ (کتاب الاقبال)

تیسری جمادی الثانیہ

چونکہ دوسری روایت یہ ہے کہ مخدومۂ کائنات حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام اپنے عظیم والد کے بعد پچانوے دن زندہ رہیں اس کے بعد وفات پائی۔ بنا بریں اس مخدومہ مظلومہ بی بی کی شہادت کا روز تین

جمادی الثانیہ کو واقع ہوئی ہے۔ لہٰذا ان دنوں میں محبانِ اہل بیت کو بی بی عالم کی صف ماتم بچھا کر مراسم عزا ادا کرنے چاہئیں۔ اور اس مخدومہ کی زیارت بھی کرنی اور پڑھنی چاہیئے اور جناب سید ابن طاؤسؒ نے "آج کے دن کی یہ زیارت نقل کی ہے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا سَیِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا وَالِدَةَ الْحُجَجِ عَلَی

سلام ہو آپ پر اے جہانوں کی عورتوں کی سردار سلام ہو آپ پر اے ان کی والدہ جو لوگوں پر

النَّاسِ اَجْمَعِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ اَیَّتُهَا الْمَظْلُوْمَةُ الْمَمْنُوْعَةُ حَقُّهَا۔ پھر یہ کہے

خدا کی حجتیں ہیں سلام ہو آپ پر اے وہ مظلومہ جس کا حق چھین لیا گیا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی اَمَتِکَ وَابْنَةِ نَبِیِّکَ وَ زَوْجَةِ وَصِیِّ نَبِیِّکَ صَلٰوةً تُزْلِفُهَا فَوْقَ زُلْفٰی

اے معبود رحمت نازل فرما اپنی کنیز، اپنے نبی کی بیٹی اور اپنے نبی کے وصی کی شریک حیات پر ایسی رحمت جو ان کو بلند کرے اس کو جو مقام

عِبَادِکَ الْمُکْرَمِیْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَ اَهْلِ الْاَرْضِیْنَ۔ (کتاب الاقبال)

تیرے عزت والے بندوں کی قسمت میں ہے آسمانوں میں رہنے والے اور زمین کی بسنے والے ہیں۔

بیسویں جمادی الثانیہ کا دن

بعثت کے دوسرے یا پانچویں سال جمادی الثانیہ کی بیس تاریخ کو صدیقہ کبریٰ طاہرہ مطہرہ حضرت فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا کی ولادت باسعادت بمقام مکہ مکرمہ واقع ہوئی ہے اور **انا اعطیناک الکوثر** کی پہلی عملی تفسیر ظاہر ہوئی ہے لہٰذا حدودِ شریعت کے اندر رہتے ہوئے اس دن اہل ایمان کو اسی روحانی مسرت و شادمانی کے وظائف ادا کرنے چاہئیں جن میں سے اہم وظیفہ مستحق و حاجتمند اہل ایمان کی مالی اعانت اور ان کی ہر قسم کی حاجت برآری ہے۔ واللّٰہ الموفق لکل خیر۔

تتمہ اسلامی بارہ مہینوں میں سے ہر ماہ کی پہلی تاریخ کے اعمال کے بیان میں

جب سال بھر کے اعمال شرعیہ کے مفصل تذکرہ سے ہم فارغ ہو چکے تو مناسب معلوم ہوتا ہے کہ یہاں ان چند اعمال کا تذکرہ کر دیا جائے جن کا تعلق ہر اسلامی قمری مہینہ کی پہلی تاریخ سے ہے۔ اور وہ چند امور یہ ہیں (۱) ہر نئے ماہ کا چاند دیکھتے وقت صحیفہ کاملہ کی دعائے رؤیت ہلال پڑھی جائے جو کہ صحیفہ کی تینتالیسویں

دعا ہے۔ (۲) اس موقع پر سات بار سورۂ الحمد پڑھی جائے۔ (۳) ہر مہینہ کی پہلی تاریخ کو دو رکعت نماز یوں طور پڑھی جائے کہ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد تیس بار سورۂ توحید اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد تیس مرتبہ سورۂ انا انزلناہ اور سلام کے بعد حسب توفیق کچھ صدقہ دیا جائے۔ جو ایسا کرے گا تو گویا وہ خدا سے اس ماہ کی سلامتی خرید لے گا۔ اور ایک روایت کے مطابق اس نماز کے بعد ایک بار اس دعا کا پڑھنا بھی وارد ہے۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَ يَعْلَمُ

خدا کے نام سے شروع جو رحمن و رحیم ہے اور نہیں ہے کوئی حرکت کرنے والا زمین پر مگر یہ کہ اس کی روزی خدا کے ذمے ہے وہ اس کی

مُسْتَقَرَّهَا وَ مُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِيْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ

قیام گاہ اور مقام حرکت کو جانتا ہے یہ سب کچھ واضح کتاب میں درج ہے خدا کے نام سے جو رحمن و رحیم ہے اور اگر خدا کسی چیز سے تجھے

اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ اِلَّا هُوَ وَ اِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهِ يُصِيْبُ بِهِ مَنْ يَّشَآءُ

کوئی نقصان پہنچائے تو سوائے اس کے کوئی اسے دور نہیں کر سکتا اور اگر وہ تیری بھلائی کا ارادہ کرے تو کوئی اس کے فضل کو روک نہیں سکتا

مِنْ عِبَادِهِ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ

وہ اپنے بندوں میں جسے چاہے نوازتا ہے اور وہ بہت معاف کرنے والا مہربان ہے خدا کے نام سے شروع جو رحمن و رحیم ہے بہت جلد خدا تنگی

يُّسْرًا مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ وَ اُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ

کے بعد آسانی عطا کرے گا جو اللہ چاہے گا وہ ہوگا نہیں کوئی قوت سوائے اللہ کے کافی ہے ہمارے لیے اللہ اور وہ بہترین کارساز ہے اور میں

اللّٰهَ بَصِيْرٌ م بِالْعِبَادِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

اپنا امر خدا کے سپرد کرتا ہوں بے شک خدا اپنے بندوں کو خوب جانتا ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک تر ہے بے شک میں ہی

رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ﴾۔

قصوروار تھا اے پروردگار تو مجھ پر جو بھی رحمت عطا کرے گا میں اس کی حاجت رکھتا ہوں میرے رب مجھے نہ چھوڑ اور تو بہترین وارث ہی ہے

(مصباح شیخ، قمی، زاد المعاد و کتاب الاقبال وغیرہ)

﴿ باب دہم ﴾

سرکار محمد وآل محمد علیہم السلام کی زیاراتِ مقدسہ کا تذکرہ

﴿ یہ باب بھی باب نہم کی طرح ایک مقدمہ اور چند فصول اور ایک خاتمہ پر مشتمل ہے ﴾

مقدمہ جو آدابِ سفر اور آدابِ زیارت پر مشتمل ہے

(۱) عام حالات میں بھی سفر کرنا شرعاً ایک پسندیدہ امر ہے چہ جائیکہ جب وہ کسی واجب یا مستحب امر کی ادائیگی کے لیے کیا جائے کہ اس صورت میں وہ اور بھی زیادہ مرغوب ہو جاتا ہے۔

(۲) مگر ہر سفر کے کچھ آداب و مستحبات ہوتے ہیں جن کا مدِ نظر رکھنا بہتر ہوتا ہے۔ منجملہ ان کے ایک یہ ہے کہ کسی نحس دن میں سفر نہ کیا جائے جیسے قمر در عقرب وغیرہ۔

(۳) بہتر ہے کہ جمعہ کے دن سفر کیا جائے کیونکہ روایت میں وارد ہے کہ اگر کوئی پتھر بھی ہفتہ کے دن پہاڑ سے جدا ہو تو اسے بھی خدا اپنی جگہ لوٹا دیتا ہے۔

(۴) سفر پر جاتے وقت وصیت کی جائے کیا معلوم یہ اس کی زندگی کا آخری سفر ہو۔

(۵) سفر پر جاتے وقت صدقہ دیا جائے چنانچہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے عبدالرحمن بن حجاج سے فرمایا کہ ﴿تصدق و اخرج ای یوم شئت﴾ کہ صدقہ دے دو پھر جس دن چاہو سفر کرو۔

(۶) پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ آدمی جب سفر کرنے کا ارادہ کرے تو دو رکعت نماز پڑھے اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے

﴿اَللّٰهُمَّ اَسْتَوْدِعُكَ نَفْسِیْ وَ اَهْلِیْ وَ مَالِیْ وَ ذُرِّيَّتِیْ وَ دُنْيَایَ وَ اٰخِرَتِیْ وَ اَمَانَتِیْ وَ خَاتِمَةَ عَمَلِیْ﴾

اے اللہ! میں آج کے دن اپنی جان، اپنے اہل و عیال اور اپنا مال اور اپنی اولاد اور اپنی دنیا و آخرت اور اپنے عمل کا خاتمہ تیرے سپرد کرتا ہوں۔

فرمایا جو شخص ایسا کرے گا تو خدا اسے وہ سب کچھ عطا کرے گا جو وہ خدا سے طلب کرے گا۔

(کتاب الدعاء الترمذی)

(۷) اچھے ساتھیوں کے ہمراہ سفر کیا جائے اور حتی الامکان تنہا سفر کرنے سے احتراز کیا جائے کیونکہ حضرت پیغمبر اسلام ﷺ نے تنہا سفر کرنے، تنہا کھانا کھانے اور تنہا مکان میں سونے کی ممانعت فرمائی ہے۔

(۸) حضرت امام زین العابدین علیہ السلام والی دعا پڑھی جائے جس کے بارے میں امام علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب میں یہ دعا پڑھ لوں تو پھر مجھے کوئی پرواہ نہیں ہوتی اگرچہ مجھے ضرر پہنچانے کے لیے سب جن وانس ہی جمع کیوں نہ ہو جائیں اور وہ یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَ مِنَ اللّٰهِ وَ اِلَی اللّٰهِ وَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِلَیْکَ اَسْلَمْتُ نَفْسِیْ

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے خدا کی طرف سے خدا کی طرف اور خدا کی راہ میں اے معبود میں نے اپنی جان تجھے سونپ دی

وَ اِلَیْکَ وَجَّهْتُ وَجْهِیْ وَ اِلَیْکَ فَوَّضْتُ اَمْرِیْ فَاحْفَظْنِیْ بِحِفْظِ الْاِیْمَانِ مِنْ بَیْنِ

اپنا رخ تیری جانب کر لیا اور اپنا معاملہ تیرے سپرد کر دیا ہے پس تو ایمان کی محافظت کی طرح میری حفاظت کر کے میرے آگے سے

یَدَیَّ وَ مِنْ خَلْفِیْ وَ عَنْ یَمِیْنِیْ وَ عَنْ شِمَالِیْ وَ مِنْ فَوْقِیْ وَ مِنْ تَحْتِیْ وَ ادْفَعْ

میرے پیچھے سے میرے دائیں سے میرے بائیں سے میرے اوپر سے اور میرے نیچے سے اور اپنی بخشش و قوت سے میرا دفاع کر

عَنِّیْ بِحَوْلِکَ وَ قُوَّتِکَ فَاِنَّهٗ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

کیونکہ کسی کو کوئی قدرت و قوت نہیں مگر وہ جو خدائے بزرگ و برتر دیتا ہے۔

(۹) اگر بادام تلخ کی چھڑی ہاتھ میں ہو تو حفاظت سفر کے لیے مفید ہے۔

(۱۰) مسافر کو چاہیے کہ سوئی دھاگہ ہر وقت سفر میں اپنے ہمراہ لے جائے جس کی سفر میں عموماً ضرورت پڑتی ہے۔

(۱۱) تحت الحنک کے ساتھ پگڑی باندھ کر سفر کے لیے گھر سے روانہ ہونا چاہیے تاکہ آدمی سفر میں چوری، ڈاکہ اور غرق و حرق سے محفوظ رہے۔

(۱۲) سفر میں عقیق بالخصوص زرد اور فیروزے کی انگوٹھی پہنی جائے جس کے ایک طرف یہ کندہ ہو ﴿ماشاء اللّٰهُ لا قُوَّةَ الَّا بِاللّٰه اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ﴾ اور دوسری طرف اسماء مبارکہ ﴿محمدٌ، علیٌّ﴾ کندہ ہوں۔

(١٣) راستہ میں لڑائی جھگڑے اور سب و شتم سے اجتناب کیا جائے۔

(١٤) راستہ میں نماز واجب فریضہ کی ادائیگی میں کوتاہی نہ کی جائے۔

الی غیر ذلک من آداب السفر الکثیرة و اکتفینا بهذا القدر روماً للاختصار

سرکار محمد و آل محمد علیہم السلام کی زیارات کے آداب

جب سفر زیارات کا تذکرہ ہو چکا تو اب ذیل میں اصل زیارات کے کچھ آداب کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔

اور وہ چند امور ہیں:

(١) غسل زیارت کیا جائے۔ اور بہتر ہے کہ اس کے بعد وہ دعا پڑھی جائے جو شیخ نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کی ہے:

﴿اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لِيْ نُوْرًا وَّطَهُوْرًا وَّحِرْزًا وَّ كَافِيًا مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَّ سُقْمٍ وَّمِنْ كُلِّ آفَةٍ وَّ عَاهَةٍ وَّ طَهِّرْ بِهِ قَلْبِيْ وَ جَوَارِحِيْ وَ لَحْمِيْ وَ دَمِيْ وَ شَعْرِيْ وَ بَشَرِيْ وَ مُخِّيْ وَ عِظَامِيْ وَ عَصَبِيْ وَ مَا اَقَلَّتِ الْاَرْضُ مِنِّيْ وَاجْعَلْهُ لِيْ شَاهِدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَ يَوْمَ حَاجَتِيْ وَ فَقْرِيْ﴾۔ (کتاب الدعا و الزیارہ)

(٢) زائر کو چاہیے کہ جس بزرگوار کی زیارت کے لیے جائے ان کی قبر مقدس کی زیارت کرنے میں ان تمام آداب کو ملحوظ خاطر رکھے جو ان کے ظاہری حین حیات میں مدنظر رکھے جاتے تھے کیونکہ وہ اب بھی اپنے پروردگار کی بارگاہ میں زندہ ہیں اور اس سے رزق پاتے ہیں۔

(٣) ہر مشہد مقدس پر پہنچ کر خدا کے احسان پر کہ اس نے اسے زیارت کی توفیق عطا کی ہے خدا کے حضور سجدہ شکر بجا لائے۔ مگر وہ اس طرح کہ صاحب قبر کے جانب سر اور رو بھی رو بقبلہ ہو کر بجا لائے کہ کوئی یہ نہ سمجھے کہ یہ نبی یا امام کو سجدہ کر رہا ہے۔ کیونکہ شریعت اسلامیہ میں ہر قسم کا سجدہ تعظیمی ہو یا تعبدی خداوند عالم کی ذات

سے مختص ہے اور کسی بھی مخلوق کو کسی قسم کا سجدہ کرنا نہ صرف یہ کہ ناجائز اور حرام ہے بلکہ ناقابل معافی گناہ کبیرہ ہے لہٰذا زائر کے لئے اس شرک جلی سے اجتناب کرنا واجب ہے اور عوام کالانعام کی طرح ہرگز سجدہ نہیں کرنا چاہیے۔

(۴) ہر معصومؑ کی زیارت کے بعد جب مرد و رکعت نماز زیارت پڑھی جائے۔

(۵) زائر کو چاہیے کہ مشاہد مقدسہ میں جس قدر ہو سکے قرآن مجید کی تلاوت کرے اور اس عمل کا ثواب صاحب قبر کی بارگاہ میں ہدیہ کر دے کہ ایسا کرنے سے ثواب دو چند ہو جاتا ہے۔

(۶) جو زائرین پہلے سے موجود ہوں ان کی اجازت کے بغیر ان کی جگہ پر قبضہ نہ کیا جائے۔

(۷) کھڑے ہو کر زیارت پڑھی جائے اور اگر کوئی عذر ہو تو پھر بیٹھ کر بھی پڑھی جا سکتی ہے۔ نیز زیارت پڑھتے وقت آواز کو بلند نہ کیا جائے بلکہ آہستہ آواز میں پڑھی جائے۔

(۸) اگر مردوں اور عورتوں کے لیے زیارت کے الگ الگ اوقات مقرر کئے جائیں مثلاً مردوں کے لئے دن اور عورتوں کے لیے رات تو بہت بہتر ہے اور اگر ایسا نہ ہو سکے تو پھر ان کے اکٹھے زیارت کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے بشرطیکہ عورتیں پردہ کی پابندی کریں اور اس طرح بن سنور کر نہ جائیں کہ مردوں کے دین و ایمان پر ڈاکہ زنی کی مرتکب قرار پائیں۔ ورنہ وہ بجائے ثواب کے دوہرا گناہ و اثم کی مستوجب قرار پائیں گی۔

(۹) احوط یہ ہے کہ حدث اکبر و اصغر سے پاک ہو کر زیارت کی جائے۔

(۱۰) صرف وہ زیارات پڑھی جائیں جو خود ائمہ طاہرین علیہم السلام سے مروی ہوں اور خود ساختہ زیارتوں کے پڑھنے سے اجتناب کیا جائے جن میں مذکور ہے کہ حرم کے بیرونی دروازہ پر یہ پڑھے اور اندرونی پر یہ پڑھے۔ صحن کے باہر یہ پڑھے اور اندر یہ۔ قبہ کے دروازہ پر یہ پڑھے اور اندر یہ اور پھر ضریح مقدس کے سامنے یہ پڑھے اور پس پشت یہ وغیرہ وغیرہ۔ جبکہ ائمہ طاہرین علیہم السلام کے دور میں ان تمام چیزوں کا کوئی وجود ہی نہیں تھا۔

(۱۱) نماز زیارت ہو یا دوسری نمازیں وہ جانب سر پڑھی جائیں تو افضل و اولیٰ ہے جیسا کہ علامہ مجلسیؒ اور دوسرے علماء اعلام نے وضاحت و صراحت فرمائی ہے۔

(۱۲) ان مقامات مقدسہ میں لایعنی گفتگو سے احتراز کیا جائے اور دعا و استغفار اور توبہ و انابہ پر اکتفا کی

جائے تاکہ ایک زائر کی روش و رفتار اور سیرت و کردار میں زیارت سے پہلے اور اس کے بعد فرق نظر آئے۔

(۱۳) عام حاجات اور عام مقامات کی طرح ان مشاہد مقدسہ پر بھی جو دعا مانگی جائے تو وہ خداوند عالم سے ہی مانگی جائے البتہ اس مرقد مقدس والے بزرگوار کا واسطہ دیا جائے اور ان کے وسیلے سے دعا کی جائے۔ ایسا نہ ہو کہ دوسرے مقامات پر تو ان ہستیوں کے وسیلہ سے خدا سے دعا کی جائے اور مشاہد مقدسہ پر خود ان سے دعا کی جائے کہ یہ شرک ہے۔

(۱۴) جب زیارت سے فارغ ہو تو صاحب مرقد سے الوداع کرے۔

(۱۵) زائرین کو چاہیئے کہ سفر زیارت میں جس مشہد مقدس پر جائیں تو وہاں کے علماء اعلام کی خدمت میں حاضری دیں اور ان سے علمی استفادہ کریں اور ان سے اپنے عقائد و اعمال کی اصلاح کرائیں۔ نیز وہاں کے غریب علماء و طلباء اور محتاج مومنین کی کچھ مالی امداد بھی کریں۔

الی غیر ذلک من الآداب الکثیرة و قد اکتفینا منها بهذه الآداب الیسیرة

افادۂ جدیدہ

ہم نے جس قدر احادیث اہل بیت کا تتبع و تفحص کیا ہے ہمیں اذن دخول کے بارے میں کوئی حدیث نہیں ملی۔ ویسے بھی اذن دخول کسی کے مکان میں داخل ہوتے وقت طلب کیا جاتا ہے اور مقابر کا مکانات پر قیاس کرنا قیاس مع الفارق ہے جسے قیاس کو جائز جاننے والے بھی ناجائز جانتے ہیں۔ علاوہ بریں ان حضرات کے ظاہری حین حیات میں ملنے والے کوئی اذن دخول طلب نہیں کیا کرتے تھے۔ مگر اس کے باوجود اگر کسی بھی معصومؑ کی زیارت سے پہلے وہ اذن دخول بہ جائے مطلوبیت پڑھ دیا جائے جسے شیخ کفعمی نے ذکر کیا ہے تو اچھا ہی ہوگا

﴿اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ قَدْ وَقَفْتُ عَلٰی بَابٍ مِّنْ اَبْوَابِ بُیُوْتِ نَبِیِّکَ صَلَوٰاتُکَ عَلَیْهِ وَ آلِهٖ وَ قَدْ

اے معبود! میں حاضر ہوں یک دروازے پر جو تیرے نبی کے گھروں کے دروازوں میں سے ہے تیری رحمت نازل ہو ان پر اور ان کی آل پر

مَنَعْتَ النَّاسَ اَنْ یَّدْخُلُوْا اِلَّا بِاِذْنِهٖ فَقُلْتَ: ﴿یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ آمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتَ

اور تو نے منع کیا ہے لوگوں کو ان گھروں میں داخل ہونے سے مگر آنحضرت کی اجازت سے پس تو نے فرمایا ہے اے ایمان والو داخل نہ ہو ...

النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ﴾ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعْتَقِدُ حُرْمَةَ صَاحِبِ هٰذَا الْمَشْهَدِ الشَّرِيْفِ

نے گھروں میں مگر اس وقت جب تمہیں اجازت مل جائے اے اللہ بے شک میں اس حرم شریف میں موجود ہستی کا

فِيْ غَيْبَتِهِ كَمَا أَعْتَقِدُهَا فِيْ حَضْرَتِهِ وَأَعْلَمُ أَنَّ رَسُوْلَكَ وَخُلَفَائَكَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

ان کی غیبت میں بھی معتقد ہوں جیسے کہ ان کے ظہور میں ان کا معتقد تھا اور میں جانتا ہوں کہ تیرے رسول اور تیرے خلفاء ان سب پر سلام ہو

أَحْيَاءٌ عِنْدَكَ يُرْزَقُوْنَ يَرَوْنَ مَقَامِيْ وَيَسْمَعُوْنَ كَلَامِيْ وَيَرُدُّوْنَ سَلَامِيْ وَأَنَّكَ

وہ زندہ ہیں اور تیرے ہاں رزق پاتے ہیں وہ مجھے دیکھ رہے ہیں میری جائے قیام کو دیکھتے ہیں اور میرے سلام کا جواب دیتے ہیں اور

حَجَبْتَ عَنْ سَمْعِيْ كَلَامَهُمْ وَفَتَحْتَ بَابَ فَهْمِيْ بِلَذِيْذِ مُنَاجَاتِهِمْ وَإِنِّيْ

بے شک تو نے میرے کانوں کو ان کا کلام سننے سے روکا ہے اور ان سے راز و نیاز کرنے کی میرے فہم کو کھول رکھا ہے اور میں

أَسْتَأْذِنُكَ يَا رَبِّ أَوَّلًا وَأَسْتَأْذِنُ رَسُوْلَكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ ثَانِيًا

سب سے پہلے میں تجھ سے اجازت مانگتا ہوں پھر تیرے رسول سے اجازت مانگتا ہوں کہ خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر

وَأَسْتَأْذِنُ خَلِيْفَتَكَ الْإِمَامَ الْمَفْرُوْضَ عَلَيَّ طَاعَتُهُ (فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ)

اور اجازت مانگتا ہوں تیرے خلیفہ اور امام سے جن کی اطاعت مجھ پر واجب ہے (فلاں بن فلاں)

فلاں بن فلاں کی بجائے ان امام کا نام مع ان کے والد بزرگوار کے اسم گرامی کے زبان پر لائے کہ جن کی زیارت کر رہا ہے مثلاً:

﴿اَلْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ﴾ اور ﴿عَلِيَّ بْنَ مُوْسَى الرِّضَا عَلَيْهِ السَّلَامُ﴾ اور پھر یہ

حسین بن علی علیہ السلام — علی بن موسیٰ الرضا علیہ السلام

پڑھے ﴿وَالْمَلَائِكَةَ الْمُوَكَّلِيْنَ بِهٰذِهِ الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ ثَالِثًا أَأَدْخُلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

اور ان فرشتوں سے جو اس بارگاہ کے نگہبان ہیں جو بابرکت ہے اور آیا میں اندر آجاؤں اے اللہ کے رسول

أَأَدْخُلُ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ أَأَدْخُلُ يَا مَلَائِكَةَ اللّٰهِ الْمُقَرَّبِيْنَ الْمُقِيْمِيْنَ فِيْ هٰذَا

آیا میں اندر آجاؤں اے خدا کی حجت آیا میں اندر آجاؤں اے خدا کے مقرب فرشتو کہ جو اس بارگاہ عالی میں رہتے ہو

الْمَشْهَدِ فَأْذَنْ لِيْ يَا مَوْلَايَ فِي الدُّخُوْلِ أَفْضَلَ مَا أَذِنْتَ لِأَحَدٍ مِنْ أَوْلِيَائِكَ

پس اے میرے مولا مجھے اندر آنے کی اجازت دیجیے اس سے بہتر جو کبھی اجازت آپ نے اپنے دوستوں میں کسی کو دی ہو

فَاِنْ لَمْ اَكُنْ اَهْلاً لِّذٰلِكَ فَاَنْتَ اَهْلٌ لِّذٰلِكَ

پس اگر میں اس کے لائق نہیں ہوں تو بھی آپ ایسا کرنے کے اہل ہیں۔

پھر اس کے بعد یہ دعا پڑھتے ہوئے اندر جائے:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے خدا کی راہ میں اور حضرت رسول کی ملت پر رحمت کرے اللہ ان پر اور ان کی آل پر

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ﴾۔

اے معبود! مجھے بخش دے مجھ پر رحم فرما اور میری توبہ قبول کر بے شک تو بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

فصل اول

حضرت سید الانبیاء والمرسلین و خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی زیارت، اس کی فضیلت اور کیفیت کا بیان

واضح ہو کہ عام اہل اسلام کے لیے عموماً اور حجاج بیت اللہ کے لیے خصوصاً حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی زیارت کرنا سنت مؤکدہ ہے۔

(۱) چنانچہ ابن ابی نجران حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے سوال کرتے ہیں کہ جو شخص پیغمبر اسلام ﷺ کی زیارت کرے اس کے لیے کیا ثواب ہے؟ فرمایا اس کے لیے جنت ہے۔ (بحار الانوار، کتاب المزار)

(۲) پیغمبر اسلام ﷺ سے مروی ہے فرمایا جو شخص میری حیات میں یا میری ممات کے بعد میری زیارت کرے گا میں اس کی بروز قیامت شفاعت کروں گا۔ دوسری روایت میں یوں وارد ہے کہ فرمایا وہ قیامت کے دن میرے جوار میں ہوگا۔ (ایضاً)

(۳) اسی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا حضرت رسول خدا ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو شخص (حج کے لیے) مکہ آئے مگر مدینہ میں میری زیارت نہ کرے (تو اس نے گویا مجھ پر ظلم کیا ہے اور جو مجھ پر ظلم کرے گا تو) میں بھی قیامت کے دن اس سے بے توجہی برتوں گا۔ اور جو میری زیارت کے لیے آئے گا تو اس کی شفاعت کرنا مجھ پر لازم ہو جائے گی اور جس کی شفاعت مجھ پر لازم ہوگئی تو وہ جنت کا مستحق قرار پائے گا۔ (ایضاً)

ایضاح

مخفی نہ رہے کہ یہ زیارت دور و نزدیک سے ہر طرح اور ہر وقت نہ صرف پڑھنا جائز ہے بلکہ مستحب ہے بالخصوص شب و روز جمعہ میں اور دیگر متبرک دنوں اور راتوں میں۔ چنانچہ حضرت رسول خدا ﷺ سے مروی ہے، فرمایا جو شخص میری وفات کے بعد میری قبر کی زیارت کرے گا تو وہ اس شخص کی مانند ہوگا جو میری زندگی میں میری طرف ہجرت کر کے آجائے پھر فرمایا: اور اگر تم خود نہ آسکو تو تم میری طرف سلام تو بھیج دیا کرو

کہ وہ مجھ تک پہنچ جاتا ہے۔ (ایضاً)

چنانچہ متعدد روایت میں وارد ہے کہ **ان للّٰہ ملائکۃ سیاحین فی الارض یبلغون عن امتی السلام** یعنی اللہ کے زمین میں گشت کرنے والے کچھ ایسے فرشتے موجود ہیں جو میری امت کا سلام مجھے پہنچاتے ہیں۔ (ثواب الاعمال بحوالہ شیخ صدوق)

(۲) نیز یہ بات متعدد و معتبر روایت میں وارد ہے کہ آپ فرماتے ہیں کہ جو شخص میری قبر کے نزدیک سے مجھ پر سلام کرے تو میں خود سنتا ہوں اور جو دور سے کرے تو وہ مجھ تک پہنچ جاتا ہے۔ (کامل الزیارات)

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ تم آنحضرت ﷺ کی قبر کے پاس آپ پر صلوات بھیجو۔ اگرچہ اہل ایمان جہاں کہیں بھی ہوں ان کی صلوات آپ تک پہنچ جاتی ہے۔ (الکافی)

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مختصر زیارات اور ان کی کیفیت کا بیان

واضح رہے کہ حضرات ائمہ طاہرین علیہم السلام سے حضرت رسول خدا ﷺ کی مختلف زیارات منقول ہیں۔ ہم ان میں سے چند زیارات کے ذکر کرنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔

(۱) ابن ابی نصر بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت امام رضا علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ ہم کس طرح حضرت رسول خدا ﷺ پر درود و سلام بھیجیں (یعنی کس طرح زیارت کریں)۔ فرمایا کہو

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا

یا رسول اللہ! آپ پر (خدا کا) سلام اور اس کی رحمت اور اس کی برکتیں نازل ہوں۔ یا محمد بن

مُحَمَّدُ بْنَ عَبْدِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خِیَرَۃَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ

عبداللہ! آپ پر اللہ کا سلام۔ اے اللہ کے برگزیدہ نبی آپ پر اللہ کا سلام اے اللہ کے حبیب آپ پر اللہ کا سلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صِفْوَۃَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَمِیْنَ اللّٰہِ اَشْھَدُ اَنَّکَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

اور اے اللہ کے منتخب بندے آپ پر اللہ کا سلام، اے اللہ کے امین آپ پر اللہ کا سلام، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے پیغمبر ہیں

وَاَشْھَدُ اَنَّکَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ وَاَشْھَدُ اَنَّکَ قَدْ نَصَحْتَ لِاُمَّتِکَ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ محمد بن عبداللہ ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے اپنی امت کو نصیحت کی ہے

وَ جَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ رَبِّكَ وَ عَبَدْتَهُ حَتّٰى أَتَاكَ الْيَقِينُ فَجَزَاكَ اللّٰهُ

اور اپنے پروردگار کے راستے میں جہاد کیا ہے اور اپنی موت کے آنے تک اس کی عبادت کی ہے یا رسول اللہ اللہ آپ کو بہترین جزا دے

يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَفْضَلَ مَا جَزٰى نَبِيًّا عَنْ أُمَّتِهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

جو وہ کسی نبی کو اس کی امت کی طرف سے دیتا ہے اے اللہ محمدؐ و آل محمدؐ پر درود و سلام

وَ آلِ مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَ آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ۔

نازل فرما افضل ترین درود و سلام جو تو نے جناب ابراہیمؑ اور ان کی آل پر نازل فرمایا ہے بے شک تو حمید و مجید ہے۔

(۲) وہ زیارت پڑھی جائے جو بروایت ابن عمار حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ اس ستون کے پاس قبلہ رخ اس طرح کھڑا ہو کر جو قبر مقدس کے دائیں طرف ہے کہ اس کا دایاں کندھا منبر کی طرف اور بایاں کندھا قبر مقدس کی طرف ہو جو آنحضرت ﷺ کے سر اقدس کا مقام ہے۔ زیارت یہ ہے:

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُولُهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ یکتا ہے کوئی اس کا شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اس کے بندے اور رسول ہیں

وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ وَ أَنَّكَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ رِسَالَاتِ

اور گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں اور آپ محمدؐ بن عبداللہ ہیں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے اپنے رب کے احکام

رَبِّكَ وَ نَصَحْتَ لِأُمَّتِكَ وَ جَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَ عَبَدْتَ اللّٰهَ حَتّٰى أَتَاكَ الْيَقِينُ

لوگوں تک پہنچائے اپنی امت کو نصیحت فرمائی آپ نے خدا کی راہ میں اچھی طرح جہاد کیا اور اللہ تعالیٰ کی عبادت کی یہاں تک کہ آپ کو

بِالْحِكْمَةِ وَ الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَ أَدَّيْتَ الَّذِي عَلَيْكَ مِنَ الْحَقِّ وَ أَنَّكَ قَدْ رَؤُفْتَ

یقین آ گیا حکمت تبلیغ اور بہترین پند و نصیحت پر انحصار کیا اور حق سے متعلق اپنی ہر ذمہ داری نبھائی بے شک آپ مومنوں کے

بِالْمُؤْمِنِينَ وَ غَلُظْتَ عَلَى الْكَافِرِينَ فَبَلَّغَ اللّٰهُ بِكَ أَفْضَلَ شَرَفِ مَحَلِّ الْمُكْرَمِينَ

ساتھ نرم خو اور کافروں کے لیے سخت و شدید رہے پس خدا نے آپ کو عزت و تکریم کے بلند مقام پر پہنچایا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اسْتَنْقَذَنَا بِكَ مِنَ الشِّرْكِ وَ الضَّلَالَةِ اَللّٰهُمَّ فَاجْعَ

حمد ہے اس خدا کی جس نے ہم لوگوں کو آپ کے وسیلے سے شرک اور گمراہی سے بچایا ہے اے معبود قرار دے

صَلَوَاتُکَ وَ صَلَوَاتُ مَلَائِکَتِکَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَ اَنْبِیَائِکَ الْمُرْسَلِیْنَ وَ عِبَادِکَ الصَّالِحِیْنَ

پر رحمتیں اور تیرے تمام مقرب فرشتوں اپنے بھیجے ہوئے رسولوں اپنے سارے نیک بندوں

وَ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرَضِیْنَ وَ مَنْ سَبَّحَ لَکَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَ الْآخِرِیْنَ

کہ جو آسمانوں والوں اور زمین والوں میں ہیں اور جو تیری تسبیح کرتے ہیں اے جہانوں کے رب پہلوں اور پچھلوں میں

عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ رَسُوْلِکَ وَ نَبِیِّکَ وَ اَمِیْنِکَ وَ نَجِیِّکَ وَ حَبِیْبِکَ وَ

سب کی طرف سے درود ہو اور رحمت ہو محمدؐ پر جو تیرے بندے اور رسول تیرے نبی تیرے امانتدار تیرے رازدار تیرے دوست

وَ صَفِیِّکَ وَ خَاصَّتِکَ وَ صَفْوَتِکَ وَ خِیَرَتِکَ مِنْ خَلْقِکَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِهِ الدَّرَجَةَ

تیرے چنے ہوئے تیرے خاص کردہ تیرے منتخب اور تیری مخلوق میں تیرے پسندیدہ ہیں اے معبود! آنحضرتؐ کو اونچا درجہ

الرَّفِیْعَةَ وَ آتِهِ الْوَسِیْلَةَ مِنَ الْجَنَّةِ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُوْدًا یَغْبِطُهُ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَ الْآخِرُوْنَ

عطا فرما ان کو جنت کی طرف وسیلہ بنا اور انہیں مقام محمود پر فائز فرما کہ جس پر اگلے اور پچھلے رشک کریں

اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ قُلْتَ ﴿وَ لَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ جَاءُوْکَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ

اے معبود! یقیناً تو نے کہا ہے اور اگر وہ لوگ جو ظلم کر بیٹھے تھے تو تیرے پاس آتے پھر وہ اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرتے

وَ اسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَحِیْمًا﴾ وَ اِنِّیْ اَتَیْتُکَ مُسْتَغْفِرًا

اور رسول بھی ان کے لیے بخشش طلب کرتا تو وہ اللہ کو توبہ قبول کرنے والا مہربان پاتے اور میں آپ کے حضور بخشش کا سوالی ہو کر آیا ہوں

تَائِبًا مِنْ ذُنُوْبِیْ وَ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ بِکَ اِلَی اللّٰهِ رَبِّیْ وَ رَبِّکَ لِیَغْفِرَ لِیْ ذُنُوْبِیْ

گناہوں سے توبہ کرتا ہوں بے شک میں آپ کے وسیلے سے اپنے اور آپ کے پروردگار کی طرف متوجہ ہوں تاکہ وہ میرے گناہ بخش دے۔

اگر زائر کوئی حاجت طلب کرنا چاہے تو اس طرح قبلہ رخ ہو کر کہ قبر مبارک اس کے کندھے کے پیچھے ہو ہاتھ بلند کر کے طلب کرے یہ پوری ہوگی انشاء اللہ۔ (مصباح شیخ طوسیؒ)

(۳) ابراہیم بن ابو البلاد بیان کرتے ہیں کہ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ تم حضرت رسول خدا ﷺ کی زیارت کس طرح کرتے ہو؟ راوی نے عرض کیا کہ جو کچھ میں جانتا ہوں اور جس طرح ہم تک روایت پہنچی ہے! فرمایا کیا میں تمہیں وہ طریقہ تعلیم نہ دوں جو اس سب سے بہتر ہے؟ عرض کیا ضرور، پس

امام علیہ السلام نے اپنے خط مبارک سے مجھے یہ زیارت لکھ کر دی کہ جب آنحضرت ﷺ کی قبر مقدس کے پاس جاؤ تو کہو

اَشْهَدُ اَنْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ واحد ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ محمد بن عبداللہ ہیں

وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ رِسَالَاتِ رَبِّكَ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ تمام نبیوں کے ختم کرنے والے ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے اپنے پروردگار کا پیغام پہنچا دیا ہے

وَ نَصَحْتَ لِاُمَّتِكَ وَ جَاهَدْتَ فِيْ سَبِيْلِ رَبِّكَ وَ عَبَدْتَهٗ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ وَ اَدَّيْتَ الَّذِيْ

اور اپنی امت کو نصیحت کی ہے اور اپنے پروردگار کے راستہ میں جہاد کیا ہے اور اپنی موت کے آنے تک اس کی عبادت کی ہے اور آپ کے

عَلَيْكَ مِنَ الْحَقِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَ نَجِيْبِكَ وَ اَمِيْنِكَ

ذمہ جو حق تھا وہ آپ نے ادا کر دیا ہے اے اللہ اپنے بندہ خاص، اپنے رسول، اپنے نجیب، اپنے امین

وَ صَفِيِّكَ وَ خِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ اَنْبِيَائِكَ وَ رُسُلِكَ

اور ساری مخلوق سے برگزیدہ شخصیت حضرت محمدؐ پر درود و سلام بھیج افضل ترین درود و سلام جو تو نے اپنے انبیاء و مرسلین پر بھیجا ہے

اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعَالَمِيْنَ وَ امْنُنْ عَلٰى

اے اللہ حضرت محمدؐ اور ان کی آل پر اس طرح سلام بھیج جس طرح تو نے عالمین میں سے جناب نوحؑ پر بھیجا ہے اور حضرت محمدؐ اور

مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا مَنَنْتَ عَلٰى مُوْسٰى وَ هَارُوْنَ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ

ان کی آل پر اس طرح احسان کر جس طرح تو نے جناب موسیٰ و ہارون پر احسان کیا تھا اور اے اللہ حضرت محمدؐ اور ان کی آل پر

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اس طرح برکت نازل کر جس طرح تو نے جناب ابراہیمؑ اور ان کی آل پر برکت نازل کی ہے بے شک تو حمید و مجید ہے اے اللہ محمدؐ و آل محمدؐ

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ تَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ

پر درود و سلام بھیج اور ان پر رحمت نازل فرما اے اللہ اے بیت الحرام

وَ رَبَّ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَ رَبَّ الرُّكْنِ وَ الْمَقَامِ وَ رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ

اور مسجد حرام کے پروردگار، رکن و مقام کے پروردگار، بلد الحرام کے پروردگار

وَ رَبَّ الْحِلِّ وَ الْحَرَامِ بَلِّغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ مِنِّی السَّلَامَ

اور حل و حرم کے پروردگار! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کی روح کو میری طرف سے سلام پہنچا۔

(۴) وہ زیارت پڑھی جائے جو بزنطی نے حضرت امام رضا علیہ السلام سے نقل کی ہے کہ پیغمبر اسلام ﷺ کی قبر اقدس کے پاس پڑھی جائے۔

اَلسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهٗ

حضرت رسول اللہ پر درود و سلام ہو۔ آپ پر درود و سلام اور اللہ کی رحمت اور برکتیں ہوں

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدُ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

اے رسول خدا! آپ پر درود و سلام! یا محمد بن عبداللہ! آپ پر درود و سلام

یَا خِیَرَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَفْوَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

اے اللہ کے برگزیدہ نبی آپ پر درود و سلام ہو اے حبیب خدا آپ پر درود و سلام، اے اللہ کے منتخب بندے آپ پر درود و سلام

یَا اَمِیْنَ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّکَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَ اَشْهَدُ اَنَّکَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَ اَشْهَدُ اَنَّکَ

اے اللہ کے امین آپ پر اللہ کا سلام ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ آپ محمد بن عبداللہ ہیں اور گواہی

قَدْ نَصَحْتَ لِاُمَّتِکَ وَ جَاهَدْتَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ عَبَدْتَهٗ مُخْلِصًا حَتّٰی اَتَاکَ

دیتا ہوں کہ آپ نے اپنی امت کو نصیحت کی ہے اور راہ خدا میں جہاد کیا ہے اور اخلاص کے ساتھ اللہ کی عبادت کی ہے یہاں تک کہ آپ کو

الْیَقِیْنُ فَجَزَاکَ اللّٰهُ اَفْضَلَ مَا جَزٰی نَبِیًّا عَنْ اُمَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ

موت آگئی ہے پس اللہ آپ کو بہترین جزا دے جو کسی نبی کو اس کی امت کی طرف سے دیتا ہے اے اللہ محمد و آل محمد پر افضل ترین

اَفْضَلَ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَ اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَجِیْدٌ (کتاب الدعاء والزیارۃ)

درود و سلام نازل کر جیسے جناب ابراہیم اور ان کی آل پر نازل کیا ہے بے شک تو حمید و مجید ہے۔

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے الوداع کی دعا

یونس نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا کہ میں جب حضرت رسول خدا ﷺ سے وداع کرنا چاہوں تو کیا کہوں؟ فرمایا یوں کہہ۔

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَةِ قَبْرِ نَبِيِّكَ فَإِنْ تَوَفَّيْتَنِي

اے اللہ اس زیارت کو اپنے نبی کی قبر مقدس کی آخری زیارت قرار نہ دے اور اگر تو نے مجھے اس سے پہلے وفات

قَبْلَ ذٰلِكَ فَإِنِّي أَشْهَدُ فِي مَمَاتِي عَلٰى مَا أَشْهَدُ عَلَيْهِ فِي حَيَاتِي أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

دے دی تو میں مر کر بھی وہی گواہی دوں گا جو زندگی میں دیتا رہا ہوں کہ تیرے سوا اور خدا کوئی نہیں ہے

وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ (ایضاً)

اور حضرت محمدؐ تیرے بندے اور رسول ہیں۔

فصل دوم

صدیقۂ کبریٰ انسیہ حوراء حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام کی زیارت کی فضیلت اور اس کی کیفیت کا بیان

(۱) حضرت سیدۂ نساء العالمین علیہا السلام کی زیارت کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے چنانچہ عبد الملک اپنے باپ سے اور وہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں۔ ان کا بیان ہے کہ ایک بار میں حضرت سیدۂ عالمؑ کی بارگاہ میں حاضر ہوا تو بی بیؑ نے سلام کرنے میں پہل فرمائی اور مجھ سے آنے کا سبب پوچھا؟ عرض کیا کہ خیر و برکت کی طلب کے لیے حاضر ہوا ہوں۔ اس پر مخدومہ نے فرمایا کہ میں نے اپنے والد ماجد سے سنا ہے کہ فرما رہے تھے کہ جو شخص تین دن تک مجھ پر اور تجھ پر سلام کرے خدا اس کے لیے جنت کو واجب قرار دے دیتا ہے۔ راوی نے عرض کیا کہ آیا یہ بات آنحضرتؐ اور آپ کی زندگی تک ہی محدود ہے؟ فرمایا بلکہ ہماری موت کے بعد بھی ہے۔ (کتاب الدعا و الزیارة للشیرازی)

(۲) حضرت امیر علیہ السلام بیان کرتے ہیں کہ حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام نے فرمایا کہ میرے والد حضرت رسول خداؐ نے مجھ سے فرمایا ﴿یا فاطمه من صلی علیک غفر اللّٰه له و الحقه بی حیث کنت من الجنة﴾ اے فاطمہ! جو شخص تم پر درود و سلام بھیجے گا خدا اسے بخش دے گا اور اسے میرے ساتھ جنت میں شامل کرے گا میں جنت میں جہاں بھی ہوں گا۔ (ایضاً) یہاں مخدومۂ کائنات کی دو زیارتیں پیش کی جاتی ہیں۔

(۱) ایک وہ زیارت ہے جو حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے اپنے اصحاب کو تعلیم دی تھی کہ جب اس معصومہ و مظلومہؑ کے مزار پر جاؤ تو یوں کہو

﴿یَا مُمْتَحَنَةُ امْتَحَنَکِ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَکِ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَکِ فَوَجَدَکِ لِمَا امْتَحَنَکِ صَابِرَةً

اے آزمائی گئی! تجھے آزمایا اس نے جس نے آپ کو پیدا کیا اس سے پہلے کہ آپ کو پیدا کرتا پس اس نے آپ کو آزمائش میں صابر پایا

وَ زَعَمْنَا اَنَّا لَكِ اَوْلِيَاءُ وَ مُصَدِّقُوْنَ وَ صَابِرُوْنَ لِكُلِّ مَا اَتَانَا بِهِ اَبُوكِ

وہ ہیں اور ہم گمان کرتے ہیں کہ ہم آپ کے محب، ماننے والے اور معتقد ہیں ہر اس حکم کے جو آپ کے بابا جان صلی اللہ علیہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ سَلَّمَ وَ اَتَى بِهِ وَصِيُّهُ، فَاِنَّا نَسْأَلُكِ اِنْ كُنَّا صَدَّقْنَاكِ

و آلہ وسلم لائے اور جس کے بارے میں ان کے وصی نے وصیت کی ہے پس ہم آپ سے سوال کرتے ہیں کہ اگر ہم آپ کے مطیع ہیں تو

اِلَّا اَلْحَقْتِنَا بِتَصْدِيقِنَا لَهُمَا لِنُبَشِّرَ اَنْفُسَنَا بِاَنَّا قَدْ طَهُرْنَا بِوِلَايَتِكِ۔ (مصباح شیخ طوسی)

ہمارے اعتقاد کے ساتھ ہمیں ان دونوں تک پہنچا دیں تاکہ ہم خوش ہوں کہ آپ کی محبت سے ہم پاک ہو گئے۔

(۲) جناب شیخ طوسیؒ نے تہذیب میں یہ زیارت بھی درج کی ہے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا

سلام ہو آپ پر اے خدا کے رسولؐ کی دختر سلام ہو آپ پر اے اللہ کے نبی کی بیٹی سلام ہو آپ پر اے

بِنْتَ حَبِيْبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ خَلِيْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ صَفِيِّ اللّٰهِ

اللہ کے حبیب کی دختر سلام ہو آپ پر اے خدا کے دوست کی دختر سلام ہو آپ پر اے خدا کے برگزیدہ کی دختر

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ اَمِيْنِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ خَيْرِ الْخَلْقِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ

سلام ہو آپ پر اے اللہ کی وحی کے امین کی دختر سلام ہو آپ پر اے مخلوق میں بہترین کی دختر سلام ہو آپ پر

يَا بِنْتَ اَفْضَلِ اَنْبِيَاءِ اللّٰهِ وَ رُسُلِهِ وَ مَلَائِكَتِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ

اے نبیوں رسولوں اور فرشتوں سے بزرگ ہستی کی دختر سلام ہو آپ پر اے خلق میں بہترین کی دختر

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْآخِرِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا زَوْجَةَ

سلام ہو آپ پر اے جہان میں اگلی پچھلی سب عورتوں کی سیدہ و سردار سلام ہو آپ پر اے خدا کے ولی

وَلِيِّ اللّٰهِ وَ خَيْرِ الْخَلْقِ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا اُمَّ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ سَيِّدَيْ

کی زوجہ جو رسولؐ کے بعد ساری مخلوق میں بہترین ہیں سلام ہو آپ پر اے حسنؑ و حسینؑ کی والدہ جو

شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الصِّدِّيْقَةُ الشَّهِيْدَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا

جنت کے جوانوں کے سردار ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ صدیقہ و شہیدہ ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ

الرَّضِيَّةُ الْمَرْضِيَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْفَاضِلَةُ الزَّكِيَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا

خدا سے راضی خدا آپ سے راضی ہے سلام ہو آپ پر کہ آپ فضیلت والی پاکیزہ ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ

الْحَوْرَاءُ الْاِنْسِيَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا التَّقِيَّةُ النَّقِيَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا

نوع انسانی میں حور صفت ہیں سلام ہو آپ پر اے پرہیزگار پاکباز سلام ہو آپ پر اے

الْمُحَدَّثَةُ الْعَلِيْمَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْمَظْلُوْمَةُ الْمَغْصُوْبَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ

والی کہ صاحب علم و دانش والی سلام ہو آپ پر اے بی بی جس پر ظلم ہوا جس کا حق چھینا گیا سلام ہو آپ پر کہ

اَيَّتُهَا الْمُضْطَهَدَةُ الْمَقْهُوْرَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ

کہ آپ سے تنگی پائی جانے والی کا قہر دیکھا سلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسول کی بیٹی فاطمہ زہرا آپ پر اللہ کی رحمت و

وَ بَرَكَاتُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكِ وَ عَلٰى رُوْحِكِ وَ بَدَنِكِ اَشْهَدُ اَنَّكِ مَضَيْتِ عَلٰى بَيِّنَةٍ

برکات ہوں خدا رحمت فرمائے آپ پر اور آپ کی روح اور آپ کے جسم پر گواہی دیتا ہوں کہ آپ خدا کی طرف روشن دلیل پر

مِنْ رَبِّكِ وَ اَنَّ مَنْ سَرَّكِ فَقَدْ سَرَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ مَنْ جَفَاكِ فَقَدْ جَفَا

گزر گئی ہیں گواہی دیتا ہوں جس نے آپ کو خوش کیا اس نے خوش کیا رسول اللہ کو خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر اور جس نے آپ

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ مَنْ اٰذَاكِ فَقَدْ اٰذٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ

پر ستم کیا اس نے ستم کیا رسول اللہ پر خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر اور جس نے آپ کو ستایا اس نے رسول اللہ کو ستایا خدا کی رحمت

وَ مَنْ وَصَلَكِ فَقَدْ وَصَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ مَنْ قَطَعَكِ فَقَدْ

ہوں ان پر جو آپ سے ملا اس نے ملاپ کیا رسول اللہ سے خدا کی رحمت ہو ان پر اور ان کی آل پر اور جو آپ سے کٹ گیا وہ رسول اللہ سے کٹ گیا

قَطَعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ لِاَنَّكِ بِضْعَةٌ مِنْهُ وَ رُوْحُهُ الَّذِيْ بَيْنَ جَنْبَيْهِ

خدا کی رحمت ہو ان پر اور ان کی آل پر کیونکہ آپ ان کے جگر کا ٹکڑا اور ان کی روح ہیں جو ان کے پہلو میں ہے گواہ بناتا ہوں اللہ کو اس

اُشْهِدُ اللّٰهَ وَ رُسُلَهُ وَ مَلَائِكَتَهُ اَنِّيْ رَاضٍ عَمَّنْ رَضِيْتِ عَنْهُ سَاخِطٌ عَلٰى مَنْ

کے رسولوں اور فرشتوں کو کہ میں خوش ہوں اس سے جس سے آپ خوش ہیں اور ناخوش ہوں اس سے جس سے آپ ناخوش ہیں بیزار ہوں اس سے

سَخِطْتِ عَلَيْهِ مُتَبَرِّئٌ مِمَّنْ تَبَرَّأْتِ مِنْهُ مُوَالٍ لِمَنْ وَالَيْتِ مُعَادٍ لِمَنْ عَادَيْتِ مُبْغِضٌ

جس سے آپ بیزار ہیں ساتھی ہوں اس کا جو آپ کا ساتھی ہے دشمن ہوں اس کا جو آپ کا دشمن ہے نفرت کرتا ہوں اس سے جس سے

لِمَنْ اَبْغَضْتِ مُحِبٌّ لِمَنْ اَحْبَبْتِ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا وَّ حَسِيْبًا وَ جَازِيًا وَ مُثِيْبًا ﴾۔

آپ کو عزت دے چکا ہوں اسے جسے کہ آپ چاہتی ہیں اور غضب ناک ہوئیں اسے ... میں جو حساب لینے والا اور جزا دینے والا اور ثواب دینے والا ہے

اس کے بعد سرکار محمد و آل محمد علیہم السلام پر درود و سلام بھیجیے۔ (ایضاً)

حضرت سیدہ کی قبر مقدس کی تعیین کا معاملہ؟

یہ بات قدیم الایام سے معرکۃ الآراء چلی آرہی ہے کہ مخدومۂ کائنات کی قبر مبارک کہاں ہے؟

(۱) جو قول عوام میں مشہور ہے وہ یہ ہے کہ بی بی جنت البقیع میں دفن ہیں۔ حالانکہ یہ بات درست نہیں ہے۔ وہاں جو مزار ہے وہ حضرت فاطمہ بنت اسد والدۂ حضرت امیر علیہ السلام کا ہے۔

(۲) دوسرا قول یہ ہے کہ بی بی روضۂ رسولؐ اور منبر کے درمیان دفن ہیں جبکہ اس قول کی بھی کوئی سند نہیں ہے۔

(۳) تیسرا معتمد قول یہ ہے کہ بی بی اپنے گھر میں دفن ہیں جبکہ پیغمبر اسلام ﷺ اپنے حجرہ میں مدفون ہیں جو کہ باہم قریب تھے۔ اور جب روضۂ رسولؐ کی توسیع کی گئی تو بی بی کی قبر بھی روضۂ رسولؐ میں داخل ہوگئی۔ لہٰذا تحقیقی قول یہ ہے کہ اس وقت بی بی کی قبر روضۂ رسولؐ کے اندر ہی ہے لہٰذا وہیں آپ کی زیارت کرنی اور پڑھنی چاہیے واللہ العالم و العاصم۔

فصل سیوم و چهارم و پنجم و ششم

ائمہ بقیع یعنی حضرت امام حسن مجتبیٰ و حضرت امام علی زین العابدین و حضرت امام محمد باقر اور حضرت امام جعفر صادق علیہم السلام کی زیارات مقدسہ کی فضیلت اور اس کی کیفیت کا بیان

(۱) وشا وحضرت امام رضا علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں فرمایا ہر امامؑ کا اپنے دوستوں اور شیعوں کی گردن پر ایک عہدو پیمان ہوتا ہے اور اس عہد و پیمان کی تکمیل ان کے قبور مقدسہ کی زیارت کرنے سے ہوتی ہے تو جو بندۂ مومن خلوص نیت کے ساتھ ان کی زیارت کرے گا تو ائمہ اطہار علیہم السلام قیامت کے دن اس کے شفیع ہوں گے۔ (کتاب الدعا و الزیارہ)

(۲) ابو شباب روایت کرتے ہیں کہ حضرت امام حسین علیہ السلام نے اپنے جد امجد حضرت رسول اللہ ﷺ سے پوچھا بابا جان! جو شخص آپ کی زیارت کرے اس کے لیے کیا اجر و ثواب ہے؟ فرمایا جو شخص میری حیات میں یا میری ممات کے بعد میری زیارت کرے یا تمہارے باپ یا بھائی یا تمہاری زیارت کرے گا تو مجھ پر لازم ہوگا کہ قیامت کے دن میں اس کی زیارت کروں اور اس کے گناہوں سے اس کی گلو خلاصی کراؤں۔ (ایضاً)

(۳) جناب شیخ مفید علیہ الرحمہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں فرمایا جو شخص کسی امام مفترض الطاعۃ کی زیارت کرے اور ان کے پاس چار رکعت (بدو سلام) پڑھے تو اسے حج و عمرہ کا ثواب ملتا ہے۔ (ایضاً)

ان ائمہ اربعہؑ کی زیارت کی کیفیت کا بیان

ان ذوات مقدسہ کی دو زیارتیں منقول ہیں جو ذیل میں درج کی جاتی ہیں۔

(۱) عمرو بن ہاشم بعض معصومین علیہم السلام سے نقل کرتے ہیں فرمایا جب ائمہ بقیع کی قبور مقدسہ کی زیارت کے لیے جاؤ تو یوں کہو۔

السَّلامُ عَلَيْكُمْ اَئِمَّةَ الْهُدٰى اَلسَّلامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ التَّقْوٰى اَلسَّلامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا

سلام ہو آپ پر اے ہدایت دینے والے رہبرو سلام ہو آپ پر اے صاحبان تقویٰ سلام ہو آپ پر جو دنیا والوں

الْحُجَجُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا اَلسَّلامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الْقُوَّامُ فِى الْبَرِيَّةِ بِالْقِسْطِ اَلسَّلامُ عَلَيْكُمْ

کے لیے خدا کی حجتیں ہیں سلام ہو آپ پر جو مخلوقات میں عدل و انصاف قائم کرنے والے ہیں سلام ہو آپ پر اے

اَهْلَ الصَّفْوَةِ اَلسَّلامُ عَلَيْكُمْ آلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ النَّجْوٰى اَشْهَدُ اَنَّكُمْ

صاحبان صفا سلام ہو آپ پر جو رسول اللہ کی آل پاک ہیں سلام ہو آپ پر جو خدا کے رازدار ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ

قَدْ بَلَّغْتُمْ وَ نَصَحْتُمْ وَ صَبَرْتُمْ فِىْ ذَاتِ اللّٰهِ وَ كُذِّبْتُمْ وَ اُسِیْءَ اِلَيْكُمْ فَغَفَرْتُمْ وَ اَشْهَدُ

نے بہترین طریق پر تبلیغ کی اور نصیحت فرمائی آپ نے خدا کی راہ میں صبر کیا جب آپ کو جھٹلایا گیا اور آپ سے بدسلوکی کی گئی تو آپ نے درگزر کی

اَنَّكُمُ الْاَئِمَّةُ الرَّاشِدُوْنَ الْمُهْتَدُوْنَ وَ اَنَّ طَاعَتَكُمْ مَفْرُوْضَةٌ وَ اَنَّ قَوْلَكُمُ الصِّدْقُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ سب ہدایت یافتہ و ہدایت دینے والے امام ہیں یقیناً آپ کی اطاعت واجب ہے اور آپ کا قول

وَ اَنَّكُمْ دَعَوْتُمْ فَلَمْ تُجَابُوْا وَ اَمَرْتُمْ فَلَمْ تُطَاعُوْا وَ اَنَّكُمْ دَعَائِمُ الدِّيْنِ وَ اَرْكَانُ الْاَرْضِ

حق ہے بے شک آپ نے پکارا لوگوں نے اطاعت نہ کی اور آپ نے حکم دیا لوگوں نے عمل نہ کیا بے تحقیق آپ سب دین کے ستون اور

لَمْ تَزَالُوْا بِعَيْنِ اللّٰهِ يَنْسَخُكُمْ مِنْ اَصْلابِ كُلِّ مُطَهَّرٍ وَ يَنْقُلُكُمْ مِنْ اَرْحَامِ الْمُطَهَّرَاتِ

زمین کے پائے ہیں خدا کی نگہداشت میں آپ سب پاک و پاکیزہ پشتوں سے پاک و پاکیزہ رحموں کے سوا کہیں منتقل نہیں ہوئے ہیں

لَمْ تُدَنِّسْكُمُ الْجَاهِلِيَّةُ الْجَهْلاءُ وَ لَمْ تَشْرَكْ فِيْكُمْ فِتَنُ الْاَهْوَاءِ طِبْتُمْ وَ طَابَ مَنْبَتُكُمْ

آپ جاہلوں کی جاہلیت سے آلودہ نہیں ہوئے اور خواہشوں کے فتنے آپ پر اثر انداز نہیں ہوئے آپ پاک آپ کی اصل پاک

مَنَّ بِكُمْ عَلَيْنَا دَيَّانُ الدِّيْنِ فَجَعَلَكُمْ فِىْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَ يُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ

جزا دینے والے نے آپ کے ذریعے ہم پر احسان کیا ہے آپ کو ان گھروں میں بھیجا جن کو خدا نے بلند کیا ہے ان کا ذکر ہوتا

وَ جَعَلَ صَلٰوتَنَا عَلَيْكُمْ رَحْمَةً لَنَا وَ كَفَّارَةً لِذُنُوْبِنَا اِذِ اخْتَارَكُمُ اللّٰهُ لَنَا وَ طَيَّبَ خَلْقَنَا

ہے اور ہمارا درود آپ پر ہمارے لیے رحمت ہے اور ہمارے گناہوں کا کفارہ ہے کیونکہ خدا نے آپ کو ہمارے لیے چنا آپ کی

بِمَا مَنَّ عَلَيْنَا مِنْ وِلايَتِكُمْ وَ كُنَّا عِنْدَهٗ مُسَمِّيْنَ بِعِلْمِكُمْ مُعْتَرِفِيْنَ بِتَصْدِيْقِنَا اِيَّاكُمْ وَ

ولایت سے ہماری پیدائش کو پاک کیا اور ہم پر احسان کیا ہے آپ کے علم کا اعتراف و تصدیق کرنے سے ہم اس کے ہاں قابل ذکر ہو گئے

هٰذَا مَقَامُ مَنْ اَسْرَفَ وَ اَخْطَاَ وَ اسْتَكَانَ وَ اَقَرَّ بِمَا جَنٰى وَ رَجٰى بِمَقَامِهِ الْخَلَاصَ وَ اَنْ

ہیں اور یہ اس شخص کا مقام ہے جو حد سے آگے بڑھ گیا اور خطا کی اور مسکین ہے اپنے گناہوں کا اقرار کیا ہے اس مقام پر نجات کا امیدوار ہے اور

يَسْتَنْقِذَهُ بِكُمْ مُسْتَنْقِذُ الْهَلْكٰى مِنَ الرَّدٰى فَكُوْنُوْا لِيْ شُفَعَاءَ فَقَدْ وَفَدْتُ اِلَيْكُمْ اِذْ

چاہتا ہے کہ آپ کی شفاعت سے خدا اس کو ہلاکت و موت سے بچائے پس آپ سب میرے شفیع بن جائیں کیونکہ میں آپ کی درگاہ میں اس

رَغِبَ عَنْكُمْ اَهْلُ الدُّنْيَا وَ اتَّخَذُوْا اٰيَاتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّ اسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا يَا مَنْ هُوَ قَائِمٌ لَا

وقت آیا ہوں جب دنیا والے آپ سے منہ موڑ گئے انہوں نے آیات الٰہی کا مذاق اڑایا اور ان سے اکڑ گئے اے وہ ذات جو قائم ہے

يَسْهُوْ وَ دَائِمٌ لَا يَلْهُوْ وَ مُحِيْطٌ بِكُلِّ شَيْءٍ لَكَ الْمَنُّ بِمَا وَفَّقْتَنِيْ وَ عَرَّفْتَنِيْ بِمَا

جسے بھول نہیں پڑتی اور وہ دائم جو غافل نہیں ہوتا اور ہر چیز پر محیط ہے تیرا احسان ہے کہ تو نے مجھے توفیق دی اور مجھے معرفت بخشی

اَقَمْتَنِيْ عَلَيْهِ اِذْ صَدَّ عَنْهُ عِبَادُكَ وَ جَهِلُوْا مَعْرِفَتَهُ وَ اسْتَخَفُّوْا بِحَقِّهِ وَ مَالُوْا اِلٰى سِوَاهُ

کہ مجھے یہاں کھڑا کیا ہے جب تیرے بندے اس سے منحرف ہو گئے اس کی پہچان نہ کی اور اس کے حق کو سبک سمجھا اور غیر کی طرف

فَكَانَتِ الْمِنَّةُ مِنْكَ عَلَيَّ مَعَ اَقْوَامٍ خَصَصْتَهُمْ بِمَا خَصَصْتَنِيْ بِهِ فَلَكَ الْحَمْدُ اِذْ كُنْتُ

مائل ہو گئے یہ مجھ پر تیرا فضل و کرم ہے اور وہ جنہیں تو نے مجھ جیسی خصوصیت عطا کی ہے ان کے ساتھ پس تیرے ہی لیے حمد ہے کہ تیرے لیے

عِنْدَكَ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا مَذْكُوْرًا مَكْتُوْبًا فَلَا تَحْرِمْنِيْ مَا رَجَوْتُ وَ لَا تُخَيِّبْنِيْ فِيْمَا دَعَوْتُ

جب میں اس جگہ میں ہوں مجھے تیرے ہاں یاد کیا گیا اور میرا نام لکھا گیا ہے پس مجھے میری امید سے محروم نہ کر اور جو دعا مانگتا ہوں اس میں ناکام

بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ۔

نہ کر واسطہ ہے تجھے حضرت محمدؐ اور ان کی آل پاکؑ کا اور رحمت کرے اللہ سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر۔

(۲) دوسری زیارت جو مصباح کفعمی میں مذکور ہے کہ قبور مقدسہ کی طرف رخ کر کے یہ زیارت پڑھے

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا خُزَّانَ عِلْمِ اللّٰهِ وَ حَفَظَةَ سِرِّهِ وَ تَرَاجِمَةَ وَحْيِهِ اَتَيْتُكُمْ يَا بَنِيْ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے علم کے خزینہ دارو اور اس کے رازوں کے پاسدارو اور اس کی وحی کے ترجمانو میں آپ کے حضور آیا ہوں اے فرزندان

رَسُوْلِ اللّٰهِ عَارِفًا بِحَقِّكُمْ مُسْتَبْصِرًا بِشَاْنِكُمْ مُعَادِيًا لِاَعْدَائِكُمْ

رسول آپ کے حق کی معرفت رکھتے ہوئے آپ کی شان کو سمجھتے ہوئے اور آپ کے دشمنوں سے دشمنی رکھتے ہوئے حاضر ہوا ہوں

بِاَبِیْ اَنْتُمْ وَ اُمِّیْ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی اَرْوَاحِکُمْ وَ اَبْدَانِکُمْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتَوَلّٰی اٰخِرَھُمْ کَمَا

میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں خدا آپ کے ارواح و ابدان پر درود و سلام بھیجے اے اللہ میں ان کے اول و آخر سے محبت کرتا ہوں

تَوَلَّیْتُ اَوَّلَھُمْ وَ اَبْرَأُ مِنْ کُلِّ وَلِیْجَۃٍ دُوْنَھُمْ اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَ کَفَرْتُ بِالْجِبْتِ

اور ان کے دشمنوں سے بیزار ہوں

وَ الطَّاغُوْتِ وَ اللَّاتِ وَالْعُزّٰی وَ کُلِّ نِدٍّ یُدْعٰی مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ۔

ائمہ بقیع سے الوداع کرنے کی دعا

اور جب زائر زیارت سے فارغ ہو جائے اور الوداع کرنا چاہے تو یوں کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَئِمَّۃَ الْھُدٰی وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ اَسْتَوْدِعُکُمُ اللّٰہَ وَ اَقْرَءُ

سلام ہو آپ سب پر اے ہدایت کے امامو اور اللہ کی رحمت و برکات ہوں میں آپ کو وداع کہتا اور سپرد خدا

عَلَیْکُمُ السَّلَامَ اٰمَنَّا بِاللّٰہِ وَ بِالرَّسُوْلِ وَ بِمَا جِئْتُمْ بِہٖ وَ دَلَلْتُمْ عَلَیْہِ

کرتا ہوں اور آپ پر سلام بھیجتا ہوں ایمان رکھتا ہوں خدا اور اس کے رسول پر اور جو آپ لائے اور جس کی طرف آپ نے راہنمائی فرمائی

اَللّٰھُمَّ فَاکْتُبْنَا مَعَ الشَّاھِدِیْنَ۔

اے معبود ہمیں بھی گواہی دینے والوں میں لکھ دے

حضرت رسول خدا و حضرت فاطمہ زہرا اور حضرت امیر المومنین اور دوسرے ائمہ بقیع یا دیگر ائمہ طاہرین کی دور سے زیارت کرنے کا طریقہ؟

(۱) جناب علامہ مجلسیؒ بیان کرتے ہیں کہ بسند معتبر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے فرمایا جو شخص حضرت رسول خدا، امیر المومنین، فاطمہ زہرا، امام حسن اور امام حسین علیہم السلام اور دوسرے حجج اللہ کی قبور مقدسہ کی اپنے شہر سے زیارت کرنا چاہے تو اسے چاہیئے کہ جمعہ کے دن غسل (زیارت) کرے اور دو صاف ستھرے کپڑے زیب بدن کرے اور کسی صحرا کی طرف نکل جائے (اور دوسری روایت کے مطابق اپنے مکان کی

چھت پر جا کر) چار رکعت نماز (بدو سلام) جس سورہ سے چاہے پڑھے پھر رو بقبلہ ہو کر یہ زیارت پڑھے

﴿اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ الْمُرْسَلُ

سلام ہو آپ پر اے پیغمبر رحمت ہو اللہ کی اور اس کی برکتیں ہوں سلام ہو آپ پر اے خدا کے بھیجے ہوئے پیغمبر

وَ الْوَصِیُّ الْمُرْتَضٰی وَ السَّیِّدَةُ الزَّهْرَآءُ وَ السِّبْطَانِ الْمُنْتَجَبَانِ وَ الْاَوْلَادُ الْاَعْلَامُ

اور سلام ہو آپ کے پسندیدہ وصی پر سلام ہو بی بی فاطمہ زہرا پر سلام ہو آپ کے دو نواسوں حسن و حسین پر اور ان کے

وَ الْاُمَنَآءُ الْمُنْتَجَبُوْنَ جِئْتُ انْقِطَاعًا اِلَیْکَ وَ اِلٰی آبَآئِکُمْ وَ وَلَدِکُمُ الْخَلَفِ عَلٰی

فرزندوں پر جو دین کی نشانیاں اور اس کے امین ہیں میں حاضر ہوا ہوں آپ کے اور آپ کے آباء اور آپ کے فرزند قائم کے حضور حق کی برکت

بَرَکَةِ الْحَقِّ فَقَلْبِیْ لَکُمْ مُسَلِّمٌ وَ نُصْرَتِیْ لَکُمْ مُعَدَّةٌ حَتّٰی یَحْکُمَ اللّٰهُ لِدِیْنِهٖ

پر میرا دل آپ کے لیے جھکا ہوا ہے اور میری نصرت آپ کے لیے آمادہ ہے یہاں تک کہ خدا ظہور قائم کا حکم فرمائے پس آپ

فَمَعَکُمْ مَعَکُمْ لَا مَعَ عَدُوِّکُمْ اِنِّیْ لَمِنَ الْقَآئِلِیْنَ بِفَضْلِکُمْ مُقِرٌّ بِرَجْعَتِکُمْ لَا

کے ساتھ ہوں آپ کے ساتھ ہوں نہ آپ کے دشمن کے ساتھ بے شک میں آپ کی بزرگی کا قائل ہوں اور آپ کی رجعت کا اقرار کرتا ہوں

اُنْکِرُ لِلّٰهِ قُدْرَةً وَلَا اَزْعَمُ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ ذِی الْمُلْکِ وَ الْمَلَکُوْتِ

خدا کی قدرت کا انکار نہیں کرتا ہوں اور وہی عقیدہ رکھتا ہوں جو خدا چاہتا ہے پاک ہے خدا جو کائنات کا مالک اور حکمران ہے

یُسَبِّحُ اللّٰهَ بِاَسْمَآئِهٖ جَمِیْعُ خَلْقِهٖ وَ السَّلَامُ عَلٰی اَرْوَاحِکُمْ وَ اَجْسَادِکُمْ

اللہ کی ساری مخلوق اس کے ناموں کی تسبیح کرتی ہے اور سلام ہو آپ کی روحوں پر اور آپ کے جسموں پر

وَ السَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهٗ﴾۔ (زاد المعاد)

سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں ہوں۔

مدینہ منورہ کی بعض متبرک مساجد اور ان میں نماز پڑھنے کی فضیلت کا تذکرہ

مدینہ منورہ میں بعض بڑی عظمت و بزرگی والی مساجد موجود ہیں جیسے:

(۱) مسجد نبوی۔ جس میں مستند روایات کے مطابق ایک نماز پڑھنے کا ثواب دس ہزار نمازوں کے برابر ہے۔

(۲) مسجد قبا۔ جس کا تذکرہ قرآن مجید میں موجود ہے کہ اس کی بنیاد تقویٰ و پرہیزگاری پر رکھی گئی ہے اس میں دو رکعت نماز پڑھنے پر عمرہ کا ثواب ملتا ہے لہٰذا اس میں کم از کم دو رکعت نماز تحیہ مسجد ہی پڑھی جائے۔

(۳) مسجد فضیخ۔ جسے مسجد "ردشمس" بھی کہا جاتا ہے جو مسجد قبا کے قریب ہی ہے اس میں بھی کم از کم دو رکعت تحیہ مسجد ہی پڑھی جائے۔

(۴) مسجد فتح:۔ اسی مسجد کو مسجد احزاب بھی کہا جاتا ہے۔ یہیں جنگ احزاب کامیابی سے ہمکنار ہوئی تھی اس میں بھی دو رکعت نماز پڑھی جائے وہاں سے فارغ ہونے کے بعد یہ دعا پڑھی جائے۔

﴿يَا صَرِيخَ الْمَكْرُوبِينَ وَيَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ وَيَا مُغِيثَ الْمَهْمُومِينَ اكْشِفْ

اے دکھی لوگوں کی فریاد کو پہنچنے والے اے بے قراروں کی دعا قبول کرنے والے اور اے غم کے ماروں کی مدد کرنے والے میری تنگی،

عَنِّي ضُرِّي وَهَمِّي وَكَرْبِي وَغَمِّي كَمَا كَشَفْتَ عَنْ نَبِيِّكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ هَمَّهُ

پریشانی، تکلیف اور رنج و غم دور کر دے جیسا کہ تو نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پریشانی دور فرمائی

وَكَفَيْتَهُ هَوْلَ عَدُوِّهِ وَاكْفِنِي مَا أَهَمَّنِي مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ﴾

اور دشمن کے خوف میں ان کا مددگار ہوا ہے اور دنیا و آخرت کی پریشانیوں میں میری کفایت فرما اور مدد کر اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

کیونکہ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان مساجد میں نمازیں پڑھی ہیں۔ بعض علماء نے ان مساجد کے علاوہ بھی بعض مساجد و امکنہ کا تذکرہ کیا ہے۔

(۵) جیسے مسجد سلمان محمدیؓ۔

(۶) مسجد الغدیر جو کہ جحفہ کے قریب ہے۔

(۷) مسجد مباہلہ۔

(۸) مسجد امیر المومنینؑ جو جناب حمزہؑ کی قبر کے بالمقابل ہے۔

(۹) حضرت امام زین العابدین علیہ السلام۔

(۱۰) اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کے مکانات اور ان مقامات مقدسہ میں نمازیں پڑھنے کا ذکر بھی کیا ہے۔

معلوم اب یہ تمام مساجد اور یہ مکانات مقدسہ موجود بھی ہیں۔یا انہیں منہدم کر دیا گیا ہے۔و الی اللہ المشتکی و اللہ العالم۔

فصل ہشتم

امیر المومنین و امام المتقین حضرت علی علیہ السلام کی زیارت کی فضیلت اور کیفیت کا بیان

(۱) ابو شعیب نے حضرت امام رضا علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ آیا حضرت امیر علیہ السلام کی زیارت کرنا افضل ہے یا حضرت امام حسین علیہ السلام کی؟ امام نے فرمایا چونکہ حضرت امام حسین علیہ السلام رنج و کرب کی حالت میں شہید ہوئے لہٰذا خدا کے شایان شان یہ ہے کہ جو بھی رنج و کرب زدہ آدمی آپ کی زیارت کرے تو خدا اس کے کرب کو دور فرمائے اور جہاں تک فضیلت کا تعلق ہے تو جو فضیلت حضرت امیر علیہ السلام کو حضرت امام حسین علیہ السلام پر ہے وہی فضیلت آپ کی زیارت کو امام حسین علیہ السلام کی زیارت پر ہے۔ (کتاب الدعاء والزیارۃ)

(۲) محمد بن مسلم حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں فرمایا جو شخص حضرت امیر علیہ السلام کے حق کی معرفت رکھتے ہوئے آپ کی زیارت کرے نہ متجبر ہو اور نہ متکبر تو خدا اسے ایک لاکھ شہید کے برابر اجر عطا فرماتا ہے اور خدا اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیتا ہے اور وہ بروز قیامت امن کی حالت میں محشور ہوگا۔ اور اس کا حساب و کتاب آسان ہوگا اور ملائکہ اس کا استقبال کریں گے الخ۔۔۔ (ایضاً)

(۳) ابن مارد نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ جو شخص آپ کے جد امجد حضرت امیر علیہ السلام کی زیارت کرے اس کے لیے کیا اجر و ثواب ہے؟ فرمایا! اے فرزند مارد! جو شخص میرے جد نامدار کے حق کی معرفت رکھتے ہوئے آپ کی زیارت کرے تو خدا اسے ہر قدم پر حج مقبول اور عمرہ مبرورہ کا ثواب عطا فرماتا ہے۔ پھر فرمایا اے پسر مارد! بخدا دوزخ کی آگ کبھی اس قدم کو نہیں جلائے گی جس کا رنگ حضرت امیر علیہ السلام کی پیادہ یا سواری پر سفر زیارت کرتے ہوئے متغیر ہوا ہوگا۔ (ایضاً)

حضرت امیر علیہ السلام کی زیارات دو قسم کی ہیں:

(۱) ایک مطلقہ جو کسی خاص وقت سے مختص نہیں ہے۔

(۲) دوسری مخصوصہ جو کسی خاص وقت سے مختص ہیں۔

تو ہم پہلے جناب کی بعض اہم زیارات مطلقہ کا تذکرہ کرتے ہیں اور اس کے بعد زیارات مخصوصہ کا

تذکرہ کیا جائے گا انشاء اللہ۔

پہلی زیارت مطلقہ

﴿جو زیارت امین اللہ کے نام سے مشہور ہے﴾

مخفی نہ رہے کہ حضرت امیر علیہ السلام کی زیارات مطلقہ بکثرت ہیں جن میں چند اہم زیارات کا ہم تذکرہ کرتے ہیں

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام نے حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی قبر مقدس کی یوں زیارت کی کہ قبر مقدس کے قریب کھڑے ہو کر روئے اور (روتے ہوئے) یوں زیارت پڑھی۔

﴿اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَمِیْنَ اللّٰہِ فِیْ اَرْضِہٖ وَ حُجَّتَہٗ عَلٰی عِبَادِہٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

سلام ہو آپ پر اے خدا کی زمین میں اس کے امین اور اس کے بندوں پر اس کی حجت سلام ہو آپ پر

یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَشْهَدُ اَنَّکَ جَاهَدْتَ فِی اللّٰہِ حَقَّ جِهَادِہٖ وَ عَمِلْتَ بِکِتَابِہٖ وَ اتَّبَعْتَ

اے مومنوں کے سردار میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے خدا کی راہ میں جہاد کیا جیسا کہ جہاد کا حق ہے اور اس کی کتاب پر عمل کیا اور اس کے

سُنَنَ نَبِیِّہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ حَتّٰی دَعَاکَ اللّٰہُ اِلٰی جِوَارِہٖ فَقَبَضَکَ اِلَیْہِ بِاخْتِیَارِہٖ وَ اَلْزَمَ

نبی صلی اللہ علیہ و آلہ کی سنتوں کی پیروی کی حتیٰ کہ خدا نے آپ کو اپنے جوار میں بلا لیا پس خدا نے آپ کو اپنے پاس بلا کر اپنے اختیار سے

اَعْدَآئَکَ الْحُجَّةَ مَعَ مَا لَکَ مِنَ الْحُجَجِ الْبَالِغَةِ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِہٖ اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْ نَفْسِیْ

آپ کی جان قبض کر لی اور آپ کے دشمنوں پر حجت تمام کر دی جبکہ تمام مخلوق کے لیے آپ کے وجود میں بہت سی کامل حجتیں ہیں اے اللہ

مُطْمَئِنَّةً بِقَدَرِکَ رَاضِیَةً بِقَضَآئِکَ مُوْلَعَةً بِذِکْرِکَ وَ دُعَآئِکَ مُحِبَّةً لِصَفْوَةِ اَوْلِیَآئِکَ

میرے نفس کو ایسا بنا دے کہ تیری تقدیر پر مطمئن ہو تیرے فیصلے پر راضی ہو تیرے ذکر کا مشتاق اور دعا کا حریص ہو تیرے برگزیدہ

مَحْبُوْبَةً فِیْ اَرْضِکَ وَ سَمَآئِکَ صَابِرَةً عَلٰی نُزُوْلِ بَلَآئِکَ شَاکِرَةً لِفَوَاضِلِ نَعْمَآئِکَ

دوستوں سے محبت کرنے والا تیری زمین و آسمان میں محبوب ہو تیری طرف سے مصائب کے نزول پر صبر کرنے والا تیری بہترین نعمتوں

ذَاکِرَةً لِسَوَابِغِ اٰلَآئِکَ مُشْتَاقَةً اِلٰی فَرْحَةِ لِقَآئِکَ مُتَزَوِّدَةَ التَّقْوٰی لِیَوْمِ جَزَآئِکَ مُسْتَنَّةً

پر شکر کرنے والا تیری کثیر نعمتوں کو یاد کرنے والا ہو تیری ملاقات کی خوشی کا مشتاق ہو روز جزا کے لیے تقویٰ کو زاد راہ بنانے والا ہو تیرے

مُسْتَنَّةً بِسُنَنِ أَوْلِيَائِكَ مُفَارِقَةً لِأَخْلَاقِ أَعْدَائِكَ مَشْغُولَةً عَنِ الدُّنْيَا بِحَمْدِكَ وَثَنَائِكَ

دوستوں کے نقش قدم پر چلنے والا تیرے دشمنوں کے طور طریقوں سے علیحدہ دنیا سے بچا ہوا تیری حمد و ثناء میں مشغول رہنے والا ہو

پھر آپ نے اپنا رخسار قبر مبارک پر رکھا اور فرمایا:

اَللّٰهُمَّ إِنَّ قُلُوبَ الْمُخْبِتِينَ إِلَيْكَ وَالِهَةٌ وَسُبُلَ الرَّاغِبِينَ إِلَيْكَ شَارِعَةٌ وَأَعْلَامَ

اے معبود! بے شک ڈرنے والوں کے دل تیری طرف بے تاب ہیں شوق رکھنے والوں کے لیے راستے کھلے ہوئے ہیں تیری طرف

الْقَاصِدِينَ إِلَيْكَ وَاضِحَةٌ وَأَفْئِدَةَ الْعَارِفِينَ مِنْكَ فَازِعَةٌ وَأَصْوَاتَ الدَّاعِينَ إِلَيْكَ

بڑھنے والوں کے جھنڈے بہت اونچے ہیں معرفت رکھنے والوں کے دل تجھ سے کانپتے ہیں تیری بارگاہ میں دعا کرنے والوں کی آوازیں

صَاعِدَةٌ وَأَبْوَابَ الْإِجَابَةِ لَهُمْ مُفَتَّحَةٌ وَدَعْوَةَ مَنْ نَاجَاكَ مُسْتَجَابَةٌ وَتَوْبَةَ مَنْ أَنَابَ

بلند ہیں ان کے لیے قبولیت کے دروازے کھلے ہیں تجھ سے راز و نیاز کرنے والوں کی دعا قبول ہوتی ہے جو تیری طرف پلٹ آئے

إِلَيْكَ مَقْبُولَةٌ وَعَبْرَةَ مَنْ بَكَى مِنْ خَوْفِكَ مَرْحُومَةٌ وَالْإِغَاثَةَ لِمَنِ اسْتَغَاثَ بِكَ

اس کی توبہ مقبول و منظور ہے تیرے خوف سے رونے والے کے آنسوؤں پر رحمت ہوتی ہے جو تجھ سے فریاد کرے اس کے لیے دادرسی

مَوْجُودَةٌ وَالْإِعَانَةَ لِمَنِ اسْتَعَانَ بِكَ مَبْذُولَةٌ وَعِدَاتِكَ لِعِبَادِكَ مُنْجَزَةٌ وَزَلَلَ مَنِ

موجود ہے جو تجھ سے مدد طلب کرے اس کو مدد ملتی ہے اپنے بندوں سے جو کیے تیرے وعدے پورے ہوتے ہیں تیرے ہاں

اسْتَقَالَكَ مُقَالَةٌ وَأَعْمَالَ الْعَامِلِينَ لَدَيْكَ مَحْفُوظَةٌ وَأَرْزَاقَكَ إِلَى الْخَلَائِقِ مِنْ لَدُنْكَ

عذر خواہوں کی خطائیں معاف ہوں گی عمل کرنے والوں کے اعمال تیرے حضور محفوظ ہوتے ہیں مخلوقات کے رزق و روزی تیری جناب سے

نَازِلَةٌ وَعَوَائِدَ الْمَزِيدِ إِلَيْهِمْ وَاصِلَةٌ وَذُنُوبَ الْمُسْتَغْفِرِينَ مَغْفُورَةٌ وَحَوَائِجَ خَلْقِكَ

نازل ہوتے ہیں ان پر مزید عطائیں حاصل ہوتی ہیں معافی مانگنے والوں کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں مخلوق کی حاجتیں تیرے ہاں سے پوری

عِنْدَكَ مَقْضِيَّةٌ وَجَوَائِزَ السَّائِلِينَ عِنْدَكَ مُوَفَّرَةٌ وَعَوَائِدَ الْمَزِيدِ مُتَوَاتِرَةٌ وَمَوَائِدَ

ہوتی ہیں تجھ سے سوال کرنے والوں کو بہت زیادہ ملتا ہے اور پے در پے عطائیں ہوتی ہیں کھانے والوں کے لیے دسترخوان

الْمُسْتَطْعِمِينَ مُعَدَّةٌ وَمَنَاهِلَ الظِّمَاءِ مُتْرَعَةٌ اَللّٰهُمَّ فَاسْتَجِبْ دُعَائِي وَاقْبَلْ ثَنَائِي

تیار ہے اور پیاسوں کی خاطر چشمے بھرے ہوئے ہیں اے معبود! میری دعائیں قبول کرلے میری ثناء کو پسند

وہ کہ یہاں میرے جد امجد حضرت امیر علیہ السلام کا مزار ہے۔ چنانچہ آپؑ اونٹ سے اترے غسل کیا اور لباس تبدیل فرمایا اور برہنہ پا ہو گئے اور مجھ سے فرمایا جس طرح میں کرتا جاؤں تو بھی اسی طرح کرتا جا پھر آپ کوہ (نجف) کی طرف روانہ ہوئے اور مجھ سے فرمایا کہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاؤ اور چہرہ زمین کی طرف جھکا کے چلو تاکہ تمہارے نامہ اعمال میں ایک لاکھ نیکیاں لکھی جائیں اور ایک لاکھ برائیاں مٹائی جائیں اور ایک لاکھ درجے بلند ہوں، اور ایک لاکھ حاجتیں پوری کی جائیں اور ہر صدیق و شہید کے برابر ثواب لکھ جائے پھر آپ اور میں سکینہ و وقار کے ساتھ خدا کی تسبیح و تقدیس اور تہلیل کرتے ہوئے مقام ذکوات (نجف) تک پہنچے اور آپؑ نے وہاں رک کر دائیں بائیں نگاہ دوڑائی اور پھر اپنی چھڑی سے زمین پر لکیر کھینچی اور مجھ سے فرمایا کہ تلاش کرو۔ چنانچہ جب میں نے وہاں جستجو کی تو مجھے ایک قبر کا نشان نظر آیا۔ یہ منظر دیکھ کر آپؑ کے رخساروں پر آنسو جاری ہو گئے اور فرمایا ﴿اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ﴾۔ اس کے بعد یہ زیارت پڑھی

ہم اللہ ہی کے ہیں اور اسی کی طرف پلٹنے والے ہیں۔

﴿اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوَصِيُّ الْبَرُّ التَّقِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبَأُ الْعَظِيْمُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے وصی نیکوکار و پرہیزگار سلام ہو آپ پر اے بہت بڑی خبر سلام ہو آپ پر

اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ الرَّشِيْدُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْبَرُّ الزَّكِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَصِيَّ رَسُوْلِ

اے صاحب صدق و ہدایت یافتہ سلام ہو آپ پر اے نیکوکار و پاکیزہ سلام ہو آپ پر اے جہانوں کے رب کے رسول کے وصی و

رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ عَلَى الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ اَشْهَدُ اَنَّكَ حَبِيْبُ اللّٰهِ

جانشین سلام ہو آپ پر اے ساری مخلوق پر خدا کی طرف سے برگزیدہ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ خدا کے دوست اس کے

وَ خَاصَّةُ اللّٰهِ وَ خَالِصَتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ وَ مَوْضِعَ سِرِّهِ وَ عَيْبَةَ عِلْمِهِ

بندہ خاص اور مخلص ہیں سلام ہو آپ پر اے خدا کے ولی اسرار الٰہی کے امین اس کے علم کے خزینہ دار اس

وَ خَازِنَ وَحْيِهِ﴾۔ پھر آپ قبر اطہر سے لپٹ گئے اور فرمایا ﴿بِاَبِيْ اَنْتَ وَ اُمِّيْ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ

کی وحی کے نگہبان ہیں

قربان ہوں آپ پر میرے ماں باپ اے امیر المومنین

بِاَبِيْ اَنْتَ وَ اُمِّيْ يَا حُجَّةَ الْخِصَامِ بِاَبِيْ اَنْتَ وَ اُمِّيْ يَا بَابَ الْمَقَامِ بِاَبِيْ اَنْتَ وَ اُمِّيْ

قربان ہوں آپ پر میرے ماں باپ اے دشمنوں پر حجت قربان ہوں آپ پر میرے ماں باپ اے باب مقصود قربان ہوں آپ پر میرے

يَا نُورَ اللّٰهِ التَّامَّ أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ عَنِ اللّٰهِ وَعَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اے خدا کے کامل نور! میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وہ احکام

وَآلِهِ مَا حُمِّلْتَ وَرَعَيْتَ مَا اسْتُحْفِظْتَ وَحَفِظْتَ مَا اسْتُودِعْتَ وَحَلَّلْتَ

لوگوں تک پہنچائے جو آپ نے حاصل کیے جو عہد لے اس کی نگہداشت کی جو امانت آپ کے سپرد ہوئی تھیں ان کی حفاظت کی اور آپ نے

حَلَالَ اللّٰهِ وَحَرَّمْتَ حَرَامَ اللّٰهِ وَأَقَمْتَ أَحْكَامَ اللّٰهِ وَلَمْ تَعْدُ حُدُودَ اللّٰهِ

حلال خدا کو حلال اور حرام خدا کو حرام سمجھا اور آپ نے احکام الٰہی کو قائم کیا خدا کی حدوں سے تجاوز نہیں کیا اور

وَعَبَدْتَ اللّٰهَ مُخْلِصًا حَتّٰى أَتَاكَ الْيَقِينُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْأَئِمَّةِ مِنْ بَعْدِكَ

خدا کی خالص بندگی کرتے رہے یہاں تک کہ آپ شہادت پا گئے خدا رحمت کرے آپ پر اور آپ کے جانشین ائمہ پر

اس کے بعد امام علیہ السلام نے جانب سر کھڑے ہو کر چند رکعت نماز پڑھی اور فرمایا اے صفوان! جو شخص حضرت امیر علیہ السلام کی یہ زیارت اس طرح پڑھے تو جب وہ لوٹ کر اپنے گھر جائے گا تو اس کے گناہ معاف ہو چکے ہوں گے اور اس کی سعی مشکور ہو گی اور اس کے نامہ اعمال میں وہ ثواب لکھا جائے گا جو زیارت کرنے والے فرشتوں کو ملتا ہے۔ اس کے بعد آپ یہ کہتے ہوئے الٹے پاؤں واپس ہوئے:

يَا جَدَّاهُ يَا سَيِّدَاهُ يَا طَيِّبَاهُ يَا طَاهِرَاهُ لَا جَعَلَهُ اللّٰهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْكَ

اے میرے دادا اے میرے سردار اے خوش کردار اے پاکیزہ کردار خدا آپ کی اس زیارت کو میرے لیے آخری نہ بنائے

وَرَزَقَنِي الْعَوْدَ إِلَيْكَ وَالْمَقَامَ فِي حَرَمِكَ وَالْكَوْنَ مَعَكَ وَمَعَ الْأَبْرَارِ

اور مجھے دوبارہ حاضر ہونا اور آپ کے حرم میں ٹھہرنا نصیب کرے آپ کی خدمت میں رہنے اور آپ کی پاک اولاد

مِنْ وُلْدِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُحْدِقِينَ بِكَ

کے حضور حاضری کی توفیق دے خدا رحمت کرے آپ پر اور ان ملائکہ پر جو آپ کی قبر کا طواف کرتے ہیں۔

صفوان بیان کرتے ہیں کہ میں نے امام علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ آپ مجھے اجازت دیں کہ میں کوفہ کے برادران ایمانی کو اس واقعہ کی اطلاع دوں۔ امام نے اجازت بھی دی اور قبر مبارک کی اصلاح اور مرمت کے لیے کچھ درہم بھی عطا فرمائے۔ (فرحۃ الغری سید عبدالکریم بن طاؤس و کتاب الدعاء والزیارۃ)

تیسری زیارت مطہرہ

حسن بن ولید بیان کرتے ہیں کہ حضرت امام علی نقی علیہ السلام حضرت امیر علیہ السلام کی اس طرح زیارت پڑھا کرتے تھے۔

﴿اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ اَنْتَ اَوَّلُ مَظْلُومٍ وَّ اَوَّلُ مَنْ غُصِبَ حَقُّهُ صَبَرْتَ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے ولی، آپ پہلے مظلوم ہیں اور پہلے شخص ہیں جس کا حق چھینا گیا، اس پر آپ نے صبر کیا اور حوصلے سے

وَ احْتَسَبْتَ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ فَاَشْهَدُ اَنَّكَ لَقِيْتَ اللّٰهَ وَ اَنْتَ شَهِيْدٌ عَذَّبَ اللّٰهُ قَاتِلَكَ

کام لیا یہاں تک کہ آپ کی شہادت ہوگئی، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ خدا سے جا ملے اور آپ شہید ہیں، خدا آپ کے قاتل کو عذاب دے طرح طرح

بِاَنْوَاعِ الْعَذَابِ وَ جَدَّدَ عَلَيْهِ الْعَذَابَ جِئْتُكَ عَارِفًا بِحَقِّكَ مُسْتَبْصِرًا بِشَاْنِكَ مُعَادِيًا

کے عذاب دے اور اس پر ایک کے بعد ایک عذاب بھیجتا رہے، میں حاضر ہوں آپ کے حق کو پہچانتے ہوئے آپ کے مرتبے کو جانتے ہوئے میں

لِاَعْدَائِكَ وَ مَنْ ظَلَمَكَ اَلْقٰى عَلٰى ذٰلِكَ رَبِّيْ اِنْشَاءَ اللّٰهُ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ اِنَّ لِيْ ذُنُوْبًا كَثِيْرَةً

دشمن ہوں آپ کے دشمنوں کا اور ظالموں کا، انشاء اللہ اسی عقیدے پر اپنے رب کے حضور جاؤں گا۔ اے ولی خدا بے شک

فَاشْفَعْ لِيْ اِلٰى رَبِّكَ فَاِنَّ لَكَ عِنْدَ اللّٰهِ مَقَامًا مَعْلُوْمًا وَّ اِنَّ لَكَ عِنْدَ اللّٰهِ جَاهًا وَّ شَفَاعَةً

میرے گناہ بہت زیادہ ہیں پس اپنے رب کے ہاں میری سفارش کریں کہ بے شک آپ خدا کی جناب میں معلوم مقام رکھتے ہیں خدا کے

وَّ قَدْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَلَا يَشْفَعُوْنَ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى﴾۔ (الکافی، کتاب الدعاء)

ہاں آپ بڑی عزت اور شفاعت کا حق رکھتے ہیں اور یقیناً اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اور شفاعت نہیں کریں گے مگر وہ جو خدا کے پسندیدہ ہیں۔

چوتھی زیارت مطہرہ

مستدرک میں مزار سے نقل کیا گیا ہے کہ ہمارے مولا حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ فرمایا میں اپنے والد بزرگوار کے ساتھ اپنے دادا امیر المومنین علیہ السلام کی زیارت قبر کے لیے نجف اشرف گیا۔ پس وہاں میرے والد قبر کے نزدیک کھڑے ہوگئے اور روئے اور یوں گویا ہوئے:

﴿اَلسَّلَامُ عَلٰى اَبِي الْاَئِمَّةِ وَ خَلِيْلِ النُّبُوَّةِ وَالْمَخْصُوْصِ بِالْاُخُوَّةِ اَلسَّلَامُ عَلٰى

سلام ہو ائمہ کے پدر بزرگوار پر، نبوت کے خلیل اور حضرت رسولؐ کے برادر خاص پر سلام ہو

يَعْسُوبِ الْإِيمَانِ وَمِيزَانِ الْأَعْمَالِ وَسَيْفِ ذِي الْجَلَالِ اَلسَّلَامُ عَلَى

مومنوں ، ایمان کے سردار ، عملوں کے معیار ! میزان اور صاحب جلال خدا کی تلوار پر سلام ہو سب سے

صَالِحِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَارِثِ عِلْمِ النَّبِيِّينَ الْحَاكِمِ فِي يَوْمِ الدِّينِ اَلسَّلَامُ عَلَى

سب سے بہترین مومن پر جو نبیوں کے علم کے وارث اور روز جزا میں فیصلہ کرنے والے ہیں سلام ہو

شَجَرَةِ التَّقْوَى اَلسَّلَامُ عَلَى حُجَّةِ اللهِ الْبَالِغَةِ وَنِعْمَتِهِ السَّابِغَةِ وَنِقْمَتِهِ الدَّامِغَةِ

ان پر جو تقویٰ کا شجر ہیں سلام ہو خدا کی کامل ترین حجت پر جو اس کی نعمت واسعہ اور اس کی طرف سے سزا دینے والے ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَى الصِّرَاطِ الْوَاضِحِ وَالنَّجْمِ اللَّائِحِ وَالْإِمَامِ النَّاصِحِ

سلام ہو ان پر جو خدا کا واضح راستہ چمکتا ہوا ستارہ اور شفقت کرنے والے امام ہیں

وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ ۔ اس کے بعد فرمایا : أَنْتَ وَسِيلَتِي إِلَى اللهِ وَذَرِيعَتِي وَلِي حَقُّ

ان پر رحمت ہو خدا کی اور برکتیں ۔ آپ ہیں خدا کے حضور میرے وسیلہ اور میرے ذریعہ مجھ دوست داری

مُوَالَاتِي وَتَأْمِيلِي فَكُنْ لِي شَفِيعِي إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي الْوُقُوفِ عَلَى قَضَاءِ

مجھے حق ہے کہ آپ سے امید رکھوں پس خدائے عزوجل کے ہاں میرے سفارشی بنیں میری حاجت برآری کے لیے اور وہ ہے

حَاجَتِي وَهِيَ فَكَاكُ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَاصْرِفْنِي فِي مَوْقِفِي هٰذَا بِالنُّجْحِ وَبِمَا سَأَلْتُهُ

میری گردن کی آگ سے رہائی اس جگہ سے مجھے کامیاب ہو کے لوٹائیے اور وہ سب کچھ دلوائیے جو میں نے طلب کی کی

كُلِّهِ بِرَحْمَتِهِ وَقُدْرَتِهِ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي عَقْلًا كَامِلًا وَلُبًّا رَاجِحًا وَقَلْبًا زَكِيًّا وَعَمَلًا كَثِيرًا

رحمت و قدرت کے ہاں سے اے معبود! مجھے عقل کامل ، بہترین دانائی ، پاکیزہ قلب ، کثرت عمل اور بلند تر

وَأَدَبًا بَارِعًا وَاجْعَلْ ذٰلِكَ كُلَّهُ لِي وَلَا تَجْعَلْهُ عَلَيَّ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اخلاق اور یہ سب نعمتیں میرے لیے مفید قرار دے اور ان کو میرے خلاف نہ بنا واسطہ اپنی رحمت کے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(بحوالہ مفاتیح الجنان)

حضرت امیر علیہ السلام کی زیارت کی دعائے الوداع

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے فرمایا کہ جب کسی امامؑ کی زیارت کر چکو اور الوداع کرنا

چاہو تو یوں کہو

السَّلامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاِمَامُ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ اَسْتَوْدِعُكَ اللّٰهَ وَ عَلَيْكَ

اے امام برحق آپ پر اللہ کا سلام اور رحمت ہو ہم رسول پر اور جو کچھ آپ (صاحبانِ الٰہی) لائے

السَّلامُ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ آمَنَّا بِالرَّسُوْلِ وَ بِمَا جِئْتُمْ بِهِ وَ دَعَوْتُمْ اِلَيْهِ اَللّٰهُمَّ

ہیں اور جس کی طرف دعوت دیتے رہے ہیں پر ایمان لائے ہیں اے خدا! میری اس زیارت

لَا تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِيْ وَلِيِّكَ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنِيْ ثَوَابَ مَزَارِهِ الَّذِيْ

کو آخری زیارت قرار نہ دے اے خدا! مجھے اس ہستی کے مزار کی زیارت سے محروم نہ کر

اَوْجَبْتَهُ لَهُ وَ يَسِّرْ لَنَا الْعَوْدَ اِلَيْهِ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰی

اور مجھے یہاں دوبارہ آنے کی توفیق اور روزی فرما

حضرت امیر علیہ السلام کی زیاراتِ مخصوصہ جو معین اور مقرر اوقات کے ساتھ مخصوص ہیں

اور یہ زیارات بھی بکثرت ہیں جن میں سے ہم چند اہم زیارات کا تذکرہ کرتے ہیں۔

(۱) چنانچہ حضرت امیر علیہ السلام کی پہلی مخصوص زیارت ہے جو کہ شب و روز مبعث النبی یعنی ۲۷ رجب المرجب کی رات اور اس کے دن میں پڑھی جاتی ہے۔ اگرچہ اس شب و روز میں کئی زیارتیں منقول ہیں مگر بعید نہیں ہے کہ وہ زیارت رجبیہ پڑھنا اولیٰ ہو جو رجب کے مشترکہ اعمال میں مذکور ہے جو یہ ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَشْهَدَنَا مَشْهَدَ اَوْلِيَائِهِ فِيْ رَجَبٍ وَ اَوْجَبَ عَلَيْنَا مِنْ حَقِّهِمْ

حمد ہے اس اللہ کی جس نے ہمیں رجب میں اپنے اولیاء کی زیارت گاہوں پر حاضر کیا اور ان کا حق ہم پر واجب کیا جو ہونا چاہیے

مَا قَدْ وَجَبَ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ الْمُنْتَجَبِ وَ عَلٰى اَوْصِيَائِهِ الْحُجُبِ

تھا اور رحمت حق ہو عالی نسب محمد پر اور ان کے اوصیاء پر جو صاحب حجاب ہیں

اَللّٰهُمَّ فَكَمَا اَشْهَدْتَنَا مَشْهَدَهُمْ فَاَنْجِزْ لَنَا مَوْعِدَهُمْ وَ اَوْرِدْنَا مَوْرِدَهُمْ غَيْرَ مُحَلَّئِيْنَ

اے معبود! پس جیسے تو نے ہمیں ان کی زیارت کی توفیق دی ہے ویسے ہی ہم سے کیا ان کا وعدہ پورا فرما اور ہمیں ان کی جائے ورود پر وارد فرما

عَنْ وُرُوْدٍ فِیْ دَارِ الْمُقَامَةِ وَ الْخُلْدِ وَ السَّلَامُ عَلَیْكُمْ اِنِّیْ قَصَدْتُكُمْ وَاعْتَمَدْتُكُمْ

بچنے کو روک لوگ کے جانے ... اور سلام ہو آپ پر ... میں آپ کی طرف آیا اور آپ پر بھروسہ کیا

بِمَسْئَلَتِیْ وَ حَاجَتِیْ وَ هِیَ فَكَاكُ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ وَ الْمَقَرُّ مَعَكُمْ فِیْ دَارِ الْقَرَارِ مَعَ

اپنے سوال اور حاجت کے لیے اور وہ یہ ہے کہ میری گردن آگ سے آزاد ہو اور میرا ٹھکانا آپ کے ساتھ اور آپ کے نیکوکار

شِیْعَتِكُمُ الْاَبْرَارِ وَ السَّلَامُ عَلَیْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ اَنَا سَآئِلُكُمْ وَ اٰمِلُكُمْ

شیعوں کے ساتھ ہو اور سلام ہو آپ پر کہ آپ نے صبر کیا پس آپ کا کیا ہی اچھا انجام ہے میں آپ کا سائل اور امیدوار ہوں

فِیْمَآ اِلَیْكُمُ التَّفْوِیْضُ وَ عَلَیْكُمُ التَّعْوِیْضُ فَبِكُمْ یُجْبَرُ الْمَهِیْضُ وَ یُشْفَى الْمَرِیْضُ

ان چیزوں کے لیے جو آپ کے سپرد کی گئی ہیں اور یہ آپ کی ذمہ داری ہے آپ کے ذریعے شکستگی کی تلافی اور بیمار کو شفا ملتی ہے

وَمَا تَزْدَادُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَغِیْضُ اِنِّیْ بِسِرِّكُمْ مُؤْمِنٌ وَّ لِقَوْلِكُمْ مُسَلِّمٌ وَّ عَلَى اللّٰهِ

اور جو کچھ رحموں میں بڑھتا اور گھٹتا ہے بے شک میں آپ کی قوت باطنی کا معتقد اور آپ کے قول کو تسلیم کرتا ہوں میں خدا کو آپ کی

بِكُمْ مُقْسِمٌ فِیْ رَجْعِیْ بِحَوَآئِجِیْ وَ قَضَآئِهَا وَ اِمْضَآئِهَا وَ اِنْجَاحِهَا وَ اِبْرَاحِهَا

قسم دیتا ہوں کہ وہ میری حاجتوں پر توجہ دے انہیں پورا کرے ان کا اجرا کرے کامیاب کرے پورا کرے اور

وَ بِشُئُوْنِیْ لَدَیْكُمْ وَ صَلَاحِهَا وَالسَّلَامُ عَلَیْكُمْ سَلَامَ مُوَدِّعٍ وَّلَكُمْ حَوَآئِجَهٗ

جو کام میں نے آپ کے سپرد کیے ہیں ان کی بہتری کرے اور سلام ہو آپ پر وداع کرنے والے کا سلام جو اپنی حاجتیں آپ کے

مُوْدِعٍ یَّسْئَلُ اللّٰهَ اِلَیْكُمُ الْمَرْجِعَ وَ سَعْیَهٗ اِلَیْكُمْ غَیْرَ مُنْقَطِعٍ وَّ اَنْ یُّرْجِعَنِیْ

سپرد کر رہا ہے وہ خدا سے سوال کرتا ہے کہ آپ کے ہاں واپس آئے اور اس کا آپ کی بارگاہ میں آنا منقطع نہ ہو اور وہ چاہتا ہے

مِنْ حَضْرَتِكُمْ خَیْرَ مَرْجِعٍ اِلٰى جَنَابٍ مُمْرِعٍ وَّ خَفْضٍ مُوَسَّعٍ وَّ دَعَةٍ وَّ مَهَلٍ

کہ آپ کے حضور سے جائے تو یہ آپ کی خدمت میں حاضری ہے تو بہترین سبزہ زار اور وسیع جگہ ہو آرام اور مہلت ہو وہاں

اِلٰى حِیْنِ الْاَجَلِ وَ خَیْرِ مَصِیْرٍ وَّ مَحَلٍّ فِی النَّعِیْمِ الْاَزَلِ وَالْعَیْشِ الْمُقْتَبَلِ

رہے موت تک کا انجام بہتر ہو ہمیشہ کی نعمتیں نصیب ہوں آئندہ زندگی خوشگوار ہو

وَ دَوَامِ الْاُكُلِ وَ شُرْبِ الرَّحِیْقِ وَ السَّلْسَلِ وَّ عَلٍّ وَّ نَهَلٍ لَا سَاٰمَ مِنْهُ وَلَا مَلَلَ

ہمیشہ بہترین غذا کھائے اور پاک شراب لے اور آب شیریں پیتا رہے کہ جس میں نہ تنگی آئے نہ رنج ہو

وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ وَ تَحِيَّاتُهُ عَلَيْكُمْ حَتَّى الْعَوْدِ إِلَى حَضْرَتِكُمْ وَ الْفَوْزَ

اور خدا کی رحمت و برکتیں اور درود و سلام ہو آپ پر جب تک کہ میں دوبارہ حاضر بارگاہ ہوں آپ کی رجعت

فِي كَرَّتِكُمْ وَ الْحَشْرِ فِي زُمْرَتِكُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ عَلَيْكُمْ وَ صَلَوَاتُهُ

میں کامیاب ہوں حشر میں آپ کے گروہ میں اٹھوں اور خدا کی رحمت اور برکتیں ہوں آپ پر اور اس کی نوازش

وَ تَحِيَّاتُهُ وَ هُوَ حَسْبُنَا وَ نِعْمَ الْوَكِيلُ﴾۔

اور سلامتیاں اور وہ ہمارے لیے کافی اور بہترین کارساز ہے۔

زائر کو چاہیے کہ بعد ازاں دو رکعت نماز زیارت پڑھے پھر جو چاہے دعا مانگے۔

(۲) **عید غدیر کے دن کی مخصوص زیارت** ۔ اس متبرک دن میں پڑھی جانے والی کئی زیارتیں کتب زیارات میں مذکور ہیں جن میں سے ایک وہی زیارت ہے جو زیارت امین اللہ کے نام سے مشہور ہے۔ دوسری وہ زیارت ہے جو حضرت امام علی نقیؑ سے مروی ہے جو بہت طویل ہے جو ﴿**السلام علی رسول اللّٰہ خاتم النبیین**﴾ سے شروع ہوتی ہے اور ﴿**ولا ھم یحزنون**﴾ پر ختم ہوتی ہے۔

اور تیسری زیارت وہ ہے جو بروایت صفوان جمال حضرت امام جعفر صادقؑ سے مروی ہے جو قریب و بعید یعنی نجف اشرف میں اور دوسرے شہروں میں بھی پڑھی جا سکتی ہے۔ پس اگر آدمی نجف اشرف میں قبر مقدس کے نزدیک ہو تو دو رکعت نماز زیارت کے بعد جس میں پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ قدر اور دوسری میں الحمد کے بعد سورۂ توحید پڑھی جائے۔ یہ زیارت پڑھے اور اگر کسی دور دراز شہر میں ہو تو قبر مطہر کی طرف اشارہ کر کے یہ زیارت پڑھے

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى وَلِيِّكَ وَ أَخِي نَبِيِّكَ وَ وَزِيرِهِ وَ حَبِيبِهِ وَ خَلِيلِهِ وَ مَوْضِعِ سِرِّهِ

اے معبود! رحمت نازل فرما اپنے ولی پر جو تیرے نبی کے بھائی ان کے وزیر ان کے دوست ان کے خلیل اور ان کے رازدار ہیں

وَ خِيَرَتِهِ مِنْ أُسْرَتِهِ وَ وَصِيِّهِ وَ صَفْوَتِهِ وَ خَالِصَتِهِ وَ أَمِينِهِ وَ وَلِيِّهِ وَ أَشْرَفِ عِتْرَتِهِ الَّذِينَ

وہ ان کے خاندان میں سے ان کے پسندیدہ ان کے وصی ان کے چنے ہوئے ان کے مخلص ان کے امانتدار ان کے ولی اور ان کی عترت کے معزز ترین فرد

آمَنُوا بِهِ وَ أَبِي ذُرِّيَّتِهِ وَ بَابِ حِكْمَتِهِ وَ النَّاطِقِ بِحُجَّتِهِ وَ الدَّاعِي إِلَى شَرِيعَتِهِ وَ الْمَاضِي

بڑھ کر ہیں جو ان پر ایمان لائے اور ان کی اولاد کے باپ ہیں وہ ان کی حکمت کے دروازہ ان کی حجت کے بیان کرنے

عَلیٰ نَبِیِّہٖ وَ خَلِیْفَتِہٖ عَلیٰ اُمَّتِہٖ سَیِّدِ الْمُسْلِمِیْنَ وَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ قَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ

اور ان کی شریعت کی طرف بلانے والے ہیں نیز ان کی امت میں ان کے جانشین مسلمانوں کے سردار

اَفْضَلَ مَا صَلَّیْتَ عَلیٰ اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ وَ اَصْفِیَآئِکَ وَ اَوْصِیَآءِ اَنْبِیَآئِکَ اَللّٰھُمَّ

اور مومنوں کے امیر ہیں وہ چمکتے چہروں والوں کے پیشوا ہیں ان پر وہ بہترین رحمت فرما جو تو نے اپنی مخلوق میں سے کسی پر اور اپنے برگزیدوں

اِنِّیْ اَشْھَدُ اَنَّہٗ قَدْ بَلَّغَ عَنْ نَّبِیِّکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ مَا حُمِّلَ وَ رَعٰی مَا اسْتُحْفِظَ

میں سے اور اپنے نبیوں کے اوصیاء میں سے کسی پر کی ہو اے معبود میں گواہی دیتا ہوں کہ انہوں نے وہ احکام لوگوں تک پہنچائے جو تیرے نبی صلی اللہ علیہ

وَ حَفِظَ مَا اسْتُوْدِعَ وَ حَلَّلَ حَلَالَکَ وَ حَرَّمَ حَرَامَکَ وَ اَقَامَ اَحْکَامَکَ وَ دَعَآ اِلٰی

وآلہ سے حاصل کیے وہ ودیعت جو ان کے سپرد تھی اس کی حفاظت کی تیرے حلال کو حلال اور تیرے حرام کو حرام قرار

سَبِیْلِکَ وَ وَالٰی اَوْلِیَآئَکَ وَ عَادٰی اَعْدَآئَکَ وَ جَاھَدَ النّٰکِثِیْنَ عَنْ سَبِیْلِکَ وَ الْقَاسِطِیْنَ

دیا اور تیرے احکام جاری کیے تیری راہ کی طرف بلاتے رہے تیرے دوستوں سے محبت رکھی اور تیرے دشمنوں سے دشمنی کی انہوں نے تیری

وَ الْمَارِقِیْنَ عَنْ اَمْرِکَ صَابِرًا مُّحْتَسِبًا مُّقْبِلًا غَیْرَ مُدْبِرٍ لَّا تَاْخُذُہٗ فِی اللّٰہِ لَوْمَۃُ

راہ چھوڑ جانے والوں اور تیرے حکم سے نکل جانے والوں کے ساتھ صبر اور خلوص سے جہاد کیا وہ آگے بڑھتے تھے پیچھے نہ ہٹتے تھے خدا

لَآئِمٍ حَتّٰی بَلَغَ فِیْ ذٰلِکَ الرِّضَا وَ سَلَّمَ اِلَیْکَ الْقَضَآءَ وَ عَبَدَکَ

کے معاملے میں وہ کسی کی ملامت کی پروا نہیں کرتے تھے حتیٰ کہ وہ تیری رضا تک پہنچے اور تیرے فیصلوں کو مانا انہوں نے تیری

مُخْلِصًا وَّ نَصَحَ لَکَ مُجْتَھِدًا حَتّٰی اَتَاہُ الْیَقِیْنُ فَقَبَضْتَہٗ اِلَیْکَ شَھِیْدًا سَعِیْدًا وَّلِیًّا

خالص عبادت کی اور تیری خاطر نصیحت کرتے رہے حتیٰ کہ ان کی شہادت کا وقت آن پہنچا تو نے ان کی جان قبض کر لی جب وہ شہید نیک بخت ولی

تَقِیًّا رَّضِیًّا زَکِیًّا ھَادِیًا مَّھْدِیًّا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلَیْہِ اَفْضَلَ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی اَحَدٍ

پرہیزگار پسندیدہ پاک ہادی اور ہدایت یافتہ تھے اے معبود رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر اور ان (علیؑ) پر وہ بہترین رحمت جو تو نے اپنے

مِّنْ اَنْبِیَآئِکَ وَ اَصْفِیَآئِکَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ (کتاب الاقبال سید ابن طاؤس و زاد المعاد مجلسی وغیرہ)

نبیوں اور اپنے برگزیدوں میں سے کسی پر کی ہو اے جہانوں کے پروردگار۔

(۳) **۱۷ ربیع الاول کے موقع پر حضرت امیر ؑ کی مخصوص زیارت**۔ یہ وہ زیارت ہے جو

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے جلیل القدر صحابی محمد بن مسلم ثقفی کو تعلیم دی تھی کہ جب حضرت امیر علیہ السلام کی زیارت کرنا چاہو تو غسل کرو۔ صاف ستھرا لباس زیب بدن کرو اور خوشبو لگاؤ (جو کہ ہر معصومؑ کی زیارت کے وقت مستحسن ہے سوائے سید الشہداءؑ کی زیارت کے) اور سکینہ و وقار کے ساتھ ساتھ چلتے ہوئے روضۂ اقدس کے دروازہ پر پہنچو جہاں سے ضریح مقدس نظر آتی ہے۔ رو بقبلہ کھڑے ہو کر تین مرتبہ ﴿اَللّٰهُ اَكْبَرُ﴾ کہو بعد ازاں یہ زیارت پڑھو۔

﴿اَلسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى خِيَرَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ السِّرَاجِ

سلام ہو خدا کے رسول پر سلام ہو خدا کے چنے ہوئے پر سلام ہو خوشخبری دینے ڈرانے والے پر جو روشن

الْمُنِيْرِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَى الطُّهْرِ الطَّاهِرِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْعَلَمِ الزَّاهِرِ

چراغ ہے خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں سلام ہو پاک و پاکیزہ پر سلام ہو چمکتے ہوئے پرچم پر

اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَنْصُوْرِ الْمُؤَيَّدِ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدٍ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ

سلام ہو مدد کیے گئے تائید شدہ پر سلام ہو ابو القاسم محمد پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں

اَلسَّلَامُ عَلٰى اَنْبِيَاۗءِ اللّٰهِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى مَلَاۗئِكَةِ اللّٰهِ

سلام ہو خدا کے بھیجے ہوئے نبیوں پر اور اس کے نیک بندوں پر سلام ہو خدا کے ان فرشتوں پر جو

الْحَاۗفِّيْنَ بِهٰذَا الْحَرَمِ وَ بِهٰذَا الضَّرِيْحِ اللَّاۗئِذِيْنَ بِهٖ﴾۔ پس قبر کے نزدیک جائے اور کہے۔

اس حرم کے گرد گھیرا ڈالے ہیں اور جنہوں نے اس ضریح کی پناہ لے رکھی ہے۔

﴿اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَصِيَّ الْاَوْصِيَاۗءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الشُّهَدَاۗءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے سب اوصیاء کے وصی سلام ہو آپ پر اے پرہیزگاروں کے سردار سلام ہو آپ پر اے اولیاء کے

اٰيَةَ اللّٰهِ الْعُظْمٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَامِسَ اَهْلِ الْعَبَاۗءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَاۗئِدَ الْغُرِّ

سرپرست سلام ہو آپ پر اے شہیدوں کے سردار سلام ہو آپ پر اے خدا کی عظیم نشانی سلام ہو آپ پر اے آل عبا میں پانچویں فرد سلام ہو

الْمُحَجَّلِيْنَ الْاَتْقِيَاۗءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عِصْمَةَ الْاَوْلِيَاۗءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا زَيْنَ الْمُوَحِّدِيْنَ

آپ پر اے چمکتے چہروں والے نیکوکاروں کے سردار سلام ہو آپ پر اے اولیاء کی پناہ سلام ہو آپ پر اے صاحب شرف توحید پرستوں

النُّجَبَاۤءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَالِصَ الْاَخِلَّاۤءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَالِدَ الْاَئِمَّةِ الْاُمَنَاۤءِ اَلسَّلَامُ

کی سخت سلام ہو آپ پر اے دوستوں میں خالص دوست سلام ہو آپ پر اے امانتدار اماموں کے باپ سلام ہو آپ

عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ الْحَوْضِ وَ حَامِلَ اللِّوَاۤءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا قَسِیْمَ الْجَنَّةِ وَ لَظٰی

پر اے صاحب حوض کوثر اور علم حمد کے اٹھانے والے سلام ہو آپ پر اے جنت و جہنم کے بانٹنے والے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ شُرِّفَتْ بِهٖ مَكَّةُ وَ مِنٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بَحْرَ الْعُلُوْمِ وَ كَهْفَ

سلام ہو آپ پر اے وہ جس سے مکہ و منیٰ نے عزت پائی سلام ہو آپ پر اے علوم کے سمندر اور محتاجوں کی

الْفُقَرَاۤءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ وُلِدَ فِی الْكَعْبَةِ وَ زُوِّجَ فِی السَّمَاۤءِ بِسَیِّدَةِ النِّسَاۤءِ

امیدگاہ سلام ہو آپ پر اے وہ جو کعبے میں پیدا ہوا جس کا آسمان میں سیدہ نساء سے نکاح ہوا

شُهُوْدُهَا الْمَلٰۤئِكَةُ الْاَصْفِیَاۤءُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مِصْبَاحَ الضِّیَاۤءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ

اور منتخب فرشتے اس میں گواہ بنے سلام ہو آپ پر اے روشنی دینے والے چراغ سلام ہو آپ پر اے وہ جسے

خَصَّهُ النَّبِیُّ بِجَزِیْلِ الْحِبَاۤءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ بَاتَ عَلٰی فِرَاشِ خَاتَمِ الْاَنْبِیَاۤءِ وَ وَقَاهُ

پیغمبر نے بڑی عطا کے لیے مخصوص فرمایا سلام ہو آپ پر اے وہ جو نبیوں کے آخری کے بستر پر سوئے اور اپنی جان

بِنَفْسِهٖ شَرَّ الْاَعْدَاۤءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ رُدَّتْ لَهُ الشَّمْسُ فَسَامٰی شَمْعُوْنَ الصَّفَا

کے ذریعے انہیں دشمنوں سے بچایا سلام ہو آپ پر اے وہ جس کے لیے سورج پلٹ آیا تو وہ شمعون صفا کے برابر ہوئے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ اَنْجَی اللّٰهُ سَفِیْنَةَ نُوْحٍ بِاسْمِهٖ وَاسْمِ اَخِیْهِ حَیْثُ الْتَطَمَ الْمَاۤءُ

سلام ہو آپ پر اے وہ کہ خدا نے کشتی نوح کو ان کے نام اور ان کے بھائی کے نام پر بچایا جب وہ گرداب میں

حَوْلَهَا وَ طَمٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ تَابَ اللّٰهُ بِهٖ وَ بِاَخِیْهِ عَلٰی اٰدَمَ اِذْ غَوٰی اَلسَّلَامُ

گھری اور پانی چڑھ گیا سلام ہو آپ پر اے وہ کہ خدا نے ان کے اور ان کے بھائی کے نام پر آدم کی توبہ قبول کی جب وہ بہک گئے سلام ہو

عَلَیْکَ یَا فُلْکَ النَّجَاةِ الَّذِیْ مَنْ رَكِبَهٗ نَجٰی وَ مَنْ تَاَخَّرَ عَنْهُ هَوٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا

آپ پر اے وہ کشتی نجات کہ جو اس پر سوار ہوا بچ گیا اور جو پیچھے رہا وہ ہلاک ہو گیا سلام ہو آپ پر اے وہ جس نے

خَاطَبَ الثُّعْبَانَ وَ ذِئْبَ الْفَلَا اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ

اژدہا اور جنگلی بھیڑیے سے خطاب کیا سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے امیر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ عَلٰی مَنْ کَفَرَ وَ اَنَابَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَآ اِمَامَ ذَوِی الْاَلْبَابِ

سلام ہو آپ پر اے خدا کی حجت اس پر جس نے کفر کیا اور پلٹ آیا سلام ہو آپ پر اے صاحبان عقل کے امام

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَعْدِنَ الْحِکْمَۃِ وَ فَصْلَ الْخِطَابِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ عِنْدَہٗ عِلْمُ

سلام ہو آپ پر اے علم و حکمت اور فیصلہ دینے کے طریقے والے سلام ہو آپ پر اے وہ جس کے پاس علم

الْکِتَابِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مِیْزَانَ یَوْمِ الْحِسَابِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا فَاصِلَ الْحُکْمِ النَّاطِقِ

کتاب ہے سلام ہو آپ پر اے روز حساب میں میزان عمل سلام ہو آپ پر اے واضح تر اور بہترین فیصلہ

بِالصَّوَابِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَیُّھَا الْمُتَصَدِّقُ بِالْخَاتَمِ فِی الْمِحْرَابِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ

دینے والے سلام ہو آپ پر کہ آپ نے محراب عبادت میں انگشتری صدقہ کی سلام ہو آپ پر اے وہ جس کے

کَفَی اللّٰہُ الْمُؤْمِنِیْنَ الْقِتَالَ بِہٖ یَوْمَ الْاَحْزَابِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ اَخْلَصَ لِلّٰہِ الْوَحْدَانِیَّۃَ

ذریعے خدا نے مومنوں کو احزاب کے دن مدد کی سلام ہو آپ پر اے وہ جس نے خلوص سے خدا کو یک مانا اور

وَ اَنَابَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا قَاتِلَ خَیْبَرَ وَ قَالِعَ الْبَابِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ دَعَاہُ خَیْرُ الْاَنَامِ

متوجہ ہوئے سلام ہو آپ پر اے اہل خیبر کو قتل کرنے اور دروازہ اکھاڑنے والے سلام ہو آپ پر اے وہ جسے بہترین خلائق نے اپنے بستر

لِلْمَبِیْتِ عَلٰی فِرَاشِہٖ فَاَسْلَمَ نَفْسَہٗ لِلْمَنِیَّۃِ وَ اَجَابَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ لَہٗ طُوْبٰی وَ

پر سونے کے لیے بلایا تو اس نے حکم مانا اور خود کو موت کے منہ میں دے دیا سلام ہو آپ پر اے وہ جس کے لیے خوشخبری اور

حُسْنُ مَآبٍ وَّ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَلِیَّ عِصْمَۃِ الدِّیْنِ وَ یَا سَیِّدَ

بہترین مقام ہے خدا کی رحمت ہے اور اس کی برکات ہو آپ پر اے دین کی حفاظت کے ذمہ دار اور سرداروں کے

السَّادَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ الْمُعْجِزَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ نَزَلَتْ فِیْ فَضْلِہٖ

سردار سلام ہو آپ پر اے معجزوں کے مالک سلام ہو آپ پر اے وہ جس کی فضیلت میں سورہ عادیات

سُوْرَۃُ الْعَادِیَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ کُتِبَ اسْمُہٗ فِی السَّمَآءِ عَلَی السُّرَادِقَاتِ اَلسَّلَامُ

نازل ہوا سلام ہو آپ پر اے وہ جس کا نام آسمانوں میں عرش کے خیمہ پر لکھا ہوا ہے سلام ہو

عَلَیْکَ یَا مُظْھِرَ الْعَجَآئِبِ وَ الْاٰیَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَآ اَمِیْرَ الْغَزَوَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

آپ پر اے عجیب امور اور نشانیاں ظاہر کرنے والے سلام ہو آپ پر اے جنگوں کے سپہ سالار سلام ہو آپ پر اے

مُخبِرًا بِما غَبَرَ وَ بِما هُوَ آتٍ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا مُخاطِبَ ذِئْبِ الْفَلَواتِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ

خبر دینے والے اس کی جو ہو چکا اور جو ہوگا سلام ہو آپ پر اے بیابانی بھیڑیے سے خطاب کرنے والے سلام ہو آپ پر اے

خاتِمَ الْحَصى وَ مُبَيِّنَ الْمُشْكِلاتِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا مَنْ عَجِبَتْ مِنْ حَمَلاتِهِ فِى الْوَغا

پتھروں پر نقش کرنے والے اور مشکل مسائل کو واضح کرنے والے سلام ہو آپ پر اے وہ کہ جنگ میں جس کے حملوں سے آسمانوں کے فرشتے

مَلائِكَةُ السَّمواتِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا مَنْ ناجَى الرَّسُولَ فَقَدَّمَ بَيْنَ يَدَىْ نَجْواهُ الصَّدَقاتِ

حیران ہوئے سلام ہو آپ پر اے وہ جس نے حضرت رسولؐ سے سرگوشی کی اور سرگوشی کے وقت صدقات پیش کیے

اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا والِدَ الْاَئِمَّةِ الْبَرَرَةِ السّاداتِ وَ رَحْمَةُ اللّهِ وَ بَرَكاتُهُ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا

سلام ہو آپ پر اے نیک اماموں کے باپ جو بزرگوار سردار ہیں خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات سلام ہو آپ پر اے

تالِىَ الْمَبْعُوثِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا وارِثَ عِلْمِ خَيْرِ مَوْرُوثٍ وَ رَحْمَةُ اللّهِ وَ بَرَكاتُهُ

رسولؐ کے قائم مقام سلام ہو آپ پر اے علم کے وارث جو بہترین ورثہ ہے خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا سَيِّدَ الْوَصِيّينَ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا اِمامَ الْمُتَّقينَ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا غِياثَ

سلام ہو آپ پر اے اوصیاء کے سردار سلام ہو آپ پر اے پرہیزگاروں کے امام سلام ہو آپ پر اے دکھی لوگوں

الْمَكْرُوبينَ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا عِصْمَةَ الْمُؤْمِنينَ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا مُظْهِرَ الْبَراهينِ

کے فریاد رس سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے نگہدار سلام ہو آپ پر اے دلیل و برہان ظاہر کرنے والے

اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا طه وَ يس اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا حَبْلَ اللّهِ الْمَتينِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا

سلام ہو آپ پر اے طٰہٰ اور یٰسین سلام ہو آپ پر اے اللہ کی مضبوط رسی سلام ہو آپ پر اے وہ جس

تَصَدَّقَ فى صَلوتِهِ بِخاتَمِهِ عَلَى الْمِسْكينِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا قالِعَ الصَّخْرَةِ عَنْ فَمِ

نے حالت نماز میں اپنی انگشتری بہ مسکین کو صدقہ میں دی سلام ہو آپ پر اے کنوئیں پر سے پتھر کی سل ہٹا کر

الْقَليبِ وَ مُظْهِرَ الْماءِ الْمَعينِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا عَيْنَ اللّهِ النّاظِرَةَ وَ يَدَهُ الْباسِطَةَ

ٹھنڈا میٹھا پانی نکالنے والے سلام ہو آپ پر اے خدا کی دیکھنے والی آنکھ اس کا کھلا ہوا ہاتھ اور اس کی بولتی

وَ لِسانَهُ الْمُعَبِّرَ عَنْهُ فى بَرِيَّتِهِ اَجْمَعينَ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا وارِثَ عِلْمِ النَّبِيّينَ

مخلوق کو اس کی خبر دینے والی زبان سلام ہو آپ پر اے نبیوں کے علم کے وارث

الْاَطْهَارِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَى النَّبَاِ الْعَظِيْمِ الَّذِىْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ

خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات سلام ہو اس بڑی خبر پر کہ جس میں وہ لوگ اختلاف کرتے اس پر معترض

وَ عَلَيْهِ يُعْرَضُوْنَ وَ عَنْهُ يُسْئَلُوْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى نُوْرِ اللّٰهِ الْاَنْوَارِ وَ ضِيَائِهِ الْاَزْهَرِ وَ رَحْمَةُ

ہوتے اور اس کے متعلق پوچھتے ہیں سلام ہو خدا کے روشن تر نور اور اس کی چمک دمک پر خدا کی رحمت

اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِىَّ اللّٰهِ وَ حُجَّتَهُ وَ خَالِصَةَ اللّٰهِ وَ خَاصَّتَهُ اَشْهَدُ اَنَّكَ

ہو اور اس کی برکات سلام ہو آپ پر اے دوست خدا اور اس کی حجت خدا کے مخلص اور اس کے خاص کردہ میں گواہی دیتا ہوں

يَا وَلِىَّ اللّٰهِ لَقَدْ جَاهَدْتَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهِ وَ اتَّبَعْتَ مِنْهَاجَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

اے ولی خدا کہ آپ نے جہاد کیا خدا کی راہ میں جو جہاد کرنے کا حق ہے اور آپ نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کے راستے کی پیروی کی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهِ وَ حَلَّلْتَ حَلَالَ اللّٰهِ وَ حَرَّمْتَ حَرَامَ اللّٰهِ وَ شَرَعْتَ اَحْكَامَهُ وَ اَقَمْتَ

خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر آپ نے حلال خدا کو حلال کیا اور حرام خدا کو حرام قرار دیا اور اس کے احکام جاری کیے آپ نے

الصَّلٰوةَ وَ اٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَ اَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ جَاهَدْتَ فِىْ سَبِيْلِ

نماز قائم کی اور زکوۃ دیتے رہے آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا اور برے کاموں سے روکتے رہے آپ نے راہ خدا میں

اللّٰهِ صَابِرًا نَاصِحًا مُجْتَهِدًا مُحْتَسِبًا عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمَ الْاَجْرِ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ فَلَعَنَ اللّٰهُ

جہاد کیا صبر کے ساتھ خیر خواہی کی کوشاں رہے اور اس پر خدا کے ہاں سے اجر کی امید رکھی یہاں تک کہ آپ شہید ہوگئے پس خدا لعنت کرے

مَنْ دَفَعَكَ عَنْ حَقِّكَ وَ اَزَالَكَ عَنْ مَقَامِكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ بَلَغَهُ ذٰلِكَ فَرَضِىَ بِهِ

اس پر جس نے آپ کو حق سے محروم کیا اور آپ کے مقام سے ہٹایا اور خدا لعنت کرے اس پر جس کو یہ اطلاع پہنچی تو وہ خوش ہوا

اُشْهِدُ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهُ وَ اَنْبِيَآئَهُ وَ رُسُلَهُ اَنِّىْ وَلِىٌّ لِمَنْ وَالَاكَ وَ عَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاكَ

گواہ بناتا ہوں خدا کو اس کے فرشتوں اس کے نبیوں اور رسولوں کو کہ میں آپ کے دوست کا دوست اور آپ کے دشمن کا دشمن ہوں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ۔

سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات۔

اب خود کو قبر شریف سے لپٹا کر اسے بوسہ دے اور کہے: اَشْهَدُ اَنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِىْ وَ تَشْهَدُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ میرا کلام سنتے اور میرے حاضر ہونے

مَقَامِیْ وَ اَشْهَدُ لَکَ یَا وَلِیَّ اللّٰهِ بِالْبَلَاغِ وَالْاَدَآءِ یَا مَوْلَایَ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ یَآ اَمِیْنَ اللّٰهِ

کی جگہ دیکھتے ہیں اور آپ کا گواہ ہوں اے ولی خدا کہ آپ نے پیغام پہنچایا اور فرض ادا کیا اے میرے آقا اے حجت خدا اے خدا کے امین

یَا وَلِیَّ اللّٰهِ اِنَّ بَیْنِیْ وَ بَیْنَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ ذُنُوْبًا قَدْ اَثْقَلَتْ ظَهْرِیْ وَ مَنَعَتْنِیْ مِنَ الرُّقَادِ

اے خدا کے دوست بے شک میرے اور خدا کے درمیان میرے گناہ حائل ہیں جن کا بوجھ میری کمر پر ہے اور انہوں نے میری نیند اڑا دی ہے

وَ ذِکْرُهَا یُقَلْقِلُ اَحْشَائِیْ وَ قَدْ هَرَبْتُ اِلَی اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَ اِلَیْکَ فَبِحَقِّ مَنِ ائْتَمَنَکَ عَلٰی

ان کی یاد سے میرا دل کانپتا ہے اور میں بھاگ کے آیا ہوں خدائے عزوجل کی طرف اور آپ کی طرف پس واسطہ اس کا جس نے آپ کو

سِرِّهٖ وَ اسْتَرْعَاکَ اَمْرَ خَلْقِهٖ وَ قَرَنَ طَاعَتَکَ بِطَاعَتِهٖ وَ مُوَالَاتَکَ بِمُوَالَاتِهٖ کُنْ لِیْ

اپنا رازدار بنایا اور مخلوق کا معاملہ آپ کو سونپا اور آپ کی اطاعت اپنی اطاعت کے ساتھ اور آپ کی محبت اپنی محبت کے ساتھ رکھی آپ

اِلَی اللّٰهِ شَفِیْعًا وَّ مِنَ النَّارِ مُجِیْرًا وَّ عَلَی الدَّهْرِ ظَهِیْرًا پھر رو بقبلہ ہو اور دوبارہ قبر مبارک سے چمٹ جائے

خدا کے ہاں میرے سفارشی بنیں جہنم سے پناہ دیں اور حالات میں میرے مددگار ہوں۔

اسے بوسہ دے اور کہے: یَا وَلِیَّ اللّٰهِ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ یَا بَابَ حِطَّةِ اللّٰهِ وَلِیُّکَ وَ زَآئِرُکَ

اے دوست خدا اے حجت خدا اے خدا کے باب حطہ آپ کا محب آپ کا زائر

وَاللَّآئِذُ بِقَبْرِکَ وَالنَّازِلُ بِفِنَآئِکَ وَ الْمُنِیْخُ رَحْلَهٗ فِیْ جِوَارِکَ یَسْئَلُکَ اَنْ تَشْفَعَ لَهٗ

آپ کی قبر کی پناہ لینے والا آپ کی درگاہ پر آنے والا اور آپ کے جوار میں آ بسنے والا سوال کرتا ہے کہ آپ خدا کے ہاں اس کی سفارش

اِلَی اللّٰهِ فِیْ قَضَآءِ حَاجَتِهٖ وَ نُجْحِ طَلِبَتِهٖ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ فَاِنَّ لَکَ عِنْدَ اللّٰهِ الْجَاهَ الْعَظِیْمَ

کریں کہ اس کی حاجت پوری ہو اور مقصد حاصل ہو دنیا اور آخرت میں کیونکہ خدا کے حضور آپ کی بڑی عزت ہے اور

وَ الشَّفَاعَةَ الْمَقْبُوْلَةَ فَاجْعَلْنِیْ یَا مَوْلَایَ مِنْ هَمِّکَ وَ اَدْخِلْنِیْ فِیْ حِزْبِکَ

آپ کی شفاعت قبول شدہ ہے پس قرار دیں اے میرے آقا مجھے اپنے زیر نگاہ اور داخل کریں اپنے گروہ میں

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ وَ عَلٰی ضَجِیْعَیْکَ اٰدَمَ وَ نُوْحٍ وَّ السَّلَامُ عَلَیْکَ وَ عَلٰی وَلَدَیْکَ الْحَسَنِ

سلام ہو آپ پر اور آپ کے ہمراہ ساتھیوں آدمؑ و نوحؑ پر سلام ہو آپ پر اور آپ کے ہر دو فرزندوں حسنؑ و

وَ الْحُسَیْنِ وَ عَلَی الْاَئِمَّةِ الطَّاهِرِیْنَ مِنْ ذُرِّیَّتِکَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهٗ۔

حسینؑ پر اور سلام ہو آپ کی اولاد میں سے پاک اماموں پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات۔

اس کے بعد چھ رکعت نماز زیارت پڑھو یعنی دو رکعت حضرت امیر علیہ السلام کی زیارت کے لیے اور دو دو رکعت حضرت آدم و نوح علیہما السلام کی زیارت کے لیے۔ (شیخ مفید، ابن طاؤس، مجلسی، قمی وغیرہم)

(۴) مروی ہے کہ جس دن حضرت امیر علیہ السلام شہید ہوئے اور لوگ رونے دھونے میں مشغول تھے تو ایک بزرگوار روتے ہوئے اور ﴿اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ﴾ پڑھتے ہوئے آئے اور آنجناب کے مکان کے دروازہ پر چند جملے کلمات کہے۔

﴿رَحِمَکَ اللّٰهُ يَا اَبَا الْحَسَنِ کُنْتَ اَوَّلَ الْقَوْمِ اِسْلَامًا وَ اَخْلَصَهُمْ اِيْمَانًا

اے ابوالحسن! اللہ آپ پر رحم فرمائے! آپ اسلام لانے میں سب سے اول تھے اور ایمان میں سب سے زیادہ مخلص تھے اور یقین میں سب سے

وَ اَشَدَّهُمْ يَقِيْنًا وَ اَخْوَفَهُمْ لِلّٰهِ﴾۔

زیادہ سخت اور سب سے زیادہ خوفِ خدا رکھنے والے تھے۔

اس قسم کے حضرت امیر علیہ السلام کے بہت سے فضائل و مناقب بیان کیے اور حاضرین کو رلایا۔ اس کے بعد غائب ہو گئے۔ علامہ مجلسی بحار الانوار میں فرماتے ہیں کہ کتاب آمال [illegible] سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ بزرگ حضرت خضر علیہ السلام تھے چنانچہ بعض علماء نے انہی کلمات کے ساتھ حضرت امیر علیہ السلام کی شہادت کے دن آپ کی زیارت پڑھنے کو مستحسن قرار دیا ہے۔ (مفاتیح الجنان و کتاب الدعاء)

مسجد کوفہ، مسجد سہلہ و مسجد صعصعہ وغیرہ کی عظمت

اور ان مساجد میں عبادت کرنے کی فضیلت

مسجد کوفہ دنیا کے ان چار مقدس مقامات میں سے ایک مقام ہے جہاں مسافر کو نماز کے قصر یا تمام پڑھنے کا حق حاصل ہے اور باقی تین مقامات یہ ہیں (۱) مسجد الحرام، (۲) مسجد نبوی، (۳) اور حائر حسینی۔ (متفق علیہ)

مسجد کوفہ کی فضیلت میں بہت سی روایات وارد ہوئی ہیں۔ بعض میں وارد ہے کہ مسجد کوفہ وہ عظیم الشان مسجد ہے جہاں ایک ہزار نبی اور ایک ہزار وصی نے نماز پڑھی ہے۔ خود پیغمبر اسلام ﷺ نے شب معراج یہاں سے گزرتے ہوئے خدا سے جازت حاصل کر کے دو رکعت نماز پڑھی تھی۔ یہاں ایک نماز فریضہ پڑھنا ایک ہزار نمازوں کے برابر ہے۔ یہاں ایک نماز فریضہ ایک حج اور ایک نافلہ ایک عمرہ کے برابر ہے۔ اور یہ مسجد جنت کے

باغوں میں سے ایک باغ ہے۔

یہ سب کچھ بجا ہے مگر اس کے عمل کے سلسلہ میں جو ترتیب چلتی ہے کہ اس مسجد میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھی جائے، چوتھے ستون کے پاس یہ دعا اور ساتویں ستون کے پاس یہ عمل کیا جائے۔ دکۃ القضا کے پاس یہ عمل بجا لایا جائے اور بیت الطشت وغیرہ کے پاس یوں کیا جائے۔ بعض علماء نے صراحت کی ہے کہ اس کے بارے میں کوئی حدیث وارد نہیں ہوئی۔ (ملاحظہ ہو بحار الانوار اور فاضل شیرازی کی کتاب الدعا و الزیارہ) لہٰذا ہم بھی وہ اعمال ذکر کرنے کی ضرورت محسوس نہیں کرتے جو ائمہ طاہرین علیہم السلام نے نہیں بتائے ہیں البتہ یہ عرض کریں گے کہ اس مقدس مقام پر جس قدر ہو سکے واجبی اور مستحبی نمازیں پڑھی جائیں۔ قرآن خوانی کی جائے اور بکثرت دعا و استغفار کی جائے اور نجات فرصت و غنیمت سمجھا جائے۔

مساجد میں داخل ہونے کی دعا

ہاں البتہ عام مساجد میں داخل ہونے کی جو دعائیں منقول ہیں وہ یہاں بھی پڑھی جائیں تو بہتر ہے

چنانچہ ایک دعا یہ ہے جو کہ امام حسن عسکری علیہ السلام سے مروی ہے

﴿بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَ مِنَ اللّٰهِ وَ اِلَى اللّٰهِ وَ خَيْرُ الْاَسْمَآءِ كُلُّهَا لِلّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى

اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ

رَحْمَتِكَ وَ تَوْبَتِكَ وَ اَغْلِقْ عَلَيَّ اَبْوَابَ مَعْصِيَتِكَ وَ اجْعَلْنِيْ مِنْ زُوَّارِكَ

وَ عُمَّارِ مَسَاجِدِكَ وَ مِمَّنْ يُنَاجِيْكَ بِاللَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ مِنَ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ

صَلٰوتِهِمْ خَاشِعُوْنَ وَ مِنَ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلٰوتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ وَ اَعُوْذُ بِكَ

عَنِ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَجُنُوْدِ اِبْلِيْسَ اَجْمَعِيْنَ﴾۔

دوسری دعا ہے جو پیغمبر اسلام ﷺ سے مروی ہے:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ

وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ﴾۔(ایضاً)

مسجد کوفہ میں دو رکعت نماز حاجت

امام حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جس شخص کو کوئی حاجت درپیش ہو وہ مسجد کوفہ میں دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ فلق، سورۂ ناس، سورۂ اخلاص، سورۂ کافرون، سورۂ نصر، سورۂ قدر، اور سورۂ اعلیٰ پڑھے اور سلام کے بعد جناب سیدہ کی تسبیح پڑھے اور اس کے بعد اپنی حاجت خدا سے طلب کرے۔ خداوند عالم اس کی حاجت پوری فرمائے گا۔ (مصباح الزائر ابن طاؤوس و کتاب الدعاء)

مسجد سہلہ

مسجد کوفہ کے بعد فضیلت میں کوئی مسجد مسجد سہلہ کے برابر نہیں ہے۔ بعض اخبار و آثار کے مطابق یہ مسجد جناب ادریس و ابراہیم کا گھر ہے اور جناب خضر کی آمد کا مقام ہے اور حضرت مہدی علیہ السلام کا مسکن ہے اور اس مسجد میں نماز پڑھنا بڑی فضیلت رکھتا ہے لہٰذا اس مسجد میں نماز تحیہ مسجد اور دوسری نمازیں پڑھنے اور دل کھول کر عبادت خدا کرنے میں غفلت نہیں کرنی چاہیے۔ اسی طرح مسجد زید بن صوحان اور مسجد صعصعہ بن صوحان کی بھی فضیلت وارد ہوئی ہے جو کہ حضرت امیر علیہ السلام کے خاص صحابی تھے جو اسی مسجد سہلہ کے قرب و جوار میں واقع ہیں۔ لہٰذا ان میں بھی نماز پڑھنے کی سعادت حاصل کرنی چاہیے۔ باقی رہے ان مساجد کے مخصوص اعمال و اوراد تو چونکہ وہ احادیث میں وارد نہیں ہوئے لہٰذا ہم ان کا تذکرہ کرنے میں معذور ہیں۔ ع

والعذر عند کرام الناس مقبول

الْجَزَآءِ وَ اَوْفَرَ جَزَآءِ اَحَدٍ مِمَّنْ وَفٰى بِبَيْعَتِهٖ وَ اسْتَجَابَ لَهٗ دَعْوَتَهٗ وَ اَطَاعَ وُلَاةَ اَمْرِهٖ

جزا دے جو اس نے ان سب کو دی جنہوں نے اس کی بیعت کا حق ادا کیا، اس کی پکار پر لبیک کہا اور اس کے ولی امر کی اطاعت

اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَالَغْتَ فِى النَّصِيْحَةِ وَ اَعْطَيْتَ غَايَةَ الْمَجْهُوْدِ حَتّٰى بَعَثَكَ اللّٰهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے بہت خیر خواہی کی اور اس کے حق میں جان کی بازی لگا دی یہاں تک کہ خدا نے آپ کو شہیدوں میں

فِى الشُّهَدَآءِ وَ جَعَلَ رُوْحَكَ مَعَ اَرْوَاحِ السُّعَدَآءِ وَ اَعْطَاكَ مِنْ جِنَانِهٖ اَفْسَحَهَا مَنْزِلًا

شامل کر دیا اور آپ کی روح کو خوش بختوں کی روحوں میں جگہ دی اس نے آپ کو اپنی جنت میں

وَ اَفْضَلَهَا غُرَفًا وَ رَفَعَ ذِكْرَكَ فِى الْعِلِّيِّيْنَ وَ حَشَرَكَ مَعَ النَّبِيِّيْنَ وَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَ الشُّهَدَآءِ

کشادہ محل دیا اور اعلیٰ بالاخانے عطا کیے اور مقام علیین میں آپ کا چرچا کیا آپ کا حشر کیا نبیوں کے ساتھ اور صدیقوں شہیدوں

وَ الصّٰلِحِيْنَ وَ حَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا اَشْهَدُ اَنَّكَ لَمْ تَهِنْ وَلَمْ تَنْكُلْ وَ اَنَّكَ قَدْ مَضَيْتَ

اور نیکوکاروں کے ساتھ اور یہ لوگ کتنے اچھے ہمدم ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نہ سستی دکھائی نہ منہ موڑا بے شک آپ دنیا سے گزرے

عَلٰى بَصِيْرَةٍ مِنْ اَمْرِكَ مُقْتَدِيًا بِالصّٰلِحِيْنَ وَ مُتَّبِعًا لِلنَّبِيِّيْنَ فَجَمَعَ اللّٰهُ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكَ

تو اپنے عمل کا شعور رکھتے ہوئے نیکوکاروں کی پیروی اور نبیوں کی اتباع کرتے رہے تھے پس خدا ہمیں اور آپ کو اپنے

وَ بَيْنَ رَسُوْلِهٖ وَ اَوْلِيَآئِهٖ فِىْ مَنَازِلِ الْمُخْبِتِيْنَ فَاِنَّهٗ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ﴾۔

رسولؐ اور سچے دوستوں کے ساتھ خدا سے محبت رکھنے والوں کے مقامات پر جمع کرے یقیناً وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے اور اس کا ثواب جناب مسلمؑ کی روح مقدس کو ہدیہ کرے۔ علاوہ بریں ان کے درجات کی بلندی کے لیے دعا، قرآن خوانی کرے اور اس سب عمل خیر کا ثواب صاحب قبر کو ہدیہ کرے نیز اپنی بخشش اور قضائے حاجات کے لیے خدا سے دعا کرے۔

جناب ہانی بن عروہؒ کی زیارت

اسی طرح جناب ہانی بن عروہ کی یہ زیارت بھی بعض علماء نے ذکر کی ہے۔ اگرچہ کسی معصومؑ سے مروی نہیں ہے۔

﴿سَلَامُ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَ صَلَوَاتُهٗ عَلَيْكَ يَا هَانِىَ بْنَ عُرْوَةَ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا

سلام ہو عظمت والے خدا کا اور اس کی رحمتیں ہوں آپ پر اے ہانی بن عروہ سلام ہو آپ پر اے

اَلْعَبْدُ الصَّالِحُ النَّاصِحُ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ

بندہ نیکوکار خدا اور اس کے رسولؐ کے لیے خیرخواہ اور خیرخواہ امیر المومنینؑ کے لیے اور حسنؑ و حسینؑ علیہم السلام

عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَشْهَدُ اَنَّكَ قُتِلْتَ مَظْلُوْمًا فَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ وَاسْتَحَلَّ دَمَكَ

کے لیے سلام ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ ظلم کے ساتھ قتل کیے گئے، خدا لعنت کرے اس پر جس نے آپ کو قتل کیا اور آپ کے

وَحَشٰى قُبُوْرَهُمْ نَارًا اَشْهَدُ اَنَّكَ لَقِيْتَ اللّٰهَ وَهُوَ رَاضٍ عَنْكَ بِمَا فَعَلْتَ وَنَصَحْتَ

خون کو مباح جانا، خدا ظالموں کی قبروں کو آگ سے بھر دے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے خدا سے ملاقات کی اور وہ آپ سے راضی تھا کیونکہ آپ

وَاَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَغْتَ دَرَجَةَ الشُّهَدَآءِ وَجُعِلَ رُوْحُكَ مَعَ اَرْوَاحِ السُّعَدَآءِ

نے اچھا عمل اور خیرخواہی کی۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ شہیدوں کے درجے تک پہنچ گئے اور آپ کی روح خوش بختوں کی روحوں کے ساتھ

بِمَا نَصَحْتَ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ مُجْتَهِدًا وَّبَذَلْتَ نَفْسَكَ فِيْ ذَاتِ اللّٰهِ

رکھی گئی کیونکہ آپ خدا و رسولؐ کی خیرخواہی میں پوری طرح کوشاں ہوئے اور آپ نے جان قربان کی ذات خدا اور اس

وَمَرْضَاتِهٖ فَرَحِمَكَ اللّٰهُ وَرَضِيَ عَنْكَ وَحَشَرَكَ مَعَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ

کی رضاؤں میں۔ خدا آپ پر رحمت کرے، آپ سے راضی ہے اور آپ کو حضرت محمدؐ اور ان کی پاکیزہ آلؑ کے ساتھ محشور کرے

وَجَمَعَنَا وَاِيَّاكُمْ مَعَهُمْ فِيْ دَارِ النَّعِيْمِ وَسَلَامٌ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

وہ اکٹھا کرے ہمیں اور آپ کو ان کے ساتھ نعمت بھرے گھر میں۔ سلام ہو آپ پر، خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات۔

اس کے بعد جانب سر دو رکعت نماز پڑھ کر اس کا ثواب جناب ہانیؑ کی روح کو ہدیہ کرے۔ نیز ان کی بلندی درجات کے لیے دعا و قرآن خوانی کرے اور ان سب کاربائے خیر کا ثواب جناب ہانیؑ کی روح پر فتوح کو ہدیہ کرے۔

فصل نہم

خامس آلِ عبا سید الشہداء حضرت امام حسینؑ کی زیارت کی خصوصی فضیلت اور اس کی کیفیت کا بیان

(۱) واضح رہے کہ حضرت سید الشہداءؑ کی زیارت کی اس قدر فضیلت وارد ہوئی ہے کہ حیطۂ تحریر سے باہر ہے۔ حضرت امام جعفر صادقؑ اپنے خاص صحابی محمد بن مسلم سے فرماتے ہیں کہ ہمارے شیعوں کو حکم دو کہ وہ حضرت امام حسینؑ کی زیارت کیا کریں کیونکہ آپؑ کی زیارت دیوار کے نیچے آنے، پانی میں ڈوبنے، آگ سے جلنے اور درندوں کے کھا جانے سے محفوظ رکھتی ہے۔ (کامل الزیارہ، مصباح الزائر)

(۲) محمد بن مروان بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت امام جعفر صادقؑ کو فرماتے ہوئے سنا کہ فرما رہے تھے کہ حضرت امام حسینؑ کی زیارت کرو اگرچہ سال میں ایک بار ہی کرو کیونکہ جو شخص ان کے حق کی معرفت رکھتے ہوئے ان کی زیارت کرے اور انکار نہ کرے تو اس کا معاوضہ جنت کے سوا اور کچھ نہیں ہے۔ نیز خدا اسے رزق وسیع عطا فرمائے گا۔۔۔۔ تا آخر روایت۔ (ایضاً)

(۳) حضرت امام جعفر صادقؑ نے اپنے خاص صحابی سدیر سے دریافت کیا کہ آیا تم ہر روز حضرت امام حسینؑ کی زیارت کرتے ہو؟ عرض کیا نہیں۔ فرمایا آیا ہر جمعہ کے دن کرتے ہو؟ عرض کیا، نہیں۔ فرمایا آیا ہر ماہ کرتے ہو؟ عرض کیا نہیں۔ فرمایا آیا ہر سال کرتے ہو؟ عرض کیا ہاں کبھی کبھی۔ فرمایا تم کس قدر حضرتؑ پر جفا کرتے ہو؟ پھر فرمایا کیا تمہیں معلوم نہیں ہے کہ امام حسینؑ کی قبر پر ایک ہزار فرشتے پراگندہ مو اور خاک آلودہ گریہ و بکا کرتے ہیں اور مرثیہ پڑھتے ہیں اور ان کے اس عمل کا ثواب امام حسینؑ کے زائر کو دیا جاتا ہے۔ (ایضاً)

(۴) نیز کئی روایات میں وارد ہے کہ آپؑ کی زیارت کا ثواب کئی حج و عمرہ کے برابر ہے۔

(۵) بروایت معاویہ بن وہب حضرت امام جعفر صادقؑ سے حضرت امام حسینؑ کی زیارت

کرنے کا ثواب عظیم مروی ہے۔ نیز آنجناب کا امام حسین علیہ السلام کے زائروں کی جان و مال اور ناموس کے لیے اور ان کی بخشش گناہان کے لیے دعائیں کرنا بھی منقول ہے۔ (الکافی، کامل الزیارہ، مصباح الزائر)

ایضاح مخفی نہ رہے کہ ان آداب کے علاوہ جو ہم اوپر سفر زیارت کے بیان میں کر چکے ہیں جناب سید الشہداء علیہ السلام کی زیارت کے کچھ مزید آداب بھی ہیں جیسے یہ کہ سفر زیارت میں کوئی لذیذ غذا نہ کھائی جائے بلکہ سادہ غذا پر اکتفا کی جائے، زیارت کے وقت خوشبو استعمال نہ کی جائے بلکہ پراگندہ مو اور گرد آلود ہو کر اور بھوک و پیاس کی حالت میں زیارت کی جائے اور عاجزی و انکساری کے ساتھ سفر کیا جائے اور امام عالی مقام کے زائروں کی حتی الامکان خدمت کی جائے، وغیرہ وغیرہ۔

حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت دو قسم کی ہیں: مطلقہ اور مخصوصہ

چنانچہ پہلے زیارت مطلقہ پیش کی جاتی ہیں۔

اگرچہ زیارات مطلقہ جو کسی خاص وقت کے ساتھ مختص نہیں ہیں بکثرت ہیں مگر ہم ان میں سے صرف چند اہم زیارات کے بیان کرنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔

پہلی زیارت مطلقہ

حسین بن ثویر ایک طویل حدیث کے ضمن میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں جس میں مذکور ہے کہ یونس بن ظبیان نے عرض کیا کہ میں جب حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کو جاؤں تو وہاں کیا کروں؟ اور کیا پڑھوں؟ امامؑ نے فرمایا پہلے نہر فرات سے غسل کرو اور صاف ستھرا لباس زیب بدن کرو پھر ننگے پاؤں حرم کی طرف روانہ ہو اور راہ میں

﴿اللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ﴾

خدا بزرگ تر ہے اور نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے اور خدا پاک تر ہے

پڑھتے جاؤ۔ نیز درود شریف پڑھتے جاؤ یہاں تک کہ حرم حسینی کے دروازے پر پہنچ جاؤ۔ پس اس وقت کہو:

﴿اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ وَابْنَ حُجَّتِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا مَلَائِكَةَ اللّٰهِ وَزُوَّارَ

سلام ہو آپ پر اے حجت خدا اور حجت خدا کے فرزند سلام ہو تم پر اے خدا کے فرشتو اور نبی خدا کے فرزند کے

قبر ابن نبی اللہ﴾ ۔ بعد ازاں دس قدم چل کر رک جاؤ اور تیس مرتبہ کہو ﴿اللّٰہُ اکبرُ﴾ ۔ پھر قبر مقدس کی

طرف بڑھو اور آپ کے چہرۂ اقدس کے بالمقابل کھڑے ہو کر یہ زیارت پڑھو۔

﴿اَلسَّلامُ عَلَيْكُمَا حُجَّةَ اللّٰهِ وَابْنَ حُجَّتِهِ اَلسَّلامُ عَلَيْكُمَا قَتِيلَ اللّٰهِ وَابْنَ قَتِيلِهِ

سلام ہو آپ پر اے حجت خدا اور حجت خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے کشتہ راہ خدا اور کشتہ راہ خدا کے فرزند

اَلسَّلامُ عَلَيْكُمَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهِ اَلسَّلامُ عَلَيْكُمَا وِتْرَ اللّٰهِ الْمَوْتُورَ فِي السَّمٰوٰتِ

سلام ہو آپ پر جس کے خون کا بدلہ خدا لے گا اور ایسے خون والے کے فرزند سلام ہو آپ پر اے مقتول راہ خدا کہ آپ کا خون آسمانوں

وَالْاَرْضِ اَشْهَدُ اَنَّ دَمَكَ سَكَنَ فِي الْخُلْدِ وَاقْشَعَرَّتْ لَهُ اَظِلَّةُ الْعَرْشِ وَبَكَى لَهُ

اور زمین پر بہا میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کا خون بہشت میں ٹھہرا جس سے عرش کے پردے لرز گئے اس خون پر

جَمِيعُ الْخَلائِقِ وَبَكَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرَضُونَ السَّبْعُ وَمَا فِيهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ

کائنات روئی اور اس پر ساتوں آسمان اور ساتوں زمینیں روئیں اور جو کچھ ان میں ہے اور جو ان کے درمیان ہے

وَمَنْ يَتَقَلَّبُ فِي الْجَنَّةِ وَالنَّارِ مِنْ خَلْقِ رَبِّنَا وَمَا يُرَى وَمَا لا يُرَى اَشْهَدُ اَنَّكَ حُجَّةُ اللّٰهِ

اور جو کچھ جنت و جہنم میں حرکت کرتا ہے ہمارے رب کی مخلوق سے وہ نظر آتا ہے یا نظر نہیں آتا میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ حجت خدا

وَابْنُ حُجَّتِهِ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ قَتِيلُ اللّٰهِ وَابْنُ قَتِيلِهِ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ ثَارُ اللّٰهِ وَابْنُ ثَارِهِ

اور حجت خدا کے فرزند ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کشتہ راہ خدا و کشتہ راہ خدا کے فرزند ہیں میں گواہی دیتا ہوں خدا آپ کے اور آپ کے باپ کے

وَاَشْهَدُ اَنَّكَ وِتْرُ اللّٰهِ الْمَوْتُورُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ

خون کا بدلہ لے گا میں گواہی دیتا ہوں آپ وہ مقتول راہ خدا ہیں جس کا خون آسمانوں اور زمین میں بہا میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے

بَلَّغْتَ وَنَصَحْتَ وَوَفَيْتَ وَاَوْفَيْتَ وَجَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَمَضَيْتَ لِلَّذِي

تبلیغ کی نصیحت کی آپ نے وفا کی حق ادا کیا اور خدا کی راہ میں پوری طرح جہاد کیا آپ اس عقیدے پر گزر گئے

كُنْتَ عَلَيْهِ شَهِيدًا وَمُسْتَشْهِدًا وَشَاهِدًا وَمَشْهُودًا وَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ وَمَوْلاكَ

جس کے آپ گواہ رہے اس پر شہادت پائی ہے آپ گواہ ہیں اور آپ گواہی رکھتے ہیں میں خدا کا بندہ ہوں آپ کا دوست رہا ہوں

وَفِيْ طَاعَتِكَ وَالْوَافِدُ اِلَيْكَ اَلْتَمِسُ كَمَالَ الْمَنْزِلَةِ عِنْدَ اللّٰهِ وَثَبَاتَ الْقَدَمِ فِي

آپ کی خدمت کی اطاعت میں اور آپ کے پاس آیا ہوں کہ میں خدا کے ہاں بلند مرتبے کی خواہش رکھتا ہوں آپ کی طرف ہجرت کرنے میں

الْهِجْرَةِ اِلَيْكَ وَالسَّبِيْلَ الَّذِيْ لَا يَخْتَلِجُ دُوْنَكَ مِنَ الدُّخُوْلِ فِيْ كِفَالَتِكَ الَّتِيْ اُمِرْتُ

ثابت قدمی چاہتا ہوں اور وہ راستہ چاہتا ہوں جس کی آپ کی قربت اور کفالت کے حصول میں رکاوٹ نہ ہو جس کا آپ نے مجھے حکم

بِهَا مَنْ اَرَادَ اللّٰهَ بَدَءَ بِكُمْ بِكُمْ يُبَيِّنُ اللّٰهُ الْكَذِبَ وَبِكُمْ يُبَاعِدُ اللّٰهُ الزَّمَانَ

فرمایا کہ خدا جس کا ارادہ کرتا ہے آپ کے ذریعے ابتدا کرتا ہے آپ کے ذریعے دروغ کو آشکار کرتا ہے آپ کے ذریعے سے خدا نے برے وقت

الْكَلِبَ وَبِكُمْ فَتَحَ اللّٰهُ وَبِكُمْ يَخْتِمُ اللّٰهُ وَبِكُمْ يَمْحُوْا مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ وَبِكُمْ

سے بچت دی خدا نے آپ کے ذریعے ابتدا کی اور آپ ہی پر اسے ختم کیا آپ کے ذریعے جو چاہے لکھتا اور مٹاتا ہے

يَفُكُّ الذُّلَّ مِنْ رِقَابِنَا وَبِكُمْ يُدْرِكُ اللّٰهُ تِرَةَ كُلِّ مُؤْمِنٍ يُطْلَبُ بِهَا وَبِكُمْ تُنْبِتُ

اور آپ کے ذریعے ہمیں ذلت سے نکالتا ہے اور آپ کے ذریعے ہی خدا ہر مومن کے خون ناحق کا بدلہ لیتا ہے اور آپ کے ذریعے

الْاَرْضُ اَشْجَارَهَا وَبِكُمْ تُخْرِجُ الْاَرْضُ ثِمَارَهَا وَبِكُمْ تُنْزِلُ السَّمَآءُ قَطْرَهَا

زمین درختوں کو اگاتی ہے آپ ہی کے ذریعے زمین اپنے خزانے ظاہر کرتی ہے آپ کے وسیلے آسمان سے بارش

وَرِزْقَهَا وَبِكُمْ يَكْشِفُ اللّٰهُ الْكَرْبَ وَبِكُمْ يُنَزِّلُ اللّٰهُ الْغَيْثَ وَبِكُمْ تُسَبِّحُ

اور رزق نازل ہوتا ہے آپ کے وسیلے خدا مصیبت دور کرتا ہے آپ کے ذریعے مینہ برساتا ہے اور آپ کے وسیلے وہ زمین تسبیح

الْاَرْضُ الَّتِيْ تَحْمِلُ اَبْدَانَكُمْ وَتَسْتَقِرُّ جِبَالُهَا عَنْ مَرَاسِيْهَا اِرَادَةُ الرَّبِّ فِيْ

کرتی ہے جس نے آپ کے بدن اٹھا رکھے ہیں آپ کے ذریعے پہاڑ خدا کے ارادے سے اپنے لنگروں پر قائم ہیں اس کی تقدیریں

مَقَادِيْرِ اُمُوْرِهٖ تَهْبِطُ اِلَيْكُمْ وَتَصْدُرُ مِنْ بُيُوْتِكُمْ وَالصَّادِرُ عَمَّا فُصِّلَ مِنْ

آپ کے دلوں میں اترتی ہیں وہ آپ کے گھروں سے جاری ہوتی ہیں اور وہ ویسے نافذ ہوتے ہیں جو خدا بندوں کے بارے میں کرتا

اَحْكَامِ الْعِبَادِ لُعِنَتْ اُمَّةٌ قَتَلَتْكُمْ وَاُمَّةٌ خَالَفَتْكُمْ وَاُمَّةٌ جَحَدَتْ وِلَايَتَكُمْ وَاُمَّةٌ

ہے لعنت ہو اس گروہ پر جس نے آپ کو قتل کیا لعنت اس گروہ پر جو آپ کا مخالف ہوا لعنت اس گروہ پر جس نے آپ کی ولایت کا انکار کیا

ظَاهَرَتْ عَلَيْكُمْ وَاُمَّةٌ شَهِدَتْ وَلَمْ تُسْتَشْهَدْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ النَّارَ مَاْوٰيهُمْ

لعنت اس گروہ پر جو آپ کے دشمن کا مددگار بنا لعنت اس گروہ پر جو وہاں موجود تھا مگر آپ کے ساتھ شہید نہ ہوا حمد ہے خدا کے لیے جس نے

حسینؑ اور دو رکعت نماز زیارت علی اکبرؑ اور دو رکعت نماز زیارت شہداء کربلا۔ بس زیارت مکمل ہے۔ خواہ چلے جاؤ اور خواہ مزید قیام کرو۔ (کافی، تہذیب، احکام، الفقیہ وغیرہ)

شیخ صدوق علیہ الرحمہ نے یہ زیارت ذکر کر کے فرمایا ہے کہ امام علیہ السلام کی زیارتیں تو اور بھی منقول ہیں مگر سند کے اعتبار سے یہ ان سب سے زیادہ صحیح ہے اور میں اسے کافی و وافی جانتا ہوں۔ (الفقیہ)

دوسری زیارت مطلقہ

یہ وہ زیارت ہے جو حضرت امام علی نقی علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا کہ جب حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے لیے جاؤ تو یہ زیارت پڑھو:

﴿اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ فِيْ اَرْضِهٖ وَ شَاهِدَهٗ عَلٰى

سلام ہو آپ پر اے ابو عبداللہ سلام ہو آپ پر اے خدا کی زمین میں اس کی حجت اور اس کی مخلوق پر اس

خَلْقِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ عَلِيِّ الْمُرْتَضٰى اَلسَّلَامُ

کے گواہ سلام ہو آپ پر رسول خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے علی مرتضیٰ کے فرزند سلام ہو

عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَ اَمَرْتَ

آپ پر اے فاطمہ زہراؑ کے فرزند میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نماز قائم کی، زکوٰۃ دیتے رہے نیک کاموں کا

بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ جَاهَدْتَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ حَتّٰى اَتٰىكَ الْيَقِيْنُ فَصَلَّى

حکم دیا اور برے کاموں سے روکتے رہے آپ خدا کی راہ میں جہاد کرتے رہے یہاں تک کہ آپ شہید ہو گئے پس خدا رحمت کرے

اللّٰهُ عَلَيْكَ حَيًّا وَّ مَيِّتًا۔ پھر اپنا دایاں رخسار قبر مبارک پر رکھے اور کہے: ﴿اَشْهَدُ اَنَّكَ

آپ پر زندگی و بعد موت۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اپنے رب کی روشن دلیل پر

عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ جِئْتُكَ مُقِرًّا بِالذُّنُوْبِ لِتَشْفَعَ لِيْ عِنْدَ رَبِّكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ۔

ہیں، میں گناہوں کا اقرار کرتے ہوئے آیا ہوں کہ آپ اپنے رب کے حضور میری سفارش کریں اے رسول خدا کے فرزند

اب ائمہ طاہرین علیہم السلام میں سے ہر ایک کا نام لے اور پھر کہے: ﴿اَشْهَدُ اَنَّكُمْ حُجَجُ اللّٰهِ﴾ اس کے بعد

میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ سب حجت ہائے خدا ہیں

ہے ﴿ وَكُنْتَ لِي عِنْدَكَ مِيثَاقًا وَ عَهْدًا اِنِّي اَتَيْتُكَ مُجَدِّدُ الْمِيثَاقِ فَاشْهَدْ لِي عِنْدَ

آپ میرے لیے آپ کے پاس عہد و پیمان ہیں، میں حاضر ہوا ہوں پیمان تازہ کرنے کے لیے، پس آپ گواہ رہیں اپنے رب کے

رَبِّكَ اِنَّكَ اَنْتَ الشَّاهِدُ (کامل مصباح الزائر و مفاتیح)

حضور میرے گواہ بنیں کیونکہ آپ ہی میرے گواہ ہیں۔

تیسری زیارت مطلقہ

جو بروایت جابر جعفی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے اور جس میں حضرت سید الشہداء علیہ السلام کی زیارت کا ثواب بے حساب مروی ہے کہ زائر امامؑ کے روضۂ اقدس کے دروازہ پر کھڑے ہو کر یوں زیارت کرے۔

﴿ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ آدَمَ صَفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے آدمؑ کے وارث جو خدا کے چنے ہوئے ہیں سلام ہو آپ پر اے نوحؑ کے وارث جو خدا کے نبی ہیں سلام ہو

عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوسٰى كَلِيمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

آپ پر اے ابراہیمؑ کے وارث جو خدا کے خلیل ہیں سلام ہو آپ پر اے موسیٰؑ کے وارث جو خدا کے کلیم ہیں سلام ہو

عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيسٰى رُوحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ سَيِّدِ رُسُلِ اللّٰهِ

آپ پر اے عیسیٰؑ کے وارث جو خدا کی روح ہیں سلام ہو آپ پر اے محمدؐ کے وارث جو خدا کے رسولوں کے سردار ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عَلِيٍّ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَ خَيْرِ الْوَصِيِّينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ

سلام ہو آپ پر اے علیؑ کے وارث جو مومنوں کے امیر اور اوصیاء میں سب سے بہتر ہیں سلام ہو آپ پر اے

الْحَسَنِ الرَّضِيِّ الطَّاهِرِ الرَّاضِي الْمَرْضِيِّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الصِّدِّيقُ الْاَكْبَرُ اَلسَّلَامُ

حسنؑ کے وارث جو پسندیدہ پاک راضی شدہ پسندیدہ ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ ہی صدیق اکبر ہیں سلام ہو

عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوَصِيُّ الْبَرُّ التَّقِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِي حَلَّتْ بِفِنَائِكَ

آپ پر کہ آپ ہی جو نیک کردار پرہیزگار ہیں سلام ہو آپ پر اور ان جانوں پر جو آپ کے آستان پر حاضر ہوئی ہیں اور

وَ اَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلَى الْمَلَائِكَةِ الْحَافِّينَ بِكَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ

یہاں پڑاؤ ڈال دیں ٹھہر گئی ہیں سلام ہو آپ پر اور ان فرشتوں پر جو آپ کے گرد رہتے ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نماز قائم

الصَّلٰوةَ وَ اٰتَیْتَ الزَّکٰوةَ وَ اَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَیْتَ عَنِ الْمُنْکَرِ وَ جَاهَدْتَ

بھی ادا کی زکوٰۃ دیتے رہے نیک کاموں کا حکم فرمایا اور برے کاموں سے منع کیا آپ نے بے دینوں سے جہاد کیا

الْمُلْحِدِیْنَ وَ عَبَدْتَ اللّٰهَ حَتّٰی اَتٰکَ الْیَقِیْنُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهٗ

اور خدا کی بندگی کی رہے یہاں تک کہ آپ شہید ہوگئے سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات۔

بعد ازاں ضریح مقدس کی طرف قدم بڑھائے کہ ہر ہر قدم پر اسے شہید راہِ خدا کا ثواب ملے گا جب ضریح کے قریب پہنچ جائے تو ہاتھوں سے مس کرتے ہوئے کہے

﴿اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ فِیْ اَرْضِهٖ﴾

سلام ہو آپ پر اے خدا کی زمین میں اس کی حجت۔

بعد ازاں نماز پڑھے (کہ جانب سر افضل ہے)۔ کیونکہ وہاں نماز پڑھنے کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے اور یہ کہ اس زیارت کا ثواب کئی حج و عمرہ کے برابر ہے۔

مخفی نہ رہے کہ یہی زیارت بروایت مفضل بن عمر بھی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے۔
(مصباح الزائر، تحفۃ الزائر وغیرہ)

چوتھی زیارتِ مطلقہ

ابن عمار نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ میں جب حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے لیے جاؤں تو وہاں کیا پڑھوں؟ فرمایا پڑھو

﴿اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ رَحِمَکَ اللّٰهُ

سلام ہو آپ پر اے ابو عبداللہ خدا درود بھیجے آپ پر اے ابو عبداللہ خدا رحمت

یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَکَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ شَرِکَ فِیْ دَمِکَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ

فرمائے آپ پر اے ابو عبداللہ خدا لعنت کرے اس پر جس نے آپ کو قتل کیا اور خدا لعنت کرے اس پر جو آپ کا خون بہانے میں شریک ہوا خدا لعنت کرے

مَنْ بَلَغَهٗ ذٰلِکَ فَرَضِیَ بِهٖ اَنَا اِلَی اللّٰهِ مِنْ ذٰلِکَ بَرِیْٓءٌ۔ (ایضاً)

اس پر جسے یہ خبر پہنچی تو وہ اس پر خوش ہوا میں خدا کے حضور میں ان لوگوں سے بیزاری چاہتا ہوں۔

پانچویں زیارت مطلقہ

معتبر سند کے ساتھ منقول ہے کہ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے اپنے صحابی ابراہیم بن ابی البلاد سے پوچھا کہ تم جب حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے لیے جاتے ہو تو وہاں کیا پڑھتے ہو؟ ابراہیم نے عرض کیا کہ میں یہ پڑھتا ہوں۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ

سلام ہو آپ پر اے ابوعبداللہ سلام ہو آپ پر اے رسول خدا کے فرزند میں گواہ ہوں کہ آپ نے

قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَ اَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ دَعَوْتَ

نماز قائم کی زکوٰۃ ادا کرتے رہے آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا اور برائیوں سے منع فرمایا آپ نے لوگوں کو رب کے

اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَ اَشْهَدُ اَنَّ الَّذِيْنَ سَفَكُوْا

رستے کی طرف بلایا دانشمندی اور اچھی نصیحت کے ساتھ میں گواہ ہوں یقیناً ان لوگوں نے آپ کا خون بہایا

دَمَكَ وَ اسْتَحَلُّوْا حُرْمَتَكَ مَلْعُوْنُوْنَ مُعَذَّبُوْنَ عَلٰى لِسَانِ دَاوُدَ وَ عِيْسَى بْنِ مَرْيَمَ

اور آپ کی بے حرمتی کی وہ لعنتی اور عذاب شدہ ہیں جیسے داؤد اور عیسیٰ بن مریم سے یہ خبر دی اس کی وجہ

ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ۔

یہ ہے کہ انہوں نے بے حکمی کی اور حد سے بڑھ گئے۔

امام علیہ السلام نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے فرمایا کہ ہاں یہ ٹھیک ہے۔ (ایضاً)

اگرچہ زیارت اور بھی ہیں حتیٰ کہ صاحب کتاب الدعا والزیارۃ نے انیس (۱۹) عدد چھوٹی بڑی زیارتیں نقل کی ہیں مگر اختصار کے پیش نظر ہم سمجھتے ہیں کہ یہاں یہی پانچ زیارات کافی ہیں۔

سید الشہداء علیہ السلام سے الوداع کی دعا

کتاب کی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں فرمایا جب حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کر چکو اور الوداع کرنا چاہو تو کہو۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ اَسْتَوْدِعُكَ اللّٰهَ وَ اَقْرَءُ عَلَيْكَ السَّلَامَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ

وَ بِالرَّسُوْلِ وَ بِمَا جِئْتَ بِهٖ وَ دَلَلْتَ عَلَيْهِ وَ اتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنَّا وَ مِنْهُ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ اَنْ تَنْفَعَنَا بِحُبِّهٖ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا

مَحْمُوْدًا تَنْصُرُ بِهٖ دِيْنَكَ وَ تَقْتُلُ بِهٖ عَدُوَّكَ وَ تُبِيْدُ بِهٖ مَنْ نَصَبَ حَرْبًا لِاٰلِ مُحَمَّدٍ فَاِنَّكَ

وَعَدْتَهُ ذٰلِكَ وَ اَنْتَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ اَشْهَدُ

اَنَّكُمْ شُهَدَاءُ نُجَبَاءُ جَاهَدْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ قُتِلْتُمْ عَلٰى مِنْهَاجِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ ابْنِ رَسُوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ اَنْتُمُ السَّابِقُوْنَ وَ الْمُهَاجِرُوْنَ وَ الْاَنْصَارُ

اَشْهَدُ اَنَّكُمْ اَنْصَارُ اللّٰهِ وَ اَنْصَارُ رَسُوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

صَدَقَكُمْ وَعْدَهُ وَ اَرَاكُمْ مَا تُحِبُّوْنَ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ

وَ بَرَكَاتُهُ اَللّٰهُمَّ لَا تَشْغَلْنِيْ فِي الدُّنْيَا عَنْ ذِكْرِ نِعْمَتِكَ لَا بِاِكْثَارٍ تُلْهِيْنِيْ عَجَائِبُ

بَهْجَتِهَا وَ تَفْتِنِّيْ زَهَرَاتُ زِيْنَتِهَا وَ لَا بِاِقْلَالٍ يُضِرُّ بِعَمَلِيْ كَدُّهُ وَ يَمْلَأُ صَدْرِيْ هَمُّهُ

اَعْطِنِيْ مِنْ ذٰلِكَ غِنًى عَنْ شِرَارِ خَلْقِكَ وَ بَلَاغًا اَنَالُ بِهٖ رِضَاكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَ عَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِيْنَ الْاَخْيَارِ وَ

رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔ (کتاب الدعا)

حضرت ابوالفضل العباسؑ کی زیارت

کتاب کامل الزیارہ میں بروایت جابر جعفی حضرت امام جعفر صادقؑ سے مروی ہے، فرمایا کہ جب جناب عباس بن امیر المومنینؑ کی زیارت کرنا چاہو جو دریائے فرات کے کنارے اور حائر حسینیؑ کے بالمقابل واقع ہے تو روضۂ مبارکہ کے دروازہ پر کھڑے ہو کر یوں کہو:

سَلَامُ اللّٰهِ وَ سَلَامُ مَلٰٓئِكَتِهِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ اَنْبِيَآئِهِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ عِبَادِهِ الصَّالِحِيْنَ

سلام ہو خدا کا اور سلام ہو اس کے مقرب فرشتوں کا اور اس کے بھیجے ہوئے نبیوں کا اس کے نیکوکار بندوں کا

وَ جَمِيْعِ الشُّهَدَآءِ وَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَ الزَّاكِيَاتُ الطَّيِّبَاتُ فِيْمَا تَغْتَدِيْ وَ تَرُوْحُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ

اور تمام شہیدوں اور صدیقوں کا سلام ہو اور پاکیزہ رحمتیں ہوں جو صبح اور شام آپ پر اے امیر المومنینؑ کے

اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَشْهَدُ لَكَ بِالتَّسْلِيْمِ وَ التَّصْدِيْقِ وَ الْوَفَآءِ وَ النَّصِيْحَةِ لِخَلَفِ النَّبِيِّ صَلَّى

نور چشم میں گواہی دیتا ہوں آپ کی اس اطاعت تسلیم وفاداری اور خیر خواہی پر جو آپ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهِ الْمُرْسَلِ وَ السِّبْطِ الْمُنْتَجَبِ وَ الدَّلِيْلِ الْعَالِمِ وَ الْوَصِيِّ الْمُبَلِّغِ وَ الْمَظْلُوْمِ

کے جانشین سے کی کہ جو نجیب نسل نواسے صاحب علم راہنما تبلیغ کرنے والے قائمقام اور ستم دیدہ ہیں

الْمُهْتَضَمِ فَجَزَاكَ اللّٰهُ عَنْ رَسُوْلِهٖ وَ عَنْ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ عَنِ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ

جن کا حق غصب کیا گیا پس خدا جزا دے آپ کو بجانب رسولؐ کی طرف سے امیر المومنینؑ کی طرف سے اور حسنؑ و حسینؑ کی طرف سے

صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَفْضَلَ الْجَزَآءِ بِمَا صَبَرْتَ وَ احْتَسَبْتَ وَ اَعَنْتَ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ

خدا کی رحمتیں ہوں ان سب پر آپ کو بہترین جزا دے کہ آپ نے صبر کیا اجر چاہا اور مدد کی پس کیا ہی اچھا ہے آپ کا انجام

لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَکَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ جَهِلَ حَقَّکَ وَاسْتَخَفَّ بِحُرْمَتِکَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ حا

خدا لعنت کرے آپ کے قاتل پر خدا لعنت کرے اس پر جس نے آپ کا حق نہ پہچانا اور آپ کی بے حرمتی کی خدا لعنت کرے اس پر جو

بَیْنَکَ وَ بَیْنَ مَآءِ الْفُرَاتِ اَشْهَدُ اَنَّکَ قُتِلْتَ مَظْلُوْمًا وَ اَنَّ اللّٰهَ مُنْجِزٌ لَکُمْ مَا وَعَدَکُمْ

آپ کے اور فرات کے پانی کے درمیان حائل ہوا میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ مظلومی کی حالت میں قتل ہوئے اور خدا آپ کو وہ جزا دے گا جس کا آپ

جِئْتُکَ یَابْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَافِدًا اِلَیْکُمْ وَ قَلْبِیْ مُسَلِّمٌ لَکُمْ وَ تَابِعٌ وَّ اَنَا لَکُمْ تَابِعٌ

لوگوں سے وعدہ کیا ہے اے امیر المومنینؑ کے فرزند آپ کا مہمان ہوں میرا دل آپ کے حوالے اور تابع ہے اور میں

وَّ نُصْرَتِیْ لَکُمْ مُعَدَّةٌ حَتّٰی یَحْکُمَ اللّٰهُ وَ هُوَ خَیْرُ الْحَاکِمِیْنَ فَمَعَکُمْ مَعَکُمْ لَا

آپ کا پیرو ہوں نیز آپ کی نصرت پر آمادہ ہوں یہاں تک کہ خدا حکم کرے اور وہ بہترین حکم کرنے والا ہے میں آپ کے ساتھ ہوں آپ کے

مَعَ عَدُوِّکُمْ اِنِّیْ بِکُمْ وَ بِاِیَابِکُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ بِمَنْ خَالَفَکُمْ وَ قَتَلَکُمْ مِنَ

ساتھ ہوں نہ کہ آپ کے دشمن کے ساتھ بے شک میں آپ کا اور آپ کی بازگشت کا ماننے والا ہوں اور آپ کے مخالف اور آپ کے قاتل سے میرا کوئی

الْکَافِرِیْنَ قَتَلَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْکُمْ بِالْاَیْدِیْ وَ الْاَلْسُنِ۔

تعلق نہیں خدا قتل کرے اس گروہ کو جس نے ہاتھوں اور زبانوں سے آپ کے ساتھ جنگ کی۔

بعد ازاں اندر داخل ہو کر قبر مبارک سے لپٹ کر پڑھو:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الْمُطِیْعُ لِلّٰهِ وَ لِرَسُوْلِهٖ وَ لِاَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْحَسَنِ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے نیک بندے آپ اطاعت گزار ہیں خدا کے اس کے رسولؐ کے امیر المومنینؑ کے اور حسنؑ

وَ الْحُسَیْنِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِمْ وَ سَلَّمَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهٗ وَ مَغْفِرَتُهٗ

و حسینؑ کے خدا رحمت کرے ان پر اور درود بھیجے سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں اس کی بخشش

وَ رِضْوَانُهٗ وَ عَلٰی رُوْحِکَ وَ بَدَنِکَ اَشْهَدُ وَ اُشْهِدُ اللّٰهَ اَنَّکَ مَضَیْتَ عَلٰی مَا مَضٰی

اور خوشنودی حاصل ہو آپ کی روح اور بدن پر رحمت ہو میں گواہ ہوں اور خدا کو گواہ بناتا ہوں کہ آپ نے اس مقصد کے لیے جان دی

بِهِ الْبَدْرِیُّوْنَ وَ الْمُجَاهِدُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ الْمُنَاصِحُوْنَ لَهٗ فِیْ جِهَادِ اَعْدَآئِهٖ الْمُبَالِغُوْنَ

جس کے لیے شہدائے بدر اور راہ خدا میں جہاد کرنے والے مجاہدوں نے جانیں دیں جو اس کے دشمنوں سے لڑنے میں مخلص اس کے

فِی نُصْرَۃِ اَوْلِیَآئِہِ الذَّآبُّوْنَ عَنْ اَحِبَّآئِہٖ فَجَزَاکَ اللّٰہُ اَفْضَلَ الْجَزَآءِ وَ اَکْثَرَ الْجَزَآءِ

حامیوں کی مدد کرنے میں آگے بڑھ کر ان کے دوستوں کا دفاع کرتے تھے پس خدا آپ کو جزا دے بہترین جزا بہت زیادہ جزا

وَ اَوْفَرَ الْجَزَآءِ وَ اَوْفٰی جَزَآءِ اَحَدٍ مِّمَّنْ وَّفٰی بِبَیْعَتِہٖ وَ اسْتَجَابَ لَہٗ دَعْوَتَہٗ وَ اَطَاعَ

فراواں تر جزا اور کامل تر جزا دے جو اس شخص کو دی جس نے اس کی بیعت کا حق ادا کیا اس کے بلاوے پر حاضر ہوا اور اس کے

وُلَاۃَ اَمْرِہٖ اَشْہَدُ اَنَّکَ قَدْ بَالَغْتَ فِی النَّصِیْحَۃِ وَ اَعْطَیْتَ غَایَۃَ الْمَجْہُوْدِ فَبَعَثَکَ اللّٰہُ فِی

ولی امر کی اطاعت کی میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے پوری طرح خیر خواہی کی اور آپ نے اپنی پوری کوشش سے کام لیا لہٰذا

الشُّہَدَآءِ وَ جَعَلَ رُوْحَکَ مَعَ اَرْوَاحِ السُّعَدَآءِ وَ اَعْطَاکَ مِنْ جِنَانِہٖ اَفْسَحَہَا مَنْزِلًا

خدا نے آپ کو شہیدوں میں محشور کیا آپ کی روح کو خوش بختوں کی روحوں کے ساتھ رکھا اور آپ کو اپنی جنت میں سب سے بڑا گھر

وَّ اَفْضَلَہَا غُرَفًا وَّ رَفَعَ ذِکْرَکَ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَ حَشَرَکَ مَعَ النَّبِیِّیْنَ وَ الصِّدِّیْقِیْنَ وَ الشُّہَدَآءِ

اور بلند ترین جائے نشست دی اس نے مقام علیین میں آپ کا ذکر بلند کیا اور میدان حشر میں آپ کو نبیوں صدیقوں شہیدوں

وَ الصّٰلِحِیْنَ وَ حَسُنَ اُولٰٓئِکَ رَفِیْقًا اَشْہَدُ اَنَّکَ لَمْ تَہِنْ وَ لَمْ تَنْکُلْ وَ اَنَّکَ مَضَیْتَ

اور نیکوکاروں کے ساتھ رکھے گا اور وہ لوگ کیا ہی اچھے ساتھی ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نہ ہمت ہاری نہ پیچھے ہٹے اور بے شک آپ

عَلٰی بَصِیْرَۃٍ مِّنْ اَمْرِکَ مُقْتَدِیًا بِالصّٰلِحِیْنَ وَ مُتَّبِعًا لِّلنَّبِیِّیْنَ فَجَمَعَ اللّٰہُ بَیْنَنَا وَ بَیْنَکَ

اپنے عمل کا شعور رکھتے ہوئے گامزن رہے اس میں آپ نیکوکاروں کی پیروی اور نبیوں کی اتباع کرتے رہے پس خدا ہمیں آپ کے ساتھ اور

وَ بَیْنَ رَسُوْلِہٖ وَ اَوْلِیَآئِہٖ فِیْ مَنَازِلِ الْمُخْبِتِیْنَ فَاِنَّہٗ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ﴾۔

اپنے رسول اور اپنے دوستوں کے ساتھ جمع کرے عاجزی کرنے والوں کی منزلوں میں کہ وہ سب سے زیادہ رحم والا ہے۔

پھر اس کے بعد زائر نماز زیارت پڑھی جائے قرآن خوانی کی جائے، درود و سلام پڑھا جائے اور ان سب اعمال کا ثواب حضرت ابوالفضل علیہ السلام کی روح مقدس کو ہدیہ کیا جائے۔

جناب عباس علیہ السلام سے الوداع کی دعا

اور جب زائر جناب کی زیارت سے فارغ ہو جائے اور الوداع کرنا چاہے تو وہی الوداع کہے جو جناب جابر جعفی کی روایت میں مروی ہے:

پڑھی جائے۔ لہٰذا اس موقع پر اگر زیارات مطلقہ میں سے کوئی زیارت پڑھ لی جائے تو مناسب ہے۔ (کما افاد السید ابن طاؤوسؒ و السید الشیرازیؒ فی کتبهما)۔

(۲) **نیمۂ شعبان کی زیارت:** اس شب و روز کی زیارت کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے اور اس شب و روز کی ایک مخصوص زیارت جناب شیخ قمیؒ نے اپنی کتاب مصباح میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کی ہے، جو یہ ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الزَّکِیُّ اُوْدِعُکَ

حمد ہے خدا کے لیے جو بلند و بزرگ ہے اور سلام ہو آپ پر اے خدا کے بندہ خوش کردار و پاکیزہ میں اپنی طرف سے

شَهَادَةً مِنِّیْ لَکَ تُقَرِّبُنِیْ اِلَیْکَ فِیْ یَوْمِ شَفَاعَتِکَ اَشْهَدُ اَنَّکَ قُتِلْتَ وَلَمْ تَمُتْ بَلْ

ایک گواہی آپ کے سپرد کرتا ہوں تاکہ وہ مجھے آپ کے قریب کرے جس دن آپ شفاعت کرتے ہوں گے میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ قتل ہوئے

بِرَجَآءِ حَیٰوتِکَ حَیِیَتْ قُلُوْبُ شِیْعَتِکَ وَ بِضِیَآءِ نُوْرِکَ اهْتَدَی الطَّالِبُوْنَ اِلَیْکَ وَ اَشْهَدُ

تو آپ مرے نہیں بلکہ آپ کے زندہ ہونے کی امید سے آپ کے شیعوں کے دل زندہ ہوئے اور آپ کی روشنی کی کرنوں کے ذریعے

اَنَّکَ نُوْرُ اللّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یُطْفَأْ وَلَا یُطْفَأُ اَبَدًا وَ اَنَّکَ وَجْهُ اللّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَهْلِکْ وَ

چاہنے والے آپ تک پہنچے ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ خدا کا وہ نور ہیں جو بجھا نہیں اور نہ کبھی بجھے گا اور بے شک آپ خدا کا وہ جلوہ ہیں

لَا یَهْلِکُ اَبَدًا وَ اَشْهَدُ اَنَّ هٰذِهِ التُّرْبَةَ تُرْبَتُکَ وَ هٰذَا الْحَرَمَ حَرَمُکَ وَ هٰذَا

جو ختم نہیں ہوا اور نہ ہی کبھی ختم ہوگا میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ قبر آپ کی قبر ہے یہ روضہ آپ کا روضہ ہے اور یہ قتل گاہ

الْمَصْرَعَ مَصْرَعُ بَدَنِکَ لَا ذَلِیْلَ وَاللّٰهُ مُعِزُّکَ وَلَا مَغْلُوْبَ وَ اللّٰهُ نَاصِرُکَ هٰذِهِ شَهَادَةٌ

آپ کے بدن کی قتل گاہ ہے آپ پست نہیں کیے گئے خدا نے آپ کو عزت دی اور آپ دبائے نہیں گئے خدا آپ کا مددگار ہے یہ آپ کے

لِیْ عِنْدَکَ اِلٰی یَوْمِ قَبْضِ رُوْحِیْ بِحَضْرَتِکَ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهٗ

سامنے میری گواہی اس دن تک جب آپ کے حضور میں میری روح قبض ہوگی اور سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات۔

(۳) **شب ہائے قدر میں حضرت امام حسین علیہ السلام کی مخصوص زیارت:** ماہ رمضان کی شب ہائے قدر میں حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے۔ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے

یہاں تک منقول ہے کہ جو شخص ۲۳ ویں رمضان کی رات حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے اس سے ہزاروں انبیاءؑ اور ملائکہ مصافحہ کرتے ہیں جو اس رات آنجنابؑ کی زیارت کے لیے تشریف لاتے ہیں۔ اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے یہاں تک مروی ہے کہ شب قدر میں ساتویں آسمان پر ایک منادی منجانب اللہ ندا دیتا ہے کہ خداوند عالم نے آج رات امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے لیے آنے والوں کو بخش دیا ہے۔

(کامل الزیارۃ و اقبال وغیرہ)

مخفی نہ رہے کہ کتب مزار میں شب ہائے قدر اور شب ہائے عیدین میں ایک ہی زیارت حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے فرمایا جب اس موقع پر حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنا چاہو تو پہلے غسل کرو پھر پاکیزہ لباس زیب بدن کرو۔ بعد ازاں ضریح مبارک کے پاس جاؤ۔ اور اس طرح قبر مبارک کی طرف رخ کر کے کھڑے ہو کہ قبلہ تمہارے دونوں کندھوں کے درمیان ہو اور کہو

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

سلام ہو آپ پر اے رسول خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے امیر المومنین کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ الصِّدِّيْقَةِ الطَّاهِرَةِ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے فاطمہ کے فرزند جو بہت سچی پاکیزہ اور تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں سلام ہو آپ پر

يَا مَوْلَايَ يَآ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ

اے میرے مولا اے ابا عبداللہ خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات میں گواہ ہوں کہ آپ نے نماز کو قائم رکھا

الصَّلٰوةَ وَ اٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَ اَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتَلَوْتَ الْكِتَابَ حَقَّ

اور زکوٰۃ دیتے رہے آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا اور برے کاموں سے منع کیا آپ نے تلاوت قرآن کی

تِلَاوَتِهٖ وَ جَاهَدْتَ فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ وَ صَبَرْتَ عَلَى الْاَذٰى فِيْ جَنْبِهٖ مُحْتَسِبًا حَتّٰى

کہ جو تلاوت کا حق ہے آپ نے خدا کی راہ میں جہاد کیا کہ جو جہاد کا حق ہے اور آپ نے خدا کی خاطر دکھوں پر صبر

اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ اَشْهَدُ اَنَّ الَّذِيْنَ خَالَفُوْكَ وَ حَارَبُوْكَ وَ الَّذِيْنَ خَذَلُوْكَ

کیا حتیٰ کہ آپ نے شہادت پائی میں گواہ ہوں کہ جنہوں نے آپ کی مخالفت کی اور آپ سے لڑے اور جنہوں نے

اب جو دعا چاہے مانگے اور پھر دیگر شہداء کی طرف متوجہ ہو جب کہ قبر کی پائنتی سے قبلہ کی طرف مائل ہو۔ پس یوں کہے:

اَلسَّلامُ عَلَیْکُمْ اَیُّهَا الصِّدِّیْقُوْنَ اَلسَّلامُ عَلَیْکُمْ اَیُّهَا الشُّهَدَآءُ الصَّابِرُوْنَ اَشْهَدُ اَنَّکُمْ

سلام ہو تم سب پر اے سچائی والو، سلام ہو تم پر اے شہیدو جو بہت صبر کرنے والے ہو میں گواہ ہوں کہ یقیناً تم نے

جَاهَدْتُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَصَبَرْتُمْ عَلَی الْاَذٰی فِیْ جَنْبِ اللّٰهِ وَنَصَحْتُمْ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ

خدا کی راہ میں جہاد کیا اور خدا کی خاطر دکھ تکلیف پر صبر سے کام لیا تم نے خدا اور رسول سے خلوص برتا حتیٰ کہ تم دنیا سے گزر گئے

حَتّٰی اَتٰیکُمُ الْیَقِیْنُ اَشْهَدُ اَنَّکُمْ اَحْیَآءٌ عِنْدَ رَبِّکُمْ تُرْزَقُوْنَ فَجَزَاکُمُ اللّٰهُ عَنِ الْاِسْلامِ

میں گواہ ہوں کہ تم اپنے رب کے ہاں زندہ ہو رزق پاتے ہو پس خدا تمہیں جزا دے اسلام اور اہل اسلام کی

وَاَهْلِهٖ اَفْضَلَ جَزَآءِ الْمُحْسِنِیْنَ وَجَمَعَ بَیْنَنَا وَبَیْنَکُمْ فِیْ مَحَلِّ النَّعِیْمِ

طرف سے بہترین جزا جو نیکوکاروں کے لیے ہے اور یکجا کرے ہمیں تمہیں نعمتوں والی جنت کے مکانوں میں۔

اب حضرت عباسؑ بن امیر المومنینؑ کی زیارت کے لیے جائے اور جب وہاں پہنچے تو حضرت کی ضریح مبارک کے پاس کھڑے ہو کر کہے:

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَابْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الْمُطِیْعُ لِلّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے امیر المومنینؑ کے فرزند سلام ہو آپ پر اے بندۂ خوش کردار خدا اور اس کے رسول کے اطاعت گزار

وَلِرَسُوْلِهٖ اَشْهَدُ اَنَّکَ قَدْ جَاهَدْتَ وَنَصَحْتَ وَصَبَرْتَ حَتّٰی اَتٰیکَ الْیَقِیْنُ

میں گواہ ہوں کہ یقیناً آپ نے جہاد کیا خیر اندیشی کی اور صبر سے کام لیا حتیٰ کہ آپ دنیا سے چلے گئے

لَعَنَ اللّٰهُ الظَّالِمِیْنَ لَکُمْ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَاَلْحَقَهُمْ بِدَرْکِ الْجَحِیْمِ

خدا کی لعنت ہو ان پر جنہوں نے آپ پر ظلم کیا پہلوں اور پچھلوں میں سے اور خدا ان کو جہنم کے نچلے درجے میں پہنچائے۔

پھر حضرت کی مسجد میں جس قدر چاہے مستحب نماز ادا کرے اور باہر آ جائے۔

(۳) شبہائے عیدین یعنی عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے شب و روز میں زیارت امام حسینؑ۔

عیدین کی راتوں بلکہ دنوں میں بھی حضرت امام حسینؑ کی زیارت کرنے کی خاص فضیلت وارد

ہوتی ہے۔ چنانچہ بسند معتبر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا جو شخص تین راتوں میں سے کسی ایک رات میں حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے تو اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ فرمایا وہ تین راتیں یہ ہیں: عید الفطر کی رات، عید الاضحیٰ کی رات اور نیمہ شعبان کی رات۔ (تمام کتب مزار)۔ واضح رہے کہ اس موقع پر منقول زیارت وہی ہے جو اوپر شب ہائے قدر میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کی جا چکی ہے۔ لہٰذا ان راتوں اور دنوں میں وہی زیارت پڑھی جائے۔

(۵) **شب و روز عرفہ میں زیارت امام حسین علیہ السلام**۔ شب و روز عرفہ میں بالخصوص عرفہ کے دن حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے کے کتب مزار میں بے پایاں اجر و ثواب بیان کئے گئے ہیں اور عرفہ اور عید کے دن آنجناب کی زیارت کرنے پر نہ صرف بیسیوں حج و عمرہ بلکہ سینکڑوں حج و عمرہ کے برابر ثواب مذکور ہیں۔ اور اگرچہ بعض بزرگ علماء کرام جیسے جناب شیخ مفید، جناب سید ابن طاؤس، جناب شہید اول اور دوسرے بزرگوں نے اس موقع پر ایک طویل زیارت درج بھی کی ہے جو کہ مفاتیح الجنان وغیرہ کتابوں میں مذکور ہے۔ مگر وہ مخصوص زیارت چونکہ اس موقع کے لئے کسی معصوم سے منقول نہیں ہے اور یہی وجہ ہے کہ حضرت شیرازی مرحوم نے اپنی کتاب الدعاء والزیارہ میں وہ زیارت نقل کرنے کے بعد لکھا ہے کہ **ذکرنا ھذہ الزیارۃ تسامحاً** کہ "ہم نے رواداری کی بنا پر اس زیارت کا تذکرہ کر دیا ہے۔" (کتاب الدعاء، صفحہ ۲۲۸، طبع ایران)

بنا بریں انسب یہ ہے کہ اس موقع پر آپ کی زیارات مطلقہ میں سے کوئی زیارت پڑھی جائے جو پیچھے ذکر کی جا چکی ہیں۔ یا پھر زیارت جامعہ میں سے کوئی زیارت جامعہ پڑھی جائے جیسے یہ زیارت جامعہ جسے حضرت شیخ صدوق علیہ الرحمہ نے الفقیہ میں اور شیخ عباس قمی نے بحوالہ مزار شیخ مفید نقل کیا ہے جو یہ ہے:

اَلسَّلَامُ عَلٰی اَوْلِیَآءِ اللّٰهِ وَ اَصْفِیَآئِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی اُمَنَآءِ اللّٰهِ وَ اَحِبَّآئِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی

سلام ہو دوستانِ خدا اور اس کے برگزیدوں پر سلام ہو خدا کے امانتداروں اور اس کے پیاروں پر سلام ہو

اَنْصَارِ اللّٰهِ وَ خُلَفَآئِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی مَحَآلِّ مَعْرِفَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی مَسَاكِنِ ذِكْرِ اللّٰهِ

خدا کے ناصروں پر اور اس کے جانشینوں پر سلام ہو خدا کی معرفت کے ٹھکانوں پر سلام ہو ذکر الٰہی کے جائے سکونت پر

اَلسَّلَامُ عَلٰی مُظْهِرِیْ اَمْرِ اللّٰهِ وَ نَهْیِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَی الدُّعَاةِ اِلَی اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَی

سلام ہو خدا کے امر و نہی کے ظاہر کرنے والوں پر سلام ہو خدا کی طرف بلانے والوں پر سلام ہو خدا کی رضا کی راہ میں بسنے والوں پر

اَلْمُسْتَقِرِّيْنَ فِيْ مَرْضَاتِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُخْلِصِيْنَ فِيْ طَاعَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَى

سلام ہو خدا کے سچے اطاعت گزاروں پر سلام ہو خدا کی طرف رہنمائی کرنے والوں پر سلام ہو ان پر کہ جن سے محبت کرنا خدا سے

الْاَدِلَّاءِ عَلَى اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَى الَّذِيْنَ مَنْ وَّالَاهُمْ فَقَدْ وَالَى اللّٰهَ وَ مَنْ عَادَاهُمْ فَقَدْ

محبت کرنا ہے اور جن سے دشمنی رکھنا خدا سے دشمنی رکھنا ہے سلام ہو ان پر کہ جن کو پہچان لے وہ خدا کو پہچان لیتا ہے اور جو

عَادَى اللّٰهَ وَ مَنْ عَرَفَهُمْ فَقَدْ عَرَفَ اللّٰهَ وَ مَنْ جَهِلَهُمْ فَقَدْ جَهِلَ اللّٰهَ وَ مَنِ اعْتَصَمَ

ان سے ناواقف ہو وہ خدا سے ناواقف ہوتا ہے جو ان سے متمسک رہے وہ خدا سے متمسک رہتا ہے اور جو ان سے الگ رہے وہ خدا سے الگ رہ

بِهِمْ فَقَدِ اعْتَصَمَ بِاللّٰهِ وَ مَنْ تَخَلّٰى مِنْهُمْ فَقَدْ تَخَلّٰى مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ وَ اُشْهِدُ اللّٰهَ

جاتا ہے میں خدا کو گواہ بناتا ہوں کہ میری صلح ہے اس سے جس سے آپ کی صلح ہو اور میری جنگ ہے اس سے

اَنِّيْ سِلْمٌ لِّمَنْ سَالَمْتُمْ وَ حَرْبٌ لِّمَنْ حَارَبْتُمْ مُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَ عَلَانِيَتِكُمْ مُفَوِّضٌ

جس سے آپ کی جنگ ہو میں آپ کے ظاہر و باطن پر ایمان رکھتا ہوں اس بارے میں خود کو آپ کے سپرد کرتا ہوں

فِيْ ذٰلِكَ كُلِّهِ اِلَيْكُمْ لَعَنَ اللّٰهُ عَدُوَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ وَ اَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ

خدا لعنت کرے آل محمدؐ کے دشمنوں پر جو جن و انس میں سے ہیں میں خدا کے سامنے ان سے

مِنْهُمْ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ

بری ہوں اور خدا رحمت کرے محمدؐ و آل محمدؐ پر۔

(۲) روزِ عاشورا زیارتِ امام حسینؑ ۔

جو شخص روزِ عاشورہ کربلا معلی میں موجود ہو اور حضرت امام حسینؑ کی زیارت کرے اس کے لیے کئی ہزار حج و عمرہ اور جہاد کا ثواب مروی ہے۔ راوی (علقمہ) نے حضرت امام محمد باقرؑ کی خدمت میں عرض کیا کہ جو شخص دور دراز شہروں میں موجود ہو اور روزِ عاشوراء کربلا معلی نہ پہنچ سکے تو وہ کیا کرے؟ فرمایا وہ صحراء میں جائے یا اپنے مکان کی چھت پر چڑھ جائے اور حضرت امام حسینؑ کی قبر مقدس کی طرف اشارہ کر کے پہلے یہ زیارت پڑھے۔ پھر آپؑ کے قاتلوں پر لعنت کرے بعد ازاں دو رکعت نماز زیارت پڑھے۔ اور یہ سب کچھ روزِ عاشوراء زوال سے پہلے یعنی دن کے پہلے حصے میں کرے تو اسے بھی یہی ثواب ملے گا۔ پھر مظلوم کربلا

پر گریہ و بکا کرے اور اپنے اہل خانہ کو بھی آپ پر گریہ و بکا کرنے کا حکم دے اور وہ سب اس طرح ایک دوسرے کو تعزیت پیش کریں

اَعْظَمَ اللّٰهُ اُجُوْرَنَا بِمُصَابِنَا بِالْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ جَعَلَنَا وَ اِيَّاكُمْ مِنَ

خدا ہمارے اجر میں اضافہ کرے اس سوگواری پر جو ہم نے امام حسین علیہ السلام کے لیے کی اور ہمیں تمہیں ان کے خون کا بدلہ لینے والوں

الطَّالِبِيْنَ بِثَارِهٖ مَعَ وَلِيِّهِ الْاِمَامِ الْمَهْدِيِّ مِنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

اور ہمیں تمہیں ان کے خون کا بدلہ لینے والوں میں قرار دے ان کے وارث امام مہدی کے ہمراہ جو آل محمد علیہم السلام میں سے ہیں۔

اور وہ زیارت عاشوراء یہ ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ اَمِيْرِ

سلام ہو آپ پر اے ابو عبداللہ سلام ہو آپ پر اے رسول خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے امیر المومنین کے فرزند اور اوصیاء کے سردار

الْمُؤْمِنِيْنَ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ

کے فرزند سلام ہو آپ پر اے فرزند فاطمہ جو جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں سلام ہو آپ پر اے ثار اللہ اور قربان خدا کے فرزند اور

عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهٖ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِىْ حَلَّتْ

وہ خون جس کا بدلہ لیا جانا ہے سلام ہو آپ پر اور ان روحوں پر جو آپ کے آستان میں مدفون ہیں آپ سب پر میری طرف سے خدا کا

بِفِنَآئِكَ عَلَيْكُمْ مِنِّىْ جَمِيْعًا سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَا بَقِيْتُ وَ بَقِىَ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ يَآ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ

سلام ہمیشہ جب تک میں زندہ ہوں اور رات دن باقی ہیں اے ابو عبداللہ آپ کا سوگ بہت بھاری اور بہت بڑا ہے اور آپ کی مصیبت

لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ وَ جَلَّتْ وَ عَظُمَتِ الْمُصِيْبَةُ بِكَ عَلَيْنَا وَ عَلٰى جَمِيْعِ اَهْلِ الْاِسْلَامِ

بہت بڑی ہے ہمارے لیے اور تمام اہل اسلام کے لیے اور بہت بڑی اور بھاری ہے آپ کی مصیبت آسمانوں میں تمام آسمان والوں

وَ جَلَّتْ وَ عَظُمَتْ مُصِيْبَتُكَ فِى السَّمٰوَاتِ عَلٰى جَمِيْعِ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً

کے لیے پس خدا کی لعنت ہو اس گروہ پر جس نے بنیاد ڈالی آپ پر ظلم و ستم کرنے کی اے اہل بیت اور خدا کی لعنت ہو اس گروہ پر جس نے

اَسَّسَتْ اَسَاسَ الظُّلْمِ وَ الْجَوْرِ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ وَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً دَفَعَتْكُمْ عَنْ مَقَامِكُمْ

آپ کو آپ کے مقام سے ہٹایا اور آپ کو اس مرتبے سے گرایا جو خدا نے اس مقام میں آپ کو دیا خدا کی لعنت ہو اس گروہ پر جس نے

وَ اَزَالَتْكُمْ عَنْ مَرَاتِبِكُمُ الَّتِيْ رَتَّبَكُمُ اللّٰهُ فِيْهَا وَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكُمْ وَ لَعَنَ اللّٰهُ

[illegible]

الْمُمَهِّدِيْنَ لَهُمْ بِالتَّمْكِيْنِ مِنْ قِتَالِكُمْ بَرِئْتُ اِلَى اللّٰهِ وَ اِلَيْكُمْ مِنْهُمْ وَ مِنْ اَشْيَاعِهِمْ

[illegible]

وَ اَوْلِيَآئِهِمْ يَآ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اِنِّيْ سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ وَ حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ اِلٰى يَوْمِ

[illegible]

الْقِيٰمَةِ وَ لَعَنَ اللّٰهُ اٰلَ زِيَادٍ وَّ اٰلَ مَرْوَانَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ بَنِيْ اُمَيَّةَ قَاطِبَةً وَّ لَعَنَ اللّٰهُ ابْنَ

[illegible]

مَرْجَانَةَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ عُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَّ لَعَنَ اللّٰهُ شِمْرًا وَّ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسْرَجَتْ وَ اَلْجَمَتْ

[illegible]

وَ تَنَقَّبَتْ لِقِتَالِكَ بِاَبِيْ اَنْتَ وَ اُمِّيْ لَقَدْ عَظُمَ مُصَابِيْ بِكَ فَاَسْئَلُ اللّٰهَ الَّذِيْ اَكْرَمَ

[illegible]

مَقَامَكَ وَ اَكْرَمَنِيْ بِكَ اَنْ يَّرْزُقَنِيْ طَلَبَ ثَارِكَ مَعَ اِمَامٍ مَّنْصُوْرٍ مِّنْ اَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ

[illegible]

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ عِنْدَكَ وَجِيْهًا بِالْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الدُّنْيَا

[illegible]

وَ الْاٰخِرَةِ يَآ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اِنِّيْ اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ وَ اِلٰى رَسُوْلِهٖ وَ اِلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اِلٰى

[illegible]

فَاطِمَةَ وَ اِلَى الْحَسَنِ وَ اِلَيْكَ بِمُوَالَاتِكَ وَ بِالْبَرَآئَةِ مِمَّنْ اَسَّسَ اَسَاسَ ذٰلِكَ وَ بَنٰى

[illegible]

عَلَيْهِ بُنْيَانَهٗ وَ جَرٰى فِيْ ظُلْمِهٖ وَ جَوْرِهٖ عَلَيْكُمْ وَ عَلٰى اَشْيَاعِكُمْ بَرِئْتُ اِلَى اللّٰهِ وَ اِلَيْكُمْ

[illegible]

مِنْهُمْ وَ اَتَقَرَّبُ اِلَی اللّٰهِ ثُمَّ اِلَیْكُمْ بِمُوَالاتِكُمْ وَ مُوَالاةِ وَلِیِّكُمْ وَ بِالْبَرَاۤئَةِ مِنْ

دشمنوں اور آپ کے خلاف جنگ برپا کرنے والوں سے بیزاری کے ذریعے اور ان کے طرفداروں اور پیروکاروں سے بیزاری کے

اَعْدَاۤئِكُمْ وَ النَّاصِبِیْنَ لَكُمُ الْحَرْبَ وَ بِالْبَرَاۤئَةِ مِنْ اَشْیَاعِهِمْ وَ اَتْبَاعِهِمْ اِنِّیْ سِلْمٌ لِمَنْ

ذریعے میری صلح ہے آپ سے صلح کرنے والے سے اور میری جنگ ہے آپ سے جنگ کرنے والے سے میں آپ کے دوست کا

سَالَمَكُمْ وَ حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ وَ وَلِیٌّ لِمَنْ وَالاكُمْ وَ عَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاكُمْ فَاَسْئَلُ اللّٰهَ

دوست اور آپ کے دشمن کا دشمن ہوں پس سوال کرتا ہوں خدا سے جس نے عزت دی مجھے آپ کی پہچان اور آپ کے دوستوں کی پہچان

الَّذِیْ اَكْرَمَنِیْ بِمَعْرِفَتِكُمْ وَ مَعْرِفَةِ اَوْلِیَاۤئِكُمْ وَ رَزَقَنِی الْبَرَاۤئَةَ مِنْ اَعْدَاۤئِكُمْ اَنْ یَّجْعَلَنِیْ

کے ذریعے اور مجھے آپ کے دشمنوں سے بیزاری کی توفیق دی یہ کہ قرار دے مجھے آپ کے ساتھ دنیا اور آخرت میں اور یہ کہ مجھے آپ

مَعَكُمْ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ اَنْ یُّثَبِّتَ لِیْ عِنْدَكُمْ قَدَمَ صِدْقٍ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ

کے حضور سچائی کے ساتھ ثابت قدم رکھے دنیا اور آخرت میں اور میں اس سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے بھی خدا کے ہاں آپ کے پسندیدہ

اَسْئَلُهُ اَنْ یُّبَلِّغَنِیَ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ لَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَ اَنْ یَّرْزُقَنِیْ طَلَبَ ثَارِكُمْ مَعَ اِمَامٍ

مقام پر پہنچائے اور مجھے نصیب کرے آپ کے خون کا بدلہ لینا آپ میں سے امام کے ساتھ جو مددگار ہے حق بات زبان پر

هُدًی ظَاهِرٍ نَاطِقٍ بِالْحَقِّ مِنْكُمْ وَ اَسْئَلُ اللّٰهَ بِحَقِّكُمْ وَ بِالشَّاْنِ الَّذِیْ لَكُمْ عِنْدَهٗ اَنْ

لانے والا اور سوال کرتا ہوں خدا سے بواسطہ آپ کے حق اور آپ کی شان کے جو آپ اس کے ہاں رکھتے ہیں یہ کہ وہ عطا کرے مجھ کو

یُّعْطِیَنِیْ بِمُصَابِیْ بِكُمْ اَفْضَلَ مَا یُعْطِیْ مُصَابًا بِمُصِیْبَتِهٖ مُصِیْبَةً مَّا اَعْظَمَهَا وَ اَعْظَمَ

آپ کی سوگواری پر وہ بہتر چیز جو دیتا ہے کسی سوگوار کو اس مصیبت پر کہ جو بہت بڑی مصیبت اور کس قدر عظیم بہت

رَزِیَّتَهَا فِی الْاِسْلَامِ وَ فِیْ جَمِیْعِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْ مَقَامِیْ هٰذَا مِمَّنْ

زیادہ ہے اسلام میں اور تمام آسمانوں میں اور زمین میں اے معبود قرار دے مجھے اس جگہ پر ان لوگوں میں سے جن کو نصیب ہوتی ہیں

تَنَالُهٗ مِنْكَ صَلَوَاتٌ وَ رَحْمَةٌ وَ مَغْفِرَةٌ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَحْیَایَ مَحْیَا مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ

تیری طرف سے تیری رحمت اور بخشش اے معبود قرار دے میری زندگی محمد و آل محمد کی زندگی جیسی اور میری موت محمد و آل محمد

وَ مَمَاتِیْ مَمَاتَ مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا یَوْمٌ تَبَرَّكَتْ بِهٖ بَنُوْ اُمَیَّةَ وَ ابْنُ اٰكِلَةِ

کی موت کی مانند بنا اے معبود بے شک یہ وہ دن ہے کہ جس کو بنی امیہ اور کلیجے کھانے والی کا بیٹا برکت جانتا

الْاَکْبَادِ اللَّعِیْنُ ابْنُ اللَّعِیْنِ عَلٰی لِسَانِکَ وَ لِسَانِ نَبِیِّکَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ فِیْ

تجھ پر لعنت شدہ کا فرزند لعنت شدہ ہے تیری زبان پر اور تیرے نبی صلی اللہ علیہ و آلہ کی زبان پر ہر شہر میں جہاں اور ہر جگہ جہاں

کُلِّ مَوْطِنٍ وَّ مَوْقِفٍ وَّقَفَ فِیْهِ نَبِیُّکَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَبَا سُفْیَانَ

ٹھہرے ہیں تیرے نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ اے معبود لعنت کر ابو سفیان اور معاویہ اور یزید بن معاویہ پر کہ ان

وَ مُعٰوِیَةَ وَ یَزِیْدَ بْنَ مُعٰوِیَةَ عَلَیْهِمْ مِنْکَ اللَّعْنَةُ اَبَدَ الْاٰبِدِیْنَ وَ هٰذَا یَوْمٌ فَرِحَتْ بِهٖ اٰلُ زِیَادٍ

پر تیری طرف سے ہمیشہ ہمیشہ لعنت ہو اور یہ وہ دن ہے جس میں خوش ہوئی اولاد زیاد اور اولاد مروان

وَّ اٰلُ مَرْوَانَ بِقَتْلِهِمُ الْحُسَیْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِ اَللّٰهُمَّ فَضَاعِفْ عَلَیْهِمُ اللَّعْنَ مِنْکَ

کہ انہوں نے قتل کیا حسینؑ صلوات اللہ علیہ کو اے معبود تو دوچند کر دے ان پر اپنی طرف سے لعنت اور عذاب کو اے معبود بے شک

وَ الْعَذَابَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَقَرَّبُ اِلَیْکَ فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ وَفِیْ مَوْقِفِیْ هٰذَا وَ اَیَّامِ حَیٰوتِیْ

میں تیرا قرب چاہتا ہوں آج کے دن میں اس جگہ پر جہاں کھڑا ہوں اور باقی زندگی کے دنوں میں ان سے بیزاری کرنے اور

بِالْبَرَآئَةِ مِنْهُمْ وَ اللَّعْنَةِ عَلَیْهِمْ وَ بِالْمُوَالَاةِ لِنَبِیِّکَ وَ اٰلِ نَبِیِّکَ عَلَیْهِ وَ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ

ان پر نفرین بھیجنے کے ذریعے اور ان کی دوستی کے جو تیرے نبی اور تیرے نبی کی آل ہیں ان پر اور ان کی آل پر سلام ہو۔

پھر سو مرتبہ کہے:

اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اٰخِرَ تَابِعٍ لَّهٗ عَلٰی ذٰلِکَ

اے معبود! محروم کر اپنی رحمت سے اس پہلے ظالم کو جس نے ظلم کیا حق محمدؐ و آل محمدؐ پر اور اس آخری کو بھی جس نے اس کی پیروی کی

اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْعِصَابَةَ الَّتِیْ جَاهَدَتِ الْحُسَیْنَ وَ شَایَعَتْ وَ بَایَعَتْ وَ تَابَعَتْ

اے معبود لعنت کر اس جماعت پر جس نے جنگ کی حسینؑ سے اور ان پر بھی جو قتل حسینؑ میں ان کے ساتھی ہوئے

عَلٰی قَتْلِهٖ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ جَمِیْعًا

اور مدد کی۔ اے معبود ان سب پر لعنت بھیج۔

اب سو مرتبہ کہے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَ عَلَی الْاَرْوَاحِ الَّتِیْ حَلَّتْ بِفِنَآئِکَ عَلَیْکَ مِنِّیْ سَلَامُ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے ابا عبد اللہ اور سلام ان روحوں پر جو آپ کے آستان پر آئیں آپ پر میری طرف سے خدا کا سلام ہو

اَبَدًا مَا بَقِیْتُ وَ بَقِیَ اللَّیْلُ وَ النَّهَارُ وَ لَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّیْ لِزِیَارَتِكُمْ

ہمیشہ جب تک زندہ ہوں اور جب تک رات دن باقی ہیں اور خدا قرار نہ دے اس کو میرے لیے آپ کی زیارت کا آخری موقع

اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَیْنِ وَ عَلٰى عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ وَ عَلٰى اَوْلَادِ الْحُسَیْنِ وَ عَلٰى

سلام ہو حسینؑ پر اور شہزادہ علی اکبر فرزند حسینؑ پر سلام ہو حسینؑ کی اولاد اور

اَصْحَابِ الْحُسَیْنِ

حسینؑ کے اصحاب پر

پھر کہے

اَللّٰهُمَّ خُصَّ اَنْتَ اَوَّلَ ظَالِمٍ بِاللَّعْنِ مِنِّیْ وَ ابْدَاْ بِهٖ اَوَّلًا ثُمَّ الْعَنِ الثَّانِیَ وَ الثَّالِثَ

اے معبود! امتیاز دے تو اس کو جو پہلا ظالم ہے میری طرف سے بیزاری کے ساتھ اور اسی سے ابتدا کر پھر دوسرے تیسرے اور

وَ الرَّابِعَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ یَزِیْدَ خَامِسًا وَ الْعَنْ عُبَیْدَ اللّٰهِ بْنَ زِیَادٍ وَ ابْنَ مَرْجَانَةَ وَ عُمَرَ

تیسرے اور پھر چوتھے سے، اے معبود! لعنت کر یزید پر جو پانچواں ہے اور لعنت کر عبیداللہ فرزند زیاد پر، فرزند مرجانہ پر، عمر

بْنَ سَعْدٍ وَ شِمْرًا وَ اٰلَ اَبِیْ سُفْیَانَ وَ اٰلَ زِیَادٍ وَ اٰلَ مَرْوَانَ اِلٰى یَوْمِ الْقِیٰمَةِ

فرزند سعد پر اور شمر پر اور لعنت کر آل ابوسفیان، آل زیاد اور آل مروان پر قیامت کے دن تک۔

اس کے بعد سجدے میں جائے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدَ الشَّاكِرِیْنَ لَكَ عَلٰى مُصَابِهِمْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى عَظِیْمِ رَزِیَّتِیْ

اے معبود! تیری حمد ہے جو حمد شکر گزار تیری کرتے ہیں ان کی مصیبت پر، حمد ہے خدا کی جس نے مجھے غم اور دکھ عطا کیا

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ شَفَاعَةَ الْحُسَیْنِ یَوْمَ الْوُرُوْدِ وَ ثَبِّتْ لِیْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَكَ مَعَ الْحُسَیْنِ

اے معبود! حشر کے دن مجھے حسینؑ کی شفاعت نصیب فرما اور میرے لیے اپنے حضور سچائی کا قدم ثابت رکھ حسینؑ کے ساتھ

وَ اَصْحَابِ الْحُسَیْنِ الَّذِیْنَ بَذَلُوْا مُهَجَهُمْ دُوْنَ الْحُسَیْنِ عَلَیْهِ السَّلَامُ

اور اصحاب حسینؑ کے ساتھ جنہوں نے حسین علیہ السلام کے لیے اپنی جانیں قربان کیں۔

زیارتِ عاشوراء کے بعد پڑھی جانے والی دعا

صفوان بیان کرتے ہیں کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے حضرت امیر علیہ السلام کے جانب سر زیارت عاشوراء کو پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھی:

يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ يَا كَاشِفَ كُرَبِ الْمَكْرُوبِينَ يَا غِيَاثَ

اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے بے چاروں کی دعا قبول کرنے والے اے مصیبت زدوں کی مشکلیں حل کرنے والے اے فریادیوں کی

الْمُسْتَغِيثِينَ يَا صَرِيخَ الْمُسْتَصْرِخِينَ وَيَا مَنْ هُوَ أَقْرَبُ إِلَيَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ وَيَا مَنْ

داد رسی کرنے والے اے فریادیوں کی فریاد کو پہنچنے والے اے وہ جو شہ رگ سے بھی زیادہ میرے قریب ہے اے وہ جو مرد اور اس

يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ وَيَا مَنْ هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْأَعْلَى وَبِالْأُفُقِ الْمُبِينِ وَيَا مَنْ هُوَ

کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اے وہ جو منظر اعلیٰ اور روشن افق پر ہے اے وہ جو رحم والا نہایت رحم والا

الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى وَيَا مَنْ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ

عرش پر حاوی ہے اے وہ جو آنکھوں کی خیانت اور دلوں کی باتوں کو جانتا ہے اے وہ جس پر کوئی راز پوشیدہ نہیں اے وہ جس کو

وَيَا مَنْ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ خَافِيَةٌ يَا مَنْ لَا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْأَصْوَاتُ وَيَا مَنْ لَا تُغَلِّطُهُ

آوازوں میں غلط فہمی نہیں ہوتی اے وہ جس کو حاجتوں میں بھول نہیں پڑتی اے وہ جس کو مانگنے والوں کا اصرار تنگ نہیں کرتا اے ہر

الْحَاجَاتُ وَيَا مَنْ لَا يُبْرِمُهُ إِلْحَاحُ الْمُلِحِّينَ يَا مُدْرِكَ كُلِّ فَوْتٍ وَيَا جَامِعَ كُلِّ شَمْلٍ

گمشدہ کو پانے والے اے بکھروں کو اکٹھا کرنے والے اے ارواح کو موت کے بعد زندہ کرنے والے اے وہ جو ہر روز کسی نئی شان

وَيَا بَارِئَ النُّفُوسِ بَعْدَ الْمَوْتِ يَا مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ فِي شَأْنٍ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا

میں ہے اے حاجتوں کے پورا کرنے والے اے مصیبتیں دور کرنے والے اے سوالوں کے پورا کرنے والے اے خواہشوں پر اختیار رکھنے

مُنَفِّسَ الْكُرُبَاتِ يَا مُعْطِيَ السُّؤْلَاتِ يَا وَلِيَّ الرَّغَبَاتِ يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ يَا مَنْ يَكْفِي

مشکلوں میں مددگار اے وہ جو ہر چیز کی مدد کرتا ہے اور جس کے سوا زمین و آسمانوں میں کوئی چیز مدد نہیں کر سکتی میں سوال کرتا ہوں تجھ

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا يَكْفِي مِنْهُ شَيْءٌ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ

سے بواسطہ نبیوں کے خاتم محمد اور بواسطہ مومنوں کے امیر علی مرتضیٰ کے بواسطہ تیرے نبی کی دختر فاطمہ کے اور بواسطہ حسن و حسین کے

النَّبِيِّينَ وَ عَلِيٍّ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَ بِحَقِّ فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَ بِحَقِّ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ

کیونکہ میں نے نبی کے وسیلے تیری طرف رخ کیا ہے [illegible] ان کو اپنا سفارشی بنایا [illegible] سفارشی بنا کر اور واسطہ

فَاِنِّي بِهِمْ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ فِي مَقَامِي هٰذَا وَ بِهِمْ اَتَوَسَّلُ وَ بِهِمْ اَتَشَفَّعُ اِلَيْكَ وَ بِحَقِّهِمْ

ان کے حق کے تیرا سوالی ہوں [illegible] قسم دیتا ہوں اور تجھ سے طلب کرتا ہوں [illegible] شان کا جو وہ تیرے ہاں رکھتے ہیں واسطہ

اَسْئَلُكَ وَ اُقْسِمُ وَ اَعْزِمُ عَلَيْكَ وَ بِالشَّاْنِ الَّذِي لَهُمْ عِنْدَكَ وَ بِالْقَدْرِ الَّذِي لَهُمْ

اس مرتبے کا جو وہ تیرے حضور رکھتے ہیں [illegible] اور واسطہ تیرے اس نام کا جو تو نے ان کے

عِنْدَكَ وَ بِالَّذِي فَضَّلْتَهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ وَ بِاسْمِكَ الَّذِي جَعَلْتَهُ عِنْدَهُمْ وَ بِهِ

ہاں [illegible] اور جس کے ذریعے ان کو جہانوں میں خصوصیت عطا کی [illegible] جہانوں میں سب سے بڑھا دیا

خَصَصْتَهُمْ دُونَ الْعَالَمِينَ وَ بِهِ اَبَنْتَهُمْ وَ اَبَنْتَ فَضْلَهُمْ مِنْ فَضْلِ الْعَالَمِينَ حَتّٰى فَاقَ

یہاں تک کہ ان کی برتری تمام جہانوں میں سب سے زیادہ ہو گئی سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت نازل کر محمد و آل محمد پر اور یہ کہ دور

فَضْلُهُمْ فَضْلَ الْعَالَمِينَ جَمِيعًا اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ

فرما دے میرے غم [illegible] میرا قرض ادا کر دے [illegible] مجھے تنگدستی سے بچا [illegible]

تَكْشِفَ عَنِّي غَمِّي وَ هَمِّي وَ كَرْبِي وَ تَكْفِيَنِي الْمُهِمَّ مِنْ اُمُوْرِي وَ تَقْضِيَ عَنِّي دَيْنِي

سے [illegible] مجھ کو لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلانے سے [illegible] اندیشے میں جس سے ڈرتا ہوں اور اس تنگی میں

وَ تُجِيْرَنِي مِنَ الْفَقْرِ وَ تُجِيْرَنِي مِنَ الْفَاقَةِ وَ تُغْنِيَنِي عَنِ الْمَسْئَلَةِ اِلَى الْمَخْلُوْقِيْنَ وَ

جس سے پریشان ہوں [illegible] جس سے گھبراتا ہوں [illegible] جس سے خوف کھاتا ہوں [illegible] جس سے [illegible]

تَكْفِيَنِي هَمَّ مَنْ اَخَافُ هَمَّهُ وَ عُسْرَ مَنْ اَخَافُ عُسْرَهُ وَ حُزُوْنَةَ مَنْ اَخَافُ حُزُوْنَتَهُ وَ

ہوں اس ظلم میں جس سے سہما ہوا ہوں اس بے وفائی میں جس سے [illegible] ہوں اس کے قابو پانے سے [illegible]

شَرَّ مَنْ اَخَافُ شَرَّهُ وَ مَكْرَ مَنْ اَخَافُ مَكْرَهُ وَ بَغْيَ مَنْ اَخَافُ بَغْيَهُ وَ جَوْرَ مَنْ اَخَافُ

ہوں [illegible] جس سے خائف ہوں [illegible] قوت پانے سے ڈرتا ہوں [illegible] مجھ سے چال والوں کے

جَوْرَهُ وَ سُلْطَانَ مَنْ اَخَافُ سُلْطَانَهُ وَ كَيْدَ مَنْ اَخَافُ كَيْدَهُ وَ مَقْدُرَةَ مَنْ اَخَافُ

چال اور فریب کاروں کے فریب [illegible] میرے لیے [illegible] قصد [illegible]

مَقْدُرَتَهُ عَلَيَّ وَ تَرُدُّ عَنِّي كَيْدَ الْكَيَدَةِ وَ مَكْرَ الْمَكَرَةِ اَللّٰهُمَّ مَنْ اَرَادَنِي فَاَرِدْهُ وَ مَنْ

[illegible]

كَادَنِي فَكِدْهُ وَ اصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُ وَ مَكْرَهُ وَ بَأْسَهُ وَ اَمَانِيَّهُ وَ امْنَعْهُ عَنِّي كَيْفَ شِئْتَ وَ

[illegible]

اَنّٰى شِئْتَ اَللّٰهُمَّ اشْغَلْهُ عَنِّي بِفَقْرٍ لَا تَجْبُرُهُ وَ بِبَلَاءٍ لَا تَسْتُرُهُ وَ بِفَاقَةٍ لَا تَسُدُّهَا وَ

[illegible]

بِسُقْمٍ لَا تُعَافِيهِ وَ ذُلٍّ لَا تُعِزُّهُ وَ بِمَسْكَنَةٍ لَا تَجْبُرُهَا اَللّٰهُمَّ اضْرِبْ بِالذُّلِّ نَصْبَ عَيْنَيْهِ

[illegible]

وَ اَدْخِلْ عَلَيْهِ الْفَقْرَ فِي مَنْزِلِهِ وَ الْعِلَّةَ وَ السُّقْمَ فِي بَدَنِهِ حَتّٰى تَشْغَلَهُ عَنِّي بِشُغْلٍ شَاغِلٍ

[illegible]

لَا فَرَاغَ لَهُ وَ اَنْسِهِ ذِكْرِي كَمَا اَنْسَيْتَهُ ذِكْرَكَ وَ خُذْ عَنِّي بِسَمْعِهِ وَ بَصَرِهِ وَ لِسَانِهِ وَ

[illegible]

يَدِهِ وَ رِجْلِهِ وَ قَلْبِهِ وَ جَمِيعِ جَوَارِحِهِ وَ اَدْخِلْ عَلَيْهِ فِي جَمِيعِ ذٰلِكَ السُّقْمَ وَلَا تَشْفِهِ

[illegible]

حَتّٰى تَجْعَلَ ذٰلِكَ لَهُ شُغْلًا شَاغِلًا بِهِ عَنِّي وَ عَنْ ذِكْرِي وَ اكْفِنِي يَا كَافِيَ مَا لَا

[illegible]

يَكْفِي سِوَاكَ فَاِنَّكَ الْكَافِي لَا كَافِيَ سِوَاكَ وَ مُفَرِّجٌ لَا مُفَرِّجَ سِوَاكَ وَ مُغِيثٌ لَا

[illegible]

مُغِيثَ سِوَاكَ وَ جَارٌ لَا جَارَ سِوَاكَ خَابَ مَنْ كَانَ جَارُهُ سِوَاكَ وَ مُغِيثُهُ سِوَاكَ وَ

[illegible]

مَفْزَعُهُ اِلٰى سِوَاكَ وَ مَهْرَبُهُ اِلٰى سِوَاكَ وَ مَلْجَؤُهُ اِلٰى غَيْرِكَ وَ مَنْجَاهُ مِنْ مَخْلُوقٍ

[illegible]

اَحْيِنِیْ حَیٰوۃَ مُحَمَّدٍ وَّ ذُرِّیَّتِہٖ وَ اَمِتْنِیْ مَمَاتَہُمْ وَ تَوَفَّنِیْ عَلٰی مِلَّتِہِمْ وَ احْشُرْنِیْ فِیْ

[illegible]

زُمْرَتِہِمْ وَلَا تُفَرِّقْ بَیْنِیْ وَ بَیْنَہُمْ طَرْفَۃَ عَیْنٍ اَبَدًا فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃِ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ

[illegible]

وَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ اَتَیْتُکُمَا زَائِرًا وَّ مُتَوَسِّلًا اِلَی اللّٰہِ رَبِّیْ وَ رَبِّکُمَا وَ مُتَوَجِّھًا اِلَیْہِ بِکُمَا وَ

[illegible]

مُسْتَشْفِعًا بِکُمَا اِلَی اللّٰہِ فِیْ حَاجَتِیْ ھٰذِہٖ فَاشْفَعَا لِیْ فَاِنَّ لَکُمَا عِنْدَ اللّٰہِ الْمَقَامَ

[illegible]

الْمَحْمُوْدَ وَ الْجَاہَ الْوَجِیْہَ وَ الْمَنْزِلَ الرَّفِیْعَ وَ الْوَسِیْلَۃَ اِنِّیْ اَنْقَلِبُ عَنْکُمَا مُنْتَظِرًا

[illegible]

لِتَنَجُّزِ الْحَاجَۃِ وَ قَضَائِہَا وَ نَجَاحِہَا مِنَ اللّٰہِ بِشَفَاعَتِکُمَا لِیْ اِلَی اللّٰہِ فِیْ ذٰلِکَ فَلَا

[illegible]

اَخِیْبُ وَلَا یَکُوْنُ مُنْقَلَبِیْ مُنْقَلَبًا خَائِبًا خَاسِرًا ۚ بَلْ یَکُوْنُ مُنْقَلَبِیْ مُنْقَلَبًا رَّاجِحًا مُفْلِحًا

[illegible]

مُنْجِحًا مُسْتَجَابًا ۚ بِقَضَاءِ جَمِیْعِ حَوَائِجِیْ وَ تَشَفَّعَا لِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنْقَلَبْتُ عَلٰی مَا شَاءَ

[illegible]

اللّٰہُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ مُفَوِّضًا اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ مُلْجِئًا ظَہْرِیْ اِلَی اللّٰہِ مُتَوَکِّلًا

[illegible]

عَلَی اللّٰہِ وَ اَقُوْلُ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَ کَفٰی سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ دَعَا لَیْسَ لِیْ وَرَاءَ اللّٰہِ وَ

[illegible]

وَرَائَکُمْ یَا سَادَتِیْ مُنْتَہٰی مَا شَاءَ رَبِّیْ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَاْ لَمْ یَکُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا

[illegible]

بِاللّٰہِ اَسْتَوْدِعُکُمَا اللّٰہَ وَلَا جَعَلَہُ اللّٰہُ اٰخِرَ الْعَھْدِ مِنِّیْ اِلَیْکُمَا اِنْصَرَفْتُ یَا سَیِّدِیْ یَا اَمِیْرَ

اے میرے آقا اے مومنوں کے امیر اور میرے مولا اور آپ بھی اے ابا عبداللہ اے میرے سردار میرا سلام ہو آپ دونوں پر

الْمُؤْمِنِیْنَ وَ مَوْلَایَ وَ اَنْتَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ یَا سَیِّدِیْ وَ سَلَامِیْ عَلَیْکُمَا مُتَّصِلٌ مَا اتَّصَلَ

متواتر جب تک قائم ہیں رات اور دن یہ سلام آپ دونوں کو پہنچتا رہے گا رکے گا نہیں آپ پر میرا یہ سلام اگر خدا چاہے اور

اللَّیْلُ وَالنَّھَارُ وَاصِلٌ ذٰلِکَ اِلَیْکُمَا غَیْرُ مَحْجُوْبٍ عَنْکُمَا سَلَامِیْ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ وَ اَسْئَلُہٗ

سوال کرتا ہوں اس سے بحق آپ کے کہ وہ بھی چاہے اور ایسا کرے کیونکہ وہ لائق حمد و بزرگی والا ہے میں آپ کے پاس سے جاتا

بِحَقِّکُمَا اَنْ یَّشَآءَ ذٰلِکَ وَ یَفْعَلَ فَاِنَّہٗ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اِنْقَلَبْتُ یَا سَیِّدَیَّ عَنْکُمَا تَائِبًا

ہوں اے میرے سردار توبہ کرتے ہوئے اللہ کی حمد کرتا ہوا شکر کرتا ہوا قبولیت کا امیدوار رہ کر نا امید و مایوس نہیں پھر آؤں گا آپ کی زیارت

حَامِدًا لِّلّٰہِ شَاکِرًا رَّاجِیًا لِّلْاِجَابَۃِ غَیْرَ اٰیِسٍ وَّلَا قَانِطٍ آئِبًا عَائِدًا رَّاجِعًا اِلٰی زِیَارَتِکُمَا

کرنے کے لیے اور اے سردارو آپ سے اور آپ کی زیارت سے منہ موڑتے ہوئے نہیں بلکہ لوٹ آنے کے لیے اگر خدا چاہے اور نہیں

غَیْرَ رَاغِبٍ عَنْکُمَا وَلَا مِنْ زِیَارَتِکُمَا بَلْ رَاجِعٌ عَائِدٌ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا

حرکت و قوت مگر خدا سے حق ہے کہ میرے سردارو میں شائق ہوں آپ کا اور آپ کی زیارت کا جبکہ بے رغبت ہو گئے آپ سے

بِاللّٰہِ یَا سَادَتِیْ رَغِبْتُ اِلَیْکُمَا وَ اِلٰی زِیَارَتِکُمَا بَعْدَ اَنْ زَھِدَ فِیْکُمَا وَ فِیْ زِیَارَتِکُمَا اَھْلُ

اور آپ دونوں کی زیارت کرنے سے دنیادار لوگ پس خدا مجھے نا امید نہ کرے جس کی امید و آرزو رکھتا ہوں بارے آپ کی

الدُّنْیَا فَلَا خَیَّبَنِیَ اللّٰہُ مَا رَجَوْتُ وَمَآ اَمَّلْتُ فِیْ زِیَارَتِکُمَآ اِنَّہٗ قَرِیْبٌ مُّجِیْبٌ

زیارت بے شک وہ نزدیک و قبول کرنے والا ہے۔

(۷) **اربعین کے دن (۲۰ صفر کو) زیارت امام حسین علیہ السلام**۔ حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام سے مروی ہے فرمایا مومن کی پانچ علامتیں ہیں (۱) شب و روز میں اکاون رکعت نماز پڑھنا (جس سے نماز ہائے پنجگانہ، ان کے مقررہ نوافل اور نماز تہجد مراد ہے)۔ (۲) داہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہننا۔ (۳) سجدہ کے وقت پیشانی خاک پر رکھنا۔ (۴) نماز میں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بالجہر پڑھنا۔ (۵) اور زیارت اربعین کا پڑھنا۔ (تہذیب الاحکام و مصباح المتہجد) اور یہ زیارت جو بروایت صفوان جمال حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے یہ ہے جو اس وقت پڑھی جاتی ہے جب ۲۰ صفر کو سورج بلند ہو جائے۔

اَلسَّلامُ علی وَلِیِّ اللّٰہِ وَ حَبِیبِہٖ اَلسَّلامُ عَلٰی خَلِیلِ اللّٰہِ وَ نَجِیبِہٖ اَلسَّلامُ علی صَفِیِّ اللّٰہِ

سلام ہو خدا کے ولی اور اس کے پیارے پر سلام ہو خدا کے سچے دوست اور چنے ہوئے پر سلام ہو خدا کے پسندیدہ اور اس کے

وَابْنِ صَفِیِّہٖ اَلسَّلامُ علی الْحُسَیْنِ الْمَظْلُومِ الشَّہِیدِ اَلسَّلامُ عَلٰی اَسِیرِ الْکُرُبَاتِ وَ

پسندیدہ کے فرزند پر سلام ہو حسین پر جو ستم دیدہ شہید ہیں سلام ہو حسین پر جو مشکلوں میں پڑے اور جن کی شہادت پر آنسو بہے اے معبود

قَتِیلِ الْعَبَرَاتِ اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَشْہَدُ اَنَّہٗ وَلِیُّکَ وَ ابْنُ وَلِیِّکَ وَ صَفِیُّکَ وَابْنُ صَفِیِّکَ الْفَائِزُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ تیرے دوست اور تیرے دوست کے فرزند تیرے پسندیدہ اور پسندیدہ کے فرزند ہیں جنہوں نے تجھ سے عزت

بِکَرَامَتِکَ اَکْرَمْتَہٗ بِالشَّہَادَۃِ وَ حَبَوْتَہٗ بِالسَّعَادَۃِ وَاجْتَبَیْتَہٗ بِطِیبِ الْوِلَادَۃِ وَ جَعَلْتَہٗ سَیِّدًا

پائی تو نے انہیں شہادت کی عزت دی ان کو خوش بختی نصیب کی اور انہیں پاک گھرانے میں پیدا ہونے کی خوبی دی تو نے قرار دیا انہیں

مِنَ السَّادَۃِ وَ قَائِدًا مِنَ الْقَادَۃِ وَ ذَائِدًا مِنَ الذَّادَۃِ وَ اَعْطَیْتَہٗ مَوَارِیثَ الْاَنْبِیَاءِ وَ جَعَلْتَہٗ

سرداروں میں سردار پیشواؤں میں پیشوا مجاہدوں میں مجاہد اور انہیں نبیوں کے ورثے عنایت کیے تو نے قرار دیا ان کو اوصیاء میں سے اپنی

حُجَّۃً عَلٰی خَلْقِکَ مِنَ الْاَوْصِیَاءِ فَاَعْذَرَ فِی الدُّعَاءِ وَ مَنَحَ النُّصْحَ وَ بَذَلَ مُہْجَتَہٗ فِیکَ

مخلوقات پر حجت پس انہوں نے تبلیغ کا حق ادا کیا بہترین خیرخواہی کی اور تیری خاطر اپنی جان قربان کی تاکہ تیرے بندوں کو نجات

لِیَسْتَنْقِذَ عِبَادَکَ مِنَ الْجَہَالَۃِ وَ حَیْرَۃِ الضَّلَالَۃِ وَ قَدْ تَوَازَرَ عَلَیْہِ مَنْ غَرَّتْہُ الدُّنْیَا وَ بَاعَ

دلائیں نادانی و گمراہی کی پریشانیوں سے جب کہ ان پر چڑھ آئے وہ جو دنیا پر پھول گئے انہوں نے اپنی جانیں معمولی چیز کے بدلے بیچ

حَظَّہٗ بِالْاَرْذَلِ الْاَدْنٰی وَ شَرٰی آخِرَتَہٗ بِالثَّمَنِ الْاَوْکَسِ وَ تَغَطْرَسَ وَ تَرَدّٰی فِیْ ہَوَاہُ

دیں اور اپنی آخرت کے لیے گھاٹے کا سودا کیا انہوں نے سرکشی کی اور لالچ کے پیچھے چل پڑے انہوں نے تجھے غضبناک اور

وَ اَسْخَطَکَ وَ اَسْخَطَ نَبِیَّکَ وَ اَطَاعَ مِنْ عِبَادِکَ اَہْلَ الشِّقَاقِ وَ النِّفَاقِ وَ حَمَلَۃَ الْاَوْزَارِ

تیرے نبی کو ناراض کیا انہوں نے تیرے بندوں میں سے ان کی بات مانی جو ضدی اور بے ایمان تھے کہ اپنے گناہوں کا بوجھ لے کر جہنم کی

الْمُسْتَوْجِبِینَ النَّارَ فَجَاہَدَہُمْ فِیکَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا حَتّٰی سُفِکَ فِیْ طَاعَتِکَ دَمُہٗ

طرف چلے گئے پس حسین ان سے تیرے لیے لڑے جم کر ہوشمندی کے ساتھ یہاں تک کہ تیری فرمانبرداری کرنے پر ان کا خون بہایا گیا

وَ اسْتُبِیحَ حَرِیمُہٗ اَللّٰہُمَّ فَالْعَنْہُمْ لَعْنًا وَبِیلًا وَّ عَذِّبْہُمْ عَذَابًا اَلِیمًا اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَابْنَ

اور ان کے اہل حرم کو لوٹا گیا اے معبود لعنت کر ان ظالموں پر سختی کے ساتھ اور عذاب دے ان کو دردناک عذاب سلام ہو آپ پر اے

رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابْنَ سَیِّدِ الْاَوْصِیَآءِ اَشْھَدُ اَنَّکَ اَمِیْنُ اللّٰہِ وَابْنُ اَمِیْنِہٖ عِشْتَ

رسول خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے سردار اوصیاء کے فرزند میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ خدا کے امین اور اس کے امین کے فرزند ہیں آپ

سَعِیْدًا وَّ مَضَیْتَ حَمِیْدًا وَّ مُتَّ فَقِیْدًا مَّظْلُوْمًا شَھِیْدًا وَّ اَشْھَدُ اَنَّ اللّٰہَ مُنْجِزٌ مَّا وَعَدَکَ

نیک بختی میں زندہ رہے قابل تعریف حال میں گزر گئے اور وفات پائی وطن سے دور کہ آپ ستم رسیدہ شہید ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ خدا آپ

وَ مُھْلِکٌ مَّنْ خَذَلَکَ وَ مُعَذِّبٌ مَّنْ قَتَلَکَ وَ اَشْھَدُ اَنَّکَ وَفَیْتَ بِعَھْدِ اللّٰہِ وَ جَاھَدْتَ فِیْ

کو جو وعدہ دیا گیا ہے اس کو پورا کرے گا اور جس نے آپ کا ساتھ چھوڑا وہ تباہ ہوگا اور عذاب ہوگا اسے جس نے آپ کو قتل کیا میں گواہی دیتا ہوں

سَبِیْلِہٖ حَتّٰی اَتٰیکَ الْیَقِیْنُ فَلَعَنَ اللّٰہُ مَنْ قَتَلَکَ وَ لَعَنَ اللّٰہُ مَنْ ظَلَمَکَ وَ لَعَنَ اللّٰہُ اُمَّۃً

کہ آپ نے خدا کی ذمہ داری پوری کی اور اس کی راہ میں جہاد کیا حتیٰ کہ آپ شہید ہوگئے پس خدا لعنت کرے جس نے

سَمِعَتْ بِذٰلِکَ فَرَضِیَتْ بِہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُشْھِدُکَ اَنِّیْ وَلِیٌّ لِّمَنْ وَّالَاہُ وَ عَدُوٌّ لِّمَنْ عَادَاہُ

آپ کو قتل کیا خدا لعنت کرے جس نے آپ پر ظلم کیا اور خدا لعنت کرے اس قوم پر جس نے یہ واقعہ سنا تو اس پر خوشی ظاہر کی اے

بِاَبِیْ اَنْتَ وَ اُمِّیْ یَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَشْھَدُ اَنَّکَ کُنْتَ نُوْرًا فِی الْاَصْلَابِ الشَّامِخَۃِ

معبود میں تجھے گواہ بناتا ہوں کہ میں ان کے دوست کا دوست اور ان کے دشمن کا دشمن ہوں میرے ماں باپ قربان آپ پر اے فرزند رسول

وَ الْاَرْحَامِ الْمُطَھَّرَۃِ لَمْ تُنَجِّسْکَ الْجَاھِلِیَّۃُ بِاَنْجَاسِھَا وَلَمْ تُلْبِسْکَ الْمُدْلَھِمَّاتُ مِنْ

خدا میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ بلند مرتبہ صلبوں اور پاک و پاکیزہ رحموں میں نور کی شکل میں رہے جاہلیت کی نجاستوں نے آپ کو آلودہ نہ کیا اور نہ

ثِیَابِھَا وَ اَشْھَدُ اَنَّکَ مِنْ دَعَآئِمِ الدِّیْنِ وَ اَرْکَانِ الْمُسْلِمِیْنَ وَ مَعْقِلِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ اَشْھَدُ

ہی اس کے بے ہنگم لباس آپ کو پہنائے گئے میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ دین کے ستونوں میں سے ہیں مسلمانوں کے سردار

اَنَّکَ الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِیُّ الرَّضِیُّ الزَّکِیُّ الْھَادِی الْمَھْدِیُّ وَ اَشْھَدُ اَنَّ الْاَئِمَّۃَ مِنْ

اور مومنوں کی پناہ گاہ ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ امام ہیں نیک و پرہیزگار پسندیدہ پاک رہنما ہدایت یافتہ اور گواہی دیتا ہوں کہ جو امام آپ کی

وُّلْدِکَ کَلِمَۃُ التَّقْوٰی وَ اَعْلَامُ الْھُدٰی وَ الْعُرْوَۃُ الْوُثْقٰی وَ الْحُجَّۃُ عَلٰٓی اَھْلِ الدُّنْیَا

اولاد میں سے ہوئے ہیں وہ پرہیزگاری کے ترجمان ہدایت کے نشان محکم تر سلسلہ اور دنیا والوں پر خدا کی حجت ہیں میں گواہی دیتا ہوں

وَ اَشْھَدُ اَنِّیْ بِکُمْ مُؤْمِنٌ وَّ بِاِیَابِکُمْ مُوْقِنٌ بِشَرَایِعِ دِیْنِیْ وَ خَوَاتِیْمِ عَمَلِیْ وَ قَلْبِیْ

کہ آپ کا اور آپ کے بزرگوں کا ماننے والا اپنے دینی احکام اور عمل کی جزا پر یقین رکھنے والا ہوں میرا دل آپ کے دل کے ساتھ

لِقَلْبِکُمْ سِلْمٌ وَ اَمْرِیْ لِاَمْرِکُمْ مُتَّبِعٌ وَ نُصْرَتِیْ لَکُمْ مُعَدَّۃٌ حَتّٰی یَأْذَنَ اللّٰہُ لَکُمْ فَمَعَکُمْ

ہے اور میرا معاملہ آپ کے معاملے کے تابع ہے اور میری مدد آپ کے لیے حاضر ہے یہاں تک کہ خدا آپ کو اذن قیام دے پس آپ کے ساتھ

مَعَکُمْ لَا مَعَ عَدُوِّکُمْ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ وَ عَلٰی اَرْوَاحِکُمْ وَ اَجْسَادِکُمْ وَ شَاهِدِکُمْ

ہوں آپ کے ساتھ نہ آپ کے دشمن کے ساتھ خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر آپ کی پاک روحوں پر آپ کے جسموں پر آپ کے حاضر پر

وَ غَآئِبِکُمْ وَ ظَاهِرِکُمْ وَ بَاطِنِکُمْ اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔

آپ کے غائب پر آپ کے ظاہر پر اور آپ کے باطن پر ایسا ہی ہو جہانوں کے پروردگار۔

اس کے بعد دو رکعت نماز زیارت پڑھی جائے اور پھر خدا سے اپنی حاجت طلب کی جائیں۔

فصل دہم

حضرات امامین کاظمین علیہما السلام کی زیارت کی فضیلت اور اس کی کیفیت کا بیان

(۱) مخفی نہ رہے کہ ان دادا اور پوتے یعنی حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام اور حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی زیارت کرنے کے بڑے اجر و ثواب وارد ہوئے ہیں حتیٰ کہ وا‌سطی حضرت امام رضا علیہ السلام سے سوال کرتے ہیں کہ جو شخص آپ کے والد ماجد کی زیارت کرے اس کے لیے کیا اجر ہے؟ فرمایا اس کے لیے وہی اجر و ثواب ہے جو حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرنے والے کے لئے ہے۔ (عیون اخبار الرضا)

(۲) وشاء نے حضرت امام رضا علیہ السلام سے سوال کیا کہ کسی ایک امام علیہ السلام کی زیارت کرنے والے کا کیا اجر و ثواب ہے؟ فرمایا اس کے لیے وہی اجر و ثواب ہے جو حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے والے کے لئے ہے۔ (ایضاً و تہذیب الاحکام)

(۳) عبدالرحمن بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت امام محمد تقی علیہ السلام سے پوچھا کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرنے والے کے لیے کیا اجر ہے؟ فرمایا اس کے لیے جنت ہے۔ پھر فرمایا کہ حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے والے کے لیے بھی جنت ہے۔ (کتاب الدعوات والزیارات)۔ بنابریں دوسرے ائمہ طاہرین علیہم السلام کی زیارت کرنے والے کے لیے بھی جنت ہوگی۔

(۴) ابراہیم بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت امام علی نقی علیہ السلام کی خدمت میں ایک عریضہ لکھا جس میں حضرت امام حسین علیہ السلام اور حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام اور امام محمد تقی علیہ السلام کی زیارت کے بارے میں سوال کیا تھا۔ آپ نے جواب میں لکھا کہ حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت مقدم ہے مگر اجر و ثواب میں کاظمین کی زیارت کا ثواب بھی بہت زیادہ ہے۔ (ایضاً)

امامین کاظمین علیہما السلام کی کیفیت؟

واضح رہے کہ ان دونوں اماموں کی زیارات دو طرح کی ہیں ایک مخصوصہ جو کہ ہر امام کی علیحدہ علیحدہ ہے اور دوسری مشترکہ جو دونوں حضرات کی زیارت میں پڑھی جا سکتی ہے۔

(۱) **حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی پہلی زیارت**:۔ حضرت امام رضا اور حضرت امام علی نقی علیہم السلام سے مروی ہے فرمایا جب حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی زیارت کرنے کا ارادہ کرو تو پہلے غسل کرو اور پھر پاک پاکیزہ کپڑے پہنو۔ اور پھر امامؑ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر اور امامؑ کے چہرۂ انور کے سامنے کھڑے ہو کر یہ زیارت پڑھو:

اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا وَلِيَّ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا حُجَّةَ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا نُورَ اللهِ

سلام ہو آپ پر اے دوست خدا سلام ہو آپ پر اے حجت خدا سلام ہو آپ پر اے زمین کی تاریکیوں میں خدا کے نور

فِي ظُلُماتِ الْاَرْضِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا مَنْ بَدا لِلّٰهِ فِي شَأْنِهِ اَتَيْتُكَ زائِراً عارِفاً

سلام ہو آپ پر اے وہ جس کی شان میں خدا کے لیے بدا واقع ہوا میں آپ کی زیارت کو آیا ہوں آپ کے حق سے واقف

بِحَقِّكَ مُعادِياً لِاَعْدائِكَ مُوالِياً لِاَوْلِيائِكَ فَاشْفَعْ لِي عِنْدَ رَبِّكَ يا مَوْلايَ

آپ کے دشمنوں کا دشمن آپ کے دوستوں کا دوست پس میری شفاعت کریں اپنے رب کے حضور اے میرے آقا۔

پھر خدا سے دعا کرو اور اپنی حاجات طلب کرو۔

(۲) **حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی دوسری زیارت** ۔ یہ زیارت بھی حضرت امام رضا علیہ السلام سے مروی ہے کہ جب حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام یا کسی دوسرے امام عالیمقامؑ کی زیارت کرنا چاہو تو یوں کہو:

﴿السلام علی اولیاء اللہ و اصفیائہ الخ﴾

مخفی نہ رہے کہ یہ وہی زیارت جامعہ ہے جو شب و روز عرفہ میں حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے سلسلے میں کفعمی سے نقل کی جا چکی ہے اس مقام کی طرف رجوع کیا جائے اور وہی زیارت یہاں پڑھی جائے۔

(۱) **حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی پہلی زیارت**:۔ یہی اوپر والی دو زیارات جو حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی زیارت کے سلسلہ میں حضرت امام رضا علیہ السلام سے مروی ہیں ان میں سے پہلی زیارت بعینہ حضرت

امام علی نقی علیہ السلام سے حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی زیارت کے سلسلہ میں مروی ہے۔

(۲) **حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی دوسری زیارت:**۔ حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی یہ زیارت بھی حضرت امام رضا علیہ السلام سے مروی ہے۔ امام محمد تقی علیہ السلام کی زیارت کے سلسلہ میں یوں کہو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ الْاِمَامِ التَّقِیِّ النَّقِیِّ الرَّضِیِّ الْمَرْضِیِّ وَ حُجَّتِکَ

اے معبود! رحمت فرما محمد بن علی پر جو امام ہیں پرہیزگار، پاکیزہ، پسندیدہ، پسند شدہ اور تیری حجت

عَلٰی مَنْ فَوْقَ الْاَرْضِ وَ مَنْ تَحْتَ الثَّرٰی صَلٰوةً کَثِیْرَةً نَامِیَةً زَاکِیَةً مُبَارَکَةً مُتَوَاصِلَةً

ان سب پر جو زمین کے اوپر اور زمین کے نیچے رہتے ہیں آپ پر رحمت فرما بہت زیادہ بڑھنے والی پاک تر برکت والی لگاتار

مُتَرَادِفَةً مُتَوَاتِرَةً کَاَفْضَلِ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِنْ اَوْلِیَائِکَ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَلِیَّ

مسلسل متواتر جس طرح بہترین رحمت کی ہو تو نے اپنے دوستوں میں سے کسی ایک پر اور سلام ہو آپ پر اے دوست خدا

اللّٰهِ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نُوْرَ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَیْکَ

سلام ہو آپ پر اے نور خدا سلام ہو آپ پر اے حجت خدا سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے امام نبیوں کے

یَا اِمَامَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ وَارِثَ عِلْمِ النَّبِیِّیْنَ وَ سُلَالَةَ الْوَصِیِّیْنَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نُوْرَ اللّٰهِ

علم کے وارث اور اوصیاء کے فرزند ہیں سلام ہو آپ پر اے آپ زمین کی تاریکیوں میں خدا کا نور ہیں

فِیْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ اَتَیْتُکَ زَائِرًا عَارِفًا بِحَقِّکَ مُعَادِیًا لِاَعْدَائِکَ مُوَالِیًا

میں آیا آپ کی زیارت کرنے آپ کے حق سے واقف آپ کے دشمنوں کا دشمن آپ کے دوستوں کا دوست ہوں

لِاَوْلِیَائِکَ فَاشْفَعْ لِیْ عِنْدَ رَبِّکَ

پس اپنے رب کے حضور میری شفاعت کریں۔

ایضاح ۔ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی ایک مفصل زیارت بعض علماء کرام جیسے شیخ مفید، شہید، ابن طاؤس اور صاحب مزار کبیر وغیرہ نے درج کی ہے جو مفاتیح الجنان میں مذکور ہے جس میں مذکور ہے کہ پہلے غسل کرے پھر حرم کی طرف روانہ ہو۔ اور جب وہاں پہنچے تو پہلے اذن دخول پڑھے۔ پھر حرم کے اندر داخل ہوتے وقت یہ پڑھے اور زیارت میں وہ پڑھے۔ پھر اپنے آپ کو قبر مقدس پر گرائے اور اسے بوسہ دے اور اپنے دونوں رخساروں کو اس پر رکھے اور یوں کہے وغیرہ وغیرہ۔ مگر چونکہ انہوں نے اس زیارت کی نسبت کسی معصوم

کی طرف نہیں دی ہے اس لیے ہم نے اسے نقل نہیں کیا۔ کیونکہ ہم نے اپنی ہر کتاب میں عموماً اور اس کتاب میں خصوصاً یہ التزام کیا ہے کہ اس میں صرف وہی عمل یا صرف وہی زیارت درج کریں گے جو بنا برتسامح در ادلۂ سنن اگرچہ مستند نہ بھی ہو تاہم کم از کم کسی معصومؑ سے منقول تو ہو۔ ولان **کلما لم یخرج من هذا البیت فهو زخرف** کیونکہ جو چیز اس خانوادۂ عصمت کے گھر سے نہ نکلے وہ باطل ہے۔

ان دو اماموںؑ سے الوداع

محدث قمیؒ نے لکھا ہے کہ جب زائر ان دو اماموں کے شہر سے جانا چاہے تو اسے ان بزرگواروں سے الوداع کرنا چاہیے جیسا کہ شیخ طوسیؒ نے تہذیب الاحکام میں فرمایا ہے کہ جب زائر امام موسیٰ کاظمؑ سے وداع کرنا چاہے تو قبر مبارک کے قریب کھڑے ہو کر یوں کہے:

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یا مَوْلایَ یا اَبَا الْحَسَنِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکاتُه اَسْتَوْدِعُکَ اللّٰهَ

سلام ہو آپ پر اے میرے آقا اے ابوالحسنؑ خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں آپ کو حوالۂ خدا کرتا ہوں

وَ اَقْرَءُ عَلَیْکَ السَّلامَ اٰمَنّا بِاللّٰهِ وَ بِالرَّسُولِ وَ بِما جِئْتَ بِه وَ دَلَلْتَ عَلَیْهِ اَللّٰهُمَّ

اور آپ کو سلام پیش کرتا ہوں ایمان رکھتا ہوں خدا و رسول پر اور اس پر جو آپ لائے اور جس کی طرف رہنمائی فرمائی اے معبود ہمیں

اکْتُبْنا مَعَ الشّاهِدینَ

یہ گواہی دینے والوں میں لکھ دے۔

حضرت امام محمد تقیؑ سے وداع کرتے ہوئے یہ کہے **اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یا مَوْلایَ یَابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ**

سلام ہو آپ پر اے میرے آقا اے رسول خدا کے فرزند

وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکاتُه اَسْتَوْدِعُکَ اللّٰهَ وَ اَقْرَءُ عَلَیْکَ السَّلامَ اٰمَنّا بِاللّٰهِ وَ بِرَسُولِه

خدا کی رحمت اور اس کی برکات ہوں آپ کو حوالۂ خدا کرتا ہوں اور آپ کو سلام پیش کرتا ہوں ایمان رکھتے ہیں خدا اور اس کے رسول پر

وَ بِما جِئْتَ بِه وَ دَلَلْتَ عَلَیْهِ اَللّٰهُمَّ اکْتُبْنا مَعَ الشّاهِدینَ

اور اس پر جو آپ لائے اور جس کی طرف رہنمائی کی اے معبود ہمیں یہ گواہی دینے والوں میں لکھ دے

اس کے بعد حق تعالیٰ سے دعا مانگے کہ اس کا کاظمین میں آخری الوداع نہ ہو اور خدا اسے دوبارہ یہاں آنے کی توفیق مرحمت فرمائے۔

مسجد براثا کی زیارت اور اس میں نماز پڑھنے کی فضیلت

بغداد اور کاظمین کے درمیان زائرین کے راستہ پر یہ بابرکت مسجد واقع ہے جس کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے لہٰذا زائرین کو اس کی زیارت اور وہاں نماز پڑھنے کی سعادت سے اپنے آپ کو محروم نہیں کرنا چاہیے۔

بغداد میں نواب اربعہ کی زیارت

وہ چار حضرات جو امام العصر والزمان عجل اللہ فرجہ کی غیبت صغریٰ کے ستر سالہ دور میں امام العصر علیہ السلام اور ان کے شیعوں کے درمیان سفارت و نیابت خاصہ کے فرائض ادا کرتے رہے ہیں یعنی (۱) ابو عمر عثمان بن سعید اسدی، (۲) ابو جعفر محمد بن عثمان اسدی، (۳) ابو القاسم حسین بن روح نوبختی۔ (۴) اور شیخ ابو الحسن علی بن محمد سمری رضوان اللہ علیہم اجمعین جو کہ بغداد میں مدفون ہیں۔ ان کی عظمت وجلالت کا یہ تقاضا ہے کہ زائرین کرام اور مومنین عظام ان کی زیارت کے شرف سے اپنے آپ کو مشرف فرمائیں اور ان کے مزارات عالیہ پر حاضری کی سعادت حاصل کریں۔

حضرت شیخ کلینیؒ و دیگر چند علماء اعلام کی زیارات

چونکہ بغداد اور کاظمین میں بعض وہ چند علماء اعلام اور ارکان اسلام مدفون ہیں جن کے علمی فیوض و برکات کے سب اہل اسلام بالعموم اور شیعیان حیدر کرار بالخصوص ممنون احسان ہیں جیسے حضرت شیخ کلینی، حضرت شیخ مفید، حضرت محقق طوسی، حضرت سید مرتضیٰ و حضرت سید رضی و امثالہم رضوان اللہ علیہم اجمعین اور علماء متاخرین میں آقائے سید صدر، آقائے خالصی بزرگ و خورد اور آقائے سید ھبۃ اللہ شہرستانی وغیرہم۔ لہٰذا زائرین کرام اور مومنین عظام کو ان علماء اعلام کی قبور عالیہ کی زیارت کا شرف بھی ضرور حاصل کرنا چاہیے۔

سلمان محمدی کی زیارت

حضرت سلمان محمدیؓ جو مدائن میں مدفون ہیں جو کہ بغداد سے کچھ زیادہ دور نہیں ہے۔ ان کی عظمت شان اور رفعت مکان کا یہ تقاضا ہے کہ زائرین کرام مدائن جا کر ان کی زیارت کا شرف حاصل کریں اور پیغمبر اسلامؐ و امیر المومنین کی خوشنودی کا پروانہ حاصل کریں۔ یہی وہ سلمان ہیں جن کے حق میں پیغمبر برحق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ ﴿سلمان منا اهل البيت﴾ یہی وہ سلمان محمدی ہیں کہ جب ان کی مدائن میں وفات ہوئی تو حضرت امیر علیہ السلام مدینہ میں تشریف فرما تھے مگر باعجاز امامت وہاں سے مدائن تشریف لے گئے اور اپنے مقدس ہاتھوں سے ان کے غسل و کفن و دفن کا اہتمام کیا اور خود ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور پھر اسی وقت واپس مدینہ تشریف لے گئے ؎ یہ رتبۂ بلند ملا جس کو مل گیا

﴿ فصل یاز دہم ﴾

ثامن الائمہ حضرت امام رضا علیہ السلام کی

زیارت کی فضیلت اور اس کی کیفیت کا بیان

ثامن الائمہ حضرت امام علی رضا علیہ افضل التحیۃ والثناء کی زیارت کے بے شمار فضائل اور بے حساب اجر و ثواب وارد ہوئے ہیں۔

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباء طاہرین علیہم السلام کے مسلسل سند سے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا: عنقریب میرے جسم کا ایک ٹکڑا سرزمین خراسان میں دفن کیا جائے گا، جو مومن ان کی زیارت کرے گا تو خداوند عالم اس کے لیے جنت کو واجب قرار دے گا اور اس کے جسم کو جہنم پر حرام قرار دے گا۔ (عیون اخبار الرضا ... کتاب المزار)

(۲) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے ایک طویل حدیث کے ضمن میں منقول ہے فرمایا جو شخص میرے فرزند علی رضا علیہ السلام کی زیارت کرے گا تو خداوند عالم اس کے نامۂ اعمال میں ستر حج مقبول کا ثواب لکھے گا۔۔۔ الخ۔ (ایضاً)

(۳) خود حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے فرمایا خراسان میں ایک ایسا قبہ ہے کہ جہاں صور اسرافیل کے پھونکے جانے تک ملائکہ کی آمد و رفت کا سلسلہ جاری رہے گا۔ پوچھا گیا کہ فرزند رسولؐ! وہ کون سا قبہ ہے؟ فرمایا وہ سرزمین طوس میں ہوگا جو جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہوگا پس جو شخص وہاں میری زیارت کرے گا وہ ایسا ہوگا جیسے اس نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی ہوگی الخ۔۔۔۔۔ (ایضاً)

(۴) نیز آنجناب ہی سے منقول ہے فرمایا: جو شخص مسافت کی دوری کے باوجود میری زیارت کرے گا تو قیامت کے دن تین مشکل مقامات پر میں اس سے ملاقات کروں گا اور اسے شدائد قیامت سے بچاؤں گا۔ (۱) جب لوگوں کے نامہ ہائے عمل ان کے دائیں بائیں ہاتھ میں پکڑوائے جائیں گے۔ (۲) جب لوگ پل

صراط سے گزر رہے ہوں گے۔ (۴) اور جب لوگوں کے اعمال کا وزن کیا جائے گا۔ (ایضاً)

(۵) حضرت امام محمد تقی علیہ السلام سے مروی ہے فرمایا: طوس کے دو پہاڑوں کے درمیان زمین کا ایک ایسا ٹکڑا موجود ہے جو جنت سے لیا گیا ہے جو شخص اس زمین میں داخل ہو جائے گا تو وہ قیامت کے دن آتشِ دوزخ سے آزاد ہو جائے گا۔ نیز آپؑ ہی سے منقول ہے، فرمایا جو شخص طوس جا کر میرے والد ماجد کی زیارت کرے اور آپؑ کو امام برحق تسلیم کرے تو میں خدا کی طرف سے اس کی جنت کا ضامن ہوں۔ (ایضاً)

حضرت امام رضا علیہ السلام کی زیارت کی کیفیت اور پہلی زیارت

(۱) حضرت شیخ صدوق علیہ الرحمہ کی الفقیہ، اور ابن قولویہ کی کتاب المزار وغیرہ کتابوں سے مستفاد ہوتا ہے کہ یہ زیارت ائمہ علیہم السلام سے مروی ہے۔ واللّٰہ العالم۔ بہر حال من لا یحضرہ الفقیہ کے مطابق اس کی کیفیت یہ ہے کہ آدمی جب امام رضا علیہ السلام کی زیارت پر جانے کا ارادہ کرے تو گھر سے نکلنے سے پہلے غسل کرے اور یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِیْ وَ طَهِّرْ لِیْ قَلْبِیْ وَ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَ اَجْرِ عَلٰی لِسَانِیْ مِدْحَتَکَ

اے معبود! مجھے پاک کر دے میرا دل پاک کر دے اور میرے سینے کو کھول دے میری زبان پر اپنی مدح و ستائش جاری

وَ الثَّنَآءَ عَلَیْکَ فَاِنَّهٗ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِکَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لِیْ طَهُوْرًا وَّ شِفَآءً

کر دے کیونکہ تیرے بغیر کوئی قوت نہیں ہے اے معبود! اس غسل کو میرے لیے پاکیزگی و شفا کا ذریعہ بنا۔

جب گھر سے سفر زیارت پر روانہ ہو تو یہ کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَ اِلَى اللّٰهِ وَ اِلَى ابْنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَسْبِیَ اللّٰهُ تَوَکَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے چلا ہوں خدا کی طرف اور رسول خدا کے فرزند کی طرف میرے لیے خدا کافی ہے جو مددگار ہے میں نے خدا

اَللّٰهُمَّ اِلَیْکَ تَوَجَّهْتُ وَ اِلَیْکَ قَصَدْتُ وَ مَا عِنْدَکَ اَرَدْتُ

اے معبود! میں نے تیری طرف رخ کیا اور تیری طرف چلا ہوں اور جو کچھ تیرے پاس ہے اس کی خواہش رکھتا ہوں۔

بعد ازاں اپنے اہل و عیال کو یوں الوداع کرے:

﴿اَللّٰهُمَّ اِلَیْکَ وَجَّهْتُ وَجْهِیْ وَعَلَیْکَ خَلَّفْتُ اَهْلِیْ وَمَالِیْ وَمَا خَوَّلْتَنِیْ وَبِکَ وَثِقْتُ

اے معبود! میں نے یا رخ تیری طرف کیا اور میں نے اپنا مال اپنا کنبہ اور جو کچھ تو نے دیا ہے سب کچھ تیرے سپرد کیا اور تجھ پر بھروسہ کیا

فَلَا تُخَیِّبْنِیْ یَا مَنْ لَا یُخَیِّبُ مَنْ اَرَادَهٗ وَلَا یُضَیِّعُ مَنْ حَفِظَهٗ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

پس مجھے محروم نہ کر اے وہ جو محروم نہیں کرتا جو اس کی طرف آئے اور وہ ضائع نہیں ہونے دیتا جس کی وہ حفاظت کرے رحمت فرما حضرت محمدؐ اور

مُحَمَّدٍ وَّاحْفَظْنِیْ بِحِفْظِکَ فَاِنَّهٗ لَا یَضِیْعُ مَنْ حَفِظْتَ﴾۔

آل محمدؐ پر اور مجھ کو اپنی نگرانی میں رکھ کیونکہ جو تیری حفاظت میں ہو وہ ضائع نہیں ہوتا۔

اور جب خیریت کے ساتھ مشہد مقدس پہنچ جائے اور جب وہاں زیارت کرنے کا قصد کرے تو پہلے غسل کرے اور اس وقت یہ پڑھے:

﴿اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِیْ وَطَهِّرْ لِیْ قَلْبِیْ وَاشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَاَجْرِ عَلٰی لِسَانِیْ مِدْحَتَکَ وَ

اے معبود! مجھے پاک کر اور میرے دل کو پاکیزہ بنا دے اور میرے سینے کو کھول دے اور میری زبان پر اپنی مدح و ثنا

مَحَبَّتَکَ وَالثَّنَآءَ عَلَیْکَ فَاِنَّهٗ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِکَ وَقَدْ عَلِمْتُ اَنَّ قِوَامَ دِیْنِی التَّسْلِیْمُ

اپنی محبت اور تعریف جاری فرما دے، یقیناً نہیں کوئی قوت مگر جو تجھ سے ملتی ہے اور میں جانتا ہوں کہ میرے دین کی اصل تیرے حکم کا ماننا

لِاَمْرِکَ وَالْاِتِّبَاعُ لِسُنَّةِ نَبِیِّکَ وَالشَّهَادَةُ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِکَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لِیْ شِفَآءً

تیرے نبی کی سنت کی پیروی کرنا اور تیری مخلوقات پر گواہ بنا ہے اے معبود! اس غسل کو میرے لیے شفا و

وَّنُوْرًا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ﴾۔

روشنی کا ذریعہ بنا کیونکہ تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

اس کے بعد پاک و پاکیزہ لباس پہنے اور ننگے پاؤں خدا کی یاد کرتے ہوئے آرام سے حرم مبارک کی طرف چلے اور یہ پڑھتا جائے

﴿اَللّٰهُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ﴾۔

خدا بزرگتر ہے نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے خدا پاک تر ہے اور ہر تعریف خدا کے لیے ہے۔

چلتے ہوئے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھائے اور جب روضۂ اقدس میں داخل ہو تو یہ پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ عَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے اور رسول خدا کے طریقے پر خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ وَ اَنَّ عَلِيًّا وَلِيُّ اللّٰهِ

اللہ کے جو یکتا ہے کوئی اس کا شریک نہیں ہے گواہی دیتا ہوں کہ محمد اس کے بندے اور رسول ہیں اور یہ کہ علی خدا کے دوست ہیں۔

پھر ضریح پاک کے قریب جائے اور پشت بقبلہ ہو کر حضرت امام علیہ السلام کی طرف رخ کرے اور کہے

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ وَ اَنَّهٗ

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اس کے بندے اور رسول ہیں وہ سردار

سَيِّدُ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ وَ اَنَّهٗ سَيِّدُ الْاَنْبِيَآءِ وَ الْمُرْسَلِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

ہیں پہلوں کے اور پچھلوں کے اور وہ سردار ہیں سب نبیوں اور رسولوں کے اے معبود رحمت کر حضرت محمد پر جو تیرے بندے

وَ رَسُوْلِكَ وَ نَبِيِّكَ وَ سَيِّدِ خَلْقِكَ اَجْمَعِيْنَ صَلٰوةً لَا يَقْوٰى عَلٰى اِحْصَآئِهَا غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ

تیرے رسول تیرے نبی اور تیری ساری مخلوق کے سردار ہیں ان پر ایسی رحمت فرما جس کا حساب تیرے سوا کوئی نہ لگا سکے اے معبود!

صَلِّ عَلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ عَبْدِكَ وَ اَخِيْ رَسُوْلِكَ الَّذِي انْتَجَبْتَهٗ

رحمت فرما حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب پر جو تیرے بندے اور رسول کے بھائی ہیں کہ جنہیں خاص کیا تو نے

بِعِلْمِكَ وَ جَعَلْتَهٗ هَادِيًا لِّمَنْ شِئْتَ مِنْ خَلْقِكَ وَ الدَّلِيْلَ عَلٰى مَنْ بَعَثْتَهٗ بِرِسَالَاتِكَ

علم دے کر اور بنایا ان کو رہنما ان کے لیے جنہیں تو نے اپنی مخلوق میں سے چاہا اور رہنما ان کی طرف جن کو تو نے اپنا پیغام دے کر بھیجا اور

وَ دَيَّانَ الدِّيْنِ بِعَدْلِكَ وَ فَصْلِ قَضَآئِكَ بَيْنَ خَلْقِكَ وَ الْمُهَيْمِنَ عَلٰى ذٰلِكَ كُلِّهٖ وَ السَّلَامُ

ان کو مقرر کیا اپنے عدل کے مطابق جزا دینے والا اور فیصلہ کرنے والا مخلوق میں اپنی مرضی سے فیصلے دیں اور وہ ان تمام کاموں کے رکھوالے ہیں

عَلَيْهِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَ زَوْجَةِ وَلِيِّكَ

سلام ہو ان پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات اے معبود رحمت نازل کر فاطمہ پر جو تیرے نبی کی دختر اور تیرے ولی کی زوجہ ہیں

وَ اُمِّ السِّبْطَيْنِ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ الطُّهْرَةِ الطَّاهِرَةِ الْمُطَهَّرَةِ

وہ ماں ہیں نبی کے دو نواسوں حسن اور حسین کی کہ جو دونوں جوانان جنت کے سردار ہیں وہ پاک ہیں پاک کیا ہوا ہے

التَّقِيَّةِ النَّقِيَّةِ الرَّضِيَّةِ الزَّكِيَّةِ سَيِّدَةِ نِسَآءِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَجْمَعِيْنَ صَلٰوةً لَا يَقْوٰى عَلٰى

پرہیزگار و صفا پسندیدہ و بے عیب ہے جنت میں تمام عورتوں کی سردار ہیں ان پر ایسی رحمت فرما کہ کوئی شمار

اِحْصَآئِهَا غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ سِبْطَيْ نَبِيِّكَ وَ سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ

نہ کر سکے سوائے تیرے اے معبود رحمت فرما دونوں بھائیوں حسنؑ اور حسینؑ پر جو تیرے نبیؐ کے دو نواسے اور جوانانِ جنت کے سید و سردار ہیں

الْجَنَّةِ الْقَآئِمَيْنِ فِيْ خَلْقِكَ وَ الدَّلِيْلَيْنِ عَلٰى مَنْ بَعَثْتَ بِرِسَالَاتِكَ وَ دَيَّانَيِ الدِّيْنِ

تیری مخلوق میں قائم و برقرار ہیں اور رہنمائی کرتے ہیں اس ذات کی طرف جسے تو نے پیغمبر بنا کے بھیجا وہ تیرے عدل کے تحت

بِعَدْلِكَ وَ فَصْلَيْ قَضَآئِكَ بَيْنَ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَبْدِكَ الْقَآئِمِ

لوگوں کو جزا دینے والے اور تیری مخلوق میں تیرے قضا کے مطابق فیصلے دینے والے ہیں اے معبود رحمت فرما علیؑ بن حسینؑ پر جو تیرے

فِيْ خَلْقِكَ وَ الدَّلِيْلِ عَلٰى مَنْ بَعَثْتَ بِرِسَالَاتِكَ وَ دَيَّانِ الدِّيْنِ بِعَدْلِكَ وَ فَصْلِ قَضَآئِكَ

بندہ ہیں تیری مخلوق میں قائم اور رہنمائی کرتے ہیں اس ذات کی طرف جسے تو نے پیغمبر بنا کے بھیجا وہ تیرے عدل کے تحت لوگوں کو جزا

بَيْنَ خَلْقِكَ سَيِّدِ الْعَابِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَبْدِكَ وَ خَلِيْفَتِكَ فِيْ

دینے والے اور تیری مخلوق میں تیری مرضی سے فیصلے دینے والے عبادت گزاروں کے سردار ہیں اے معبود رحمت فرما محمدؑ بن علیؑ پر جو تیرے

اَرْضِكَ بَاقِرِ عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ عَبْدِكَ وَ وَلِيِّ

بندہ اور تیری زمین میں تیرے جانشین ہیں نبیوں کے علوم کی شکافت کرنے والے اے معبود رحمت فرما جعفرؑ صادق بن محمدؑ پر کہ جو تیرے بندہ

دِيْنِكَ وَ حُجَّتِكَ عَلٰى خَلْقِكَ اَجْمَعِيْنَ الصَّادِقِ الْبَآرِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ

ہیں تیرے دین کے مددگار اور تیری مخلوق پر تیری طرف سے حجت ہیں اور صاحب صدق نیکوکار اے معبود رحمت فرما موسیٰؑ بن جعفرؑ پر جو

عَبْدِكَ الصَّالِحِ وَ لِسَانِكَ فِيْ خَلْقِكَ النَّاطِقِ بِحُكْمِكَ وَ الْحُجَّةِ عَلٰى بَرِيَّتِكَ اَللّٰهُمَّ

تیرے نیکوکار بندے اور تیری مخلوق میں تیرے حکم سے بولنے والی زبان ہیں اور تیری مخلوقات پر تیری حجت ہیں اے معبود

صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُوْسَى الرِّضَا الْمُرْتَضٰى عَبْدِكَ وَ وَلِيِّ دِيْنِكَ الْقَآئِمِ بِعَدْلِكَ وَ

رحمت فرما علیؑ بن موسیٰؑ رضا پر جو تجھ سے راضی ہیں تیرے پسندیدہ بندے ہیں تیرے دین کے مددگار تیرے عدل پر کاربند اور

الدَّاعِيْ اِلٰى دِيْنِكَ وَ دِيْنِ اٰبَآئِهِ الصَّادِقِيْنَ صَلٰوةً لَا يَقْوٰى عَلٰى اِحْصَآئِهَا غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ

تیرے دین کی طرف بلانے والے ہیں جو اپنے صاحب صدق بزرگوں کا دین ہے ان پر ایسی رحمت کہ جس کا شمار سوائے تیرے کوئی نہ کر

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَبْدِكَ وَوَلِيِّكَ الْقَائِمِ بِاَمْرِكَ وَالدَّاعِيْ اِلٰى سَبِيْلِكَ اَللّٰهُمَّ

اے معبود! رحمت فرما محمدؑ بن علیؑ پر جو تیرے بندہ اور تیرے دوستدار ہیں تیرا حکم پہنچانے والے اور تیرے راستے کی طرف بلانے والے

صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَوَلِيِّ دِيْنِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ

اے معبود! رحمت نازل کر علیؑ بن محمدؑ پر جو تیرے بندہ اور تیرے دین کے مددگار ہیں اے معبود! رحمت نازل فرما حسنؑ بن علیؑ پر جو تیرے

الْعَامِلِ بِاَمْرِكَ الْقَائِمِ فِيْ خَلْقِكَ وَحُجَّتِكَ الْمُؤَدِّيْ عَنْ نَبِيِّكَ وَشَاهِدِكَ عَلٰى خَلْقِكَ

حکم پر عمل کرنے والے تیری مخلوق میں تیرے نبیؐ کی طرف سے حجت پہنچانے والے تیری مخلوق پر تیرے گواہ

الْمَخْصُوْصِ بِكَرَامَتِكَ الدَّاعِيْ اِلٰى طَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُوْلِكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ

تیری طرف سے بزرگی میں خاص کردہ تیری اطاعت اور تیرے رسولؐ کی اطاعت کی طرف بلانے والے تیری رحمتیں ہوں ان سب پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى حُجَّتِكَ وَوَلِيِّكَ الْقَائِمِ فِيْ خَلْقِكَ صَلَاةً تَامَّةً نَامِيَةً بَاقِيَةً تُعَجِّلُ بِهَا

اے معبود! رحمت نازل فرما اپنی حجت اور اپنے دوست پر جو تیری مخلوق میں نگہبان ہیں وہ رحمت جو کامل ترقی پذیر و باقی رہنے والی ہے اس سے

فَرَجَهُ وَتَنْصُرُهُ بِهَا وَتَجْعَلُنَا مَعَهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ بِحُبِّهِمْ

انہیں کشادگی دے اور ان کی مدد فرما اور ہمیں ان کے ساتھ دنیا و آخرت میں رکھ اے معبود! میں تیرا قرب چاہتا ہوں ان حضرات کی محبت کے

وَاُوَالِيْ وَلِيَّهُمْ وَاُعَادِيْ عَدُوَّهُمْ فَارْزُقْنِيْ بِهِمْ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاصْرِفْ

ذریعے اور ان کے دوستوں کا دوست اور ان کے دشمنوں کا دشمن ہوں پس ان کے وسیلے سے دنیا کی بھلائی اور آخرت کی خوبی دے اور ان کے

عَنِّيْ بِهِمْ شَرَّ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَهْوَالَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ۔

دنیا و آخرت کی تنگی سے مجھے بچائے رکھ اور قیامت کی ہولناکیوں سے محفوظ رکھ۔

پھر حضرت کے سرہانے کی طرف بیٹھ جائے اور کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ فِيْ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے دوستدار سلام ہو آپ پر اے حجت خدا سلام ہو آپ پر اے وہ جو زمین کی

ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمُوْدَ الدِّيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ

تاریکیوں میں نور خدا ہیں سلام ہو آپ پر اے دین کے ستون سلام ہو آپ پر اے آدمؑ کے وارث جو خدا کے برگزیدہ ہیں

اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے نوحؑ کے وارث جو نبیٔ خدا ہیں سلام ہو آپ پر اے ابراہیمؑ کے وارث جو خدا کے خلیل ہیں

اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِسْمٰعِيْلَ ذَبِيْحِ اللّٰهِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے اسماعیلؑ کے وارث جو ذبیح خدا ہیں سلام ہو آپ پر اے موسیٰؑ کے وارث جو خدا کے کلیم ہیں

اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے عیسیٰؑ کے وارث جو خدا کی روح ہیں سلام ہو آپ پر اے محمدؐ کے وارث جو خدا کے رسول ہیں

اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيٍّ وَلِيِّ اللّٰهِ وَ وَصِيِّ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

سلام ہو آپ پر اے امیر المومنین علیؑ کے وارث جو خدا کے دوست اور رب کائنات کے رسول کے جانشین ہیں

اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ

سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہراؑ کے وارث سلام ہو آپ پر اے وارث حسنؑ و حسینؑ جو

سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ زَيْنِ الْعَابِدِيْنَ

جوانانِ جنت کے سید و سردار ہیں سلام ہو آپ پر اے علی بن الحسینؑ کے وارث جو عبادت گزاروں کی زینت ہیں

اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بَاقِرِ عِلْمِ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے محمدؑ بن علیؑ کے وارث جو ظاہر کرنے والے ہیں پہلوں پچھلوں کے علم کو سلام ہو آپ پر

يَا وَارِثَ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ الْبَارِّ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ

اے جعفرؑ بن محمدؑ کے وارث جو صاحب صدق ہیں نیکوکار سلام ہو آپ پر اے وارث موسیٰؑ بن جعفرؑ

اَلسَّلامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ الشَّهِيْدُ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوَصِيُّ الْبَارُّ التَّقِيُّ اَشْهَدُ اَنَّكَ

سلام ہو آپ پر اے صاحب صدق شہید سلام ہو آپ پر اے وصی نیکوکار و پرہیزگار میں گواہ ہوں کہ آپ نے

قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَ اَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ عَبَدْتَ

نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ دیتے رہے آپ نے نیکیوں کا حکم دیا اور برائیوں سے منع کیا آپ خدا کی عبادت

اللّٰهَ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْحَسَنِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ

کرتے رہے تا آنکہ آپ شہید ہو گئے سلام ہو آپ پر اے ابوالحسن خدا کی رحمت اور اس کی برکات۔

پھر خود کو ضریح پاک سے لپٹائے اور کہے:

اَللّٰھُمَّ اِلَیْکَ صَمَدْتُ مِنْ اَرْضِیْ وَ قَطَعْتُ الْبِلَادَ رَجَآءَ رَحْمَتِکَ فَلَا تُخَیِّبْنِیْ

اے معبود! میں تیری طرف آیا ہوں اپنا وطن چھوڑ کر اور کئی شہروں سے گزر کر تیری رحمت کی امید میں پس مجھے ناامید نہ کر

وَلَا تَرُدَّنِیْ بِغَیْرِ قَضَآءِ حَاجَتِیْ وَ ارْحَمْ تَقَلُّبِیْ عَلٰی قَبْرِ ابْنِ اَخِیْ رَسُوْلِکَ صَلَوٰتُکَ عَلَیْهِ

اور مجھے نہ لوٹا میری حاجت پوری کیے بغیر اور رحم فرما جبکہ تیرے رسول کے بھائی کے فرزند کی قبر پر پھرتا ہوں تیری رحمتیں ہوں

وَ اٰلِهٖ بِاَبِیْ اَنْتَ وَ اُمِّیْ یَا مَوْلَایَ اَتَیْتُکَ زَائِرًا وَّافِدًا عَآئِذًا مِمَّا جَنَیْتُ عَلٰی نَفْسِیْ

ان پر اور ان کی آل پر قربان آپ پر میرے ماں باپ اے میرے آقا آیا ہوں آپ کی زیارت کرنے حاضر ہوا ہوں پناہ لینے اس جرم سے جو میں

وَ احْتَطَبْتُ عَلٰی ظَهْرِیْ فَکُنْ لِّیْ شَافِعًا اِلَی اللّٰهِ یَوْمَ فَقْرِیْ وَ فَاقَتِیْ فَلَکَ عِنْدَ اللّٰهِ

نے اپنی جان پر کیا اور اس کا بوجھ میری گردن پر ہے پس آپ ہو جائیں میرے شفیع خدا کے روبرو میری غربت و ناداری کے دن کیونکہ آپ خدا

مَقَامٌ مَّحْمُوْدٌ وَّ اَنْتَ عِنْدَهٗ وَجِیْهٌ۔

کے ہاں مقام محمود رکھتے ہیں اور اس کے نزدیک آپ صاحب عزت ہیں۔

پس اپنا دایاں ہاتھ بلند کرے بایاں ہاتھ قبر مبارک پر رکھے اور یہ کہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتَقَرَّبُ اِلَیْکَ بِحُبِّهِمْ وَ بِوِلَایَتِهِمْ اَتَوَلّٰی اٰخِرَهُمْ بِمَا تَوَلَّیْتُ بِهٖ اَوَّلَهُمْ وَ اَبْرَءُ

اے معبود! میں تیرا قرب چاہتا ہوں ان کی دوستی اور ان کی ولایت کے ذریعے محب ہوں ان میں سے آخری کا جیسے محب تھا ان میں سے

مِنْ کُلِّ وَلِیْجَةٍ دُوْنَهُمْ اَللّٰھُمَّ الْعَنِ الَّذِیْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَکَ وَ اتَّهَمُوْا نَبِیَّکَ وَ جَحَدُوْا

اول کا اور بیزار ہوں ہر اس دوست سے جو ان کے سوا ہے اے معبود لعنت بھیج ان لوگوں پر جنہوں نے تیری نعمت کو بدلا تیرے نبی پر تہمت لگائی

بِاٰیَاتِکَ وَ سَخِرُوْا بِاِمَامِکَ وَ حَمَلُوا النَّاسَ عَلٰی اَکْتَافِ اٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتَقَرَّبُ

اور تیری آیتوں کا انکار کیا تیرے مقرر کردہ امام کی ہنسی اڑائی اور دوسرے لوگوں کو آل محمد پر حکمران بنایا اے معبود میں تیرا قرب

اِلَیْکَ بِاللَّعْنَةِ عَلَیْهِمْ وَ الْبَرَآئَةِ مِنْهُمْ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ یَا رَحْمٰنُ۔

چاہتا ہوں ان ظالموں پر لعنت کرکے اور ان سے بیزاری کرتے ہوئے دنیا و آخرت میں اے بہت رحم والے۔

پھر حضرت کی پائنتی کی طرف جائے اور کہے:

﴿صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْحَسَنِ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رُوْحِكَ وَ بَدَنِكَ صَبَرْتَ وَ اَنْتَ

خدا رحمت کرے آپ پر اے ابوالحسنؑ خدا رحمت نازل کرے آپ کی روح پر اور آپ کے بدن پر کہ آپ نے صبر کیا اور آپ

الصَّادِقُ الْمُصَدَّقُ قَتَلَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ بِالْاَيْدِىْ وَ الْاَلْسُنِ﴾

ہیں تصدیق شدہ خدا قتل کرے اسے جس نے آپ کے قتل میں ہاتھ اور زبان سے کام لیا۔

اس کے بعد بہت گریہ و زاری کرے اور امیر المومنین علیہ السلام، امام حسن علیہ السلام، امام حسین علیہ السلام اور دیگر افراد اہل بیتؑ کے قاتلوں پر بے شمار لعنت کرے۔ پھر حضرت کے سرہانے کی طرف ہو کر دو رکعت نماز زیارت بجا لائے کہ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ یٰسین اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ رحمٰن کی تلاوت کرے۔ جب نماز سے فارغ ہو جائے تو خدا کے حضور نالہ و زاری کرتے ہوئے اپنے لیے اپنے والدین اور تمام مومنوں کے لیے زیادہ سے زیادہ دعائیں مانگے اور اس کے بعد جب تک چاہے وہاں ذکر الٰہی میں مشغول رہے اور مناسب ہوگا کہ پنجگانہ نمازیں بھی حضرت علیہ السلام کے روضہ مبارک کے نزدیک ہی بجا لائے۔

(۲) حضرت امام رضا علیہ السلام کی دوسری زیارت: جناب ابن قولویہ نے حضرات ائمہ سے روایت کی ہے کہ جب زائر حضرت امام رضا علیہ السلام کی قبر مقدس کے پاس قریب جائے تو یہ زیارت پڑھے

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ ابْنِ مُوْسَى الرِّضَا الْمُرْتَضَى الْاِمَامِ التَّقِيِّ النَّقِيِّ وَ حُجَّتِكَ

اے معبود رحمت نازل کر علیؑ بن موسیٰؑ پر جو صاحب رضا پسندیدہ اور امام ہیں پارسا پاکیزہ اور تیری حجت ہیں

عَلٰى مَنْ فَوْقَ الْاَرْضِ وَمَنْ تَحْتَ الثَّرٰى الصِّدِّيْقِ الشَّهِيْدِ صَلٰوةً كَثِيْرَةً تَامَّةً

ان پر جو زمین پر اور زیر زمین ہے وہ صاحب صدق شہید ہیں ان پر رحمت کر بہت زیادہ کامل

زَاكِيَةً مُتَوَاصِلَةً مُتَوَاتِرَةً مُتَرَادِفَةً كَاَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ اَوْلِيَآئِكَ﴾

پاکیزہ پے بہ پے لگاتار مسلسل جیسی کہ بہترین رحمت کی ہو اپنے دوستوں میں سے کسی ایک پر۔

(۳) حضرت امام رضا علیہ السلام کی تیسری زیارت: جسے جناب شیخ مفید نے اپنی کتاب مقنعہ میں نقل

فرمایا ہے۔ اور کہا ہے کہ زائر کو چاہیے کہ غسل کرے اور پاکیزہ لباس زیب بدن کرنے کے بعد امام علیہ السلام کی قبر اقدس کے پاس کھڑے ہو کر یہ زیارت پڑھے:

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا وَلِیَّ اللّٰہِ وَابْنَ وَلِیِّہٖ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ وَ ابْنَ حُجَّتِہٖ

سلام ہو آپ پر اے ولی خدا و دوست خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے حجت خدا و حجت خدا کے فرزند

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَآ اِمَامَ الْھُدٰی وَ الْعُرْوَۃِ الْوُثْقٰی وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ اَشْھَدُ اَنَّکَ

سلام ہو آپ پر اے ہدایت کے امام اور مضبوط ترین رسی خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اسی عقیدے پر

مَضَیْتَ عَلٰی مَا مَضٰی عَلَیْہِ اٰبَآؤُکَ الطَّاھِرُوْنَ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْھِمْ لَمْ تُؤْثِرْ عَمًی عَلٰی

دنیا سے گئے جس پر آپ کے پاک شدہ بزرگ رخصت ہوئے خدا کی رحمتیں ہوں ان پر آپ نے گمراہی کو ہدایت پر

ھُدًی وَّ لَمْ تَمِلْ مِنْ حَقٍّ اِلٰی بَاطِلٍ وَّ اَنَّکَ نَصَحْتَ لِلّٰہِ وَ لِرَسُوْلِہٖ وَ اَدَّیْتَ الْاَمَانَۃَ

ترجیح نہ دی اور حق سے باطل کی طرف نہ جھکے بلکہ آپ خدا اور اس کے رسول کے خیر خواہ رہے اور امانتداری کا حق ادا کیا

فَجَزَاکَ اللّٰہُ عَنِ الْاِسْلامِ وَ اَھْلِہٖ خَیْرَ الْجَزَآءِ اَتَیْتُکَ بِاَبِیْ وَ اُمِّیْ زَآئِرًا عَارِفًا

پس خدا جزا دے آپ کو اسلام و اہل اسلام کی طرف سے بہترین جزا میں زیارت کو آیا ہوں ماں باپ آپ پر قربان آپ کی معرفت رکھتے آپ کے

بِحَقِّکَ مُوَالِیًا لِّاَوْلِیَآئِکَ مُعَادِیًا لِّاَعْدَآئِکَ فَاشْفَعْ لِیْ عِنْدَ رَبِّکَ

حق سے واقف آپ کے دوستوں کا دوست آپ کے دشمنوں کا دشمن ہوں پس اپنے رب کے ہاں میری سفارش کریں۔

پھر خود کو قبر شریف سے لپٹائے اس کو بوسہ دے اپنے دونوں رخسار باری باری اس پر رکھے اور پھر سرہانے کی طرف مڑے اور کہے:

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا مَوْلَایَ یَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ اَشْھَدُ اَنَّکَ الْاِمَامُ

سلام ہو آپ پر اے میرے آقا اے رسول خدا کے فرزند خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ ہیں امام

الْھَادِیْ وَالْوَلِیُّ الْمُرْشِدُ اَبْرَءُ اِلَی اللّٰہِ مِنْ اَعْدَآئِکَ وَ اَتَقَرَّبُ اِلَی اللّٰہِ بِوِلَایَتِکَ

ہادی اور سرپرست رہنما میں خدا کے سامنے آپ کے دشمنوں سے بیزاری کرتا ہوں اور آپ کی محبت کے ذریعے اس کا قرب چاہتا ہوں

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ۔

خدا درود بھیجے آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات۔

اس کے بعد دو رکعت نماز زیارت بجا لائے اور اس کے علاوہ جو نمازیں چاہے وہاں ادا کرلے۔ پھر حضرت کی پائنتی کی طرف آجائے اور جس قدر چاہے خدا سے دعا مانگے۔

امام رضا علیہ السلام سے الوداع کا بیان

زائر جب حضرت امام رضا علیہ السلام سے الوداع کرکے واپس جانا چاہے تو وہی الوداع پڑھے جو پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وداع کرتے وقت پڑھا جاتا ہے

﴿صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ لَا جَعَلَهُ اللّٰهُ آخِرَ تَسْلِيْمِي عَلَيْكَ﴾

خدا درود بھیجے آپ پر سلام ہو آپ پر خدا اسے آپ پر میرا آخری سلام قرار نہ دے۔

اور اگر چاہے تو یہ وداع بھی پڑھ سکتا ہے۔

﴿اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ

سلام ہو آپ پر اے ولیِ خدا اور رحمت خدا ہو اور اس کی برکات اے معبود اس کو میرے لیے آخری موقع قرار نہ دے

زِيَارَتِيْ اِبْنَ نَبِيِّكَ وَ حُجَّتِكَ عَلٰى خَلْقِكَ وَ اجْمَعْنِيْ وَ اِيَّاهُ فِيْ جَنَّتِكَ وَ احْشُرْنِيْ مَعَهُ

جو زیارت کی میں نے تیرے نبی کے فرزند اور تیری مخلوق پر تیری حجت کی مجھے اور انہیں اپنی جنت میں یکجا کردے مجھے اٹھا ان کے ساتھ

وَ فِيْ حِزْبِهِ مَعَ الشُّهَدَاۤءِ وَ الصَّالِحِيْنَ وَ حَسُنَ اُولٰۤئِكَ رَفِيْقًا وَ اَسْتَوْدِعُكَ اللّٰهَ

ان کے گروہ میں شہیدوں اور نیکوکاروں کے ساتھ اور یہ کتنے اچھے ہمنشین ہیں آپ کے سپرد کرتا ہوں

وَ اَسْتَرْعِيْكَ وَ اَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ بِالرَّسُوْلِ وَ بِمَا جِئْتَ بِهِ وَ دَلَلْتَ

آپ کی توجہ چاہتا ہوں اور آپ کو سلام پیش کرتا ہوں ہم ایمان رکھتے ہیں خدا و رسول پر اور اس پر جو آپ لائے اور اس کی طرف رہبری کی

عَلَيْهِ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِيْنَ﴾۔

پس اے معبود ہمیں گواہوں میں لکھ دے۔

فصل دوازدھم

امامین عسکریین یعنی حضرت امام علی نقی اور حضرت امام حسن عسکری علیہما السلام کی زیارت کی فضیلت اور اس کی کیفیت کا بیان؟

(۱) جعفری بیان کرتے ہیں کہ حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ میری قبر جو سر من رائی میں ہوگی اس کے دونوں جانب کے لوگوں کے لیے باعث امن و امان ہوگی۔ (کتاب الدعوات وغیرہ)

(۲) زید شحام نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے سوال کیا کہ جو شخص آپ ائمہ اہل بیت علیہم السلام میں سے کسی امام علیہ السلام کی زیارت کرے تو اس کے لیے کیا اجر و ثواب ہے؟ فرمایا: اس شخص کا ثواب اس شخص کی مانند ہے جو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرے۔ (ایضاً)

ان دونوں اماموں کی مشترکہ زیارت

(۱) یہ زیارت بعض ائمہ سے منقول ہے جسے ابن قولویہ نے کامل الزیارات میں نقل کیا ہے اور جسے شیخ مفید و شہید اور شیخ محمد بن المشہدی نے اپنی کتب مزار میں نقل کیا ہے۔ اس کی کیفیت یہ ہے کہ زائر کو چاہیے کہ پہلے غسل کرے پھر پاکیزہ لباس زیب تن کرکے اور سکینہ و وقار کے ساتھ چل کر حرم مبارک تک پہنچے اور وہاں پہنچ کر پہلے عام اذن دخول پڑھے جو قبل ازیں بیان کیا جا چکا ہے۔ بعد ازاں حرم شریف کے اندر داخل ہو کر دونوں اماموں کی یہ مشترکہ زیارت پڑھے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا وَلِيَّيِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا حُجَّتَيِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا نُوْرَيِ

سلام آپ دونوں پر اے ولیان خدا سلام آپ دونوں پر اے حجت ہائے خدا سلام آپ دونوں پر کہ زمین کی تاریکیوں میں

اللّٰهِ فِيْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا مَنْ بَدَا لِلّٰهِ فِيْ شَأْنِكُمَا اَتَيْتُكُمَا زَائِرًا

خدا کے دو نور ہیں سلام آپ دونوں پر کہ خدا نے آپ کی شان ظاہر فرمائی آیا ہوں آپ کی زیارت کرنے آپ کا حق پہچانتا ہوں

عَارِفًا بِحَقِّكُمَا مُعَادِيًا لِأَعْدَائِكُمَا مُوَالِيًا لِأَوْلِيَائِكُمَا مُؤْمِنًا بِمَا آمَنْتُمَا بِهِ كَافِرًا بِمَا

آپ دونوں کے دشمنوں کا دشمن آپ کے دوستوں کا دوست ہوں ایمان رکھتا ہوں جس پر آپ کا ایمان ہے انکار کرتا ہوں جس کا

كَفَرْتُمَا بِهِ مُحَقِّقًا لِمَا حَقَّقْتُمَا مُبْطِلًا لِمَا أَبْطَلْتُمَا أَسْأَلُ اللّٰهَ رَبِّي وَ رَبَّكُمَا أَنْ يَجْعَلَ

آپ انکار کرتے ہیں حق سمجھتا ہوں جسے آپ نے حق سمجھا باطل جانتا ہوں جسے آپ نے باطل جانا سوال کرتا ہوں اللہ سے جو میرا اور آپ کا رب ہے

حَظِّي مِنْ زِيَارَتِكُمَا الصَّلٰوةَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِهِ وَ أَنْ يَرْزُقَنِي مُرَافَقَتَكُمَا فِي الْجِنَانِ مَعَ

یہ کہ وہ قرار دے آپ کی زیارت میں میرا حصہ محمد و آل محمد پر درود اور یہ کہ مجھے نصیب کرے آپ دونوں کی رفاقت جنت میں ساتھ

آبَائِكُمَا الصَّالِحِينَ وَ أَسْأَلُهُ أَنْ يُعْتِقَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَ يَرْزُقَنِي شَفَاعَتَكُمَا

آپ کے بزرگ آباء و اجداد کے اور اس سے سوال کرتا ہوں کہ وہ میری گردن آگ سے آزاد کرے اور مجھے آپ دونوں کی شفاعت

وَ مُصَاحَبَتَكُمَا وَ يُعَرِّفَ بَيْنِي وَ بَيْنَكُمَا وَ لَا يَسْلُبَنِي حُبَّكُمَا وَ حُبَّ آبَائِكُمَا الصَّالِحِينَ

اور ہمراہی عطا فرمائے اور میرے اور آپ کے درمیان آشنائی پیدا کرے اور نہ چھینے مجھ سے آپ دونوں کی اور آپ کے بزرگ آباء و اجداد کی محبت

وَ أَنْ لَا يَجْعَلَهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِكُمَا وَ يَحْشُرَنِي مَعَكُمَا فِي الْجَنَّةِ بِرَحْمَتِهِ

اور نہ بنائے اس زیارت کو میرے لیے آپ دونوں کی آخری زیارت اور محشور کرے مجھے جنت میں آپ دونوں کے ساتھ اپنی رحمت سے

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي حُبَّهُمَا وَ تَوَفَّنِي عَلٰى مِلَّتِهِمَا اَللّٰهُمَّ الْعَنْ ظَالِمِي آلِ مُحَمَّدٍ حَقَّهُمْ وَ انْتَقِمْ

اے معبود مجھے ان دونوں کی محبت عطا کر اور ان کے دین پر وفات دے اے معبود لعنت کر ان پر جنہوں نے آل محمد کا حق دبایا اور ان سے اس ظلم کا

مِنْهُمْ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْأَوَّلِينَ مِنْهُمْ وَ الْآخِرِينَ وَ ضَاعِفْ عَلَيْهِمُ الْعَذَابَ وَ ابْلُغْ بِهِمْ

بدلہ لے اے معبود لعنت کر ان میں سے پہلے اور آخری ظالموں پر اور دوچند کر ان پر عذاب اور پہنچا ان کو ان کے ساتھیوں کو

وَ بِأَشْيَاعِهِمْ وَ مُحِبِّيهِمْ وَ مُتَّبِعِيهِمْ أَسْفَلَ دَرْكٍ مِنَ الْجَحِيمِ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

ان کے دوستوں کو اور ان کے پیروکاروں کو دوزخ کے سب سے گہرے گڑھے میں یقیناً تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

اَللّٰهُمَّ عَجِّلْ فَرَجَ وَلِيِّكَ وَ ابْنِ وَلِيِّكَ وَ اجْعَلْ فَرَجَنَا مَعَ فَرَجِهِمْ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اے معبود اپنے ولی اور اپنے ولی کے فرزند کی کشائش میں جلدی فرما اور ان کی کشائش کے ساتھ ہماری کشائش قرار دے اے سب سے زیادہ رحم والے

اس کے بعد اپنے لیے، اپنے والدین کے لیے، اپنے بھائی بہنوں کے لیے اور تمام مومنین و مومنات کے لیے جو بھی جائز دعائیں چاہے مانگے۔ اس کے علاوہ جس قدر ہو سکے وہاں دعائیں اور مناجات کرے۔ اگر

ممکن ہو تو ان ضریحوں کے قریب دو رکعت نماز زیارت ادا کرے ورنہ قریبی مسجد میں جا کر یہ نماز پڑھے۔ بعد میں جو دعا بھی مانگے گا وہ قبول کی جائے گی۔ وہ مسجد ان ہر دو اماموں یعنی امام علی نقی علیہ السلام اور امام حسن عسکری علیہ السلام کے گھر کے قریب ہے جس میں وہ نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۲) جناب سید ابن طاؤس نے ان دو اماموں میں سے ہر ایک امامؑ کی علیحدہ علیحدہ زیارت بھی ذکر کی ہے اور اسی کے حوالہ سے محدث قمی نے بھی مفاتیح میں وہ الگ الگ زیارتیں نقل کی ہیں مگر چونکہ وہ ائمہ طاہرین علیہم السلام سے منقول نہیں ہیں۔ اس لیے ہم نے انہیں یہاں درج نہیں کیا۔ البتہ زیارات جامعہ میں سے کوئی زیارت جامعہ یہاں پڑھی جا سکتی ہے۔ بالخصوص وہ زیارت جامعہ کبیرہ جو خود حضرت امام علی نقی علیہ السلام سے منقول ہے جسے حضرت شیخ صدوقؒ نے الفقیہ میں درج کیا ہے اور ہم بھی اسی باب کے آخر میں زیارات جامعہ کے ضمن میں اسے بیان کریں گے ان شاء اللہ۔

امامین عسکریین علیہما السلام سے الوداع

جب زائر امامین عسکریین سے رخصت ہونے لگے تو اسی طرح ان کا الوداع کرے جس طرح دوسرے ائمہ طاہرین علیہم السلام سے رخصت کیا جاتا ہے۔ یعنی امامینؑ کی ضریح مقدس کے پاس کھڑے ہو کر یوں کہے:

﴿اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا وَلِيَّيِ اللّٰهِ اَسْتَوْدِعُكُمَا اللّٰهَ وَ اَقْرَءُ عَلَيْكُمَا السَّلَامَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ

سلام ہو آپ دونوں پر اے دوستانِ خدا میں نے آپ دونوں کو حوالہ خدا کیا اور آپ کو سلام کہتا ہوں ہم ایمان رکھتے ہیں خدا

وَ بِالرَّسُوْلِ وَ بِمَا جِئْتُمَا بِهٖ وَ دَلَلْتُمَا عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ اكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ

اور رسولؐ پر اور جو کچھ آپ لائے اور جس کی طرف رہنمائی کی اے معبود ہمیں اس بات کے گواہوں میں مرقوم فرما اے معبود اس کو میں دونوں

اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِيْ اِيَّاهُمَا وَ ارْزُقْنِي الْعَوْدَ اِلَيْهِمَا وَ احْشُرْنِيْ مَعَهُمَا وَ مَعَ اٰبَائِهِمَا

کے یہ میری آخری زیارت قرار نہ دے مجھے دوبارہ ان کے ہاں حاضر ہونے کا موقع دے مجھے ان دونوں اور ان کے پاک بزرگان

الطَّاهِرِيْنَ وَ الْقَائِمِ الْحُجَّةِ مِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ﴾۔

کے ساتھ اور ان کی اولاد میں سے حجت قائمؑ کے ساتھ محشور فرما اے سب سے زیادہ رحم والے۔

فصل دوازدہم کا تتمہ

در بیان زیارت خاتم الائمہ یعنی حضرت حجۃ ابن الحسن علیہ السلام کی زیارت اور سرداب کے آداب کا بیان؟

(۱) واضح رہے کہ سامرہ میں جو سرداب ہے یہ تہ خانہ یا سرداب حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کے گھر میں تھا جہاں سے امام صاحب العصر والزمان عجل اللہ فرجہ غائب ہوئے تھے۔ موجودہ عمارت کی تعمیر سے پہلے اس تک رسائی کا راستہ اسی گھر کے اندر سے ہی جاتا تھا۔ لہذا زائر کو چاہیے کہ سرداب کے اندر جانے سے پہلے کوئی عام سا اذن دخول پڑھے جس کا تذکرہ اس باب الزیارات کے آغاز میں کیا جا چکا ہے۔ بعد ازاں سرداب کے اندر جا کر امام العصر والزمان علیہ السلام کی یہ زیارت پڑھے جو امام زمانہ علیہ السلام سے ہی منقول ہے۔ (احتجاج طبرسی)

﴿سَلَامٌ عَلٰی آلِ یٰسٓ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا دَاعِیَ اللّٰهِ وَ رَبَّانِیَّ آیَاتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بَابَ

سلام ہو آلِ یٰسین پر سلام ہو آپ پر اے خدا کے داعی اور اس کی آیات کے ربانی سلام ہو آپ پر اے خدا کے

اللّٰهِ وَ دَیَّانَ دِیْنِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْفَةَ اللّٰهِ وَ نَاصِرَ حَقِّهٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ

باب اور اس کے دین کی حفاظت کرنے والے سلام ہو آپ پر اے خدا کے نائب اور حق کے مددگار سلام ہو آپ پر اے خدا کی حجت

وَ دَلِیْلَ اِرَادَتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا تَالِیَ کِتَابِ اللّٰهِ وَ تَرْجُمَانَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ فِیْ آنَاءِ

اور اس کے ارادہ کے مظہر سلام ہو آپ پر اے قرآن کے قاری اور اس کی تشریح کرنے والے سلام ہو آپ پر رات

لَیْلِکَ وَ اَطْرَافِ نَهَارِکَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بَقِیَّةَ اللّٰهِ فِیْ اَرْضِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مِیْثَاقَ اللّٰهِ

کے وقت اور دن کی ہر گھڑی میں سلام ہو آپ پر اے خدا کی زمین میں اس کے ذخیرہ سلام ہو آپ پر اے خدا کے وہ عہد جو

الَّذِیْ اَخَذَهٗ وَ وَکَّدَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَعْدَ اللّٰهِ الَّذِیْ ضَمِنَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا الْعَلَمُ

اس نے لیا اور پکا کیا سلام ہو آپ پر اے خدا کے وعدہ جس کا وہ ضامن ہے سلام ہو آپ پر کہ آپ ہیں گاڑا

الْمَنْصُوْبُ وَ الْعِلْمُ الْمَصْبُوْبُ وَ الْغَوْثُ وَ الرَّحْمَةُ الْوَاسِعَةُ وَعْدًا غَیْرَ مَکْذُوْبٍ

ہوا علم پہنچا ہوا علم فریادرس کشادہ رحمت اور وہ وعدہ جو جھوٹا نہیں

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ حِیْنَ تَقُوْمُ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ حِیْنَ تَقْعُدُ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ حِیْنَ تَقْرَءُ وَ تُبَیِّنُ

سلام ہو آپ پر جب آپ قیام کریں سلام ہو آپ پر جب بیٹھتے ہیں سلام ہو آپ پر جب قرآن پڑھیں اور تفسیر کریں

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ حِیْنَ تُصَلِّیْ وَ تَقْنُتُ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ حِیْنَ تَرْکَعُ وَ تَسْجُدُ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ

سلام ہو آپ پر جب نماز پڑھیں اور قنوت پڑھیں سلام ہو آپ پر جب رکوع و سجدہ کریں سلام ہو آپ پر

حِیْنَ تُهَلِّلُ وَ تُکَبِّرُ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ حِیْنَ تَحْمَدُ وَ تَسْتَغْفِرُ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ حِیْنَ تُصْبِحُ

جب ذکر الٰہی کریں سلام ہو آپ پر جب حمد و استغفار کریں جب آپ صبح اور

وَ تُمْسِیْ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ فِی اللَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی وَ النَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰی اَلسَّلامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا

شام کریں سلام ہو آپ پر رات میں جب وہ چھا جائے اور دن میں جب روشن ہو جائے سلام ہو آپ پر اے

الْاِمَامُ الْمَامُوْنُ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا الْمُقَدَّمُ الْمَامُوْلُ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ بِجَوَامِعِ السَّلامِ

امین امام سلام ہو آپ پر اے آپ کے آنے کی آرزو ہے سلام ہو آپ پر ہر طرح سے سلام

اُشْهِدُکَ یَا مَوْلَایَ اَنِّیْ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ

میں گواہ بناتا ہوں آپ کو اے میرے آقا میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ

وَ رَسُوْلُهٗ لَا حَبِیْبَ اِلَّا هُوَ وَ اَهْلُهٗ وَ اُشْهِدُکَ یَا مَوْلَایَ اَنَّ عَلِیًّا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ حُجَّتُهٗ

حضرت محمدؐ اس کے بندہ و رسول ہیں نہیں کوئی حبیب سوائے ان کے اور ان کے اہل بیت کے آپ کو گواہ بناتا ہوں اے میرے آقا اس پر کہ

وَ الْحَسَنَ حُجَّتُهٗ وَ الْحُسَیْنَ حُجَّتُهٗ وَ عَلِیَّ بْنَ الْحُسَیْنِ حُجَّتُهٗ وَ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ حُجَّتُهٗ

علی امیر المومنین اس کی حجت ہیں حسن اس کی حجت ہیں حسین اس کی حجت ہیں علی بن الحسین اس کی حجت ہیں محمد بن علی اس کی حجت

وَ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ حُجَّتُهٗ وَ مُوْسَی بْنَ جَعْفَرٍ حُجَّتُهٗ وَ عَلِیَّ بْنَ مُوْسٰی حُجَّتُهٗ وَ مُحَمَّدَ

ہیں جعفر بن محمد اس کی حجت ہیں موسیٰ بن جعفر اس کی حجت ہیں علی بن موسیٰ اس کی حجت ہیں محمد بن

بْنَ عَلِیٍّ حُجَّتُهٗ وَ عَلِیَّ بْنَ مُحَمَّدٍ حُجَّتُهٗ وَ الْحَسَنَ بْنَ عَلِیٍّ حُجَّتُهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّکَ حُجَّةُ

علی اس کی حجت ہیں علی بن محمد اس کی حجت ہیں حسن بن علی اس کی حجت ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ خدا کی حجت ہیں

اللّٰهِ اَنْتُمُ الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ وَ اَنَّ رَجْعَتَکُمْ حَقٌّ لَّا رَیْبَ فِیْهَا یَوْمَ لَا یَنْفَعُ نَفْسًا اِیْمَانُهَا لَمْ

آپ ہی ہیں اول و آخر اور آپ کی رجعت حق ہے اس میں کوئی شک نہیں اس دن جب کہ کسی کو ایمان لانے کا فائدہ نہ ہوگا

تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْ اِيْمَانِهَا خَيْرًا وَّ اَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَّ اَنَّ نَاكِرًا وَّ نَكِيْرًا

جو اس سے پہلے ایمان نہ لایا ہو یا ایمان کے تحت نیکی کے کام نہ کیے ہوں اور یقیناً موت حق ہے بے شک منکر و نکیر

حَقٌّ وَّ اَشْهَدُ اَنَّ النَّشْرَ حَقٌّ وَّ الْبَعْثَ حَقٌّ وَّ اَنَّ الصِّرَاطَ حَقٌّ وَّ الْمِرْصَادَ حَقٌّ وَّ الْمِيْزَانَ

حق ہیں میں گواہ ہوں کہ نشر حق ہے دوبارہ اٹھنا حق ہے اور پل صراط حق ہے بے شک مرصاد حق ہے انتظار گاہ حق اور میزان کا ہونا

حَقٌّ وَّ الْحَشْرَ حَقٌّ وَّ الْحِسَابَ حَقٌّ وَّ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ حَقٌّ وَّ الْوَعْدَ وَ الْوَعِيْدَ بِهِمَا حَقٌّ

حق ہے حشر حق ہے حساب کتاب حق ہے جنت و جہنم حق ہے ان کے بارے میں وعدہ اور دھمکی حق ہے

يَا مَوْلَايَ شَقِيَ مَنْ خَالَفَكُمْ وَ سَعِدَ مَنْ اَطَاعَكُمْ فَاشْهَدْ عَلٰى مَا اَشْهَدْتُكَ عَلَيْهِ وَ اَنَا

اے میرے مولا آپ کا مخالف بدبخت ہے اور آپ کا پیروکار نیک بخت ہے پس میں گواہی دیتا اس کی جس کی آپ نے گواہی دی

وَلِيٌّ لَّكَ بَرِيْءٌ مِّنْ عَدُوِّكَ فَالْحَقُّ مَا رَضِيْتُمُوْهُ وَالْبَاطِلُ مَا اَسْخَطْتُمُوْهُ وَ الْمَعْرُوْفُ مَا

میں آپ کا حب دار اور آپ کے دشمن سے بیزار ہوں پس حق وہ ہے جسے آپ پسند کریں اور باطل وہ ہے جس سے آپ ناخوش ہوں معروف

اَمَرْتُمْ بِهٖ وَ الْمُنْكَرُ مَا نَهَيْتُمْ عَنْهُ فَنَفْسِيْ مُؤْمِنَةٌ بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ بِرَسُوْلِهٖ

وہ ہے جس کا آپ حکم دیں اور منکر وہ ہے جس سے آپ منع کریں پس میرا نفس ایمان رکھتا ہے خدا پر جو یگانہ ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور

وَ بِاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ بِكُمْ يَا مَوْلَايَ اَوَّلِكُمْ وَ اٰخِرِكُمْ وَ نُصْرَتِيْ مُعَدَّةٌ لَّكُمْ

اس کے رسول پر اور امیر المومنین پر اور آپ پر اے میرے آقا ایمان رکھتا ہوں آپ کے پہلے پچھلے پر اور نصرت آپ کے لیے حاضر ہے

وَ مَوَدَّتِيْ خَالِصَةٌ لَّكُمْ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ

میری دوستی آپ کے لیے خالص ہے ایسا ہی ہو ایسا ہی ہو۔

اس زیارت کے بعد یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ رَحْمَتِكَ وَ كَلِمَةِ نُوْرِكَ وَ اَنْ تَمْلَاَ قَلْبِيْ

اے معبود یقیناً میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت نازل کر اپنے نبی محمدؐ پر جو رحمت والے اور تیرے نور کا کلمہ ہیں اور یہ کہ میرے دل

نُوْرَ الْيَقِيْنِ وَ صَدْرِيْ نُوْرَ الْاِيْمَانِ وَ فِكْرِيْ نُوْرَ النِّيَّاتِ وَ عَزْمِيْ نُوْرَ الْعِلْمِ وَ قُوَّتِيْ نُوْرَ

کو نور یقین اور سینے کو نور ایمان سے بھر دے اور میرے ذہن کو روشن نیت میرے ارادے کو نور علم میری قوت کو نور

اَلْعَمَلِ وَ لِسَانِیْ نُوْرَ الصِّدْقِ وَ دِیْنِیْ نُوْرَ الْبَصَآئِرِ مِنْ عِنْدِکَ وَ بَصَرِیْ نُوْرَ الضِّیَآءِ

عمل، میری زبان کو نور صداقت، اور میرے دین کو اپنی طرف سے نور بصیرت سے پُر کر دے میری آنکھ کو نور کی چمک

وَ سَمْعِیْ نُوْرَ الْحِکْمَةِ وَ مَوَدَّتِیْ نُوْرَ الْمُوَالاةِ لِمُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ حَتّٰی

میرے کان کو نور دانش، اور میری دوستی کو محمد و آل محمد علیہم السلام کی محبت کے نور سے بھر دے حتیٰ کہ

اَلْقَاکَ وَ قَدْ وَفَیْتُ بِعَهْدِکَ وَ مِیْثَاقِکَ فَتُغَشِّیَنِیْ رَحْمَتُکَ یَا وَلِیُّ یَا حَمِیْدُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

تجھ سے ملاقات کروں تو تیرے عہد و پیمان کو پورا کر چکا ہوں تیری رحمت مجھے گھیر لے اے سرپرست اے تعریف والے اے معبود رحمت

عَلٰی مُحَمَّدٍ حُجَّتِکَ فِیْ اَرْضِکَ وَ خَلِیْفَتِکَ فِیْ بِلَادِکَ وَ الدَّاعِیْ اِلٰی سَبِیْلِکَ وَ الْقَآئِمِ

فرما محمد مہدی پر جو تیری زمین میں تیری حجت تیرے شہروں میں تیرے جانشین تیرے راستے کی طرف بلانے والے تیری عدالت پر قائم

بِقِسْطِکَ وَ الثَّآئِرِ بِاَمْرِکَ وَلِیِّ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ بَوَارِ الْکَافِرِیْنَ وَ مُجَلِّی الظُّلْمَةِ وَ مُنِیْرِ الْحَقِّ

رہنے والے تیرے حکم سے بدلہ لینے والے مومنوں کے سرپرست کافروں کے لیے باعث موت تاریکی میں روشنی کرنے والے حق کو عیاں

وَ النَّاطِقِ بِالْحِکْمَةِ وَ الصِّدْقِ وَ کَلِمَتِکَ التَّآمَّةِ فِیْ اَرْضِکَ الْمُرْتَقِبِ الْخَآئِفِ وَ الْوَلِیِّ

کرنے والے حکمت و سچائی سے کلام کرنے والے تیری زمین میں تیرا کلمہ کامل خوف زدہ کے منتظر تیرے خیرخواہ سرپرست

النَّاصِحِ سَفِیْنَةِ النَّجَاةِ وَ عَلَمِ الْهُدٰی وَ نُوْرِ اَبْصَارِ الْوَرٰی وَ خَیْرِ مَنْ تَقَمَّصَ وَ ارْتَدٰی

نجات دلانے والی کشتی ہدایت کے پرچم اور مخلوق کی آنکھوں کا نور ہیں وہ کرتا پہننے والوں میں بہترین

وَ مُجَلِّی الْعَمٰی الَّذِیْ یَمْلَاُ الْاَرْضَ عَدْلًا وَّ قِسْطًا کَمَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَّ جَوْرًا اِنَّکَ عَلٰی

اور اندھوں کی آنکھیں کھولنے والے ہیں وہی ہیں جو زمین کو عدل و انصاف سے پُر کریں گے جیسے وہ ظلم و جور سے بھری ہوئی ہو بے شک تو

کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی وَلِیِّکَ وَ ابْنِ اَوْلِیَآئِکَ الَّذِیْنَ فَرَضْتَ طَاعَتَهُمْ وَ اَوْجَبْتَ

ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے معبود رحمت نازل فرما اپنے دوست اور اپنے دوستوں کے فرزند پر جن کی اطاعت تو نے لازم قرار دی

حَقَّهُمْ وَ اَذْهَبْتَ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَ طَهَّرْتَهُمْ تَطْهِیْرًا اَللّٰهُمَّ انْصُرْهُ وَ انْتَصِرْ بِهٖ لِدِیْنِکَ

ان کا حق واجب کیا اور ان سے ناپاکی کو دور کیا اور پاک رکھا جیسے پاک رکھنے کا حق تھا اے معبود اس کی مدد کر اس کے ذریعے اپنے دین کو

وَ انْصُرْ بِهٖ اَوْلِیَآئَکَ وَ اَوْلِیَآئَهٗ وَ شِیْعَتَهٗ وَ اَنْصَارَهٗ وَ اجْعَلْنَا مِنْهُمْ اَللّٰهُمَّ اَعِذْهُ مِنْ شَرِّ کُلِّ

غلبہ دے اور اس کے ذریعے اپنے دوستوں اس کے دوستوں، شیعوں اور مددگاروں کو قوت دے اور ہمیں ان میں سے قرار دے اے معبود!

بَاغٍ وَطَاغٍ وَمِنْ شَرِّ جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَاحْفَظْهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ وَعَنْ يَمِيْنِهِ

بچائے رکھ ہر ظالم و سرکش کے شر سے اور اپنی مخلوقات کے شر سے ان کو محفوظ رکھ ان کے آگے سے ان کے پیچھے سے ان کے دائیں

وَعَنْ شِمَالِهِ وَاحْرُسْهُ وَامْنَعْهُ مِنْ اَنْ يُوْصَلَ اِلَيْهِ بِسُوْءٍ وَاحْفَظْ فِيْهِ رَسُوْلَكَ وَاٰلَ

سے اور ان کے بائیں سے ان کی نگہبانی کر اور بچائے رکھ ان تک برائی پہنچنے سے اور ان کے ذریعے اپنے رسول اور آل رسول کی

رَسُوْلِكَ وَاَظْهِرْ بِهِ الْعَدْلَ وَاَيِّدْهُ بِالنَّصْرِ وَانْصُرْ نَاصِرِيْهِ وَاخْذُلْ خَاذِلِيْهِ وَاقْصِمْ

کی حفاظت کر ان کے ذریعے عدل و انصاف ظاہر فرما اور نصرت سے ان کی تائید کر ان کے مددگاروں کی مدد فرما ان کو چھوڑ دینے والوں کو چھوڑ دے

قَاصِمِيْهِ وَاقْصِمْ بِهِ جَبَابِرَةَ الْكُفْرِ وَاقْتُلْ بِهِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِيْنَ وَجَمِيْعَ الْمُلْحِدِيْنَ

ان کو کمزور کرنے والوں کی کمر توڑ دے ان کے ہاتھوں کفر کے سرداروں کو زیر کر ان کی تلوار سے کافروں منافقوں اور سارے

حَيْثُ كَانُوْا مِنْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا بَرِّهَا وَبَحْرِهَا وَامْلَاْ بِهِ الْاَرْضَ عَدْلًا

بے دینوں کو قتل کر دے وہ جہاں بھی ہوں زمین کے مشرقوں اور اس کے مغربوں میں میدانوں اور سمندروں میں ان کے ذریعے زمین کو

وَاَظْهِرْ بِهِ دِيْنَ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَاجْعَلْنِيَ اللّٰهُمَّ مِنْ اَنْصَارِهِ وَاَعْوَانِهِ

عدل سے بھر دے اور اپنے نبی کے دین کو غالب کر دے خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر اور اے معبود! مجھے ان کے

وَاَتْبَاعِهِ وَشِيْعَتِهِ وَاَرِنِيْ فِيْ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ مَا يَاْمُلُوْنَ وَفِيْ عَدُوِّهِمْ

مددگاروں ان کے ساتھیوں اور ان کے پیروکاروں اور ان کے شیعوں میں سے قرار دے اور مجھے آل محمدؑ کے بارے میں وہ دکھا جس کی وہ امید رکھتے ہیں

مَا يَحْذَرُوْنَ اِلٰهَ الْحَقِّ اٰمِيْنَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

اور ان کے دشمنوں میں وہ جس سے وہ ڈرتے ہیں اے معبود برحق ایسا ہی ہو اے صاحب جلالت و بزرگی اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(۲) دعائے ندبہ کا تذکرہ: خدا توفیق دے تو زائر کو چاہیے کہ یہاں دعائے ندبہ بھی پڑھے۔ جس کا پڑھنا خود امام عصرؑ سے منقول ہے۔ اور اس دعا کا چار مقامات پر پڑھنا خصوصاً وارد ہے (۱) عید الفطر، (۲) عید الاضحیٰ، (۳) روز جمعہ (۴) اور غدیر کے دن۔

مخفی نہ رہے کہ بظاہر مشہور یہ دعا حضرت امام زمانہؑ سے منقول ہے مگر علامہ مجلسی نے زاد المعاد میں اسے حضرت امام جعفر صادقؑ سے روایت کیا ہے۔ بہر حال وہ دعا یہ ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّهٖ وَ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا

[illegible]

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا جَرٰى بِهٖ قَضَاؤُكَ فِيْ اَوْلِيَآئِكَ الَّذِيْنَ اسْتَخْلَصْتَهُمْ لِنَفْسِكَ وَ

[illegible]

دِيْنِكَ اِذَا اخْتَرْتَ لَهُمْ جَزِيْلَ مَا عِنْدَكَ مِنَ النَّعِيْمِ الْمُقِيْمِ الَّذِيْ لَازَوَالَ لَهٗ وَ

[illegible]

اضْمِحْلَالَ بَعْدَ اَنْ شَرَطْتَ عَلَيْهِمُ الزُّهْدَ فِيْ دَرَجَاتِ هٰذِهِ الدُّنْيَا الدَّنِيَّةِ وَزُخْرُفِهَا

[illegible]

وَزِبْرِجِهَا فَشَرَطُوْا لَكَ ذٰلِكَ وَ عَلِمْتَ مِنْهُمُ الْوَفَاءَ بِهٖ فَقَبِلْتَهُمْ وَ قَرَّبْتَهُمْ وَ قَدَّمْتَ لَهُمُ

[illegible]

الذِّكْرَ الْعَلِيَّ وَالثَّنَاءَ الْجَلِيَّ وَ اَهْبَطْتَ عَلَيْهِمْ مَلَآئِكَتَكَ وَ كَرَّمْتَهُمْ بِوَحْيِكَ وَرَفَدْتَهُمْ

[illegible]

بِعِلْمِكَ وَ جَعَلْتَهُمُ الذَّرِيْعَةَ اِلَيْكَ وَالْوَسِيْلَةَ اِلٰى رِضْوَانِكَ فَبَعْضٌ اَسْكَنْتَهٗ جَنَّتَكَ اِلٰى اَنْ

[illegible]

اَخْرَجْتَهٗ مِنْهَا وَ بَعْضٌ حَمَلْتَهٗ فِيْ فُلْكِكَ وَ نَجَّيْتَهٗ وَ مَنْ اٰمَنَ مَعَهٗ مِنَ الْهَلَكَةِ بِرَحْمَتِكَ

[illegible]

بَعْضٌ اتَّخَذْتَهٗ لِنَفْسِكَ خَلِيْلًا وَّ سَئَلَكَ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ فَاَجَبْتَهٗ وَ جَعَلْتَ

[illegible]

ذٰلِكَ عَلِيًّا وَّ بَعْضٌ كَلَّمْتَهٗ مِنْ شَجَرَةٍ تَكْلِيْمًا وَّ جَعَلْتَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ رِدْءًا وَّ وَزِيْرًا وَّ

[illegible]

بَعْضٌ اَوْلَدْتَهٗ مِنْ غَيْرِ اَبٍ وَ اٰتَيْتَهُ الْبَيِّنَاتِ وَ اَيَّدْتَهٗ بِرُوْحِ الْقُدُسِ وَ كُلٌّ شَرَعْتَ لَهٗ

[illegible]

شَرِيعَةً وَنَهَجْتَ لَهُ مِنْهَاجًا وَتَخَيَّرْتَ لَهُ اَوْصِيَاءَ مُسْتَحْفِظًا بَعْدَ مُسْتَحْفِظٍ مِنْ مُدَّةٍ

[illegible]

اِلٰى مُدَّةٍ اِقَامَةً لِدِيْنِكَ وَحُجَّةً عَلٰى عِبَادِكَ وَلِئَلَّا يَزُوْلَ الْحَقُّ عَنْ مَقَرِّهِ وَيَغْلِبَ الْبَاطِلُ

[illegible]

عَلٰى اَهْلِهِ وَلَا يَقُوْلَ اَحَدٌ لَوْلَا اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا مُنْذِرًا وَاَقَمْتَ لَنَا عَلَمًا هَادِيًا فَنَتَّبِعَ

[illegible]

اٰيَاتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَذِلَّ وَنَخْزٰى اِلٰى اَنِ انْتَهَيْتَ بِالْاَمْرِ اِلٰى حَبِيْبِكَ وَنَجِيْبِكَ مُحَمَّدٍ

[illegible]

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ فَكَانَ كَمَا انْتَجَبْتَهُ سَيِّدَ مَنْ خَلَقْتَهُ وَصَفْوَةَ مَنِ اصْطَفَيْتَهُ وَ

[illegible]

اَفْضَلَ مَنِ اجْتَبَيْتَهُ وَاَكْرَمَ مَنِ اعْتَمَدْتَهُ قَدَّمْتَهُ عَلٰى اَنْبِيَائِكَ وَبَعَثْتَهُ اِلَى الثَّقَلَيْنِ مِنْ

[illegible]

عِبَادِكَ وَاَوْطَاْتَهُ مَشَارِقَكَ وَمَغَارِبَكَ وَسَخَّرْتَ لَهُ الْبُرَاقَ وَعَرَجْتَ بِرُوْحِهٖ اِلٰى

[illegible]

سَمَائِكَ وَاَوْدَعْتَهُ عِلْمَ مَا كَانَ وَمَا يَكُوْنُ اِلَى انْقِضَاءِ خَلْقِكَ ثُمَّ نَصَرْتَهُ بِالرُّعْبِ

[illegible]

وَحَفَفْتَهُ بِجَبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَالْمُسَوِّمِيْنَ مِنْ مَلٰئِكَتِكَ وَوَعَدْتَهُ اَنْ تُظْهِرَ دِيْنَهُ عَلَى

[illegible]

الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ وَذٰلِكَ بَعْدَ اَنْ بَوَّاْتَهُ مُبَوَّاَ صِدْقٍ مِنْ اَهْلِهٖ وَجَعَلْتَ لَهُ

[illegible]

وَلَهُمْ اَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَهُدًى لِلْعَالَمِيْنَ فِيْهِ اٰيَاتٌ بَيِّنَاتٌ

[illegible]

مَقَامُ اِبْرَاهِيْمَ وَ مَنْ دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا وَ قُلْتَ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ

[illegible]

الْبَيْتِ وَ يُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ثُمَّ جَعَلْتَ اَجْرَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ مَوَدَّتَهُمْ فِيْ

[illegible]

كِتَابِكَ فَقُلْتَ قُلْ لَّا اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى وَ قُلْتَ مَا سَئَلْتُكُمْ مِنْ

[illegible]

اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ وَ قُلْتَ مَا اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَاءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا

[illegible]

فَكَانُوْا هُمُ السَّبِيْلَ اِلَيْكَ وَالْمَسْلَكَ اِلٰى رِضْوَانِكَ فَلَمَّا انْقَضَتْ اَيَّامُهُ اَقَامَ وَلِيَّهُ عَلِيَّ

[illegible]

ابْنَ اَبِيْ طَالِبٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمَا وَ اٰلِهِمَا هَادِيًا اِذْ كَانَ هُوَ الْمُنْذِرَ وَ لِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ فَقَالَ

[illegible]

وَالْمَلَاُ اَمَامَهُ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَ عَادِ مَنْ عَادَاهُ وَانْصُرْ

[illegible]

مَنْ نَصَرَهُ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ وَ قَالَ مَنْ كُنْتُ اَنَا نَبِيَّهُ فَعَلِيٌّ اَمِيْرُهُ وَ قَالَ اَنَا وَ عَلِيٌّ مِنْ

[illegible]

شَجَرَةٍ وَّاحِدَةٍ وَّ سَائِرُ النَّاسِ مِنْ شَجَرٍ شَتّٰى وَ اَحَلَّهُ مَحَلَّ هٰرُوْنَ مِنْ مُوْسٰى فَقَالَ لَهُ

[illegible]

اَنْتَ مِنِّيْ بِمَنْزِلَةِ هٰرُوْنَ مِنْ مُوْسٰى اِلَّا اَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ وَ زَوَّجَهُ ابْنَتَهُ سَيِّدَةَ نِسَاءِ

[illegible]

الْعَالَمِيْنَ وَ اَحَلَّ لَهُ مِنْ مَسْجِدِهٖ مَا حَلَّ لَهُ وَ سَدَّ الْاَبْوَابَ اِلَّا بَابَهُ ثُمَّ اَوْدَعَهُ عِلْمَهُ وَ

[illegible]

حِكْمَةٌ فَقَالَ اَنَا مَدِيْنَةُ الْعِلْمِ وَ عَلِيٌّ بَابُهَا فَمَنْ اَرَادَ الْمَدِيْنَةَ وَالْحِكْمَةَ فَلْيَاْتِهَا مِنْ

[illegible]

بَابِهَا ثُمَّ قَالَ اَنْتَ اَخِيْ وَ وَصِيِّيْ وَ وَارِثِيْ لَحْمُكَ مِنْ لَحْمِيْ وَ دَمُكَ مِنْ دَمِيْ

[illegible]

وَ سِلْمُكَ سِلْمِيْ وَ حَرْبُكَ حَرْبِيْ وَالْاِيْمَانُ مُخَالِطٌ لَحْمَكَ وَ دَمَكَ كَمَا خَالَطَ لَحْمِيْ وَ

[illegible]

دَمِيْ وَ اَنْتَ غَدًا عَلَى الْحَوْضِ خَلِيْفَتِيْ وَ اَنْتَ تَقْضِيْ دَيْنِيْ وَ تُنْجِزُ عِدَاتِيْ وَ شِيْعَتُكَ

[illegible]

عَلٰى مَنَابِرَ مِنْ نُوْرٍ مُبْيَضَّةٌ وُجُوْهُهُمْ حَوْلِيْ فِي الْجَنَّةِ وَ هُمْ جِيْرَانِيْ وَ لَوْلَا اَنْتَ يَا عَلِيُّ

[illegible]

لَمْ يُعْرَفِ الْمُؤْمِنُوْنَ بَعْدِيْ وَ كَانَ بَعْدَهُ هُدًى مِنَ الضَّلَالِ وَ نُوْرًا مِنَ الْعَمٰى وَ حَبْلَ

[illegible]

اللّٰهِ الْمَتِيْنَ وَ صِرَاطَهُ الْمُسْتَقِيْمَ لَا يُسْبَقُ بِقَرَابَةٍ فِيْ رَحِمٍ وَ لَا بِسَابِقَةٍ فِيْ دِيْنٍ وَ لَا

[illegible]

يُلْحَقُ فِيْ مَنْقَبَةٍ مِنْ مَنَاقِبِهِ يَحْذُوْ حَذْوَ الرَّسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمَا وَ اٰلِهِمَا وَ يُقَاتِلُ

[illegible]

عَلَى التَّاْوِيْلِ وَ لَا تَاْخُذُهُ فِي اللّٰهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ قَدْ وَتَرَ فِيْهِ صَنَادِيْدَ الْعَرَبِ وَ قَتَلَ اَبْطَالَهُمْ

[illegible]

وَ نَاوَشَ ذُؤْبَانَهُمْ فَاَوْدَعَ قُلُوْبَهُمْ اَحْقَادًا بَدْرِيَّةً وَ خَيْبَرِيَّةً وَ حُنَيْنِيَّةً وَ غَيْرَهُنَّ فَاَضَبَّتْ

[illegible]

عَلٰى عَدَاوَتِهِ وَ اَكَبَّتْ عَلٰى مُنَابَذَتِهِ حَتّٰى قَتَلَ النَّاكِثِيْنَ وَالْقَاسِطِيْنَ وَالْمَارِقِيْنَ وَ لَمَّا

[illegible]

قَضٰى نَحْبَهٗ وَ قَتَلَهٗ اَشْقَى الْاٰخِرِيْنَ يَتْبَعُ اَشْقَى الْاَوَّلِيْنَ لَمْ يُمْتَثَلْ اَمْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

[illegible]

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ فِى الْهَادِيْنَ بَعْدَ الْهَادِيْنَ وَ الْاُمَّةُ مُصِرَّةٌ عَلٰى مَقْتِهٖ مُجْتَمِعَةٌ عَلٰى

[illegible]

قَطِيْعَةِ رَحِمِهٖ وَ اِقْصَآءِ وُلْدِهٖ اِلَّا الْقَلِيْلَ مِمَّنْ وَفٰى لِرِعَايَةِ الْحَقِّ فِيْهِمْ فَقُتِلَ مَنْ قُتِلَ وَ

[illegible]

سُبِيَ مَنْ سُبِيَ وَ اُقْصِيَ مَنْ اُقْصِيَ وَ جَرَى الْقَضَآءُ لَهُمْ بِمَا يُرْجٰى لَهٗ حُسْنُ الْمَثُوْبَةِ اِذْ

[illegible]

كَانَتِ الْاَرْضُ لِلّٰهِ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَ الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَ سُبْحَانَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ

[illegible]

وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا وَ لَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ فَعَلَى الْاَطَآئِبِ مِنْ

[illegible]

اَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ وَّ عَلِيٍّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمَا وَ اٰلِهِمَا فَلْيَبْكِ الْبَاكُوْنَ وَ اِيَّاهُمْ فَلْيَنْدُبِ

[illegible]

النَّادِبُوْنَ وَ لِمِثْلِهِمْ فَلْتُذْرَفِ الدُّمُوْعُ وَ لْيَصْرُخِ الصَّارِخُوْنَ وَ يَضِجَّ الضَّآجُّوْنَ وَ يَعِجَّ

[illegible]

الْعَآجُّوْنَ اَيْنَ الْحَسَنُ اَيْنَ الْحُسَيْنُ اَيْنَ اَبْنَآءُ الْحُسَيْنِ صَالِحٌ بَعْدَ صَالِحٍ وَّ صَادِقٌ بَعْدَ

[illegible]

صَادِقٍ اَيْنَ السَّبِيْلُ بَعْدَ السَّبِيْلِ اَيْنَ الْخِيَرَةُ بَعْدَ الْخِيَرَةِ اَيْنَ الشُّمُوْسُ الطَّالِعَةُ اَيْنَ

[illegible]

الْاَقْمَارُ الْمُنِيْرَةُ اَيْنَ الْاَنْجُمُ الزَّاهِرَةُ اَيْنَ اَعْلَامُ الدِّيْنِ وَ قَوَاعِدُ الْعِلْمِ اَيْنَ بَقِيَّةُ اللّٰهِ الَّتِىْ

[illegible]

لَا تَخْلُوْا مِنَ الْعِتْرَةِ الْهَادِيَةِ أَيْنَ الْمُعَدُّ لِقَطْعِ دَابِرِ الظَّلَمَةِ أَيْنَ الْمُنْتَظَرُ لِإِقَامَةِ الْأَمْتِ وَ

[illegible]

الْعِوَجِ أَيْنَ الْمُرْتَجٰى لِإِزَالَةِ الْجَوْرِ وَالْعُدْوَانِ أَيْنَ الْمُدَّخَرُ لِتَجْدِيْدِ الْفَرَائِضِ وَالسُّنَنِ

[illegible]

أَيْنَ الْمُتَخَيَّرُ لِإِعَادَةِ الْمِلَّةِ وَالشَّرِيْعَةِ أَيْنَ الْمُؤَمَّلُ لِإِحْيَاءِ الْكِتَابِ وَ حُدُوْدِهِ أَيْنَ

[illegible]

مُحْيِيْ مَعَالِمِ الدِّيْنِ وَ أَهْلِهِ أَيْنَ قَاصِمُ شَوْكَةِ الْمُعْتَدِيْنَ أَيْنَ هَادِمُ أَبْنِيَةِ الشِّرْكِ وَالنِّفَاقِ

[illegible]

أَيْنَ مُبِيْدُ أَهْلِ الْفُسُوْقِ وَالْعِصْيَانِ وَالطُّغْيَانِ أَيْنَ حَاصِدُ فُرُوْعِ الْغَيِّ وَالشِّقَاقِ أَيْنَ

[illegible]

طَامِسُ آثَارِ الزَّيْغِ وَالْأَهْوَاءِ أَيْنَ قَاطِعُ حَبَائِلِ الْكِذْبِ وَالْإِفْتِرَاءِ أَيْنَ مُبِيْدُ الْعُتَاةِ

[illegible]

وَالْمَرَدَةِ أَيْنَ مُسْتَأْصِلُ أَهْلِ الْعِنَادِ وَالتَّضْلِيْلِ وَالْإِلْحَادِ أَيْنَ مُعِزُّ الْأَوْلِيَاءِ وَ مُذِلُّ

[illegible]

الْأَعْدَاءِ أَيْنَ جَامِعُ الْكَلِمَةِ عَلَى التَّقْوٰى أَيْنَ بَابُ اللّٰهِ الَّذِيْ مِنْهُ يُؤْتٰى أَيْنَ وَجْهُ اللّٰهِ

[illegible]

الَّذِيْ إِلَيْهِ يَتَوَجَّهُ الْأَوْلِيَاءُ أَيْنَ السَّبَبُ الْمُتَّصِلُ بَيْنَ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ أَيْنَ صَاحِبُ يَوْمِ

[illegible]

الْفَتْحِ وَ نَاشِرُ رَايَةِ الْهُدٰى أَيْنَ مُؤَلِّفُ شَمْلِ الصَّلَاحِ وَالرِّضَا أَيْنَ الطَّالِبُ بِذُحُوْلِ

[illegible]

الْأَنْبِيَاءِ وَ أَبْنَاءِ الْأَنْبِيَاءِ أَيْنَ الطَّالِبُ بِدَمِ الْمَقْتُوْلِ بِكَرْبَلَاءَ أَيْنَ الْمَنْصُوْرُ عَلٰى مَنِ

[illegible]

اعْتَدى عَلَيْهِ وَالْمُفْتَرى أَيْنَ الْمُضْطَرُّ الَّذِي يُجابُ إِذا دَعى أَيْنَ صَدْرُ الْخَلائِقِ ذُو الْبِرِّ

[illegible]

وَالتَّقْوى أَيْنَ ابْنُ النَّبِيِّ الْمُصْطَفى وَابْنُ عَلِيٍّ الْمُرْتَضى وَابْنُ خَدِيجَةَ الْغَرّاءِ وَابْنُ

[illegible]

فاطِمَةَ الْكُبْرى بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي وَنَفْسِي لَكَ الْوِقاءُ وَالْحِمى يَابْنَ السّادَةِ الْمُقَرَّبِينَ

[illegible]

يَابْنَ النُّجَباءِ الْأَكْرَمِينَ يَابْنَ الْهُداةِ الْمَهْدِيِّينَ يَابْنَ الْخِيَرَةِ الْمُهَذَّبِينَ يَابْنَ الْغَطارِفَةِ

[illegible]

الْأَنْجَبِينَ يَابْنَ الْأَطائِبِ الْمُطَهَّرِينَ يَابْنَ الْخَضارِمَةِ الْمُنْتَجَبِينَ يَابْنَ الْقَماقِمَةِ

[illegible]

الْأَكْرَمِينَ يَابْنَ الْبُدُورِ الْمُنِيرَةِ يَابْنَ السُّرُجِ الْمُضِيئَةِ يَابْنَ الشُّهُبِ الثّاقِبَةِ يَابْنَ الْأَنْجُمِ

[illegible]

الزّاهِرَةِ يَابْنَ السُّبُلِ الْواضِحَةِ يَابْنَ الْأَعْلامِ اللّائِحَةِ يَابْنَ الْعُلُومِ الْكامِلَةِ يَابْنَ السُّنَنِ

[illegible]

الْمَشْهُورَةِ يَابْنَ الْمَعالِمِ الْمَأْثُورَةِ يَابْنَ الْمُعْجِزاتِ الْمَوْجُودَةِ يَابْنَ الدَّلائِلِ

[illegible]

الْمَشْهُودَةِ يَابْنَ الصِّراطِ الْمُسْتَقِيمِ يَابْنَ النَّبَإِ الْعَظِيمِ يَابْنَ مَنْ هُوَ فِي أُمِّ الْكِتابِ لَدَى

[illegible]

اللّٰهِ عَلِيٌّ حَكِيمٌ يَابْنَ الْآياتِ وَالْبَيِّناتِ يَابْنَ الدَّلائِلِ الظّاهِراتِ يَابْنَ الْبَراهِينِ

[illegible]

الْواضِحاتِ الْباهِراتِ يَابْنَ الْحُجَجِ الْبالِغاتِ يَابْنَ النِّعَمِ السّابِغاتِ يَابْنَ طٰه

[illegible]

وَالْمُحْكَمَاتِ يَابْنَ يٰسٓ وَالذَّارِيَاتِ يَابْنَ الطُّوْرِ وَالْعَادِيَاتِ يَابْنَ مَنْ دَنٰى فَتَدَلّٰى فَكَانَ

[illegible]

قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى دُنُوًّا وَّاقْتِرَابًا مِّنَ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى لَيْتَ شِعْرِيْ اَيْنَ اسْتَقَرَّتْ بِكَ

[illegible]

النَّوٰى بَلْ اَيُّ اَرْضٍ تُقِلُّكَ اَوْ ثَرٰى اَبِرَضْوٰى اَوْ غَيْرِهَا اَمْ ذِيْ طُوٰى عَزِيْزٌ عَلَيَّ اَنْ اَرَى

[illegible]

الْخَلْقَ وَلَا تُرٰى وَلَا اَسْمَعُ لَكَ حَسِيْسًا وَّلَا نَجْوٰى عَزِيْزٌ عَلَيَّ اَنْ تُحِيْطَ بِكَ دُوْنِيَ

[illegible]

الْبَلْوٰى وَلَا يَنَالُكَ مِنِّيْ ضَجِيْجٌ وَّلَا شَكْوٰى بِنَفْسِيْ اَنْتَ مِنْ مُّغَيَّبٍ لَّمْ يَخْلُ مِنَّا بِنَفْسِيْ

[illegible]

اَنْتَ مِنْ نَّازِحٍ مَّا نَزَحَ عَنَّا بِنَفْسِيْ اَنْتَ اُمْنِيَّةُ شَائِقٍ يَّتَمَنّٰى مِنْ مُّؤْمِنٍ وَّمُؤْمِنَةٍ ذَكَرَا

[illegible]

فَحَنَّا بِنَفْسِيْ اَنْتَ مِنْ عَقِيْدِ عِزٍّ لَّا يُسَامٰى بِنَفْسِيْ اَنْتَ مِنْ اَثِيْلِ مَجْدٍ لَّا يُجَارٰى بِنَفْسِيْ

[illegible]

اَنْتَ مِنْ تِلَادِ نِعَمٍ لَّا تُضَاهٰى بِنَفْسِيْ اَنْتَ مِنْ نَّصِيْفِ شَرَفٍ لَّا يُسَاوٰى اِلٰى مَتٰى

[illegible]

اَحَارُ فِيْكَ يَا مَوْلَايَ وَاِلٰى مَتٰى وَاَيَّ خِطَابٍ اَصِفُ فِيْكَ وَاَيَّ نَجْوٰى عَزِيْزٌ عَلَيَّ اَنْ

[illegible]

اُجَابَ دُوْنَكَ وَاُنَاغٰى عَزِيْزٌ عَلَيَّ اَنْ اَبْكِيَكَ وَيَخْذُلَكَ الْوَرٰى عَزِيْزٌ عَلَيَّ اَنْ يَّجْرِيَ

[illegible]

عَلَيْكَ دُوْنَهُمْ مَا جَرٰى هَلْ مِنْ مُّعِيْنٍ فَاُطِيْلَ مَعَهُ الْعَوِيْلَ وَالْبُكَاءَ هَلْ مِنْ جَزُوْعٍ فَاُسَاعِدَ

[illegible]

وَسَلاماً وَزِدْنا بَعْدَ ذٰلِكَ يا رَبِّ اِكْراماً وَاجْعَلْ مُسْتَقَرَّهُ لَنا مُسْتَقَرّاً وَمُقاماً وَاَتْمِمْ

قرار گاہ کو ہماری قرار گاہ و محل قیام بنا دے اور آپ کی امامت کے ذریعے ہمارے لیے اپنی نعمت پوری فرما یہاں تک کہ ہمیں

نِعْمَتَكَ بِتَقْديمِكَ اِيّاهُ اَمامَنا حَتّى تُورِدَنا جِنانَكَ وَمُرافَقَةَ الشُّهَداءِ مِنْ خُلَصائِكَ

تیری جنت میں [illegible] شہیدوں کے پاس لے جائیں گے جو تیرے خاص ہیں اے معبود! رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر اور رحمت فرما

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلى مُحَمَّدٍ جَدِّهِ وَرَسُولِكَ السَّيِّدِ الاَكْبَرِ

امام مہدی کے نانا محمد پر جو تیرے رسول اور عظیم سردار ہیں اور رحمت کر امام کے والد پر جو چھوٹے سردار ہیں رحمت فرما ان کی

وَعَلى اَبيهِ السَّيِّدِ الاَصْغَرِ وَجَدَّتِهِ الصِّدّيقَةِ الْكُبْرى فاطِمَةَ بِنْتِ مُحَمَّدٍ وَعَلى مَنِ

دادی صدیقہ کبریٰ فاطمہ بنت محمد پر رحمت فرما ان سب پر جن کو تو نے ان کے نیکوکار بزرگوں میں سے چنا اور رحمت فرما امام پر

اصْطَفَيْتَ مِنْ آبائِهِ الْبَرَرَةِ وَعَلَيْهِ اَفْضَلَ وَاَكْمَلَ وَاَتَمَّ وَاَدْوَمَ وَاَكْثَرَ وَاَوْفَرَ ما

بہترین کامل پوری ہمیشہ ہمیشہ رہنے کی بہت زیادہ جو رحمت تو نے اپنے برگزیدوں میں سے کسی پر اور مخلوق میں سے چنے ہوئے

صَلَّيْتَ عَلى اَحَدٍ مِنْ اَصْفِيائِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلَيْهِ صَلاةً لا غايَةَ

[illegible]

لِعَدَدِها وَلا نِهايَةَ لِمَدَدِها وَلا نَفادَ لِاَمَدِها اَللّٰهُمَّ وَاَقِمْ بِهِ الْحَقَّ وَاَدْحِضْ بِهِ الْباطِلَ وَ

[illegible]

اَدِلْ بِهِ اَوْلِياءَكَ وَاَذْلِلْ بِهِ اَعْداءَكَ وَصِلِ اللّٰهُمَّ بَيْنَنا وَبَيْنَهُ وُصْلَةً تُؤَدّي اِلى مُرافَقَةِ

[illegible]

سَلَفِهِ وَاجْعَلْنا مِمَّنْ يَاْخُذُ بِحُجْزَتِهِمْ وَيَمْكُثُ فِي ظِلِّهِمْ وَاَعِنّا عَلى تَاْدِيَةِ حُقُوقِهِ اِلَيْهِ

[illegible]

وَالْاِجْتِهادِ في طاعَتِهِ وَاجْتِنابِ مَعْصِيَتِهِ وَامْنُنْ عَلَيْنا بِرِضاهُ وَهَبْ لَنا رَاْفَتَهُ وَرَحْمَتَهُ

[illegible]

وَدُعاءَهُ وَخَيْرَهُ ما نَنالُ بِهِ سَعَةً مِنْ رَحْمَتِكَ وَفَوْزاً عِنْدَكَ وَاجْعَلْ صَلاتَنا بِهِ مَقْبُولَةً

[illegible]

وَذُنُوبَنَا بِهِ مَغْفُورَةً وَدُعَاءَنَا بِهِ مُسْتَجَابًا وَاجْعَلْ أَرْزَاقَنَا بِهِ مَبْسُوطَةً وَهُمُومَنَا بِهِ مَكْفِيَّةً

گناہ بخش دے اور ان کے ذریعے ہماری دعا مشکور فرما اور ان کے ذریعے ہماری روزیوں میں فراخی کر دے ہماری پریشانیوں کو دور فرما

وَحَوَائِجَنَا بِهِ مَقْضِيَّةً وَأَقْبِلْ إِلَيْنَا بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَاقْبَلْ تَقَرُّبَنَا إِلَيْكَ وَانْظُرْ إِلَيْنَا

اور ان کے ذریعے ہماری حاجات پوری فرما دے اور توجہ ہماری طرف بواسطہ اپنی ذات کریمہ کے اور قبول فرما اپنی بارگاہ میں ہماری

نَظْرَةً رَحِيمَةً نَسْتَكْمِلُ بِهَا الْكَرَامَةَ عِنْدَكَ ثُمَّ لَا تَصْرِفْهَا عَنَّا بِجُودِكَ وَاسْقِنَا مِنْ

حاضری ہماری طرف نظر رحم فرما جس سے تیری درگاہ میں ہماری عزت زیادہ ہو جائے پھر اپنے کرم سے وہ نظر ہم سے نہ

حَوْضِ جَدِّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ بِكَأْسِهِ وَبِيَدِهِ رِيًّا رَوِيًّا هَنِيئًا سَائِغًا لَا ظَمَأَ بَعْدَهُ يَا

ہٹا ہمیں قائم کے نانا کے حوض سے سیراب فرما خدا کی رحمت ان پر اور ان کی آل پر ان کے جام سے ان کے ہاتھ سے سیر و سیراب

أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

کہ جس میں مزہ آئے اور پھر پیاس نہ لگے اے سب سے زیادہ رحم والے۔

اس کے بعد نماز زیارت پڑھے جس کا ذکر پہلے ہو چکا ہے اور پھر جو دعا چاہے مانگے انشاءاللہ وہ قبول ہوگی۔

(۳) دعائے عہد کا بیان: حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے فرمایا جو شخص چالیس روز تک ہر صبح اس دعائے عہد کو پڑھے تو وہ امام عصر علیہ السلام کے مددگاروں میں سے ہوگا اور اگر وہ حضرتؑ کے ظہور سے پہلے وفات پا گیا تو خداوند عالم اسے قبر سے اٹھائے گا تا کہ وہ امام علیہ السلام کی ہمراہی کا شرف حاصل کرے۔ اور اللہ تعالیٰ اس دعا کے ہر لفظ کے عوض اسے ایک ہزار نیکیاں عطا کرے گا اور اس کے ایک ہزار گناہ محو کر دے گا۔ وہ دعائے عہد یہ ہے

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النُّورِ الْعَظِيمِ وَرَبَّ الْكُرْسِيِّ الرَّفِيعِ وَرَبَّ الْبَحْرِ الْمَسْجُورِ وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ

اے معبود! اے عظیم نور کے پروردگار اے بلند کرسی کے پروردگار اے موجیں مارتے سمندر کے پروردگار اور اے نازل کرنے والے توریت اور انجیل اور

وَالْإِنْجِيلِ وَالزَّبُورِ وَرَبَّ الظِّلِّ وَالْحَرُورِ وَمُنْزِلَ الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَرَبَّ الْمَلَائِكَةِ

زبور کے نازل کرنے والے اے سایہ اور دھوپ کے پروردگار اے قرآن عظیم کے نازل کرنے والے اے مقرب فرشتوں اور

الْمُقَرَّبِينَ وَالْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَبِنُورِ وَجْهِكَ

فرشتوں، نبیوں اور رسولوں کے پروردگار، اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں واسطہ تیری ذات کریم کا اور واسطہ تیری روشن ذات کے

الْمُنِيرِ وَمُلْكِكَ الْقَدِيمِ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ أَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي أَشْرَقَتْ بِهِ السَّمٰوَاتُ

نور اور تیری قدیم بادشاہی کا، اے زندہ، اے پائندہ! تجھ سے سوال کرتا ہوں واسطہ تیرے اس نام کا جس سے چمک رہے ہیں سارے

الْأَرَضُونَ وَبِاسْمِكَ الَّذِي يَصْلَحُ بِهِ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ يَا حَيّاً قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ وَيَا حَيّاً

آسمان اور ساری زمینیں، اور واسطہ تیرے اس نام کا جس سے بھلائی پاتے ہیں اگلے اور پچھلے، اے زندہ ہر زندہ سے پہلے اور اے زندہ ہر

بَعْدَ كُلِّ حَيٍّ وَيَا حَيّاً حِينَ لَا حَيَّ يَا مُحْيِيَ الْمَوْتٰى وَمُمِيتَ الْأَحْيَاءِ يَا حَيُّ لَا إِلٰهَ إِلَّا

زندہ کے بعد اور اے زندہ جب کوئی زندہ نہ تھا، اے مردوں کو زندہ کرنے والے اور زندوں کو موت دینے والے، اے زندہ، نہیں کوئی معبود

أَنْتَ اللّٰهُمَّ بَلِّغْ مَوْلَانَا الْإِمَامَ الْهَادِيَ الْمَهْدِيَّ الْقَائِمَ بِأَمْرِكَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَعَلٰى

سوائے تیرے، اے معبود! پہنچا دے ہمارے مولا امام ہادی مہدی کو جو تیرے حکم سے قائم ہیں، خدا کی رحمتیں ہوں ان پر اور ان کے پاک بزرگان

آبَائِهِ الطَّاهِرِينَ عَنْ جَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِي مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا سَهْلِهَا

پر، تمام مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کی طرف سے جو زمین کے مشرقوں اور مغربوں میں ہیں، میدانوں اور پہاڑوں اور خشکیوں اور

وَجَبَلِهَا وَبَرِّهَا وَبَحْرِهَا وَعَنِّي وَعَنْ وَالِدَيَّ مِنَ الصَّلَوَاتِ زِنَةَ عَرْشِ اللّٰهِ وَمِدَادَ

سمندروں میں، میری طرف سے، میرے والدین کی طرف سے بہت درود، جو ہم وزن ہوں عرش الٰہی اور اس کے کلمات کی روشنائی کے اور جو

كَلِمَاتِهِ وَمَا أَحْصَاهُ عِلْمُهُ وَأَحَاطَ بِهِ كِتَابُهُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أُجَدِّدُ لَهُ فِي صَبِيحَةِ يَوْمِي هٰذَا

چیزیں اس کے علم میں ہیں اور اس کی کتاب میں درج ہیں، اے معبود! میں تازہ کرتا ہوں ان کے لیے آج کے دن کی صبح کو اور جب تک

وَمَا عِشْتُ مِنْ أَيَّامِي عَهْداً وَعَقْداً وَبَيْعَةً لَهُ فِي عُنُقِي لَا أَحُولُ عَنْهَا وَلَا أَزُولُ أَبَداً

زندہ ہوں وقت ہے یہ پیمان، بندھن اور ان کی بیعت جو میری گردن پر ہے نہ اس سے مکروں گا نہ کبھی ترک کروں گا، اے معبود! قرار

اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ أَنْصَارِهِ وَأَعْوَانِهِ وَالذَّابِّينَ عَنْهُ وَالْمُسَارِعِينَ إِلَيْهِ فِي قَضَاءِ حَوَائِجِهِ

دے مجھے ان کے مددگاروں، ان کے ساتھیوں اور ان کا دفاع کرنے والوں میں اور ان کی حاجات برلانے کے لیے ان کی طرف بڑھنے والوں میں

وَالْمُمْتَثِلِينَ لِأَوَامِرِهِ وَالْمُحَامِينَ عَنْهُ وَالسَّابِقِينَ إِلٰى إِرَادَتِهِ وَالْمُسْتَشْهَدِينَ بَيْنَ يَدَيْهِ

کے احکام پر عمل کرنے والوں میں، ان کی طرف سے حمایت کرنے والوں، ان کے ارادوں کو جلد پورا کرنے والوں اور ان کے سامنے شہید

اَللّٰهُمَّ اِنْ حالَ بَيْني وَبَيْنَهُ الْمَوْتُ الَّذي جَعَلْتَهُ عَلى عِبادِکَ حَتْماً مَقْضِيّاً فَاَخْرِجْني مِنْ

[illegible]

قَبْري مُؤْتَزِراً كَفَني شاهِراً سَيْفي مُجَرِّداً قَناتي مُلَبِّياً دَعْوَةَ الدّاعي فِي الْحاضِرِ

[illegible]

وَالْبادي اَللّٰهُمَّ اَرِنِي الطَّلْعَةَ الرَّشيدَةَ وَالْغُرَّةَ الْحَميدَةَ وَاكْحُلْ ناظِري بِنَظْرَةٍ مِنّي اِلَيْهِ

[illegible]

وَعَجِّلْ فَرَجَهُ وَسَهِّلْ مَخْرَجَهُ وَاَوْسِعْ مَنْهَجَهُ وَاسْلُکْ بي مَحَجَّتَهُ وَاَنْفِذْ اَمْرَهُ وَاشْدُدْ

[illegible]

اَزْرَهُ وَاعْمُرِ اللّٰهُمَّ بِهِ بِلادَکَ وَاَحْيِ بِهِ عِبادَکَ فَاِنَّکَ قُلْتَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ ظَهَرَ الْفَسادُ

[illegible]

فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِما كَسَبَتْ اَيْدِي النّاسِ فَاَظْهِرِ اللّٰهُمَّ لَنا وَلِيَّکَ وَابْنَ بِنْتِ نَبِيِّکَ

[illegible]

الْمُسَمّى بِاسْمِ رَسُولِکَ حَتّى لا يَظْفَرَ بِشَيْءٍ مِنَ الْباطِلِ اِلاّ مَزَّقَهُ وَيُحِقَّ الْحَقَّ وَ

[illegible]

يُحَقِّقَهُ وَاجْعَلْهُ اللّٰهُمَّ مَفْزَعاً لِمَظْلُومِ عِبادِکَ وَناصِراً لِمَنْ لا يَجِدُ لَهُ ناصِراً غَيْرَکَ

[illegible]

وَمُجَدِّداً لِما عُطِّلَ مِنْ اَحْكامِ كِتابِکَ وَمُشَيِّداً لِما وَرَدَ مِنْ اَعْلامِ دينِکَ وَسُنَنِ نَبِيِّکَ

[illegible]

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاجْعَلْهُ اللّٰهُمَّ مِمَّنْ حَصَّنْتَهُ مِنْ بَأْسِ الْمُعْتَدينَ اَللّٰهُمَّ وَسُرَّ نَبِيَّکَ

[illegible]

مُحَمَّداً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ بِرُؤْيَتِهِ وَمَنْ تَبِعَهُ عَلى دَعْوَتِهِ وَارْحَمِ اسْتِكانَتَنا بَعْدَهُ

[illegible]

فصل سیزدہم

بعض زیاراتِ جامعہ کا بیان

بعض وہ مختصر اور مطول زیارات جو ہر امام علیہ السلام کی بارگاہ میں پڑھی جا سکتی ہیں اور وہ چند زیارات ہیں

(۱) پہلی زیارت جامعۂ صغیرہ ۔ یہ زیارت جامعہ حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے جسے حضرت شیخ صدوق علیہ الرحمہ نے الفقیہ میں اور دوسرے علماء نے اپنی کتب مزار میں نقل کیا ہے۔ جو یہ ہے

اَلسَّلامُ عَلٰى اَوْلِيَآءِ اللّٰهِ وَ اَصْفِيَآئِهِ اَلسَّلامُ عَلٰى اُمَنَآءِ اللّٰهِ وَ اَحِبَّآئِهِ اَلسَّلامُ عَلٰى

سلام ہو دوستانِ خدا اور اس کے برگزیدوں پر سلام ہو خدا کے امانتداروں اور اس کے پیاروں پر سلام ہو

اَنْصَارِ اللّٰهِ وَ خُلَفَآئِهِ اَلسَّلامُ عَلٰى مَحَالِّ مَعْرِفَةِ اللّٰهِ اَلسَّلامُ عَلٰى مَسَاكِنِ ذِكْرِ اللّٰهِ

خدا کے مددگاروں اور اس کے نائبوں پر سلام ہو خدا کی معرفت کے ٹھکانوں پر سلام ہو ذکر خدا کے ٹھکانوں پر

اَلسَّلامُ عَلٰى مُظْهِرِي اَمْرِ اللّٰهِ وَ نَهْيِهِ اَلسَّلامُ عَلَى الدُّعَاةِ اِلَى اللّٰهِ اَلسَّلامُ عَلَى

سلام ہو خدا کے امر و نہی کے ترجمانوں پر سلام ہو خدا کی طرف بلانے والوں پر سلام ہو

الْمُسْتَقِرِّيْنَ فِيْ مَرْضَاتِ اللّٰهِ اَلسَّلامُ عَلَى الْمُخْلِصِيْنَ فِيْ طَاعَةِ اللّٰهِ اَلسَّلامُ عَلَى

خدا کی رضاؤں میں رہنے والوں پر سلام ہو خدا کے سچے اطاعت گزاروں پر سلام ہو

الْاَدِلَّآءِ عَلَى اللّٰهِ اَلسَّلامُ عَلَى الَّذِيْنَ مَنْ وَالاهُمْ فَقَدْ وَالَى اللّٰهَ وَ مَنْ عَادَاهُمْ فَقَدْ

خدا کی طرف رہنمائی کرنے والوں پر سلام ہو ان پر کہ جو ان سے محبت کرے تو خدا اس سے محبت کرتا ہے اور جو

عَادَى اللّٰهَ وَ مَنْ عَرَفَهُمْ فَقَدْ عَرَفَ اللّٰهَ وَ مَنْ جَهِلَهُمْ فَقَدْ جَهِلَ اللّٰهَ وَ مَنِ اعْتَصَمَ بِهِمْ

ان سے دشمنی رکھے خدا اس سے دشمنی رکھتا ہے سلام ہو ان پر کہ جو ان کو پہچان لے وہ خدا کو پہچان لیتا ہے اور جو ان سے ناواقف ہو

فَقَدِ اعْتَصَمَ بِاللّٰهِ وَ مَنْ تَخَلّٰى مِنْهُمْ فَقَدْ تَخَلّٰى مِنَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَ اُشْهِدُ اللّٰهَ اَنِّيْ سِلْمٌ

وہ خدا سے ناواقف ہوتا ہے جو ان سے تمسک رکھے وہ خدا سے تمسک رکھتا ہے اور جو ان سے الگ رہے وہ خدا سے الگ ہو جاتا ہے

لِمَنْ سَالَمْتُمْ وَ حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبْتُمْ مُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَ عَلَانِيَتِكُمْ مُفَوِّضٌ

میں صلح کرتا ہوں اس سے جس سے آپ کی صلح ہے اور جنگ کرتا ہوں اس سے جس سے آپ کی جنگ ہے میں آپ کے

فِي ذٰلِكَ كُلِّهِ إِلَيْكُمْ لَعَنَ اللّٰهُ عَدُوَّ آلِ مُحَمَّدٍ مِنَ الْجِنِّ وَ الْإِنْسِ

ظاہر و باطن پر ایمان رکھتا ہوں اور ان سب امور میں اپنا معاملہ آپ کے سپرد کرتا ہوں خدا لعنت کرے آل محمدؐ کے دشمنوں پر جو جن و انس میں سے ہیں

وَ أَبْرَأُ إِلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ (الکافی، الفقیہ، التہذیب، کامل الزیارة)

میں خدا کے سامنے ان سے بری ہوں اور خدا رحمت کرے محمدؐ اور ان کی آل پر۔

(۲) دوسری زیارت جامعۂ کبیرہ :۔ یہ زیارت جو زیارت جامعۂ کبیرہ کے نام سے مشہور ہے جسے حضرت شیخ صدوق علیہ الرحمہ نے الفقیہ اور عیون اخبار میں بروایت عبداللہ نخعی حضرت امام علی نقی علیہ السلام سے روایت کیا ہے کہ راوی نے خدمت امامؑ میں عرض کیا کہ مجھے کوئی ایسی زیارت تعلیم فرمائیں جسے میں ہر امام علیہ السلام کی زیارت کے موقع پر پڑھ سکوں تو امام علیہ السلام نے اسے یہ زیارت تعلیم فرمائی۔ اور فرمایا کہ تم جب بھی کسی امامؑ کی زیارت کے لئے جاؤ تو غسل کرو کلمہ شہادتین پڑھتے ہوئے کہو

﴿أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ یکتا ہے کوئی اس کا شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ

وَ آلِهِ عَبْدُهُ وَ رَسُولُهُ﴾۔

وآلہ اس کے بندے و رسول ہیں۔

پھر حرم شریف میں داخل ہو۔ اور جب قبر مقدس پر نگاہ پڑے تو رک جاؤ اور تیس مرتبہ ﴿اَللّٰهُ أَكْبَرُ﴾ کہو۔ اور سکینہ و وقار کے ساتھ چند قدم چل کر پھر رک جاؤ۔ اور پھر تیس بار ﴿اَللّٰهُ أَكْبَرُ﴾ کہو۔ بعد ازاں قبر مبارک کے پاس پہنچ کر چالیس مرتبہ ﴿اَللّٰهُ أَكْبَرُ﴾ کہو۔ (تاکہ خدا کی عظمت و کبریائی کا نقش دل و دماغ پر پختہ ہو جائے اور زیارت جامعہ کے جملے پڑھتے وقت کسی قسم کے غلو کا تصور بھی دل و دماغ میں پیدا نہ ہو)۔ پھر اس طرح زیارت پڑھو

﴿اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ بَيْتِ النُّبُوَّةِ وَ مَوْضِعَ الرِّسَالَةِ وَ مُخْتَلَفَ الْمَلَائِكَةِ وَ مَهْبِطَ

سلام ہو آپ پر اے خاندان نبوت، اے پیغام الٰہی کی جگہ، آپ وہ ہیں کہ آپ کے ہاں فرشتوں کی آمد و رفت ہے اور نزول وحی کی جگہ ہو

الْوَحْیِ وَ مَعْدِنَ الرَّحْمَةِ وَ خُزَّانَ الْعِلْمِ وَ مُنْتَهَی الْحِلْمِ وَ اُصُوْلَ الْکَرَمِ وَ قَادَةَ الْاُمَمِ

[illegible]

وَ اَوْلِیَاءَ النِّعَمِ وَ عَنَاصِرَ الْاَبْرَارِ وَ دَعَائِمَ الْاَخْیَارِ وَ سَاسَةَ الْعِبَادِ وَ اَرْکَانَ الْبِلَادِ

[illegible]

وَ اَبْوَابَ الْاِیْمَانِ وَ اُمَنَاءَ الرَّحْمٰنِ وَ سُلَالَةَ النَّبِیِّیْنَ وَ صَفْوَةَ الْمُرْسَلِیْنَ وَ عِتْرَةَ خِیَرَةِ

[illegible]

رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰی اَئِمَّةِ الْهُدٰی وَ مَصَابِیْحِ الدُّجٰی

[illegible]

وَ اَعْلَامِ التُّقٰی وَ ذَوِی النُّهٰی وَ اُولِی الْحِجٰی وَ کَهْفِ الْوَرٰی وَ وَرَثَةِ الْاَنْبِیَاءِ وَ الْمَثَلِ

[illegible]

الْاَعْلٰی وَ الدَّعْوَةِ الْحُسْنٰی وَ حُجَجِ اللّٰهِ عَلٰی اَهْلِ الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ الْاُوْلٰی وَ رَحْمَةُ

[illegible]

اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰی مَحَالِّ مَعْرِفَةِ اللّٰهِ وَ مَسَاکِنِ بَرَکَةِ اللّٰهِ وَ مَعَادِنِ حِکْمَةِ

[illegible]

اللّٰهِ وَ حَفَظَةِ سِرِّ اللّٰهِ وَ حَمَلَةِ کِتَابِ اللّٰهِ وَ اَوْصِیَاءِ نَبِیِّ اللّٰهِ وَ ذُرِّیَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی

[illegible]

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَی الدُّعَاةِ اِلَی اللّٰهِ وَ الْاَدِلَّاءِ عَلٰی

[illegible]

مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَ الْمُسْتَقِرِّیْنَ فِیْ اَمْرِ اللّٰهِ وَ التَّامِّیْنَ فِیْ مَحَبَّةِ اللّٰهِ وَ الْمُخْلِصِیْنَ فِیْ

[illegible]

تَوْحِیْدِ اللّٰهِ وَ الْمُظْهِرِیْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ وَ نَهْیِهٖ وَ عِبَادِهِ الْمُکْرَمِیْنَ الَّذِیْنَ لَا یَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ

[illegible]

وَ هُمْ بِاَمْرِهِ يَعْمَلُوْنَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَئِمَّةِ الدُّعَاةِ وَ الْقَادَةِ الْهُدَاةِ

[illegible]

وَ السَّادَةِ الْوُلَاةِ وَ الذَّادَةِ الْحُمَاةِ وَ اَهْلِ الذِّكْرِ وَ اُولِي الْاَمْرِ وَ بَقِيَّةِ اللّٰهِ وَ خِيَرَتِهِ

[illegible]

وَ حِزْبِهِ وَ عَيْبَةِ عِلْمِهِ وَ حُجَّتِهِ وَ صِرَاطِهِ وَ نُوْرِهِ وَ بُرْهَانِهِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ اَشْهَدُ

[illegible]

اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ كَمَا شَهِدَ اللّٰهُ لِنَفْسِهِ وَ شَهِدَتْ لَهُ مَلَائِكَتُهُ

[illegible]

وَ اُولُوا الْعِلْمِ مِنْ خَلْقِهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ

[illegible]

الْمُنْتَجَبُ وَ رَسُوْلُهُ الْمُرْتَضٰى اَرْسَلَهُ بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهِ

[illegible]

وَ لَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ وَ اَشْهَدُ اَنَّكُمُ الْاَئِمَّةُ الرَّاشِدُوْنَ الْمَهْدِيُّوْنَ الْمَعْصُوْمُوْنَ

[illegible]

الْمُكَرَّمُوْنَ الْمُقَرَّبُوْنَ الْمُتَّقُوْنَ الصَّادِقُوْنَ الْمُصْطَفَوْنَ الْمُطِيْعُوْنَ لِلّٰهِ الْقَوَّامُوْنَ بِاَمْرِهِ

[illegible]

الْعَامِلُوْنَ بِاِرَادَتِهِ الْفَائِزُوْنَ بِكَرَامَتِهِ اصْطَفَاكُمْ بِعِلْمِهِ وَ ارْتَضَاكُمْ لِغَيْبِهِ وَ اخْتَارَكُمْ

[illegible]

لِسِرِّهِ وَ اجْتَبَاكُمْ بِقُدْرَتِهِ وَ اَعَزَّكُمْ بِهُدَاهُ وَ خَصَّكُمْ بِبُرْهَانِهِ وَ انْتَجَبَكُمْ لِنُوْرِهِ وَ اَيَّدَكُمْ

[illegible]

بِرُوْحِهِ وَ رَضِيَكُمْ خُلَفَاءَ فِيْ اَرْضِهِ وَ حُجَجًا عَلٰى بَرِيَّتِهِ وَ اَنْصَارًا لِدِيْنِهِ وَ حَفَظَةً لِسِرِّهِ

[illegible]

النُّبُوَّةِ عِنْدَكُمْ وَإِيَابُ الْخَلْقِ إِلَيْكُمْ وَحِسَابُهُمْ عَلَيْكُمْ وَفَصْلُ الْخِطَابِ عِنْدَكُمْ

[illegible]

وَآيَاتُ اللّٰهِ لَدَيْكُمْ وَعَزَائِمُهُ فِيكُمْ وَنُورُهُ وَبُرْهَانُهُ عِنْدَكُمْ وَأَمْرُهُ إِلَيْكُمْ مَنْ وَالا

[illegible]

كُمْ فَقَدْ وَالَى اللّٰهَ وَمَنْ عَادَاكُمْ فَقَدْ عَادَ اللّٰهَ وَمَنْ أَحَبَّكُمْ فَقَدْ أَحَبَّ اللّٰهَ وَمَنْ

[illegible]

أَبْغَضَكُمْ فَقَدْ أَبْغَضَ اللّٰهَ وَمَنِ اعْتَصَمَ بِكُمْ فَقَدِ اعْتَصَمَ بِاللّٰهِ أَنْتُمُ الصِّرَاطُ الْأَقْوَمُ

[illegible]

وَشُهَدَاءُ دَارِ الْفَنَاءِ وَشُفَعَاءُ دَارِ الْبَقَاءِ وَالرَّحْمَةُ الْمَوْصُولَةُ وَالْآيَةُ الْمَخْزُونَةُ

[illegible]

وَالْأَمَانَةُ الْمَحْفُوظَةُ وَالْبَابُ الْمُبْتَلَى بِهِ النَّاسُ مَنْ أَتَاكُمْ نَجَى وَمَنْ لَمْ يَأْتِكُمْ هَلَكَ

[illegible]

إِلَى اللّٰهِ تَدْعُونَ وَعَلَيْهِ تَدُلُّونَ وَبِهِ تُؤْمِنُونَ وَلَهُ تُسَلِّمُونَ وَبِأَمْرِهِ تَعْمَلُونَ وَإِلَى سَبِيلِهِ

[illegible]

تُرْشِدُونَ وَبِقَوْلِهِ تَحْكُمُونَ سَعَدَ مَنْ وَالاكُمْ وَهَلَكَ مَنْ عَادَاكُمْ وَخَابَ مَنْ

[illegible]

جَحَدَكُمْ وَضَلَّ مَنْ فَارَقَكُمْ وَفَازَ مَنْ تَمَسَّكَ بِكُمْ وَأَمِنَ مَنْ لَجَأَ إِلَيْكُمْ وَسَلِمَ مَنْ

[illegible]

صَدَّقَكُمْ وَهُدِيَ مَنِ اعْتَصَمَ بِكُمْ مَنِ اتَّبَعَكُمْ فَالْجَنَّةُ مَأْوَاهُ وَمَنْ خَالَفَكُمْ فَالنَّارُ مَثْوَاهُ

[illegible]

وَمَنْ جَحَدَكُمْ كَافِرٌ وَمَنْ حَارَبَكُمْ مُشْرِكٌ وَمَنْ رَدَّ عَلَيْكُمْ فِي أَسْفَلِ دَرْكٍ مِنَ

[illegible]

الجحیم اشھد ان ھذا سابق لکم فیما مضی و جار لکم فیما بقی و ان ارواحکم

زمانے میں بھی حاصل رہے گا۔ بے شک آپ سب کی روحیں، آپ کے نور اور آپ کی اصل ایک ہے جو خوش و پاکیزہ ہے کہ آپ

و نورکم و طینتکم واحدۃ طابت و طھرت بعضھا من بعض خلقکم اللہ انوارا

میں سے بعض بعض کی ولادت میں حصہ ہے۔ آپ کو بشکل نور پیدا کیا پھر آپ سب کو اپنے عرش کے چوگرد رکھا حتی کہ ہم پر احسان کیا اور

فجعلکم بعرشہ محدقین حتی من علینا بکم فجعلکم فی بیوت اذن اللہ ان ترفع

آپ کو گھروں میں آپ کو قرار دیا جن کی عظمت ہے بلند کیا جائے اور ان میں اس کا نام لیا جاتا ہے اس نے قرار دیا آپ پر ہماری صلوات

و یذکر فیھا اسمہ و جعل صلاتنا علیکم و ما خصنا بہ من ولایتکم طیبا لخلقنا

اس نے ہمیں آپ کی ولایت میں خصوصیت دی ہے ہماری پاکیزہ پیدائش ہمارے نفسوں کی صفائی ہمارے باطن کی پاکیزگی کا ذریعہ اور

و طھارۃ لانفسنا و تزکیۃ لنا و کفارۃ لذنوبنا فکنا عندہ مسلمین بفضلکم

گناہوں کا کفارہ بنایا پس ہم اس کے حضور آپ کی فضیلت ماننے والے اور آپ کی تصدیق کرنے سے قدر پا گئے ہیں پس خدا آپ

و معروفین بتصدیقنا ایاکم فبلغ اللہ بکم اشرف محل المکرمین و اعلی منازل

کو صاحبان عظمت کے بلند مقام پر پہنچائے بلند ترین مقام مقربوں کے اور بلند ترین مراتب عطا کرے

المقربین و ارفع درجات المرسلین حیث لا یلحقہ لاحق و لا یفوقہ فائق و لا یسبقہ

اس طرح کہ نہ پیچھے والا اس تک پہنچ سکے اور نہ کوئی اس مقام سے بلند ہو سکے اور نہ آگے بڑھے اور نہ کوئی طمع کرنے والا اس مقام

سابق و لا یطمع فی ادراکہ طامع حتی لا یبقی ملک مقرب و لا نبی مرسل و لا

کی طمع کرے یہاں تک کہ نہ کوئی رہے کوئی مقرب فرشتہ نہ کوئی نبی مرسل نہ کوئی صدیق اور نہ شہید نہ کوئی عالم اور نہ جاہل نہ کوئی پست

صدیق و لا شھید و لا عالم و لا جاھل و لا دنی و لا فاضل و لا مؤمن صالح و لا فاجر

اور نہ فضیلت والا نہ کوئی نیکوکار مومن اور بدکار فاجر نہ کوئی ضدی سرکش اور نہ کوئی مردود شیطان اور نہ کوئی اور مخلوق جو ان کے سوا ہے

طالح و لا جبار عنید و لا شیطان مرید و لا خلق فیما بین ذالک شھید الا عرفھم

ان کے گروہ میں جو آپ کی شان سے آگاہ نہ ہو گئے آپ کے مقام کی عظمت آپ کی شان کی بڑائی آپ کے نور کا کمال آپ کے

جلالۃ امرکم و عظم خطرکم و کبر شانکم و تمام نورکم و صدق مقاعدکم

درست درجات آپ کے مراتب کی پختگی آپ کے خدا کی نزدیکی اس کے ہاں آپ کے مقام اس کے سامنے آپ کی قدر و منزلت اس

وَ ثَبَاتَ مَقَامِکُمْ وَ شَرَفَ مَحَلِّکُمْ وَ مَنْزِلَتِکُمْ عِنْدَهُ وَ کَرَامَتَکُمْ عَلَیْهِ وَ خَاصَّتَکُمْ لَدَیْهِ

کے ساتھ آپ کی خصوصیت اور [illegible] سے آپ کے مقام کے قرب کی گواہی دے [illegible] میرے ماں باپ میرے گھر میرا مال اور میرا خاندان

وَ قُرْبَ مَنْزِلَتِکُمْ مِنْهُ بِاَبِیْ اَنْتُمْ وَ اُمِّیْ وَ اَهْلِیْ وَ مَالِیْ وَ اُسْرَتِیْ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَ اُشْهِدُکُمْ

آپ پر قربان ہیں، گواہ بناتا ہوں خدا کو اور آپ کو کہ میں آپ پر ایمان رکھتا ہوں جس پر آپ ایمان رکھتے ہیں منکر ہوں آپ کے دشمن کا اور

اَنِّیْ مُؤْمِنٌ بِکُمْ وَ بِمَا آمَنْتُمْ بِهٖ کَافِرٌ بِعَدُوِّکُمْ وَ بِمَا کَفَرْتُمْ بِهٖ مُسْتَبْصِرٌ بِشَاْنِکُمْ

جس چیز کا آپ نے انکار کیا ہے آپ کی شان کو جانتا ہوں اور آپ کے مخالف کی گمراہی کو سمجھتا ہوں محبت رکھتا ہوں آپ سے اور آپ

وَ بِضَلَالَةِ مَنْ خَالَفَکُمْ مُوَالٍ لَکُمْ وَ لِاَوْلِیَائِکُمْ مُبْغِضٌ لِاَعْدَائِکُمْ وَ مُعَادٍ لَهُمْ سِلْمٌ

کے دوستوں سے محبت کرتا ہوں آپ کے دشمنوں سے اور ان سے بغض رکھتا ہوں میری صلح ہے اس سے جو آپ سے صلح رکھے اور جنگ ہے

لِمَنْ سَالَمَکُمْ وَ حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَکُمْ مُحَقِّقٌ لِمَا حَقَّقْتُمْ مُبْطِلٌ لِمَا اَبْطَلْتُمْ مُطِیْعٌ لَکُمْ

اس سے جو آپ سے جنگ کرے حق سمجھتا ہوں اسے جس کو آپ حق کہیں باطل سمجھتا ہوں اسے جس کو آپ باطل کہیں آپ کا فرمانبردار

عَارِفٌ بِحَقِّکُمْ مُقِرٌّ بِفَضْلِکُمْ مُحْتَمِلٌ لِعِلْمِکُمْ مُحْتَجِبٌ بِذِمَّتِکُمْ مُعْتَرِفٌ بِکُمْ

ہوں آپ کے حق کو پہچانتا ہوں آپ کی بڑائی کو مانتا ہوں آپ کے علم کا معتقد ہوں آپ [illegible] میں پناہ گزین ہوں آپ کی ذات کا

مُؤْمِنٌ بِاِیَابِکُمْ مُصَدِّقٌ بِرَجْعَتِکُمْ مُنْتَظِرٌ لِاَمْرِکُمْ مُرْتَقِبٌ لِدَوْلَتِکُمْ آخِذٌ بِقَوْلِکُمْ

اقرار کرتا ہوں آپ کے بزرگان کا معتقد ہوں آپ کی رجعت کی تصدیق کرتا ہوں آپ کے دور کا منتظر ہوں آپ کی حکومت کا انتظار

عَامِلٌ بِاَمْرِکُمْ مُسْتَجِیْرٌ بِکُمْ زَائِرٌ لَکُمْ لَائِذٌ عَائِذٌ بِقُبُوْرِکُمْ مُسْتَشْفِعٌ اِلَی اللّٰهِ

کرتا ہوں آپ کا قول قبول کرتا ہوں آپ کے حکم پر عمل کرتا ہوں آپ کی پناہ میں ہوں آپ کی زیارت کو آیا ہوں آپ کی قبور میں

عَزَّ وَ جَلَّ بِکُمْ وَ مُتَقَرِّبٌ بِکُمْ اِلَیْهِ وَ مُقَدِّمُکُمْ اَمَامَ طَلِبَتِیْ وَ حَوَائِجِیْ وَ اِرَادَتِیْ فِیْ

پوشیدہ ہونے کی پناہ لیتے ہوئے خدا کے حضور آپ کو شفیع بناتا ہوں اور آپ کے ذریعے اس کا قرب چاہتا ہوں آپ کو اپنی مرادوں حاجتوں

کُلِّ اَحْوَالِیْ وَ اُمُوْرِیْ مُؤْمِنٌ بِسِرِّکُمْ وَ عَلَانِیَتِکُمْ وَ شَاهِدِکُمْ وَ غَائِبِکُمْ وَ اَوَّلِکُمْ

اور ارادوں کا وسیلہ بناتا ہوں ہر حال اور ہر کام میں ایمان رکھتا ہوں آپ کے نہاں اور عیاں پر آپ میں سے ظاہر اور

وَ آخِرِکُمْ وَ مُفَوِّضٌ فِیْ ذٰلِکَ کُلِّهٖ اِلَیْکُمْ وَ مُسَلِّمٌ فِیْهِ مَعَکُمْ وَ قَلْبِیْ لَکُمْ مُسَلِّمٌ

پوشیدہ پر آپ میں سے اول اور آخر پر ان تمام امور کے ساتھ آپ کے سپرد کرتا ہوں اس میں آپ کو مانتا ہوں میرا دل آپ کا

وَحْدَهُ قَبِلَ عَنْكُمْ وَمَنْ قَصَدَهُ تَوَجَّهَ بِكُمْ مَوَالِيَّ لَا اُحْصِي

[illegible]

ثَنَائَكُمْ وَلَا اَبْلُغُ مِنَ الْمَدْحِ كُنْهَكُمْ وَمِنَ الْوَصْفِ قَدْرَكُمْ وَاَنْتُمْ

[illegible]

نُوْرُ الْاَخْيَارِ وَهُدَاةُ الْاَبْرَارِ وَحُجَجُ الْجَبَّارِ بِكُمْ فَتَحَ اللّٰهُ وَبِكُمْ يَخْتِمُ

[illegible]

وَبِكُمْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَبِكُمْ يُمْسِكُ السَّمَاءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهِ وَبِكُمْ

[illegible]

يُنَفِّسُ الْهَمَّ وَيَكْشِفُ الضُّرَّ وَعِنْدَكُمْ مَا نَزَلَتْ بِهِ رُسُلُهُ وَهَبَطَتْ بِهِ

[illegible]

مَلَائِكَتُهُ وَاِلٰى جَدِّكُمْ (اگر حضرت علیؑ کی زیارت ہے تو: وَاِلٰى جَدِّكُمْ

[illegible]

کی بجائے کہے وَاِلٰى اَخِيْكَ) بُعِثَ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ آتَاكُمُ اللّٰهُ مَا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِنَ

[illegible]

الْعَالَمِيْنَ طَأْطَأَ كُلُّ شَرِيْفٍ لِشَرَفِكُمْ وَبَخَعَ كُلُّ مُتَكَبِّرٍ لِطَاعَتِكُمْ وَخَضَعَ كُلُّ جَبَّارٍ

[illegible]

لِفَضْلِكُمْ وَذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لَكُمْ وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِكُمْ وَفَازَ الْفَائِزُوْنَ بِوِلَايَتِكُمْ

[illegible]

بِكُمْ يُسْلَكُ اِلَى الرِّضْوَانِ وَعَلٰى مَنْ جَحَدَ وِلَايَتَكُمْ غَضَبُ الرَّحْمٰنِ بِاَبِيْ اَنْتُمْ وَاُمِّيْ

[illegible]

وَنَفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ ذِكْرُكُمْ فِي الذَّاكِرِيْنَ وَاَسْمَاؤُكُمْ فِي الْاَسْمَاءِ وَاَجْسَادُكُمْ

[illegible]

فِی الْاَجْسَادِ وَ اَرْوَاحُکُمْ فِی الْاَرْوَاحِ وَ اَنْفُسُکُمْ فِی النُّفُوْسِ وَ آثَارُکُمْ فِی الْآثَارِ

[illegible]

وَ قُبُوْرُکُمْ فِی الْقُبُوْرِ فَمَا اَحْلٰی اَسْمَآئَکُمْ وَ اَکْرَمَ اَنْفُسَکُمْ وَ اَعْظَمَ شَاْنَکُمْ وَ اَجَلَّ

[illegible]

خَطَرَکُمْ وَ اَوْفٰی عَهْدَکُمْ وَ اَصْدَقَ وَعْدَکُمْ کَلَامُکُمْ نُوْرٌ وَّ اَمْرُکُمْ رُشْدٌ وَّ وَصِیَّتُکُمُ

[illegible]

التَّقْوٰی وَ فِعْلُکُمُ الْخَیْرُ وَ عَادَتُکُمُ الْاِحْسَانُ وَ سَجِیَّتُکُمُ الْکَرَمُ وَ شَاْنُکُمُ الْحَقُّ

[illegible]

وَالصِّدْقُ وَ الرِّفْقُ وَ قَوْلُکُمْ حُکْمٌ وَّ حَتْمٌ وَّ رَاْیُکُمْ عِلْمٌ وَّ حِلْمٌ وَّ حَزْمٌ اِنْ ذُکِرَ الْخَیْرُ

[illegible]

کُنْتُمْ اَوَّلَهٗ وَ اَصْلَهٗ وَ فَرْعَهٗ وَ مَعْدِنَهٗ وَ مَاْوَاهُ وَ مُنْتَهَاهُ بِاَبِیْ اَنْتُمْ وَ اُمِّیْ وَ نَفْسِیْ کَیْفَ

[illegible]

اَصِفُ حُسْنَ ثَنَائِکُمْ وَ اُحْصِیْ جَمِیْلَ بَلَائِکُمْ وَ بِکُمْ اَخْرَجَنَا اللّٰهُ مِنَ الذُّلِّ وَ فَرَّجَ عَنَّا

[illegible]

غَمَرَاتِ الْکُرُوْبِ وَ اَنْقَذَنَا مِنْ شَفَا جُرُفِ الْهَلَکَاتِ وَ مِنَ النَّارِ بِاَبِیْ اَنْتُمْ وَ اُمِّیْ

[illegible]

وَ نَفْسِیْ بِمُوَالَاتِکُمْ عَلَّمَنَا اللّٰهُ مَعَالِمَ دِیْنِنَا وَ اَصْلَحَ مَا کَانَ فَسَدَ مِنْ دُنْیَانَا

[illegible]

وَ بِمُوَالَاتِکُمْ تَمَّتِ الْکَلِمَةُ وَ عَظُمَتِ النِّعْمَةُ وَ ائْتَلَفَتِ الْفُرْقَةُ وَ بِمُوَالَاتِکُمْ تُقْبَلُ

[illegible]

الطَّاعَةُ الْمُفْتَرَضَةُ وَ لَکُمُ الْمَوَدَّةُ الْوَاجِبَةُ وَ الدَّرَجَاتُ الرَّفِیْعَةُ وَ الْمَقَامُ الْمَحْمُوْدُ

[illegible]

وَ الْمَکَانُ الْمَعْلُوْمُ عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَ الْجَاهُ الْعَظِیْمُ وَ الشَّاْنُ الْکَبِیْرُ وَ الشَّفَاعَةُ

[illegible]

الْمَقْبُولَةِ رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا

جبکہ تو نے ہمیں ہدایت دی اور عطا کر ہم کو اپنی طرف سے رحمت بے شک تو بہت عطا کرنے والا ہے پاک تر ہے ہمارا رب بے شک وعدہ

بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ سُبْحَانَ رَبِّنَا إِنْ كَانَ وَعْدُ

ہمارے رب کا وعدہ پورا ہوگا اے ولی خدا بے شک میرے اور خدائے عزوجل کے درمیان گناہ حائل ہیں جو آپ کی رضا ہی سے معاف ہو

رَبِّنَا لَمَفْعُولًا يَا وَلِيَّ اللَّهِ إِنَّ بَيْنِي وَبَيْنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ذُنُوبًا لَا يَأْتِي عَلَيْهَا إِلَّا رِضَاكُمْ

سکتے ہیں پس واسطہ اس کا جس نے آپ کو اپنا راز دار بنایا اپنی مخلوق کا معاملہ آپ کے سپرد کیا آپ کی اطاعت کو اپنی اطاعت کے ساتھ قرار دیا جب

فَبِحَقِّ مَنِ ائْتَمَنَكُمْ عَلَى سِرِّهِ وَاسْتَرْعَاكُمْ أَمْرَ خَلْقِهِ وَقَرَنَ طَاعَتَكُمْ بِطَاعَتِهِ

تھی کہ آپ میرے گناہ معاف کرا دیں اور میرے سفارشی بن جائیں کیونکہ میں آپ کا فرمانبردار ہوں جس نے آپ کی پیروی کی اس

لَمَّا اسْتَوْهَبْتُمْ ذُنُوبِي وَكُنْتُمْ شُفَعَائِي فَإِنِّي لَكُمْ مُطِيعٌ مَنْ أَطَاعَكُمْ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ

نے خدا کی فرمانبرداری کی اور جس نے آپ کی نافرمانی کی اس نے خدا کی نافرمانی کی جس نے آپ سے محبت کی اس نے خدا سے محبت کی

وَمَنْ عَصَاكُمْ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ أَحَبَّكُمْ فَقَدْ أَحَبَّ اللَّهَ وَمَنْ أَبْغَضَكُمْ فَقَدْ أَبْغَضَ

اور جس نے آپ سے دشمنی کی گویا اس نے خدا سے دشمنی کی اے معبود اگر میں ایسے سفارشی پا لیتا جو تجھ سے قریب تر ہیں

اللَّهَ اللَّهُمَّ إِنِّي لَوْ وَجَدْتُ شُفَعَاءَ أَقْرَبَ إِلَيْكَ مِنْ مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ الْأَخْيَارِ الْأَئِمَّةِ

یعنی حضرت محمد اور ان کے اہل بیت جو نیکوکار اور خوش کردار امام ہیں تو میں انہی کو اپنا سفارشی بناتا پس ان کے حق کا واسطہ

الْأَبْرَارِ لَجَعَلْتُهُمْ شُفَعَائِي فَبِحَقِّهِمُ الَّذِي أَوْجَبْتَ لَهُمْ عَلَيْكَ أَسْأَلُكَ أَنْ تُدْخِلَنِي فِي

کے حق کے جو تو نے خود پر لازم کر رکھا ہے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے ان لوگوں میں داخل فرما جو ان کی اور ان کے

جُمْلَةِ الْعَارِفِينَ بِهِمْ وَبِحَقِّهِمْ وَفِي زُمْرَةِ الْمَرْحُومِينَ بِشَفَاعَتِهِمْ إِنَّكَ أَرْحَمُ

حق کی معرفت رکھتے ہیں اور مجھے ان لوگوں میں رکھ جن پر ان کی سفارش سے رحم کیا گیا ہے بے شک تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے

الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا وَحَسْبُنَا اللَّهُ

اور خدا درود بھیجے حضرت محمد پر اور ان کی پاکیزہ آل پر اور بھیجے سلام بہت بہت سلام اور کافی ہے ہمارے لیے خدا

وَنِعْمَ الْوَكِيلُ۔

جو بہترین کارساز ہے۔

(۳) تیسری زیارت جامعہ: یہ وہی زیارت امین اللہ ہے جسے ہم نے حضرت امیر علیہ السلام کی زیارات مطلقہ میں سے پہلی زیارت قرار دے کر بیان کیا ہے ملاحظہ فرمائیں۔

خاتمۃ الکتاب

بعض انبیاء عظام، بعض امام زادگان اور بعض شہزادیان یثرب اور مخلص اہل ایمان کی قبور کی زیارت کا بیان

(۱) بعض انبیاء کرام علیہم السلام کی زیارت کا اجمالی بیان

انبیاء و مرسلین علیہم السلام کی تکریم و تعظیم عقلاً و شرعاً واجب و لازم ہے اور ان کی قبور مقدسہ کی زیارت کرنا مستحب مؤکد ہے یہ الگ بات ہے کہ ان ذوات مقدسہ کی تعداد بہت زیادہ ہے اور ہمیں اکثر حضرات کی قبور مقدسہ کے محل وقوع کا علم نہیں ہے۔ ہاں البتہ بعض مشہور ذوات مقدسہ کی قبور یہ ہیں تفصیل یہ ہے:

(۱) (۲) جناب آدم و نوح علیہما السلام کی قبریں نجف اشرف عراق میں حضرت امیر علیہ السلام کے روضہ اقدس کے اندر ہیں۔ (۳) جناب ابراہیم علیہ السلام کی قبر مقدس قدس خلیل میں ہے اور وہیں ان کی زوجہ محترمہ جناب سارہؑ کی بھی قبر ہے۔ (۴) و (۵) جناب یعقوب و جناب یوسف علیہما السلام کی قبور مبارکہ بھی وہیں ہیں۔ (۶) و (۷) جناب اسماعیل علیہ السلام اور ان کی والدہ ماجدہ جناب ہاجرہؑ کی قبریں مسجد الحرام میں حجر اسود کے قریب ہے۔

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے فرمایا: رکن و مقام کے درمیان والا مقام انبیاءؑ کی قبور سے بھرا ہوا ہے۔ اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے فرمایا: رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان ستر نبی مدفون ہیں۔ (۸ و ۹) جناب داؤد اور جناب سلیمان علیہما السلام بیت المقدس میں دفن ہیں۔ (۱۰) جناب زکریا علیہ السلام کی قبر حلب میں موجود ہے۔ (۱۱) جناب یونس علیہ السلام کی قبر کوفہ میں نہر کے کنارے موجود ہے۔ (۱۲) و (۱۳) جناب ہود و جناب صالح علیہما السلام کی قبریں نجف اشرف کی وادی السلام میں موجود ہے۔ (۱۴) جناب ذوالکفل علیہ السلام کی قبر کوفہ کے قریب بمقام ذوالکفل مشہور ہے۔ (۱۵) موصل شہر میں جناب جرجیس علیہ السلام اور شیر

کے باہر (۱۶) جناب شیث علیہ السلام کی قبر موجود ہے۔(۱۷) بمقام شوش جناب دانیال علیہ السلام کی قبر موجود ہے۔
(۱۸) اور کاظمین میں مسجد براثا کے قریب جناب یوشع علیہ السلام دفن ہیں۔

ایضاح ۔ اگر چہ ان حضرات کیلئے کوئی مخصوص زیارت منقول موجود نہیں ہے مگر بعض اہل تحقیق کے بیان کے مطابق اگر ان مقدس مقامات پر زیارت جامعہ میں سے پہلی زیارت جامعہ پڑھ لی جائے تو انسب واولیٰ ہے۔

(۲) بعض امام زادگان اور خاندان نبوت سے وابستہ بعض محترم خواتین کی قبور کی زیارت کا بیان

بے شک خاندان نبوت کے چشم و چراغ امام زادگان کی زیارت کرنا باعث اجر و ثواب ہے اور خدائی فیض و برکت حاصل کرنے کا وسیلہ ہے۔ مگر ان کی زیارت کے لیے جانے سے پہلے دو چیزوں کی تحقیق ضروری ہے۔ایک یہ کہ اس امامزادہ کی نسبی منقبت کے ساتھ ساتھ آیا اس کی کوئی حسبی یعنی ذاتی کردار اور ذاتی اخلاق و اطوار کی بھی کوئی فضیلت ہے یا نہ؟؟

دوسرے یہ کہ وہ قبر تحقیقی طور پر اسی امام زادہ کی ہے بھی یا نہ؟ مگر حقیقت ناقابل انکار ہے کہ یہ دونوں چیزیں بہت کم ہی جمع ہوتی ہیں ورنہ اکثر و بیشتر ہوتا یہ ہے کہ اگر کسی امامزادہ کی نسبی منقبت ثابت ہے تو حسبی عظمت کا فقدان ہوتا ہے اور اگر یہ چیز موجود ہو تو پھر قبر جعلی ہوتی ہے جیسا کہ مشاہدہ شاہد ہے کہ مختلف قریٰ و امصار میں بہت سے جعلی مزارات موجود ہیں اور عوام ان کو اصلی مزارات سمجھ کر ان کی زیارات کرتے ہیں۔
بہر حال ہم ذیل میں بعض شہزادگان اور بعض شہزادیوں کی قبور اور ان کی زیارت کا تذکرہ کرتے ہیں۔

(۱) **امام زادہ سید محمد** ۔ یہ حضرت امام علی نقی علیہ السلام کے بڑے صاحبزادے ہیں اور بڑے صاحب تقویٰ و طہارت بزرگوار تھے۔ان کا مزار بغداد و سامراء کے درمیان بمقام بلد موجود ہے اور زیارت گاہ خواص و عوام ہے۔آپ مدینہ سے سامرا اپنے والد بزرگوار کو ملنے آئے تھے اور واپسی پر راستہ میں بیمار ہوئے اور پھر انتقال ہو گیا اور وہیں دفن ہوئے رضوان اللہ علیہ۔

(۲) **امام زادہ سید حسین** ۔ یہ شہزادہ بھی حضرت امام علی نقی علیہ السلام کے فرزند ارجمند ہیں۔ یہ بڑے عابد و زاہد سید زادہ تھے۔ سامراء میں انتقال ہوا اور وہیں دفن ہوئے۔ امامین عسکریین علیہما السلام کے قبور مقدسہ کے قریب بہت سے سادات کرام کے مزارات ہیں وہیں ان جناب کا مرقد بھی ہے۔

(۳) **شاہزادہ عبدالعظیم** ۔اس شاہزادہ کا سلسلہ نسب چار واسطوں سے حضرت امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام تک پہنچتا ہے یعنی آپ حسنی سید زادہ ہیں یعنی عبدالعظیم بن عبد اللہ بن محسن بن زید بن الحسن بن علی ابن ابی طالب علیہم السلام۔ آپ خاندانی شرافت کے علاوہ علم و فضل اور زہد و تقویٰ کے زیور سے بھی آراستہ تھے۔ اور ان کو حضرت امام محمد تقی و حضرت امام علی نقی علیہما السلام کے چچیرے بھائی ہونے کے علاوہ ان کی صحابیت کا شرف بھی حاصل تھا۔ اور انہوں نے ان سے بہت سی احادیث روایت کی ہیں۔ یہی وہ بزرگوار ہیں جنہوں نے اپنے عقائد حضرت امام علی نقی علیہ السلام کی خدمت میں پیش کئے تھے اور امام علیہ السلام نے ان کی تائید و تصدیق کرتے ہوئے فرمایا تھا ﴿**ھذا دین اللہ الذی ارتضاہ لعبادہ فاثبت علیہ**﴾ یعنی یہی وہ دین ہے جو خدا نے اپنے بندوں کے لیے مقرر کیا ہے اس پر ثابت قدم رہو۔ اور بعض اہل ایمان کے عقائد من کہ خدا کا دین اور دین آبائی یعنی یہی میرا اور میرے آباء و اجداد کا دین ہے ہم نے اپنی کتاب اصول الشریعہ میں اسی حدیث کو بنیاد قرار دے کر یہ کتاب لکھی ہے۔

بہر حال ان کا مرقد مبارک طہران کے مضافات میں ہے جسے آج کل شاہ عبدالعظیم کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے اور ان کا مزار مرجع عام و خاص اور زیارت گاہ ہے۔

(۴) **امام زادہ حمزہ**۔ یہ شہزادہ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی اولاد میں سے ہے۔ بعض آثار سے واضح ہوتا ہے کہ جن دنوں شاہزادہ عبدالعظیم حسنی رے میں مقیم تھے تو آپ کو جب موقع ملتا تو ان کی قبر کی زیارت کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ یہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی اولاد میں سے ایک بزرگ سید کی قبر ہے۔ بہر حال یہ قبر جناب شاہ عبدالعظیم کی قبر کے بالمقابل موجود ہے۔

(۳) بعض ان علماء اعلام کے قبور کی زیارت کا بیان جو دیار ائمۂ اطہارؑ میں مدفون ہیں۔

واضح رہے کہ شاہزادہ حمزہ کے صحن میں مشہور عالم دین شیخ ابو الفتوح رازی کی قبر ہے جو مشہور تفسیر قرآن ابو الفتوح رازی کے مؤلف ہیں اور محلہ شاہ عبدالعظیم میں ہی رئیس المحدثین حضرت شیخ صدوقؒ کا مزار ہے۔

اسی طرح نجف اشرف میں سینکڑوں علماء اعلام دفن ہیں جیسے حضرت شیخ طوسی علیہ الرحمہ مؤسس حوزہ علمیہ نجف اشرف، جناب سید بحر العلوم، جناب شیخ جعفر کاشف الغطاء، آقائے حکیم، آقائے خوئی، شیخ انصاری،

شیخ کاشف الغطاء، آقائے سید یزدی اور آقائے بزرگ طہرانی وامثالہم اور کربلا معلی میں بھی سیکڑوں اعلام مدفون ہیں جیسے شیخ یوسف بحرانی، آقائے وحید بہبہانی، آقائے سید مہدی شیرازی، اور کاظمین میں مدفون بعض اعلام کا تذکرہ زیارت کاظمین کے ضمن میں کیا جا چکا ہے۔ اسی طرح سامراء میں بھی بعض اکابر علماء کرام مدفون ہیں جیسے آقائی شیرازی بزرگ، آقائے نجم الدین العسکری وامثالہم اور اسی طرح مشہد مقدس کو بھی بڑے بڑے علماء کرام کا مدفن ہونے کا شرف حاصل ہے جیسے شیخ بہائی، شیخ حر عاملی وامثالہم اور قم مقدسہ کو بھی بعض اعلام شیعہ کے مدفن ہونے کی سعادت حاصل ہے جیسے مؤسس حوزہ شیخ عبد الکریم حائری، آقائے بروجردی، آقائے مرعشی، آقائے گلپائیگانی اور آقائے طباطبائی وامثالہم رضوان اللہ علیہم اجمعین۔ لہذا زائرین کرام کو چاہیے کہ ان علماء اعلام کے مزارات مقدسہ پر بھی حاضری کی سعادت حاصل کریں اور ان کے ایصال ثواب ورفع درجات کے لیے دعا وقرآن خوانی کریں اور اپنے آپ کو اس سعادت ابدی سے ہرگز محروم نہ کریں واللہ الموفق۔

(۴) بعض مخدرات کے قبور کی زیارت کا بیان

اس سلسلہ میں بہت سی خواتین اسلام کا نام لیا جا سکتا ہے مگر بنظر اختصار ہم صرف چند ذوات قادسہ کے تذکرہ پر اکتفا کرتے ہیں۔

(۱) **معصومہ قمؑ کی زیارت**:۔ ان مخدرہ کا نام نامی جناب فاطمہ بنت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام ہے جو کہ حضرت امام رضا علیہ السلام کی ہمشیرہ محترمہ ہیں۔ ان کی زیارت کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے۔ شیخ صدوق علیہ الرحمہ نے عیون الاخبار میں سعد بن جعفر سے روایت کی ہے کہ حضرت امام رضا علیہ السلام سے اس بی بیؑ کی زیارت کے بارے میں پوچھا گیا تو آپؑ نے فرمایا کہ جو شخص اس معصومہؑ کی زیارت کرنے کے لیے آئے اس کے لیے جنت ہے۔ اسی قسم کی ایک روایت حضرت امام محمد تقی علیہ السلام سے بھی مروی ہے۔ ایک اور حدیث کے ضمن میں جو کہ حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے جسے علامہ مجلسیؒ نے نقل کیا ہے۔ اس مخدرہ کی زیارت یوں مروی ہے فرمایا جب تم ان کی قبر پر جاؤ تو جانب سر قبلہ رو ہو کر پہلے چونتیس مرتبہ ﴿اللہ اکبر﴾، تینتیس مرتبہ

﴿سُبْحَانَ اللّٰهِ﴾ اور تینتیس مرتبہ ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ﴾ کہو اور بعد ازاں یہ زیارت پڑھو

﴿اَلسَّلَامُ عَلٰی اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی نُوْحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ

سلام ہو آدمؑ پر جو خدا کے برگزیدہ ہیں سلام ہو نوحؑ پر جو خدا کے نبی ہیں سلام ہو ابراہیمؑ پر جو خدا کے

اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی مُوْسٰی كَلِيْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی عِيْسٰی رُوْحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

دوست خاص ہیں سلام ہو موسیٰؑ پر جو خدا کے کلیم ہیں سلام ہو عیسیٰؑ پر جو روح خدا ہیں سلام ہو آپ پر

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ

اے خدا کے رسول سلام ہو آپ پر کہ آپ خلق خدا میں بہترین ہیں سلام ہو آپ پر اے خدا کے پسند کردہ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيَّ

سلام ہو آپ پر اے محمدؐ بن عبداللہ کہ آپ نبیوں کے خاتم ہیں سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے امیر علیؑ

بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ وَصِيَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ

بن ابی طالب کہ آپ رسول خدا کے وصی ہیں سلام ہو آپ پر اے فاطمہؑ آپ زنان عالم کی سردار ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا سِبْطَيْ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَ سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ دونوں پر کہ آپ نبی رحمت کے دو نواسے اور جوانان اہل جنت کے دو سردار ہیں سلام ہو آپ پر

يَا عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ سَيِّدَ الْعَابِدِيْنَ وَ قُرَّةَ عَيْنِ النَّاظِرِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدَ بْنَ

اے علیؑ بن حسینؑ کہ آپ عبادت گزاروں کے سردار اور دیکھنے والوں کی آنکھ کی ٹھنڈک ہیں سلام ہو آپ پر اے محمدؑ بن

عَلِيٍّ بَاقِرَ الْعِلْمِ بَعْدَ النَّبِيِّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ الصَّادِقَ الْبَارَّ الْاَمِيْنَ

علیؑ کہ آپ بعد از نبی علم پھیلانے والے ہیں سلام ہو آپ پر اے جعفرؑ بن محمدؑ کہ آپ راست گو نیکوکار امانتدار ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُوْسَی ابْنَ جَعْفَرٍ الطَّاهِرَ الطُّهْرَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلِيَّ بْنَ مُوْسَی

سلام ہو آپ پر اے موسیٰؑ بن جعفرؑ کہ آپ پاک ہیں پاک شدہ سلام ہو آپ پر اے علیؑ بن موسیٰؑ

الرِّضَا الْمُرْتَضٰی اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ التَّقِيَّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلِيَّ بْنَ

کہ آپ ہیں رضا اور پسندیدہ سلام ہو آپ پر اے محمدؑ بن علیؑ کہ آپ پرہیزگار ہیں سلام ہو آپ پر اے علیؑ بن

مُحَمَّدٍ النَّقِيُّ النَّاصِحِ الْأَمِيْنُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ اَلسَّلَامُ عَلَى الْوَصِيِّ

محمد کے آپ وصی اور ناصح امین ہیں سلام ہو آپ پر اے حسن بن علی اور سلام ہو ان وصی پر جو آپ کے قائم مقام ہوئے

مِنْ بَعْدِهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى نُوْرِكَ وَ سِرَاجِكَ وَ وَلِيِّ وَلِيِّكَ وَ وَصِيِّ وَصِيِّكَ وَ حُجَّتِكَ

سے بعد اے معبود رحمت نازل فرما اپنے نور پر اور اپنے چراغ پر تیرے ولی کے وارث تیرے وصی کے جانشین اور تیری مخلوق پر حجت ہیں

عَلَى خَلْقِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ فَاطِمَةَ وَ خَدِيْجَةَ

سلام ہو آپ پر اے رسول خدا کی دختر سلام ہو آپ پر اے فاطمہ و خدیجہ کی دختر

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ

سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے امیر کی دختر سلام ہو آپ پر اے حسن و حسین کی دختر

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ وَلِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا اُخْتَ وَلِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا عَمَّةَ

سلام ہو آپ پر اے دوست خدا کی دختر سلام ہو آپ پر اے دوست خدا کی بہن سلام ہو آپ پر اے دوست خدا کی

وَلِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ مُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَّ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ

پھوپھی سلام ہو آپ پر اے موسیٰ بن جعفر کی دختر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات سلام ہو آپ پر کہ

عَرَّفَ اللّٰهُ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ فِي الْجَنَّةِ وَ حَشَرَنَا فِيْ زُمْرَتِكُمْ وَ اَوْرَدَنَا حَوْضَ نَبِيِّكُمْ

خدا جنت میں ہمارے اور آپ کے درمیان شناسائی کرائے ہمیں آپ کے گروہ میں اٹھائے ہمیں آپ کے نبی کے حوض کوثر پر وارد کرے

وَ سَقَانَا بِكَاْسِ جَدِّكُمْ مِّنْ يَّدِ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اَسْئَلُ اللّٰهَ

اور ہمیں آپ کے نانا کے جام سے سیراب کرے علی ابن ابی طالب کے ہاتھوں سے خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر خدا سے سوال کرتا ہوں کہ

اَنْ يُّرِيَنَا فِيْكُمُ السُّرُوْرَ وَ الْفَرَجَ وَ اَنْ يَّجْمَعَنَا وَ اِيَّاكُمْ فِيْ زُمْرَةِ جَدِّكُمْ مُحَمَّدٍ صَلَّى

وہ ہمیں آپ لوگوں میں مسرت و خوشحالی دکھائے اور یہ کہ ہمیں اور آپ کو آپ کے نانا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کے گروہ میں اکٹھا کرے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ اَنْ لَّا يَسْلُبَنَا مَعْرِفَتَكُمْ اِنَّهٗ وَلِيٌّ قَدِيْرٌ اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ بِحُبِّكُمْ وَ الْبَرَائَةِ

اور ہم سے آپ کی معرفت واپس نہ لے کہ وہ حاکم ہے قدرت والا ہے میں خدا کا قرب چاہتا ہوں بواسطہ آپ کی محبت آپ کے دشمنوں

مِنْ اَعْدَائِكُمْ وَ التَّسْلِيْمِ اِلَى اللّٰهِ رَاضِيًا بِهٖ غَيْرَ مُنْكِرٍ وَّلَا مُسْتَكْبِرٍ وَّ عَلَى يَقِيْنِ مَا اَتَى

سے بیزاری کے اور خدا کی رضا پر راضی رہتے ہوئے جبکہ دل مطمئن ہو اور نہ اکڑنے والا ہوں اور اس چیز پر یقین ہے جو محمد لائے

بِهٖ مُحَمَّدٌ وَبِهٖ رَاضٍ نَطْلُبُ بِذٰلِكَ وَجْهَكَ يَا سَيِّدِيْ اَللّٰهُمَّ وَرِضَاكَ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ

اور اس پر خوش رہو۔ کہ جس طرح ہم تیری قبیلہ چاہتے ہیں اے ہمارے خدا اے معبود میں تیری رضا اور آخرت کی بہتری چاہتا ہوں

يَا فَاطِمَةُ اشْفَعِيْ لِيْ فِي الْجَنَّةِ فَاِنَّ لَكِ عِنْدَ اللّٰهِ شَاْنًا مِنَ الشَّاْنِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

اے فاطمہ معصومہ جنت میں میری سفارش کریں کیونکہ آپ خدا کے ہاں بڑی عزت و شان رکھتی ہیں اے معبود میں

اَسْاَلُكَ اَنْ تَخْتِمَ لِيْ بِالسَّعَادَةِ فَلَا تَسْلُبْ مِنِّيْ مَا اَنَا فِيْهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ میرا انجام خوش بختی پر ہو۔ جس حالت میں ہوں اس کو مجھ سے نہ چھین کوئی حرکت و قوت نہیں مگر جو خدا سے ہے جو بلند و

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اسْتَجِبْ لَنَا وَتَقَبَّلْهُ بِكَرَمِكَ وَعِزَّتِكَ وَبِرَحْمَتِكَ وَعَافِيَتِكَ

بزرگ ہے حق ہے اے معبود ہماری دعا قبول فرما اور اسے اپنے کرم کے واسطہ اپنی عزت اپنی رحمت اور اپنی پناہ کے

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ﴾۔

خدا درود بھیجے حضرت محمدؐ اور ان کی ساری آلؑ پر اور سلام بھیجے بہت بہت سلام اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(۲) شریکۃ الحسین حضرت زینبؑ کی زیارت اس بات کو تاریخ اسلام کا المیہ ہی کہا جا سکتا ہے کہ وہ معظمہ بی بی جو عظمت میں عالمہ غیر معلمہ ہے اور جو اسلام بچانے اور پھیلانے میں شریکۃ الحسینؑ ہے اور جو اس سلسلہ میں مصائب و شدائد برداشت کرنے میں ام المصائب ہے۔ کتب زیارات میں نہ ان کی زیارت کی کوئی فضیلت ملتی ہے اور نہ ہی زیارت کی کوئی کیفیت نظر آتی ہے؟ ع

بسوخت عقل ز حیرت کہ این چہ بو العجبی است؟

بہرحال ان کی قبر مقدس پر جناب معصومہ قمؑ والی زیارت پڑھ دی جائے ہاں البتہ صرف جہاں ﴿اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ مُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ﴾ ہے۔ ہاں اس کی بجائے ﴿اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ﴾ کہہ دیا جائے۔ تو بعید نہیں ہے کہ مناسب و موزوں ہو واللہ العالم۔

ایضاح ۔ چونکہ اس مخدومہ بی بی کے مدفن میں سخت اختلاف ہے چنانچہ عوام میں مشہور شام ہے، مورخین میں مشہور مصر ہے اور محققین میں مشہور جنت البقیع مدینہ ہے لہٰذا اگر خدا توفیق دے تو ان تینوں مقامات پر اس مظلومہ کربلا کی زیارت کی جائے اور پڑھی جائے۔ واللہ الموفق۔

(۳) **امام زمانہؑ کی والدۂ ماجدہ نرجس خاتونؑ کی زیارت** :۔ اس معظمہ کی قبر شریف حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کی ضریح مقدس کی پشت کی جانب واقع ہے۔ اگرچہ اس معظمہ کی بھی کسی معصومؑ سے منقول زیارت تو نظر قاصر سے نہیں گزری ہاں البتہ یہاں وہ زیارت پڑھی جا سکتی ہے جسے سید ابن طاؤسؒ نے خاندانِ نبوتؐ کی بانوں کے لیے درج کیا ہے اور جسے سید شیرازی نے بھی ارباب تاخ اپنی کتاب الدعاء والزیارۃ میں نقل کیا ہے۔ جو یہ ہے

﴿اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا السَّيِّدَةُ الزَّكِيَّةُ الطَّاهِرَةُ الْوَلِيَّةُ وَ الدَّاعِيَةُ الْحَفِيَّةُ اَشْهَدُ اَنَّكِ

اے میری سردار پاک و پاکیزہ ولیہ اور داعیہ حق آپ پر سلامتی ہو میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے

قُلْتِ حَقًّا وَ نَطَقْتِ صِدْقًا وَ دَعَوْتِ اِلٰى مَوْلَايَ وَ مَوْلَاكِ عَلَانِيَةً وَ سِرًّا فَازَ مُتَّبِعُكِ

حق بات کہی اور سچ بولا اور میرے اور اپنے مولا امام حق کی طرف خفیہ اور علانیہ دعوت دی آپ کی پیروی کرنے والا

وَ نَجَا مُصَدِّقُكِ وَ خَابَ وَ خَسِرَ مُكَذِّبُكِ وَ الْمُتَخَلِّفُ عَنْكِ اشْهَدِي لِي بِهٰذِهِ

کامیاب ہوا اور آپ کی تصدیق کرنے والا نجات پا گیا اور آپ کی تکذیب کرنے والا اور مخالف خائب و خاسر ہوا

الشَّهَادَةِ لِاَكُونَ مِنَ الْفَائِزِيْنَ بِمَعْرِفَتِكِ وَ طَاعَتِكِ وَ تَصْدِيْقِكِ وَ اتِّبَاعِكِ

آپ میری اس گواہی کی گواہ رہنا تاکہ میں آپ کی معرفت اور پیروی کرنے کی وجہ سے کامیاب لوگوں میں شامل ہو سکوں

وَالسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا سَيِّدِي وَ ابْنَةَ سَيِّدَتِي اَنْتِ بَابُ اللّٰهِ الْمُؤْتٰى مِنْهُ وَ الْمَاْخُوْذُ عَنْهُ

اور آپ پر سلام ہو اے میری سردار کی بیٹی میں آپ کا زائر بن کر آیا ہوں

اَتَيْتُكِ زَائِرًا وَ حَاجَاتِي لَكِ مُسْتَوْدِعَةً وَهَا اَنَا ذَا اَسْتَوْدِعُكِ دِيْنِي وَ اَمَانَتِي وَ خَوَاتِيْمَ

اور اپنا دین و ایمان آپ کے سپرد کرتا ہوں

عَمَلِي وَ جَوَامِعَ اَمَلِي اِلٰى مُنْتَهٰى اَجَلِي وَ السَّلَامُ عَلَيْكِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ﴾

آپ اللہ کا دروازہ ہیں اور آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں۔

(۴) **جناب حکیمہ خاتونؑ کی زیارت** :۔

یہ مخدومہ حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی دختر نیک اختر حضرت امام علی نقی علیہ السلام کی ہمشیرہ اور حضرت امام

حسن عسکری علیہ السلام کی عمہ محترمہ ہیں جن کی قبر حضرت امام علی نقی علیہ السلام کی پائنتی کی طرف ہے۔ اگرچہ ان معظمہ کی بھی کوئی منقولہ زیارت موجود نہیں ہے مگر یہاں بھی وہی زیارت پڑھی جا سکتی ہے جو ابھی اوپر ہم نے ابن طاؤس کے حوالہ سے نقل کی ہے یا پھر وہ زیارت بھی پڑھی جا سکتی ہے جو ان کی پھوپھی جناب معصومہ قمؑ کی زیارت کے سلسلہ میں وارد ہے۔ ہاں البتہ اس میں جہاں ﴿اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا بِنْتَ مُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ﴾ وارد ہے وہاں یہ پڑھا جائے ﴿اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا بِنْتَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ الرِّضَا﴾۔

جملہ اہل ایمان کی قبور کی زیارت کا بیان

(۱) مومنین کرام کے قبور کی زیارت کرنے اور وہاں فاتحہ و درود پڑھنے کے ثواب کو ائمہ طاہرینؑ کے قبور مقدسہ کی زیارت کے برابر قرار دیا گیا ہے۔ چنانچہ جناب شیخ ابن قولویہ نے بسند خود حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے روایت کی ہے فرمایا جو شخص ہماری زیارت نہ کر سکے تو وہ صالح شیعہ مومنین کی زیارت کرے تو اسے وہی ثواب ملے گا جو ہماری زیارت کا ہے۔ نیز فرمایا جو شخص بالذات ہم سے نیکی و بھلائی نہ کر سکے تو وہ ہمارے نیکوکار دوستداروں سے صلہ و نیکی کرے اسے وہی ثواب ملے گا جو ہم سے نیکی و بھلائی کرنے کا ملتا ہے۔ (کامل الزیارہ)

(۲) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے فرمایا: جو شخص اپنے مومن بھائی کی قبر پر جائے اور اس پر ہاتھ رکھ کر سات بار سورۂ انا انزلناہ پڑھے تو وہ قیامت کے دن فزع اکبر (بڑے خوف و ہراس) سے محفوظ رہے گا۔

(ایضاً و عیون الاخبار)

(۳) صفوان جمال بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا کہ فرما رہے تھے کہ حضرت رسول خدا ﷺ کا دستور تھا کہ وہ جمعرات کے دن عصر کے وقت جنت البقیع میں صحابہ کی ایک جماعت کے ساتھ تشریف لے جاتے تھے اور تین بار فرماتے تھے ﴿اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَهْلَ الدِّیَارِ﴾ پھر تین بار فرماتے تھے ﴿رَحِمَکُمُ اللّٰهُ﴾۔ (کتاب الدعا)

(۴) مروی ہے کہ عبد اللہ بن سنان نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ اہل ایمان کی قبروں پر کس طرح سلام کرنا چاہیے؟ فرمایا کہو:

﴿اَلسَّلَامُ عَلٰی اَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُسْلِمِيْنَ اَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَّ نَحْنُ

سلام ہو اہل قبرستان میں سے مومنوں اور مسلمانوں پر آپ لوگ ہمارے پیش رو ہیں اور

اِنْشَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ﴾۔

انشاءاللہ ہم بھی آپ سے آملیں گے۔

(۴) حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: جو شخص قبرستان میں جائے اور یہ دعا پڑھے:

﴿اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الْاَرْوَاحِ الْفَانِيَةِ وَالْاَجْسَادِ الْبَالِيَةِ وَ الْعِظَامِ النَّخِرَةِ الَّتِيْ خَرَجَتْ

اے معبود! تو ہی پروردگار ہے ان گزری ہوئی روحوں کا ان بوسیدہ جسموں کا اور ان گلی ہوئی ہڈیوں کا جو دنیا سے باہر

مِنَ الدُّنْيَا وَهِيَ بِكَ مُؤْمِنَةٌ اَدْخِلْ عَلَيْهِمْ رَوْحًا مِّنْكَ وَ سَلَامًا مِّنِّيْ

نکل چکی ہیں لیکن یہ چیزیں تجھ پر ایمان رکھتی ہیں ان کو اپنی طرف سے آسائش دے اور میرا سلام پہنچا۔

تو خداوند عالم اس کے نامۂ اعمال میں آدمؑ سے لے کر قیامت تک تمام انسانوں کی تعداد کے برابر نیکیاں لکھے گا۔ (مفاتیح)

(۵) حضرت امیر المومنین علیہ السلام حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، فرمایا: جو شخص قبرستان میں جائے اور وہاں یہ دعا پڑھے:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلسَّلَامُ عَلٰی اَهْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِنْ اَهْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا رحم والا مہربان ہے سلام ہو لا الہ الا اللہ پڑھنے والوں پر ان کا جو لا الہ الا اللہ پڑھتے ہیں

يَا اَهْلَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ كَيْفَ وَجَدْتُمْ قَوْلَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِنْ لَا اِلٰهَ

اے لا الہ الا اللہ پر ایمان رکھنے والو بحق لا الہ الا اللہ کے ہمیں بتاؤ کہ تم نے عقیدۂ لا الہ الا اللہ کس طرح حاصل کیا کہ لا الہ الا اللہ سے

اِلَّا اللّٰهُ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اغْفِرْ لِمَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ احْشُرْنَا

اے لا الہ الا اللہ والی ذات بحق لا الہ الا اللہ کے بخش دے ان کو جنہوں نے پڑھا لا الہ الا اللہ اور اٹھا ہمیں اس

فِيْ زُمْرَةِ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ عَلِيٌّ وَلِيُّ اللّٰهِ﴾

گروہ میں جنہوں نے پڑھا نہیں معبود سوائے اللہ کے محمد خدا کے رسول ہیں علی خدا کے دوست ہیں۔

تو خداوند عالم اس کے نامۂ اعمال میں پچاس سال کی نیکیوں کا ثواب درج کرے گا اور پچاس سال کے گناہوں کا کفارہ قرار دے گا۔ اور اس کے والدین کے ساتھ بھی یہی سلوک کرے گا۔ (کتاب الدعا والزیارہ)

یہ بھی بعض اخبار میں وارد ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے دریافت کیا گیا کہ جب ہم اہل ایمان کی قبور کی زیارت کے لیے جائیں تو وہاں کیا پڑھیں؟ فرمایا: یہ دعا پڑھو:

﴿اَللّٰهُمَّ جَافِ الْاَرْضَ عَنْ جُنُوْبِهِمْ وَ صَاعِدْ اِلَیْکَ اَرْوَاحَهُمْ وَ لَقِّهِمْ مِنْکَ رِضْوَانًا

اے معبود! زمین کو اس کے کناروں تک خالی کر دے ان کی روحوں کو اپنی طرف بلند کر ان کو اپنی خوشنودی سے بہرہ ور فرما

وَّ اَسْکِنْ اِلَیْهِمْ مِنْ رَّحْمَتِکَ مَا تَصِلُ بِهٖ وَحْدَتَهُمْ وَ تُؤْنِسُ بِهٖ وَحْشَتَهُمْ

اور اپنی رحمت کو ان کے ساتھ کر دے تاکہ تو ان کی تنہائی دور کر لے اور ان کے خوف کو دور کر دے

اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

بہر حال احادیث اہل بیت میں اپنے مرنے والوں کو یاد رکھنے ان کی قبروں پر جانے اور اس سے عبرت حاصل کرنے اور ان کے لیے صدقہ و خیرات کرنے کی بڑی تاکید وارد ہوئی ہے۔ نیز قبرستان میں جملہ اہل ایمان کے لیے مشترکہ طور پر سورۂ توحید گیارہ بار پڑھنا اور اس کا ثواب ان کو ہدیہ کرنا بھی وارد ہے اور یہ کہ ایسا کرنے والے کو ان سب اہل ایمان کی تعداد کے برابر ثواب ملتا ہے۔ نیز کسی میت کی قبر پر ہاتھ رکھ کر تین بار یہ دعائیہ کلمات کہنے سے اس کا عذاب ٹل جاتا ہے:

﴿اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ لَّا تُعَذِّبَ هٰذَا الْمَیِّتَ﴾ (مجموعہ شیخ شہید)

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ محمدؐ و آل محمدؐ کے یہ کہ اس قبر والے پر عذاب نہ کر۔

یہ بھی وارد ہے کہ خداوند عالم اپنی قدرت کاملہ سے ان کی قبور کی زیارت کرنے والوں کی اور ان کے لیے صدقہ و خیرات کرنے والوں کی ان کو اطلاع دیتا ہے جس سے وہ خوش ہوتے ہیں اور اس سے ان کو فائدہ بھی پہنچتا ہے اور شب جمعہ میں اس کی تاکید مزید وارد ہوئی ہے اور یہ حقیقت ہمیشہ یاد رکھنی چاہئے کہ جیسا سلوک آج ہم اپنے مرنے والوں سے کریں گے وہی سلوک ہماری آنے والی نسلیں ہمارے مرنے کے بعد ہم سے کریں گی

کیونکہ ﴿کما تدین تدان﴾ (یعنی جیسا کرو گے ویسا بھرو گے) ایک نا قابل انکار حقیقت ہے۔

؎ خواہی کہ روز حشر کنی خندہ بایدت   امروز از معصیت فردا گریستن

ہم اپنی اس کتاب مستطاب کے قارئین اور اس سے استفادہ کرنے والے حضرات وخواتین سے استدعا کرتے ہیں کہ وہ از راہ کرم ہمیں ہماری حیات میں اور بعد از ممات بھی اپنی مخلصانہ دعاؤں میں یاد رکھیں اور ہرگز فراموش نہ کریں۔

؎ ہر کہ خواند دعا طمع دارم   زانکہ من بندۂ گنہگارم

یہاں یہ کتاب مستطاب خدا کے خصوصی فضل وکرم سے اپنے اختتام کو پہنچتی ہے۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ اَوَّلاً وَّ آخِراً وَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی وَ سَلَّمَ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاہِرِیْنَ۔

دعا ہے کہ خداوند عالم آج سے صبح قیامت کے طلوع ہونے تک تمام اہل ایمان کو خلوص نیت کے ساتھ اس کتاب کے پڑھنے اور اس کے مطابق عمل درآمد کرنے کی توفیق عطا فرمائے تا کہ اس کے لکھنے کا جو عظیم مقصد تھا وہ بوجہ اتم واکمل حاصل ہو جائے۔

اِنَّہٗ قَرِیْبٌ مُّجِیْبٌ آمِیْن یَا رَبَّ الْعَالَمِیْن

بِجَاہِ النَّبِیِّ وَ اٰلِہِ الطَّاہِرِیْنَ۔

(بتاریخ ۹ جمادی الاولی ۱۴۲۵ھ بمطابق ۲۷ جولائی ۲۰۰۴ء بروز منگل بوقت ساڑھے تین بجے دن یہ کتاب مستطاب بفضلہ تعالیٰ اختتام پذیر ہوئی)۔

والحمد للہ

وانا الاحقر محمد حسین النجفی عفی عنہ